Marfat.com

صَلُّوا عَلَیهِ

وَسَلِّمُوا تَسلِیماً

کسی بھی دور کی تاریخ جب پڑھتا ہوں میں
مجھے صلواعلیہ کی صدائیں آنے لگتی ہیں

Marfat.com

الصلوٰۃ و السلام علیك یا رسول الله	2	وعلٰی الك و اصحابك یا حبیب الله

۲۶۷۵۴
ص ۴۹۹
Z 8266
۲۱

حمد

از امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہ مشکل کشا کا ساتھ ہو

یا الٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادی دیدار حسنِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی گور تیرہ کی جب آئے سخت رات
ان کے پیارے منھ کی صبحِ جانفزا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب پڑے محشر میں شور دار و گیر
امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
صاحب کوثر شہِ جود و عطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی سر مہری پر ہو جب خورشیدِ حشر
سیّدِ بے سایہ کے ظل لوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی گرمیِ محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں
عیب پوش خلق ستّارِ خطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جرم میں
ان تبسم ریز ہونٹوں کی دعا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب حساب خندۂ بیجا رُلائے
چشمِ گریانِ شفیع مرتجٰے کا ساتھ ہو

یا الٰہی رنگ لائیں جب میری بے باکیاں
ان کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب چلوں تاریک راہ پل صراط
آفتابِ ہاشمی نورالہدیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے
ربِّ سلم کہنے والے غمزدا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جو دُعائے نیک میں تجھ سے کروں
قدسیوں کے لب سے آمین ربّنا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب رضا خوابِ گراں سے سر اُٹھائے
دولت بیدار عشقِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

مصطفے جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

جملہ حقوق محفوظ بحق سرکار مدینہ

جناب رسالتمآب حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ

نام کتاب: صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْماً

مرتب و مولف: محمد مقصود الحسن مرزا محمودی قادری

اشاعت اول: جنوری 1999ء (بمطابق رمضان المبارک ۱۴۱۹ھ) ایک ہزار

اشاعت دوئم: مئی 2000ء (بمطابق محرم الحرام ۱۴۲۱ھ) دو ہزار

اشاعت سوئم: جون 2002ء (بمطابق ربیع الاوّل ۱۴۲۲ھ) دو ہزار

اشاعت چہارم: مئی 2003ء (بمطابق ربیع الاوّل ۱۴۲۳ھ) پانچ ہزار

اشاعت پنجم: اپریل 2007ء (بمطابق ربیع الاوّل ۱۴۲۸ھ) پانچ ہزار

ہدیہ: میرے آقا حضرت محمد ﷺ کی تمام اُمت کے لئے دُعائے خیر

ناشر: درود منزل، مصطفیٰ فاؤنڈیشن۔ فاروق کالونی، والٹن روڈ،
والٹن کینٹ۔ لاہور 54810

---------- ملنے کا پتہ ----------

المدثر۔ مصطفیٰ لائبریری۔ فاروق کالونی۔ والٹن روڈ۔ والٹن کینٹ۔ لاہور 54810

پاکستان۔ فون: 5820659 موبائل: 0300 8444072

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام ؛ شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ

بلندی عظمت ہے کمال محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ

ہے کشافِ ظلمت جمال محمد صلی اللہ علیہ وسلم

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ

جمیع خوبیاں ہیں خصالِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

فصلو علیہ وآل محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

الصلوٰة و السلام عليك يا رسول الله	5	وعلٰى الك و اصحابك يا حبيب الله

بسم الله الرحمن الرحيم

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ
هُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ
لِكُلِّ هَوْلٍ مِنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ
مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْكَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ
وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ
فَاِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْیَا وَضَرَّتَهَا
وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

الصلوٰۃ و السلام علیك یا رسول اللّٰہ	6	وعلیٰ الك و اصحابك یا حبیب اللّٰہ

اُستادالعلماء شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد صدیق ہزاروی صاحب کے تاثرات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بارگاہ رسالت ماب ﷺ میں ہدیہ درود وسلام کا ارسال حکم خداوندی کی تعمیل بھی ہے اور سعادت وخوش بختی کی تحصیل بھی، وہ لوگ نہایت ہی معزز ومحترم ہیں۔ جو فرائض کی ادائیگی اور رزق حلال کی تلاش کے بعد اپنی حیات مستعار کی ساعتوں کو وظیفہ درود وسلام کی خوشبو سے مہکاتے ہیں۔

درود شریف سے متعلق اہل محبت نے متعدد تالیفات رقم کر کے اُمت مسلمہ کو نہایت قیمتی خزانہ مہیا کیا اور اس کے ساتھ ساتھ اس بات کو واضح کیا کہ درود شریف دینی و دنیوی حاجات کے لئے ایک تریاق کی حیثیت رکھتا ہے۔ درود شریف کے کون کون سے صیغے کن کن مقاصد کی تکمیل کے ضامن ہیں اور کن کن خوش بختوں نے اس بحر رحمت سے بہرہ ور ہو کر امت مسلمہ کے لئے ایک راہ ہدایت متعین کی، یہ سب باتیں آج جس قدر منظر عام پر آئی ہیں ان سب کاوشوں کا سہرا ان قابل قدر شخصیات کے سر بجتا ہے جن کو درود شریف پر تالیف کتب کی سعادت حاصل ہے۔

محترم جناب محمد مقصود الحسن صاحب بھی اس قافلہ کے ایک معزز رکن ہیں جو درود وسلام کا گلدستہ سجا کر اُمت مسلمہ کی خدمت میں پیش کرنے کا اعزاز حاصل کر رہے ہیں۔

درود وسلام کا یہ عظیم مجموعہ "صلوا علیہ وسلموا تسلیما" جس کو جمع کرنے کیلئے موصوف نے بھرپور محنت کی ہے راقم نے اس مسودہ کا مطالعہ کرتے ہوئے محسوس کیا کہ

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

جناب محمد مقصود الحسن صاحب درود شریف کا یہ عظیم مجموعہ مرتب کرتے ہوئے جس انداز میں محبت رسول ﷺ کے جذبہ سے سرشار رہے یہ انہی کا حصہ ہے اور یہ بات ان کے تحریر کردہ ایک ایک لفظ سے ٹپکتی ہے۔ راقم کے خیال میں درود شریف پر اس سے زیادہ جامع اور عشق و محبت سے لبریز قلم سے تحریر کردہ کتاب شاید اس دور میں نہ لکھی گئی ہو۔

جناب محمد مقصود الحسن صاحب کی ایک دوسری اور اہم خوبی جو قارئین کے سامنے لانا ضروری ہے یہ ہے کہ موصوف ایک مصروف کاروباری شخصیت ہونے کے باوجود نہایت ہی علم دوست شخصیت ہیں جس کی واضح مثال یہ ہے کہ مصطفیٰ فاؤنڈیشن کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا اور اس فاؤنڈیشن کے تحت ایک عظیم لائبریری "مصطفیٰ لائبریری" کے نام سے قائم کر رکھی ہے۔ یقیناً یہ ان کا ایک سنہری کارنامہ ہے۔ اللہ تعالیٰ محترم محمد مقصود الحسن صاحب کی ان تمام علمی، دینی، تبلیغی مساعی کو شرف قبول عطا فرمائے اور درود شریف کے حوالے سے ان کے اس بیش قیمت مجموعہ کو ان کی دنیوی و اُخروی فلاح کا ذریعہ بنائے آمین بجاہ نبی الکریم علیہ التحیۃ والتسلیم

محمد صدیق ہزاروی

شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد صدیق ہزاروی

جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور

01-03-1999

Marfat.com

انتساب	17
اللہ تعالیٰ جل مجدہ، کا حکم برائے درود شریف	18
کلیات علامہ اقبال	19
ابتدائیہ	20
فضائل درود وسلام	59
درود پاک کی فضیلت	71
(احادیث مبارکہ کی روشنی میں۔ چالیس احادیث مبارکہ)	
"والضحیٰ" فضائل نبوی ﷺ	93
(پینتالیس احادیث مبارکہ)	
"جنکے کاندھے پہ کملی ہے کالی"	128
عظمت مصطفیٰ ﷺ غیروں کی نظر میں	
☆ عظمت مصطفیٰ ﷺ	129
☆ عظیم انسان (محمد ﷺ)	134
☆ عظیم شخصیت (محمد ﷺ)	135
☆ عظیم ہستی (محمد ﷺ)	136
☆ عظیم تر (محمد ﷺ)	137
☆ عظیم معمار (محمد ﷺ)	138
☆ عظیم معلم (محمد ﷺ)	139

Marfat.com

☆ عظیم سپہ سالار (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) 140

☆ عظیم امین (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) 143

☆ عظیم شفیق (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) 143

☆ عظیم ترین ہستی (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) 144

☆ عظیم سیرت مصطفیٰ (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) 145

☆ عظیم مصلح (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) 147

☆ عظیم رسول (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) 147

☆ رحمت للعالمین (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) 153

درود شریف 156

☆ آداب درود شریف 158

☆ طریقہ محفل درود پاک 160

☆ دُعا 162

☆ درود شریف 163

☆ درود ابراہیمی 164

☆ درود اکبر 167

☆ درود تاج 197

☆ درود امام بوصیری 202

☆ درود تنجینا 204

☆ درود رحمت و برکت 208

☆ درود ثواب 209

Marfat.com

☆ درود مقرب	210
☆ درود نعم البدل صدقہ	212
☆ درود لامحدود ثواب	214
☆ درود خضری	215
☆ درود ہزارہ۔(صلوٰۃ چشتیہ)	216
☆ درود نعمت عظمیٰ	218
☆ درود غوثیہ	219
☆ درود فاتح	221
☆ درود شفائے قلوب	223
☆ درود کمالیہ	225
☆ درود صلوٰۃ نقشبندیہ	226
☆ درود شافعی رحمۃ اللہ علیہ	227
☆ درود ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ	228
☆ درود برکات کثیرا	230
☆ درود دعا و دوا	231
☆ درود چشتیہ	233
☆ درود اعزاز	234
☆ درود حل المشکلات	236
☆ درود سعادت	239
☆ درود قطب	240

Marfat.com

☆ درود شاذلی رحمۃ اللہ علیہ	242
☆ درود حب رسول ﷺ	243
☆ درود حاجت	244
☆ درود جمعہ	245
☆ درود اسم اعظم	248
☆ درود مشاہدہ	254
☆ درود حضوری	255
☆ درود شفاعت	257
☆ درود حبیب	258
☆ درود مستجاب الدعوات	259
☆ درود اول و آخر	260
☆ درود عالی	261
☆ درود ثواب کثیر	262
☆ درود خاص الخاص	263
☆ درود کشف	264
☆ درود انعام	265
☆ درود وسیلہ	266
☆ درود حفاظت	268
☆ درود سیدنا موسیٰ علیہ السلام	270
☆ درود حفاظت	271

Marfat.com

☆ درود حاجت — 272
☆ درود سید محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ — 273
☆ درود حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ — 275
☆ درود بشارت — 276
☆ درود نصرت — 277
☆ درود دیدار — 278
☆ درود تعلق — 279
☆ درود ثمرات — 280
☆ درود باطن — 281
☆ درود قرآنی — 282
☆ درود نوری — 284
☆ درود خاتمہ بالخیر — 286
☆ درود محمدی ﷺ — 287
☆ درود نبی کریم ﷺ — 288
☆ درود مصطفیٰ ﷺ — 289
☆ درود مجتبیٰ ﷺ — 290
☆ درود سرور کائنات ﷺ — 291
☆ درود محمود — 292
☆ درود سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا — 294
☆ درود مغفرت — 295

Marfat.com

☆ درودطیب	296
☆ درودمدنی	298
☆ درودحصول رحمت	299
☆ درودحصول عزت	300
☆ درود بلندی درجات	302
☆ درودکوثر	303
☆ درودتامہ	304
☆ درودا عتصام	305
☆ درود قلبی	307
☆ درودا وّل	309
☆ درودالزاہدین	310
☆ درودالعابدین	311
☆ درودروحی	313
☆ درودالطالبین	315
☆ درودیکین	317
☆ دروددوامی	319
☆ درودا ہل بیت	320
☆ درودناریہ	322
☆ درودزیارت	324
☆ درودنجات وبا	325
☆ درودا فضل	326

Marfat.com

☆ درود مشکل کشا	327
☆ درود افضل الکیفیات	328
☆ درود ندائیہ	329
☆ درود روحانی ترقی	330
☆ درود خمسہ	331
☆ درود خاص	333
☆ درود فراخی رزق	333
☆ درود تریاق مجرب	334
☆ درود علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	335
☆ درود افضل الصلوٰۃ	336
☆ درود صلوٰۃ وسلام	336
☆ خصوصی درود شریف	337
☆ درود شفاء	338
☆ وسلام ''علی المرسلین	339
☆ حضور نبی کریم ﷺ کے در اقدس پر حاضری کے وقت سلام	349
☆ مرتبہ درود خواں	351
☆ مقامات صلوٰۃ	353
☆ درود پاک کب بھیجنا چاہیے	354
☆ ایمان افروز واقعات	361
☆ درود پاک میں بخل کرنے والوں کے واقعات	387

Marfat.com

☆ بے ادبی و گستاخی کرنے والوں کے چند واقعات 391

☆ نماز پنجگانہ کے بعد درود شریف بھیجنا 393

☆ کیا کھڑے ہو کر درود و سلام بھیجنا جائز ہے؟ 397

☆ محبت رسول ﷺ کا زندہ معجزہ 400

نعت نبی ﷺ 401

☆ دیوان حسان 402

☆ قصیدہ بردہ شریف 415

☆ نعت النبی الکریم ﷺ 475

☆ بدرگاہِ سید المرسلین ﷺ 477

محمد رسول اللہ ﷺ 478

میرے آقا حضور نبی کریم ﷺ کے اسمائے مبارکہ 480

درود و سلام 592

سلام بحضور سرور کونین ﷺ 596

نعت رسول مقبول ﷺ 600

نعت رسول مقبول ﷺ 604

آرزوئے محمد ﷺ 605

ثنائے حبیب ﷺ 606

گوہر مقصود 607

شاید وہ بلا بھیجیں 608

Marfat.com

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم	609
بحضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم	611
نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	613
فی مدح النبی صلی اللہ علیہ وسلم	615
یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	617
ہدیہ سلام	618
سلام	619
جینا وہی جینا ہوگا	620
لب پر درود	621
میں تو اس قابل نہ تھا	622
فریاد	624
عاجزانہ التجا	625
دُعا	626
جامع دُعا	632
میری آرزو	633
تمت بالخیر	634
التماس	635
کتابیات	636
دُعا	656

Marfat.com

Marfat.com

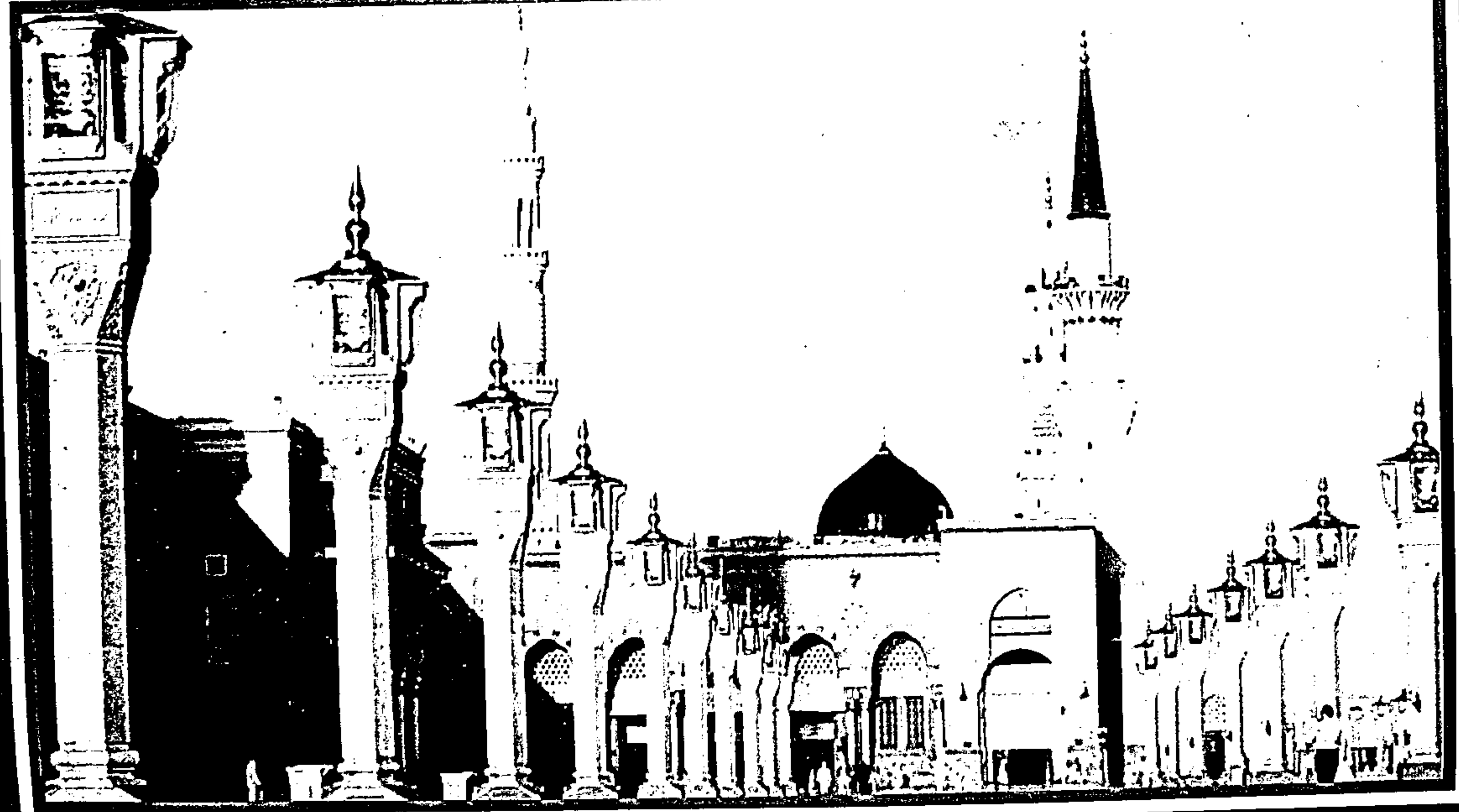

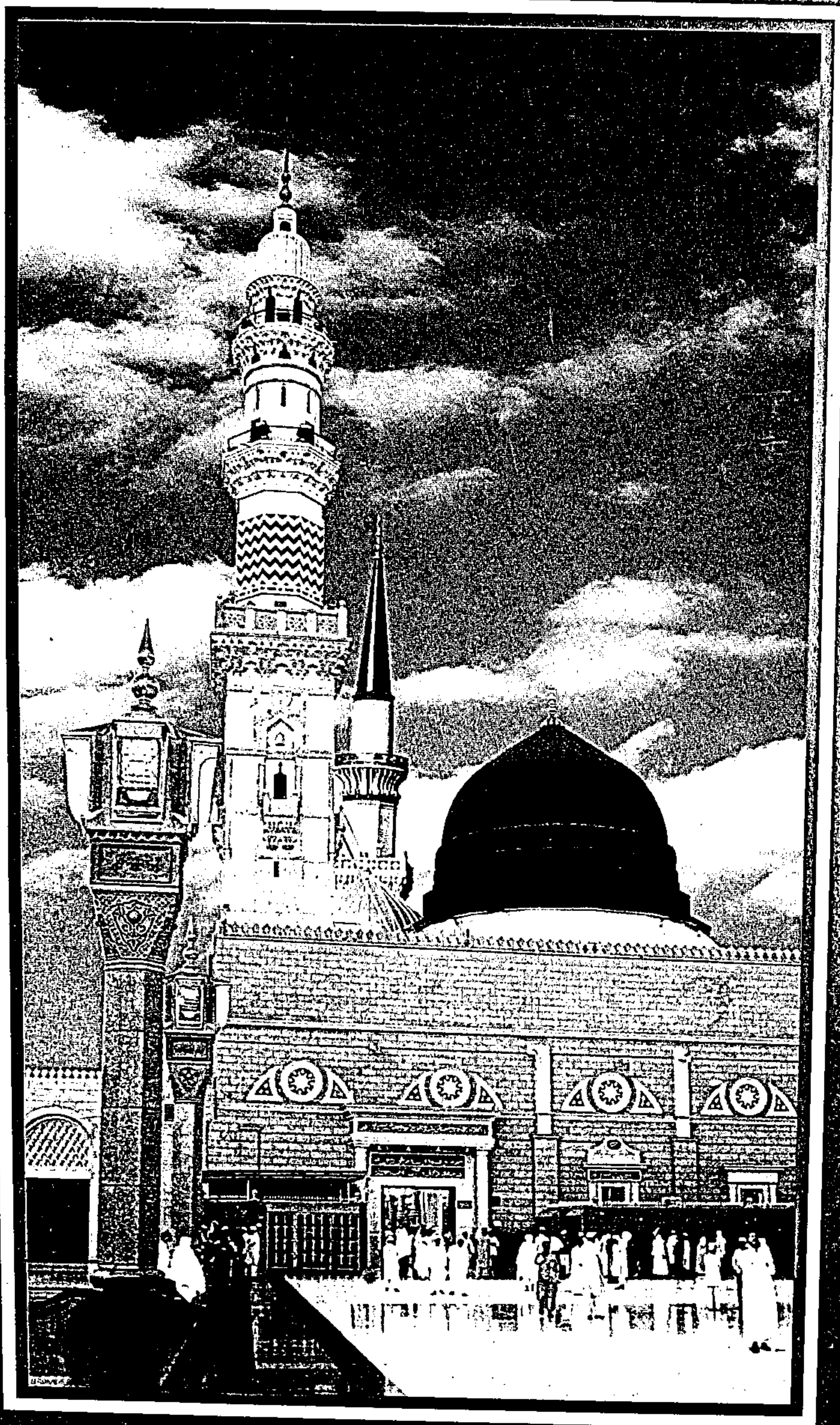

انتساب

میرے اور ہم سب کے آقا ﷺ کے نام

آپ ﷺ جب اس دنیا میں تشریف لائے تو اللہ جل شانہ، سے ہماری خیر چاہی۔ شبِ معراج جب اللہ جل شانہ، کا دیدار نصیب ہوا (اور جب محبّ اور محبوب آمنے سامنے ہوں تو ہر چیز بھول جاتی ہے بلکہ ماحول کی بھی خبر نہیں رہتی) تو بھی میرے آقا ﷺ نے ہمارے لئے ہی سب کچھ چاہا اور ساری زندگی میرے آقا ﷺ نے دن رات ہمارے ہی گناہوں کی بخشش کیلئے دعائیں کیں ساری ساری رات قیام فرمایا اور اللہ جل شانہ، کے حضور رو رو کر استغفار کرتے رہے اور امت کی مغفرت کے لئے دعائیں کیں اور جب حیات ظاہری اور اس دار فانی سے پردہ فرمانے لگے تو میرے کریم آقا ﷺ کے پھول کی پنکھڑیوں سے بھی نازک اور مہکتے ہوئے لبوں پر امتی امتی ہی تھا۔

بھیجتے رہو درود وسلام ان کی ذات پر
جس ذات پر اللہ کا درود وسلام ہے

محمد مقصود الحسن مرزا

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

نحمدہ و نصلی و نسلم علیٰ سیدنا و مولانا محمد
رسولہ النبی الامین
الحنین الکریم الرؤف الرحیم
امابعد
اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

”اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلآ ئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ ط
یٰٓاَیُّھَا الَّذِیۡنَ آمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ
وَ سَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا“

(سورۃ الاحزاب:56)

بے شک اللہ اور اس کے سارے فرشتے درود بھیجتے رہتے ہیں نبی (ﷺ) پر۔
اے ایمان والو (تم بھی) آپ ﷺ پر درود بھیجو اور خوب خوب سلام بھی۔
(حضرت علامہ قسطلانی اور حضرت علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت ماہ شعبان میں نازل ہوئی اسی وجہ اس مہینے کو ماہ صلوٰۃ بھی کہا جاتا ہے۔)

مصطفے جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

چوں بنام مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) خوانم درود
از خجالت آب می گردد وجود
عشق میگوید کہ اے محکوم غیر!
سینۂ تو از بتاں مانند در
تانداری از محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) رنگ و بو
از درود خود میالا نام او

(کلیات علامہ اقبال مثنوی پس چہ باید کرد اے اقوام مشرق)

جب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی پر درود بھیجتا ہوں تو میرا وجود ندامت کے باعث پانی پانی ہو جاتا ہے۔ عشق مجھے کہتا ہے اے غیر کے محکوم تیرا سینہ تو بت خانے کی طرح بتوں سے بھرا ہوا ہے جب تک تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے رنگ و بو کو اختیار نہیں کر لیتا اپنے درود سے ان کے نام کو آلودہ نہ کر۔

Marfat.com

ابتدائیہ

یہ کتاب ''صلوا علیہ وسلموا تسلیما'' کوئی علمی یا تحقیقی نقطۂ نظر سے نہیں لکھی گئی نہ ہی اس کتاب میں ایسے مضامین ہیں۔ یہ تو صرف اور صرف ہمارے مدنی کریم آقا حضور نبی کریم سید المرسلین خاتم النبیین محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ پر درودوں کی صدا بلند کرنے اور اسے اطراف واکناف عالم میں بپا کرنے کی ایک عاجزانہ کوشش ہے جو حضور حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کا فیض کرم ہے جو ناقصاں را پیر کامل ہیں اور درود پاک جو مختلف بزرگان دین سے ثابت ہیں۔ ان کو جمع کیا گیا ہے تا کہ ہمیں مختلف درود پاک کا مجموعہ میسر رہے اور ہم اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لئے خوب محبت سے اپنے آقا علیہ الصلوۃ والسلام پر درود بھیجتے رہیں اور یہ درود جو حضور نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس کے لئے خاص کیا گیا۔ اس کا ہمیں ہی نہیں حکم دیا گیا بلکہ اللہ جل مجدہ خود بھی اور اس کے سارے معصوم فرشتے بھی سید الانبیاء حضور پرنور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ہر وقت درود وسلام بھیجتے رہتے ہیں اللہ جل شانہ، نے ہمیں حکم دیا ہے اے ایمان والو تم بھی حضور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجو اور کثرت سے سلام بھی۔ ہمارے درود کی اللہ رب العزت کو تو کوئی ضرورت نہیں ہے۔ نہ ہی اس کے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کو ہمارے درود کی ضرورت ہے۔ بلکہ آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود وسلام بھیجنا خود ہمارے ہی لئے بہتر اور مفید ہے یعنی ہمیں ہی اجر کثیر اور ثواب دارین حاصل ہوگا، ہماری نجات ہوگی اور ہمیں حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ کی قربت نصیب ہوگی اور اللہ جل شانہ، کی توجہ بھی۔ اللہ

مصطفے جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

تعالیٰ جل مجدہٗ الکریم نے قرآن مجید فرقان حمید میں کئی احکام تمام لوگوں کے لئے ارشاد فرمائے ہیں۔ اور کچھ احکام اپنے بندوں کے لئے ارشاد فرمائے ہیں۔ پھر ان احکام کو ارشاد فرمانے کے انداز بھی مختلف ہیں۔ یعنی جب اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اپنے بندوں کو مخاطب فرماتا ہے تو حکم ہوتا ہے۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا

یہ انداز خطاب **"یٰٓاَیُّھَا"** تنبیہہ ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اپنے بندوں کو جن کاموں کے کرنے یا نہ کرنے کا حکم ارشاد فرما رہا ہے۔ وہ نہایت اہم ہیں لہذا اسے غور سے سنو۔ مثال کے طور پر قرآن مجید فرقان حمید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوا اذْکُرُوا اللّٰہَ

اے ایمان والو اللہ کو یاد کرو (33:41)

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو (2:278)

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

اے ایمان والو (حضور نبی کریم ﷺ) پر درود بھیجو اور خوب خوب سلام بھی (33:56)

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا کے حکم اور خطاب الٰہی میں صفت ایمان کے ذکر کا تقاضا ہے کہ اس حکم کو خوب شدت اور کمال محبت سے بجالایا جائے۔ چونکہ اللہ اور اس

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

کے رسول ﷺ پر ایمان لانے والوں کے دین کا تقاضا ہے کہ وہ اس حکم پر خوب محبت اور شدت سے عمل بجالائیں اگر کوئی اس حکم پر عمل پیرا نہ ہوا اور اگر کسی نے اسے ترک کیا (یعنی اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا انکار کر دیا) اس کا ایمان خطرے میں پڑ جائے گا۔

جیسے قرآن مجید فرقان حمید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا ارْكَعُوْ وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ..... (22:77)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ ..... (2:183)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ .....

(2:153)

جس طرح ایمان والوں کے لئے رکوع و سجود میں اپنے پروردگار کی بندگی کرنا روزے رکھنا اور صبر اور نماز کے ذریعے مدد حاصل کرنا ایمان کا تقاضا ہے اسی طرح حضور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنا اور سلام عرض کرنا ایمان کا تقاضا ہے (یعنی کوئی یہ نہ سمجھ لے کہ امتی کا درود پاک بھیجنے سے کوئی احسان ہوگا۔ بلکہ درود پاک بھیجنا تو خود امتی کے ایمان کا تقاضا ہے)

اللہ تعالیٰ اپنے اس حکم میں ارشاد فرما رہا ہے

۷۸۲۶۱

Marfat.com

اے ایمان والو میں اپنے حبیب اور نبی (ﷺ) پر درود بھیجتا ہوں اور اس میں اپنے ساتھ تمام فرشتوں کو بھی شریک کرتا ہوں اور تمہیں بھی اپنے ساتھ فرشتوں کی طرح شریک کرنا چاہتا ہوں۔ تو آؤ سب مل کر مصطفٰے (ﷺ) پر درود اور سلام بھیجیں۔ اور ہمیں ایک طرف حکم دے رکھا ہے کہ اے ایمان والو تم بھی میرے حبیب مکرم (ﷺ) پر درود بھیجو اور خوب کثرت سے سلام بھی بھیجو۔ مگر اس کی شان کریمی دیکھئے۔ ادھر ہمیں حکم فرما رہا ہے کہ تم بھی درود و سلام بھیجو اور پھر ہمیں کریم آقا ﷺ پر درود و سلام بھیجنے بھی نہیں دیا۔ یعنی درود و سلام بھیجنے کا یہ طریقہ مرحمت فرمایا کہ اے ایمان والو! اس طرح کہو "**اللھم صل علیٰ سیدنا محمد**" یعنی اے اللہ تو درود بھیج حضور نبی کریم سیدنا محمد ﷺ پر۔

اس سے معلوم ہوا کہ اس نے ہمیں اس قابل ہی نہیں سمجھا کہ ہم حضور نبی کریم ﷺ پر براہ راست درود و سلام بھیج سکیں۔ اور یقیناً ہم اس قابل نہیں ہیں کیونکہ جب کسی کی عزت افزائی کی جاتی ہے تو اس کے مرتبہ کے مطابق کی جاتی ہے۔ اور جب ہمیں آپ ﷺ کے مرتبہ و حقیقت کا علم ہی نہیں (جیسے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے خود ارشاد فرمایا کہ اے ابوبکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) میری حقیقت اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا) تو ہم وہ الفاظ استعمال ہی نہیں کر سکتے جو کریم آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے شایان شان ہوں۔ اور پھر ہمارے مونہہ بھی تو ناپاک ہیں شاید اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے یہ بھی مناسب نہ سمجھا کہ ہم اپنے گندے اور ناپاک دہنوں سے اس کے حبیب مکرم ﷺ کی تعریف و توصیف کریں۔ لہذا اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ الکریم نے یہی بہتر سمجھا کہ (بجائے اس کے کہ ہم اپنی طرف سے

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام — شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

کریم آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان بیان کریں مگر وہ بجائے شان مصطفیٰ ﷺ کے بے ادبی ہی کے زمرے میں نہ چلی جائے) ہم اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سے ہی عرض کریں کہ اے اللہ تو درود بھیج حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر۔ جیسے کہ حضور نبی کریم ﷺ کی شان کے لائق ہے۔

تو اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ الکریم خود ہی جیسے بہتر سمجھے گا اپنے حبیب مکرم ﷺ پر درود وسلام بھیج دے گا اور ہماری اس درخواست کو ہی درود وسلام سمجھ کر اس کا ثواب ہمارے نامہٗ اعمال میں درج کر دیا جائے گا۔

قرآن مجید فرقان حمید میں اللہ تعالیٰ جل شانہ، نے بے شمار احکام نازل فرمائے ہیں۔ ان میں سے تقریباً تمام احکام ایسے ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا ہے ان پر عمل کرنے کے لئے وقت یا متعلقہ ماحول یا معین وقت درکار ہوتا ہے مثلاً ہم اگر ارکان اسلام کے احکام کو ہی لے لیں تو سب سے پہلے نماز کا حکم ہے اگر کوئی شخص نماز فجر کے بعد کلمہ طیبہ پڑھ کر اسلام قبول کر لیتا ہے تو اسے نماز کی ادائیگی کے لئے ظہر کی نماز تک انتظار کرنا پڑے گا۔ پھر ہی وہ شخص اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی بجا آوری کر سکے گا۔ اس طرح اگر کوئی شخص اسلام قبول کرتا ہے تو زکوۃ ادا کرنے کیلئے اگر وہ صاحب نصاب نہ ہو تو زکوۃ ادا کرنے کا پابند نہیں ہے اور اگر کوئی شخص ماہِ رمضان کے گزرنے کے بعد ایمان لے آتا ہے۔ تو اس شخص کو اگلے ماہِ رمضان تک دس گیارہ ماہ انتظار کرنا پڑے گا اور ماہِ رمضان کی آمد پر ہی وہ اللہ تعالیٰ کے اس حکم پر عمل کر سکے گا اور اگر کوئی شخص اسلام قبول کرتا ہے مگر وہ

مصطفے جان رحمت پہ لاکھوں سلام | شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

صاحب استطاعت نہیں ہے تو اس شخص پر حج فرض نہیں ہوگا اور اگر صاحب استطاعت ہے تو بھی حج کے معینہ دنوں میں ہی حج کر سکے گا اسی طرح اور بھی بہت سے احکام ہیں۔

مثلاً شراب پینا، جواء کھیلنا وغیرہ حرام ہیں اور اگر ہم نو مسلم سے کہیں کہ اب تم دائرہ اسلام میں داخل ہو گئے ہو اب یہ یہ کام اسلام میں حرام ہیں اور تمہیں ان سے بچنا ہوگا اور وہ شخص پہلے ہی سے ان کاموں سے دور ہو تو وہ کہے گا کہ یہ کام تو میں کرتا ہی نہیں وغیرہ وغیرہ۔

مگر اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ الکریم کا ایک حکم ایسا ہے جیسے ہی یہ حکم ربانی ہم سنیں تو اسی وقت ہم پر اس حکم کی بجا آوری کرنا واجب ہے اور وہ حکم ہے "صلوا علیہ وسلموا تسلیما" جب بھی یہ حکم ہمارے کان سنیں تو ہمیں فوراً اپنے کریم اور رؤف الرحیم آقا علیہ الصلوۃ والسلام پر درود بھیجنا ہوگا۔ **الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول الله، الصلوٰۃ والسلام علیك یاحبیب الله۔**

ہم نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے ہر حکم پر عمل درآمد کرنے کیلئے کچھ نہ کچھ مہلت درکار ہے۔ یا اس کا وقت ہو تو اس حکم پر عمل ہو سکتا ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ کا یہ حکم کہ اے ایمان والو میرے محبوب نبی (ﷺ) پر اسی وقت درود بھیجو اور خوب خوب سلام پیش کرو جب یہ حکم تمہارے کان سنیں۔ اس سے ہمیں اندازہ ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب بندے (ﷺ) کے مرتبہ کو بلند کرنے کیلئے کیا کیا کروا رہا۔ کلمۂ طیبہ میں اپنے نام کے ساتھ اپنے محبوب (ﷺ) کے نام کو ملا رکھا ہے۔ درمیان میں ضروری لفظ "و" یعنی

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

''اور'' لگانا بھی مناسب نہیں سمجھا اگر کوئی لکھے یا پڑھے گا تو وہ اسلام سے ہی خارج ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کا فرمان ہے کہ میرے حبیب (ﷺ) پر درود بھیجو تو تمہارے دس گناہ معاف کردوں گا۔ دس نیکیاں بھی تمہارے نامۂ اعمال میں لکھ دوں گا اور دس درجے بھی بلند کردوں گا۔ تو ہمیں معلوم ہوا کہ حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں درود بھیجنے کا کتنا بڑا مرتبہ ہے اور کس قدر اجر وثواب ہے۔ اور اب دیکھیں حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں سلام عرض کرنے کے بدلے میں کیا ملتا ہے؟ آقا علیہ الصلوۃ والسلام کی بارگاہ سے سلام کا جواب آتا ہے ''وعلیک السلام یا امتی''

صحیح مسلم کی روایت میں ہے حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ کوئی مومن مجھ پر درود وسلام بھیجے تو میں اس کا جواب دیتا ہوں۔ میرے آقا ﷺ جواب کیسے مرحمت فرماتے ہیں۔ سلام سنتے ہیں تو جواب عنایت فرماتے ہیں امتی کو جانتے ہیں تو جواب آتا ہے۔

ماہ ربیع الاوّل کی آمد کے ساتھ ہی درود وسلام کی محفلیں عاشق لوگ سجانا شروع کردیتے ہیں۔ تاکہ حضور نبی کریم ﷺ سے ٹوٹے ہوئے تعلق پھر سے مضبوط ہوجائیں۔ دنیاداری میں محو ہوکر جو دوریاں ہوگئی تھیں وہ قربتوں میں بدل جائیں اور جو تعلق میں کمزوری آگئی تھی وہ مضبوط ہوجائے۔ یہ محفلیں وہ لوگ ہی سجاتے ہیں جن کا حضور نبی کریم ﷺ سے تعلق ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے جن احکام کا ہمیں حکم دے رکھا ہے ان میں کوئی فعل وہ خود

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

نہیں کرتا۔مثلاً ارکان اسلام کو ہی لے لیں اللہ رب العزت نہ تو نماز پڑھتا ہے۔نہ ہی روزے رکھتا ہے نہ زکوۃ نکالتا ہے۔نہ ہی حج کرنے آتا ہے بلکہ یہ کام ہمیں کرنے کا حکم ہے۔اور اس نے اپنے محبوب بندے (ﷺ) کو یہ تمام کام کرنے اور اس کا طریقہ کار اپنے امتیوں کو سکھانے کے لئے فرمادیا۔اس طرح یہ تمام اعمال حضور ﷺ نے کیے تو یہ ان کی سنت ہیں۔

(یہ الگ بات ہے کہ ان میں درجہ بندی ہے کچھ فرائض ہیں کچھ سنت اور کچھ نوافل) اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے جتنے بھی احکام ہیں وہ ہمارے لیے ہیں۔اللہ تعالیٰ خود کوئی عمل نہیں کرتا وہ ان تمام کاموں سے پاک اور منزہ ہے۔مگر درود پاک وہ عمل ہے جو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ خود بھی کرتا ہے اس طرح یہ عمل اللہ تعالیٰ کی سنت ہوئی۔اللہ تعالیٰ جل شانہٗ خود بھی سب سے بلند و بالا ہے۔اس کا مرتبہ بھی ہر ایک سے بڑا ہے۔اس لئے اس (درود وسلام) عمل کا درجہ اللہ تعالیٰ کی سنت ہونے کی وجہ سے بہت زیادہ ہے۔(دس گناہ معاف ہوتے ہیں۔دس نیکیاں ملتی ہیں دس درجے بلند ہوتے ہیں) ہم حضور نبی کریم ﷺ پر نماز کے بغیر درود وسلام بھیجتے ہیں تو قبول ہو جاتا ہے اور نماز میں بھی بھیجیں تو بھی (انشاءاللہ) قبول ہو جاتا ہے۔بلکہ درود وسلام ہی وہ عمل ہے جو ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبول و منظور ہوتا ہے جبکہ دوسرے تمام اعمال (نماز، زکوۃ، روزہ اور حج وغیرہ) اللہ تعالیٰ کی مرضی ہے قبول فرمالے یا رد کردے۔لیکن درود وسلام قبول ہی قبول ہے۔اسی لئے دعا سے پہلے اور دعا کے بعد درود وسلام بھیجنے سے دعا کی قبولیت میں یقین ہو جاتا

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

ہے(کیونکہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے جب دعا سے پہلے والے درود کو قبول فرمالینا ہے اور پھر دعا کے بعد والے درود کو قبول فرمالینا ہے تو اس کی شان رحیمی و کریمی کے خلاف ہوگا کہ وہ درمیان والی دعا کو رد فرما دے)۔اب ہم دیکھتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ پر درود وسلام بھیجنا تو نماز کے بغیر بھی قبول ہے اور نماز میں بھی قبول ہے تو کیا نماز بھی درود وسلام کے بغیر قبول ہو جاتی ہے۔

نماز خالص اللہ تعالیٰ کی عبادت اور بندگی کیلئے ہے اور بندے کا اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم کرنے کا ذریعہ ہے۔نماز میں اسی کی ثناء اور حمد بیان کی جاتی ہے اور اس سے ہم کلام ہوا جاتا ہے پھر اس کے آگے جھک کر اس کی عظمت کو مانا جاتا ہے۔اس کے بعد ہم اپنا ماتھا اس کے حضور زمین پر رکھ کر انتہائی عبودیت کے عالم میں اس کی بزرگی کا اقرار کرتے ہیں اور عبادت کا یہ سارا عمل کرنے کے بعد نماز کی تکمیل کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور اس کے در پر دوزانو ہو کر مومن بندہ بیٹھ جاتا ہے تو حکم ہوتا ہے کہ اے بندے میرے محبوب (ﷺ) کی بارگاہ (اقدس) میں سلام عرض کرو۔(**السلام علیك ایها النبی ورحمة الله و برکاته**) تو نماز قبولیت کو پہنچے گی۔(حالانکہ نماز خالصتاً اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے اور اگر ہم حالت نماز میں ہوں تو کوئی بھی آ جائے۔کوئی بہت بڑا عالم دین ہو۔کوئی بہت بزرگ ہستی ہو یا کوئی پیر و مرشد ہی کیوں نہ ہو ہم سلام نہیں کر سکتے۔بلکہ اگر وہ سلام کر دیں تو ہم آہستہ سے بھی ان کے سلام کا جواب نہیں دے سکتے۔اگر ہم ایسا کر دیں گے تو ہماری نماز جاتی رہے گی یعنی ٹوٹ جائے گی اور ادا نہیں

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

ہوگی۔ کیونکہ نماز اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہے۔ بندہ حالت نماز میں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی طرف متوجہ ہوتا ہے اسی سے ہمکلام ہوتا ہے لہذا کسی غیر اللہ کی طرف توجہ ہوئی تو نماز ختم ہوگئی۔ دوسری طرف حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں سلام عرض نہ کیا تو نماز نہ ہوگی۔ اس سے اس طرف اشارہ ملتا ہے کہ میرے آقا ﷺ غیر اللہ نہیں ہیں۔

غیر اللہ سے مراد جو اللہ تعالیٰ کا غیر ہو۔ اللہ تعالیٰ کی ذات سے متصادم ہو مگر حضور نبی کریم ﷺ کو تو اللہ تعالیٰ ہر جگہ اپنے ساتھ ذکر فرماتا ہے۔

مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ جل شانہٗ فرماتا ہے۔

☆ ”یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ“

اے ایمان والو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو۔

(سورۃ النساء آیت 59)

(حضور نبی کریم ﷺ کی اطاعت ہر حکم پر واجب ہے جیسے حضرت خزیمہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک گواہی کا دو گواہوں کے برابر ہونا وغیرہ)

☆ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا

جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرے اس نے بڑی کامیابی پائی۔ (سورہ الاحزاب آیت 71)

(اس سے معلوم ہوا کہ حقیقی کامیاب زندگی وہ ہے جو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اور اس کے رسول کی اطاعت اور فرمانبرداری میں گزرے)

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

☆ مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَاقَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ط وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُبِيْنًا

کسی مسلمان مرد اور کسی مسلمان عورت کو حق نہیں کہ جب اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول (ﷺ) کوئی حکم فرمادیں تو انہیں اپنے معاملہ کا کچھ اختیار رہے اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (ﷺ) کا حکم نہ مانے تو وہ بے شک صریح گمراہی میں بھٹکا ہوا ہے۔

(سورہ الاحزاب آیت 36)

(اس سے معلوم ہوا ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کے حکم کے سامنے سر کو جھکانا پڑے گا۔ حضور نبی کریم ﷺ کا حکم اللہ تعالیٰ کا حکم ہے اور اس میں تردد کرنا گمراہی ہے)

☆ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ نِ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِىْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِىَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ط وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ

(اے حبیب) آپ فرمادیں اگر تمہارے باپ، تمہارے بیٹے، تمہارے بھائی اور تمہاری عورتیں تمہارا کنبہ اور تمہارے کمائے ہوئے مال و دولت اور وہ سودا یعنی تمہاری تجارتیں جن کے نقصان کا تمہیں ڈر لگا رہتا ہے اور تمہارے پسندیدہ مکان اور خوبصورت

Marfat.com

رہائش گاہیں جو تمہیں بہت عزیز ہیں۔ یہ سب چیزیں اگر تمہیں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (ﷺ) اور جہاد سے زیادہ پیاری ہوں تو انتظار کرو کہ اللہ تعالیٰ کا حکم آ جائے اور بے شک اللہ فاسقوں کو راہ ہدایت نہیں دیتا۔ (سورہ التوبہ آیت 24)

(اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ یہ دنیا اور اس میں موجود ہماری تمام محبتیں، چاہتیں، جو ہمیں اپنے مال و دولت سے اپنی تجارتوں سے۔ اپنی خوبصورت کوٹھیوں اور فیکٹریوں سے اور اپنی رشتہ داریوں سے قرابت داریوں سے ہیں اگر وہ اللہ تعالیٰ کی محبت سے زیادہ ہو جائیں گی تو ہمارا ایمان مکمل نہیں ہوگا اور اللہ کے رسول (ﷺ) سے محبت بھی ایسی ہی چاہیے جیسی محبت اللہ سے ہونی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ساتھ اس کے حبیب مکرم ﷺ کی محبت کو دل میں رکھنا ہرگز شرک نہیں ہے بلکہ حضور نبی کریم ﷺ سے محبت نہ ہونا کفر ہے۔ کیونکہ اس آیت کریمہ میں اس کے لئے عذاب کی وعید آئی ہے اور اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کو فاسق قرار دیا ہے)۔

☆ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ط وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ

اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (ﷺ) سے منکر ہوئے اور اللہ تعالیٰ فاسقوں کو راہ ہدایت نہیں دیتا۔ (سورہ التوبہ آیت 80)

(اس آیت کریمہ میں بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے اور اپنے حبیب (ﷺ) کے حکم کے انکار کرنے والوں کو فاسق قرار دیا ہے اور اس پر مہر لگا دی ہے کہ پھر اللہ تعالیٰ ایسے

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

لوگوں کوراہ ہدایت نصیب نہیں فرماتا)

☆ **اَنْ اَغْنٰھُمُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ مِنْ فَضْلِہٖ**

اللہ تعالیٰ اوراس کے رسول (ﷺ) نے اپنے فضل سے انہیں غنی کردیا۔

(سورہ التوبہ آیت 74)

(یہاں بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل کے ساتھ اپنے محبوب (ﷺ) کے فضل کا ذکر کیا ہے۔حالانکہ فضل کرنے والا اللہ تعالیٰ ہی ہے۔مگراس نے اپنے فضل کے اظہار میں اپنے حبیب کوبھی شامل کیا ہے)

☆ **وَاللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَحَقُّ اَنْ یُّرْضُوْہُ اِنْ کَانُوْا مُؤْمِنِیْنَ ط اَلَمْ یَعْلَمُوْا اَنَّہٗ مَنْ یُّحَادِدِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَاَنَّ لَہٗ نَارَ جَھَنَّمَ خَالِدًا فِیْھَا ط ذٰلِكَ الْخِزْیُ الْعَظِیْمُ**

تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ تمہیں راضی کرلیں بے شک اللہ اور اس کے رسول کا حق زائد تھا کہ اسے راضی کرتے اگر ایمان رکھتے ہیں کیا انہیں نہیں معلوم کہ جوکوئی اللہ تعالیٰ اوراس کے رسول (ﷺ) کے خلاف کرے تواس کے لئے جہنم کی آگ ہے ہمیشہ اس آگ میں رہے گا۔یہی بڑی رسوائی ہے۔

(اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے اوراپنے حبیب ﷺ کی رضا کوایک کہا ہے اور جواس کے خلاف کرے گا اس کے لئے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جہنم کے عذاب کی وعید سنائی ہے)

(سورہ التوبہ آیت 62/63)

Marfat.com

☆ اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْفُرُوْنَ بِاللّٰہِ وَ رُسُلِہٖ وَ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّفَرِّقُوْا بَیْنَ اللّٰہِ وَ رُسُلِہٖ وَ یَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّ نَکْفُرُ بِبَعْضٍ وَّ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّتَّخِذُوْا بَیْنَ ذٰلِکَ سَبِیْلًا ط اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْکٰفِرُوْنَ حَقًّا ط وَ اَعْتَدْنَا لِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابًا مُّھِیْنًا

وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں کو نہیں مانتے اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں کو جدا کر دیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہم کسی پر ایمان لائے اور کسی کے منکر ہوئے اور چاہتے ہیں کہ ایمان اور کفر کے درمیان میں کوئی راہ نکالیں۔ یہی حقیقت میں ٹھیک ٹھیک کافر ہیں اور ہم نے کافروں کیلئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

(سورہ النساء آیت 150/151)

(یہاں بھی اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو ماننے کے ساتھ اس کے رسولوں کا ماننا بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ ان کو جدا کرنا کفر ہے۔ یعنی اللہ اور اللہ کے رسول ایک ہی ہیں۔ دونوں پر ایمان لانا ہی ایمان ہے اور کسی ایک کا انکار کفر ہے)۔

☆ مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ

جس نے رسول اللہ (ﷺ) کی اطاعت کی اس نے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی اطاعت کی۔ (سورۃ النساء آیت 80)

(یہاں بھی اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرنے ہی کو اپنی اطاعت قرار دیا ہے۔)

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

آپ ﷺ پر ایمان لانا اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا کہا ہے آپ ﷺ کی اطاعت کرنا اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنا ہے۔ آپ ﷺ کی اتباع اللہ تعالیٰ کی اتباع ہے۔ آپ ﷺ کی نافرمانی کرنا اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے۔ آپ ﷺ سے بغض اللہ تعالیٰ سے بغض رکھنا ہے آپ ﷺ سے محبت کرنا اللہ تعالیٰ سے محبت کرنا ہے۔

ذاتیں تو دو ہیں۔ ایک اللہ جل شانہٗ دوسرا عبدہٗ ہے۔

مگر دوئی نہیں ہے۔ اگر دوئی ہوتی تو اللہ تعالیٰ آپ (ﷺ) پر خود درود نہ بھیجتا (**یصلون علی النبی**) اور خود آپ (ﷺ) کا ذکر بلند نہ کرتا (**ورفعنالک ذکرک**) اور دن رات جو سارے کرۂ ارض پر اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اعلان (اذان کی صورت میں) ہوتا ہے اس کے ساتھ میرے آقا ﷺ کی رسالت کی گواہی کا اعلان نہ ہوتا اور پھر نماز میں آپ ﷺ پر درود و سلام بھیجنے کا حکم بھی نہ ہوتا۔

اللہ تعالیٰ نماز میں بھی ہماری توجہ اس طرف مبذول کروا رہا ہے کہ میرے حبیب (ﷺ) سے تعلق جوڑو۔ ان سے تمہارا تعلق مضبوط ہو گیا تو میرے ساتھ خود ہی تمہارا تعلق بن جائے گا۔

لہذا اس تعلق کو بنانے کے لئے ہمیں اپنے آپ کو اس قابل بنانا ہے کہ ہمیں بھی حضور نبی کریم ﷺ کی طرف سے سلام کا جواب ملے۔ اللہ تعالیٰ کے ایسے مقرب بندے گزرے ہیں جنہیں آقا علیہ الصلوۃ والسلام کی بارگاہ اقدس سے سلام کا جواب آتا تھا اور وہ سنتے تھے۔ اب بھی انشاء اللہ ایسے اللہ کے بندے ضرور ہیں جن کو بارگاہ اقدس ﷺ کی

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

طرف سے جواب آتا ہے۔ کیونکہ کبھی بھی کوئی دور اللہ کے مقرب بندوں سے خالی نہیں رہا۔ پھر سلام ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے کسی سے بھی تعلق کی راہ نکلتی ہے اور اس طرح تعلق بن جاتا ہے ہم اگر کسی کو سلام کرتے رہیں وہ جواب نہ بھی دے تو کم از کم پہچاننے لگ جاتا ہے (کہ یہ وہی شخص ہے جو روز سلام کرتا ہے) اور پھر یہ سلام کرنے کا عمل جاری وساری رہے تو ایک تعلق بننے لگتا ہے یہ تو بات ہے ہم دنیا داروں کی اور میرے آقا علیہ الصلوۃ والسلام تو پہلے سے ہی ہر امتی کو پہچانتے ہیں اور پھر اگر ہم اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق (کہ خوب خوب سلام پیش کرو میرے محبوب (ﷺ) پر) ہم سلام عرض کرتے رہیں تو یقیناً حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ ہمارا ایک تعلق قائم ہو جائے گا۔ ہمارے آقا ﷺ ہمیں جاننے لگ جائیں گے یہ میرا فلاں امتی ہے اور پھر قبر کے گھٹا ٹوپ اندھیرے میں جب نکیرین سوال و جواب کے لئے آئیں گے (اور حضور نبی کریم ﷺ کا چہرہ انور دکھایا جائے گا اور پوچھا جائے گا کہ اے بندے بتا تو دنیا میں اس شخصیت کے بارے میں کیا عقیدہ رکھتا تھا) تو میرے کریم آقا ﷺ پہلے ہی فرمادیں۔ یہ میرا امتی ہے۔ (سبحان اللہ)

وہ نزع کی سختی ہو اے دل یا قبر کی مشکل منزل
وہ اپنے غلاموں کی اکثر امداد کو آیا کرتے ہیں

اللہ جل شانہ، نے ساری مخلوق میں انسان کو احسن بنایا۔ ہمیں تمام اجزائے جسمانی خوبصورت انداز میں اور مکمل طریقے سے عطا فرمائے۔ رزق عطا فرمایا۔ دنیا و

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

جہان کی نعمتیں دیں دولت ایمان سے سرفراز فرمایا۔ اور سب اُمتوں سے افضل اُمت۔ اُمتِ محمدی (ﷺ) کو قرار دیا۔ آقا ﷺ کے غلاموں کو اگلے جہان کی نعمتوں کا وعدہ بھی فرمایا۔ یہ سب کچھ ہم کو ہمارے آقا محبوب کبریا حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کے طفیل اور انہیں کے واسطہ سے عطا کیا گیا۔ ہمارے آقا سید المرسلین خاتم النبیین رحمت للعالمین محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ ہمارے محسن اعظم بھی ہیں۔ آپ ﷺ کے ہم پر بے شمار حقوق اور احسانات ہیں ہم چونکہ ان میں سے کسی ایک احسان کا بدلہ ہرگز ہرگز ادا نہیں کر سکتے تھے۔ اللہ کریم نے ہمارا عجز دیکھ کر ہمیں درود شریف عطا فرمایا کہ اے ایمان والو تم بھی میرے حبیب مکرم نبی آخر الزمان حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود بھیجو۔ ویسے تو جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہم پر ہمارے آقا محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کی بے شمار عنایات ہیں جن میں سے کسی ایک کا بھی بدلہ تو بہت بڑی بات ہوگی ہم تو اپنے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کلمہ طیبہ پڑھانے کے احسان کا بدلہ بھی نہیں چکا سکتے یہ بھی ہمارے کریم آقا (ﷺ) نے ہم پر بہت بڑا احسان کیا کہ ہمیں کلمہ طیبہ پڑھا کر نہ صرف اپنا امتی بنالیا بلکہ تمام اُمتوں میں افضل اُمت بنادیا۔ اور صرف اُمت بنا کر چھوڑ ہی نہیں دیا۔ بلکہ ہم گناہگار اُمتیوں کے لئے ہمارے آقا کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ رب العزت کے حضور بخشش کے لئے رو رو کر گڑگڑا کر دُعائیں کیں اور ساری ساری رات حالت قیام میں کھڑے ہو کر اپنے پاؤں متورم کر لئے۔ ہم اپنے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کس کس احسان کا بدلہ دے سکتے ہیں۔ درود بھیجنے کا تو ایمان والوں کو اللہ جل شانہ، کی طرف سے حکم

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

ہے اور یہ عبادت ہے اور یہ واحد ایسا فعل ہے جس کو اللہ جل شانہ، خود بھی کرتا ہے اور ازل سے کر رہا ہے۔ جب اس نے اپنے نور سے نور مصطفیٰ ﷺ کو پیدا فرمایا۔ اور اپنے محبوب کی تعریف و توصیف میں لگ گیا۔ تو اللہ جل مجدہ، نے حضور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے کا حکم فرماتے ہوئے ''علی النبی'' فرمایا کیونکہ میرے آقا علیہ الصلوۃ والسلام تو اس وقت سے نبی ہیں جب کچھ بھی نہ تھا اور جیسا کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰه مَتٰی وَجَبَتْ لَكَ النُّبُوَّةُ قَالَ وَاٰدَمُ بَیْنَ الرُّوْحِ وَالْجَسَدِ۔ (رواہ الترمذی)

(مشکوٰۃ شریف ص نمبر 513۔ باب فضائل سید المرسلین، مکتبہ امدادیہ، ملتان)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ لوگ عرض گزار ہوئے یا رسول اللہ! آپ ﷺ کے لئے نبوت کب ثابت ہوئی؟ فرمایا کہ جب حضرت آدم (علیہ السلام) روح اور جسم کے درمیان تھے

(ترمذی شریف جلد دوم صفحہ 679۔ مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار، لاہور)

كُنتُ نبیاً وَ آدمُ بَینَ الماَءِ و الطّیِن

میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدم (علیہ السلام) پانی اور مٹی کے درمیان تھے

(جواہر البہار جلد دوئم / رسالہ نور)

حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر اللہ تعالیٰ جل شانہ، کا درود بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ الکریم ہمارے آقا اور اپنے محبوب حضرت محمد ﷺ کی تعریف اور توصیف کرتا ہے اور اپنے محبوب مکرم حضرت محمد ﷺ کے ذکر کو بلند کرتا ہے (ورفعنا لک

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

ذکرک)اور درجات میں اضافہ فرماتا رہتا ہے اور آپ ﷺ پر اپنی رحمتوں کی بارش برساتا رہتا ہے اور یہ اللہ تعالیٰ جل شانہ، کی رحمتیں برکتیں اور درجات کی بلندی کا سلسلہ اس وقت سے جاری وساری ہے جب کائنات پست و بالا میں کچھ بھی نہ تھا سوائے اللہ رب العزت جل شانہ، وجل جلالہٗ کے

اللہ تعالیٰ جل شانہ، سورہ المائدہ میں ارشاد فرماتا ہے

قد جآءَ کُم مِّنَ اللہ نُور" وکُتاب" مّبِین (آیت ۱۵)

ترجمہ: بے شک تمہارے (سارے انسانوں کے) پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب (اکثر مفسرین نے یہاں نور سے مراد حضور نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس کو قرار دیا ہے۔ تفسیر جلالین، تفسیر خازن، تفسیر بیضاوی، تفسیر مدارک تفسیر روح البیان، تفسیر ابن عباس)

یہاں اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ الکریم اپنے محبوب مکرم کو ایک نور کہہ کر ظاہر فرما رہا ہے۔ اس سے بڑھ کر حضور پرنور حضرت محمد ﷺ کے نور ہونے کی اور کیا دلیل ہو سکتی ہے (نور کا کام ہے تاریکی دور کرنا اور روشنی پھیلانا، حضور نبی کریم ﷺ کی تشریف آوری سے کفر کی تاریکی دور ہوئی اور حق کی راہ واضح ہوئی اور اس نور سے دل روشن ہوئے۔ حضور نبی کریم ﷺ کی ولادت باسعادت تو مکہ مکرمہ میں ہوئی، رہنا سہنا بھی عرب میں رہا مگر تشریف آوری سارے جہانوں کی طرف ہے اور کتاب مبین سے مراد قرآن حکیم ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے احکام اور ہمارے لئے شرعی اصول بیان ہوئے اور جو صراط مستقیم کی طرف ہماری

رہنمائی کرتا ہے اور اس کو سمجھنے کے لئے ایک روشنی اور ہدایت کی ضرورت تھی وہ نور حضور نبی کریم ﷺ کی صورت میں ہمیں نصیب ہوا۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور پُر نور حضرت محمد ﷺ سے عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ میرے ماں، باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں، ذرا یہ تو فرمایئے اللہ تعالیٰ جل شانہ، نے سب سے پہلے کس چیز کو پیدا فرمایا۔ حضور پُر نور ﷺ نے ارشاد فرمایا اے جابر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ، نے سب سے پہلے تیرے نبی ﷺ کا نور اپنے نور سے پیدا فرمایا۔ اس حدیث پاک کو امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے دلائل النبوۃ میں اور علامہ امام قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ نے مواہب اللدینہ میں اور علامہ زرقانی رحمۃ اللہ علیہ نے مدارج النبوت میں روایت کیا ہے۔

ویسے تو دیکھا جائے تو جو چیز پہلے موجود ہو اس سے ہی آگے کوئی چیز بنائی جاتی ہے۔ (اللہ تعالیٰ جل شانہ، جو ہر چیز پر قادر ہے وہ تو کچھ بھی کر سکتا ہے لیکن اس کی سنت کا طریقہ ایسا نہیں ہے) مٹی، پانی، ہوا وغیرہ کو اللہ تعالیٰ جل شانہ، نے پیدا فرمایا تو پھر حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق فرمائی گئی۔ مگر حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ کو جب اللہ تعالیٰ نے تخلیق فرمایا تو اس سے پہلے کچھ بھی تخلیق نہ فرمایا تھا، صرف اللہ تعالیٰ جل شانہ، جل جلالہٗ کا نور تھا۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ، نے اپنے حبیب حضور نبی کریم صل اللہ علیہ وسلم کو اپنے نور سے پیدا فرمایا اور پھر اپنے محبوب ﷺ کے نور سے آگے تخلیق کا سلسلہ شروع فرمایا۔ (نور ذات الٰہی سے حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ کے نور کی تخلیق سے یہ مطلب

Marfat.com

ہرگز نہیں ہے کہ العیاذ باللہ ذات الٰہی کا کوئی حصہ نبی ہوگیا (نور سے پیدا ہونے کو نام اور نورانیت میں مساوات ضروری نہیں ہے)۔ نہ ہی ذات الٰہی ذات رسالت کیلئے مادہ ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ کو جز ذات الٰہی ماننا یا ذات الٰہی کو حضور نبی کریم ﷺ کی تخلیق کیلئے مادہ ماننا یا حضور نبی کریم ﷺ کی ذات میں ذات الٰہی کا حلول ماننا یہ تمام باتیں کفر کے زمرے میں آتی ہیں ایسے گمراہ کن اور باطل عقائد سے دور رہیں۔ سورج کی مثال لے لیں جس سے تمام سیارے روشن ہیں بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ سورج کا نور ان سیاروں میں منقسم ہوگیا ہے جبکہ سورج کا نور نہ کم ہوا نہ ہی سورج سے جدا ہوا۔ چراغ سے چراغ روشن کرنے سے نہ تو پہلے چراغ کی روشنی کم ہوتی ہے نہ ہی پہلے چراغ کا کوئی حصہ دوسرے چراغ میں شامل ہوتا ہے۔

جس طرح سورج کی روشنی سیاروں، آئینوں، چشموں، حجادات، نباتات میں ظاہر ہوتی ہے اس کے باوجود یہ تمام چیزیں سورج کے برابر نہیں ہوسکتیں مگر جیسے ہی اُن کا تعلق سورج سے ٹوٹے گا یہ سب بے نور ہوکر ختم ہوجائیں گی۔ اسی طرح تمام مخلوقات میں حضور نبی کریم ﷺ کی تجلیات ہیں جب تک حضور نبی کریم ﷺ سے تعلق قائم رہے گی اگر نعوذ باللہ حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ زندہ نہ مان کر آپ ﷺ سے تعلق توڑنے کی کوشش کی گئی اسی وقت کائنات کا وجود ممکن نہ رہے گا اور ختم ہوجائے گا)۔

وہ جو نہ تھے کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو
جان ہیں وہ جہان کی جان ہے تو جہان ہے

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے کہ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ جل شانہ، نے میرے نور کو تخلیق کیا اور تمام مخلوق کو میرے نور سے اور میں اللہ تعالیٰ جل شانہ، کے نور سے ہوں۔

(تحفۃ الصلوۃ الی النبی المختار ﷺ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا بے شک سرکار دوعالم نور مجسم حضرت محمد ﷺ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا۔ اے جبرائیل تمہاری عمر کتنی ہوگی۔ جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ چوتھے حجاب عرش پر ایک نوری ستارہ ستر ہزار(70,000) سال کے بعد طلوع ہوتا تھا اس نوری ستارے کو میں نے بہتر ہزار(72,000) مرتبہ دیکھا ہے۔ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے ،اے جبرائیل مجھے میرے رب کی عزت کی قسم وہ نوری ستارہ میں ہی تھا۔

(بخاری شریف)

صَلِّ اللّٰهُ عَلَيكَ يا مُحَمَّد نُور" مِّنْ نُور الله

اللہ تعالیٰ جل شانہ نے پھر اپنے فرشتوں کو بھی حکم دیا کہ تم بھی میرے حبیب محمد (ﷺ) پر درود بھیجو۔ آدم علیٰ نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کی تخلیق فرمائی۔ تو آدم علیہ السلام نے آنکھ کھولتے ہی عرش الٰہی پر اللہ جل شانہ، کے نام کے ساتھ حضرت محمد مصطفیٰ حبیب کبریاء ﷺ کا نام مبارک لکھا ہوا دیکھا۔ عرض کیا یا اللہ کیا تیری بارگاہ میں مجھ سے زیادہ عزت والا بھی کوئی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہوا ہاں۔ اے آدم (علیہ السلام) اس

مصطفے جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

پیارے نام والا میرا حبیب (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے جو کہ تیری اولاد میں سے ہوگا۔ میرے نزدیک تجھ سے بھی زیادہ عزیز اور محبوب ہے۔ اے آدم (علیہ السلام) اگر میں اپنے اس حبیب (صلی اللہ علیہ وسلم) کو پیدا نہ فرماتا تو نہ آسمان پیدا کرتا نہ زمین، نہ جنت پیدا کرتا نہ دوزخ۔

پھر جب اللہ جل شانہ، نے حضرت آدم علیہ السلام کی پسلی مبارک سے حضرت حوا علیہا السلام کو پیدا فرمایا۔ حضرت آدم علیہ السلام نے دیکھا تو عرض کی یا اللہ میرا اس کے ساتھ نکاح کردے ارشاد باری تعالیٰ ہو۔ اس کا مہر ادا کرو۔ عرض کیا مولیٰ کریم اس کا مہر کیا ہے فرمایا جو عرش پر نام مبارک لکھا ہوا دیکھا ہے۔ اس پیارے نام والے میرے محبوب (صلی اللہ علیہ وسلم) پر دس مرتبہ درود پاک بھیجو۔ عرض کی یا اللہ اگر درود شریف بھیجوں تو حوا علیہا السلام کے ساتھ میرا نکاح کردے گا اللہ جل شانہ، نے فرمایا۔ ہاں۔ تو حضرت آدم علیہ السلام نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا اور اللہ جل شانہ، نے حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیہا السلام کا نکاح فرمادیا۔ (سعادۃ الدارین)

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے (امام دیلمی رحمۃ اللہ علیہ نے مسند الفردوس میں اس حدیث پاک کی تشریح کی ہے) کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

اِذَا صَلَّیْتُمْ عَلَیَّا فَاَحْسِنُ الصَّلوٰۃ

جب تم مجھ پر درود بھیجا کرو تو نہایت اچھے طریقے سے بھیجا کرو

یعنی جب تم مجھ پر درود بھیجو تو نہایت اچھے طریقے خوبصورت اور حسین انداز کے

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

ساتھ بھیجا کرو۔اس سے مطلب یہ ہے کہ صیغے بھی اچھے استعمال کیا کرو۔اس حدیث پاک سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کے لئے سیدنا و مولانا اور دیگر خوبصورت القاب استعمال کرنا بھی حضور نبی کریم ﷺ کے فرمان عالیشان کے مطابق ہے۔آپ ﷺ کے لئے اچھے اچھے اسمائے گرامی اور مبارک صفات پاک کا ذکر کرنا اور دل جمعی اور خشوع وخضوع سے درود پاک بھیجنا اور اس کا اہتمام کرنا اچھا اور پاکیزہ ماحول بنا کر اور اپنے دھیان کو، اپنے دل کو، طبیعت کو اور اپنی روح کو خوب لگا کر اور جما کر درود پاک بھیجنا، یہ ساری باتیں احسنُ الصلوٰۃ میں آجاتی ہیں۔اور خوبصورت طریقے میں ساری خوبصورتیاں شامل ہوجاتی ہیں کیونکہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

فَاِنَّكُمْ لَا تَدْرُوْنَ لَعَلَّاذَالِكَ يُعْرَضُ عَلَيَّا

شاید تم کو یہ معلوم نہیں کہ یہ (درود وسلام جو تم مجھ پر بھیج رہے ہو) مجھے پیش کیا جاتا ہے۔

یعنی ہر ایک کا درود وسلام حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں پیش کیا جاتا ہے۔تو جس کا درود وسلام جتنا زیادہ خوبصورت جتنا زیادہ پُرتعظیم اور ادب وآداب اور حسن وخوبی اور خشوع وخضوع کے ساتھ ہوگا۔کریم آقا ﷺ اس امتی کا درود وسلام اتنی توجہ اور شفقت کے ساتھ سماعت فرمائیں گے۔پھر آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا۔

اِذَا فَرَغَ اَحَدُكُمْ مِنْ طُهُوْرِهٖ فَلْيَقُلْ اَشْهَدُاَنْ لَّااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُاَنَّ مُحَمَّدًاَّرَسُوْلُ اللّٰهِ ثُمَّ لِيُصَلِّ عَلَيَّا فَاِذَا قَالَ ذَالِكَ فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ الرَّحْمَةِ

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

تم میں سے جب کوئی شخص درود پاک بھیجنا چاہے تو پہلے پاک ہو (اس پاک ہونے میں کوئی حد نہیں ہے۔ یعنی پہلے غسل کر لے، وضو کر لے، اچھے کپڑے پہن لے، خوشبو لگا لے یہ سب طہارت کا حصہ ہیں) پھر کلمہ شہادت پڑھے اور پھر مجھ پر درود پاک بھیجے تو اس پر رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (یہ روایت بھی حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔

اِذَا کَانَ یَوْمَ الْخَمِیْسِ وَلَیْلَۃَ الْجُمُعَۃِ فَابْعَثَ اللّٰہُ مَلٰئِکَۃً مَعَھُمْ صُحُفٌ مِّنْ فِدَۃٍ وَّ اَقْلَامٌ مِّنْ ذَھَبٍ

جب جمعرات کا دن اور جمعہ کی رات (جمعرات کے دن سے وہ خاص لمحات شروع ہو جاتے ہیں اور جمعہ کے روز غروب آفتاب تک رہتے ہیں) تو اللہ تعالیٰ خصوصی ملائکہ کو اتارتا ہے (ویسے تو تمام دنوں میں کچھ ملائکہ ہر وقت ذکر کی مجلسوں میں موجود رہتے ہیں۔ مگر ان دو ایام میں اللہ تعالیٰ خصوصی ملائکہ کو زمین پر اتار دیتا ہے) جن کے پاس چاندی کی کتابیں ہوتی ہیں اور سونے کے قلم ہوتے ہیں۔

یَکْتُبُوْنَ اَکْثَرَ النَّاسِ صَلٰوۃً عَلَی النَّبِی

وہ فرشتے یہ لکھتے ہیں کہ ان دو دنوں اور ان کی درمیانی رات میں سب سے زیادہ کس نے حضور نبی کریم ﷺ پر درود و سلام بھیجا ہے۔

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

اور پھر جمعہ کی شام کو یہ ریکارڈ حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں پیش ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ الکریم نے یہ چاہا اور اپنے محبوب (ﷺ) کی بارگاہ کے اکرام کے لئے اس بات کا اہتمام فرمایا ہے کہ جب میرے محبوب (ﷺ) کی بارگاہ میں یہ ریکارڈ پیش ہو تو یہ چاندی کی کتابوں پر سونے کے قلموں سے لکھا ہوا پیش ہو۔

اس لئے کریم آقا ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم جمعرات کے دن اور جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن کثرت سے مجھ پر درود پاک بھیجا کرو۔ جتنا بھی ہو سکے درود پاک بھیجا کرو۔ حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ (اسے امام احمد بن حنبل سے اپنی مسند میں تخریج کے ساتھ درج کیا ہے۔)

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ رب العزت نے فرمایا ہے کہ اے محبوب (ﷺ) آپ کا امتی جب بھی آپ پر درود بھیجے گا تو میں اس ایک درود کے بدلے اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھ دوں گا۔ اور دس گناہ مٹا دوں گا۔ اس کے دس درجات بلند کر دوں گا۔ اس ایک درود کے بدلے یہ ساری نعمتیں عطا کرنے کے بعد جواب میں میں خود اس بندے پر درود بھیجوں گا۔

هُوَ الَّذِی یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ

اللہ اہل ایمان پر جو حقدار ہوتے ہیں اپنی شان کے لائق اس پر درود بھیجتا ہے۔ کریم آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ ان چار نعمتوں کے عطا ہو جانے کے بعد یہ درود پاک سنبھال کر رکھ لیا جاتا ہے۔ جب قیامت کا دن ہوگا تو میرے امتی کے مجھ پر بھیجے

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

گئے درود پاک کی پرچی نکال کر مجھے پیش کی جائے گی۔ کہ محبوب (ﷺ) آپ کے امتی نے یہ درود پاک آپ پر بھیجے تھے۔

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ میں نے اللہ رب العزت سے عرض کر رکھا ہے کہ اے میرے مولا قیامت کے دن مجھ پر بھیجا گیا ایک ایک درود مجھے پیش کیا جائے۔ تا کہ مجھ پر بھیجا گیا درود پاک میرے امتی کے کام آئے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

اَکْثِرُ الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ فَاِنَّ اللّٰہَ وَ اَقَلَّ بِیْ مَلَکٌ عِنْدَ قَبْرِیْ فَاِذَا صَلَّ عَلَیَّ رَجُلاً مِّنْ اُمَّتِیْ قَالَ لِیْ ذَالِکَ الْمَلَکُ یَا مُحَمَّدُ اِنَّ فُلَانَ ابْنَ الْفُلَانِ صَلَّ عَلَیْکَ

مجھ پر کثرت سے درود و سلام بھیجا کرو۔ اللہ تعالیٰ نے میری قبر کے پاس ایک فرشتہ مقرر کر رکھا ہے۔ اور جب بھی میرا کوئی امتی مجھ پر درود پاک بھیجتا ہے تو وہ فرشتہ عرض کرتا ہے۔ یا رسول اللہ ﷺ فلاں کے بیٹے فلاں شخص نے آپ ﷺ پر درود بھیجا ہے۔

(آپ نے دیکھا کہ حضور نبی کریم ﷺ اپنی ظاہری حیات مبارکہ میں اپنے پردہ فرما جانے کے بعد کی خبر دے رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے وصال مبارک کے بعد کی کرم نوازیاں بھی بتا رکھی ہیں یہ غیب کی خبریں بتانے والے مخبر صادق کی شان ہے)

یعنی جوں ہی ہم اپنے کریم آقا ﷺ پر درود پاک بھیجیں گے اسی لمحے مقرر فرشتہ

آپ ﷺ کی بارگاہ اقدس میں ہمارا درود پاک پیش کر کے ہمارا نام بمعہ ولدیت اور پتہ وغیرہ بھی عرض کر دے گا۔

حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد پاک ہے۔

كَانَ اَكْثَرُ هُمْ عَلَيَّا صَلوٰةً كَانَ هُوَ اَقْرَبُ هُمْ مِنِّىْ مَنْزِلَةً

کہ جو شخص مجھ پر جتنا زیادہ درود وسلام بھیجے گا اس کو میری بارگاہ میں اتنی زیادہ قربت اور حضوری نصیب ہوگی۔ اور یہ بھی ارشاد فرمایا قیامت کے دن بھی مجھ پر زیادہ درود وسلام بھیجنے والے کو اتنی ہی زیادہ قربت عطا کی جائے گی۔

حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد پاک ہے

اَكْثَرُ مِنَ الصَّلوٰةِ عَلَيَّا لِاَنَّ اَوَّلَ مَا تُسْئَلُوْنَ فِى الْقَبْرِ عَنِّىْ

لوگو مجھ پر کثرت کے ساتھ درود بھیجا کرو۔ کہ قبر میں سب سے پہلے تم سے میرے بارے میں پوچھا جائے گا۔

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ایک پتھر ہے میری بعثت سے بھی بہت پہلے جب میں اس کے پاس سے گزرتا تو وہ سلام کہا کرتا تھا۔ میں آج بھی اس پتھر کو پہچانتا ہوں۔

اب دیکھیں مکہ مکرمہ میں پتھر تو بے شمار تھے مگر حضور نبی کریم ﷺ اس پتھر کو خاص طور پر جانتے تھے جو آپ ﷺ پر سلام کہا کرتا تھا۔ اس کی یاد آپ ﷺ کے قلب اطہر میں برقرار رہی۔ کیونکہ وہ درود وسلام کہنے والا پتھر تھا۔ پھر جب درود وسلام کی وجہ سے ایک پتھر

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

کی پہچان حضور نبی کریم ﷺ کے قلب اطہر سے نہیں گئی تو جو امتی عمر بھر درود وسلام بھیجے گا تو میرے کریم آقا ﷺ اس کو کس طرح بھولیں گے۔

آپ ﷺ نے اشارہ بھی دے دیا ہے کہ قبر میں تم سے میرے بارے میں پوچھا جائے گا۔ میرے آقا ﷺ کی رحمت للعالمینی بھی کیسی ہے کہ قبر میں پیش آنے والے سب سے اہم سوال کو بھی بتا دیا اور سوال بتانے سے پہلے اپنی امت کو جواب بھی بتا دیا۔ اگر کریم آقا ﷺ صرف یہ ہی فرما دیتے کہ تم سے قبر میں میرے بارے میں پوچھا جائے گا۔ تو یہ بھی بہت بات تھی کہ امت کو قبر میں پیش آنے والا اہم سوال بتا دیا ہے۔ بلکہ سارے ہی سوال امت کو بتا دیئے ہیں۔ یعنی امتحان کا پورا پرچہ ہی آؤٹ کر دیا ہے۔ اب اگر ہم پھر بھی اس امتحان کی تیاری نہ کریں تو پھر ہمارا کیا ہوگا؟

میرے آقا ﷺ کو یہ بھی گوارا نہ ہوا کہ امت کو قبر میں اچانک سوالوں کا سامنا ہو تو گھبرا نہ جائے آپ ﷺ نے کھول کھول کر سوال بتا دیئے اور پھر جواب بھی ساتھ ہی مرحمت فرما دیا۔ یعنی

''جو کثرت سے مجھ پر درود وسلام بھیجے گا وہ قبر میں مجھے پہچان لے گا۔''

پھر جیسا کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ میں آج بھی اس پتھر کو پہچانتا ہوں جو مجھ پر درود وسلام کہا کرتا تھا۔ اگر ہم کثرت سے اپنے کریم آقا ﷺ پر درود وسلام بھیجیں تو شاید یہ نوبت بھی آجائے کہ جب فرشتے یہ پوچھیں۔

اے بندے تو دنیا میں اس ہستی پاک کے بارے میں کیا کہا کرتا تھا۔ تو حضور نبی کریم

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

ﷺ خود ہی فرمادیں کہ اسے تو میں بھی پہچانتا ہوں یہ میرا غلام ہے۔

گویا درود وسلام سے امتی کو بھی حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ تعلق ہو جاتا ہے اور اسی درود وسلام کی برکت سے کریم آقا ﷺ بھی امتی کو پہچاننے لگتے ہیں۔

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب بھی میرا نام لیا جاتا ہے اور میرا جو امتی مجھ پر درود وسلام بھیجتا ہے۔

الا قال ذالك الملكان غفر الله لك

ادھر امتی کے منہ سے درود وسلام نکلتا ہے ادھر جو خاص فرشتے درود وسلام اور اللہ کا ذکر سننے کے لئے مقرر ہیں۔ وہ کہہ اٹھتے ہیں اللہ تمہیں معاف کردے اللہ تیری بخشش کردے۔

جب فرشتے یہ کہتے ہیں کہ اللہ تمہیں معاف کردے

وَ قَالَ اللّٰهُ وَ مَلٰئِكَةُ جَوَاباً لِّيَزِيْنَكَ الْمَلَكَيْنِ۔ آمین

تو اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے جواب میں کہہ دیتے ہیں آمین یعنی اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے کہتے ہیں ایسے ہی ہو جائے۔

اسی طرح جب کوئی شخص حضور نبی کریم ﷺ کا اسم پاک سن کر درود نہیں بھیجتا تو یہی خاص مقرر کردہ فرشتے کہتے ہیں۔

لا غفر الله لك

اللہ تیری بخشش نہ فرمائے۔ تو اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے کہہ دیتے ہیں آمین (ایسے ہی ہو جائے)

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

حضرت انسؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص کے سامنے میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود و سلام نہیں بھیجا تو اس کا مجھ سے کوئی رشتہ نہیں ہے اور نہ ہی میرا اس سے کوئی رشتہ ہے۔

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ اگر کوئی شخص ایک مرتبہ مجھ پر درود پاک بھیج دے اللہ تعالیٰ کراماً کاتبین (حافظؑ) کو حکم فرماتا ہے کہ اس بندے نے میرے محبوب (ﷺ) پر درود بھیجا ہے۔ تین دن تک اس کا کوئی گناہ نہ لکھا جائے۔ (صرف نیکیاں لکھی جائیں)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت فرماتی ہیں۔ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

وَیْلٌ لِّمَنْ لَّا یَرَانِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

واقعہ کچھ اس طرح ہے کہ پچھلی رات کا وقت تھا۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کچھ سلائی کر رہی تھیں کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سوئی ہاتھ سے گر گئی اور اندھیرا ہونے کی وجہ سے مل نہ رہی تھی آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تلاش فرما رہی تھیں کہ اتنے میں حضور نبی کریم ﷺ تشریف لے آئے جونہی آپ ﷺ گھر کے اندر تشریف لائے تو چہرہ انور کے نور کی روشنی سے کمرہ جگمگا اٹھا اور اس روشنی میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو سوئی مل گئی۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کا چہرہ انور کس قدر روشن اور پُر نور ہے۔ جب حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ

Marfat.com

عنہا نے یہ عرض کیا تو کریم آقا ﷺ نے فرمایا۔

وَیْلٌ لِّمَنْ لَّا یَرَانِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

ہلاکت، بربادی اور بدقسمتی ہے اس شخص کے لئے جسے روز قیامت میرا دیدار نصیب نہ ہو گا۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے جب یہ سُنا تو عرض کیا۔

وَمَنْ لَّا یَرَاكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

کون ہوگا وہ شخص جو قیامت کے دن آپ ﷺ کا چہرہ مبارک نہ دیکھے گا۔ (اس دن تو ہر کوئی آپ ﷺ کو تلاش کرتا پھرتا ہوگا) حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا بخیل۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ بخیل کون ہے۔ (جس کو روز قیامت آپ ﷺ کا دیدار نصیب نہ ہوگا) حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

اَلَّذِیْ لَا یُصَلِّ عَلَیَّ اِذَا سَمِعَ بِهٖ اِسْمِیْ

جس کے سامنے میرا نام ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے (وہ شخص کنجوس ہے اور بخیل ہے اس کو روز قیامت میرا دیدار نصیب نہ ہو سکے گا)

بعض لوگوں کو یہ اعتراض ہے کہ حضور نبی کریم ؐ کی تعریف وتوصیف کچھ زیادہ ہی کرتے ہیں یعنی اپنے رؤف الرحیم آقا ﷺ کی تعریف وتوصیف بیان کرنے میں حد سے بڑھ جاتے ہیں۔

گذارش یہ ہے کہ بے شک ہر کسی کی تعریف وتوصیف، ادب ولحاظ وغیرہ کی حد ہے اور اسی حد میں رہتے ہوئے ہی کسی کی تعریف اور ادب کیا جانا چاہیے اس سے بڑھیں

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

گے تو بہتر نہ ہوگا۔ مگر جب بات آجاتی ہے اللہ جل مجدہ الکریم کے حبیب مکرم و معظم ﷺ کی تو پھر پیمانے جُدا ہیں۔ اور یہ پیمانے ہم نے نہیں بنائے۔

ہماری تو یہ استطاعت ہی نہیں ہے کہ ہم حضور نبی کریم ﷺ کی شان اقدس کی بلندیوں کا ادراک کرسکیں۔ جب ادراک ہی نہ ہوگا تو آپ ﷺ کی عظمتوں کا بیان کس طرح کریں گے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین جو لمحہ بہ لمحہ حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں حاضری کا شرف حاصل کرتے رہے اور ان میں سے بھی عظیم المرتبت صحابہ کرام حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی، حضرت علی رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین پر بھی اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی حقیقت کو مکمل طور پر آشکار نہیں فرمایا۔ جیسا کہ پیچھے ذکر ہو چکا ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ ''میری حقیقت سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا'' اور پھر وہ روایت بھی ہم نے سن رکھی ہے کہ ہمارے کریم آقا ﷺ نے اپنے سچے عاشق حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیلئے ایک جبہ عنایت فرمایا اور حکم فرمایا کہ یہ میرے اویس قرنی کو پہنچا دینا۔ بعد از وصال مبارک یہ جبہ مبارک لے کر حضرت عمر فاروق اور حضرت علی رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین، حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے ان دونوں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا کہ آپ نے میرے آقا ﷺ کو دیکھا ہے۔ تو وہ گویا ہوئے کہ ہاں ہم تو شب و روز آپ ﷺ کے ساتھ رہے۔ مگر حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا نہیں آپ نے میرے آقا ﷺ کو نہیں دیکھا (یعنی آپ

Marfat.com

ﷺ کی حقیقت کو نہیں دیکھا)

بات ہو رہی تھی حضور نبی کریم ﷺ تعریف وتوصیف کی۔ تو اس کا پیمانہ بھی اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ الکریم نے خود ہی وضع فرمایا ہے اور ساری حدیں توڑ دی ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"اِنَّا اَرْسَلْنٰکَ شَاهِداً وَّمُبَشِّراً وَّنَذِیْراًo لِتُوءْ مِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ ط وَتُسَبِّحُوْهُ بُکْرَةً وَّاَصِیْلاًo"

(سورۃ الفتح:9/8)

(اے حبیب) بے شک ہم نے آپ کو (روز قیامت گواہی دینے کیلئے اعمال واحوال امت کا) مشاہدہ فرمانے والا اور خوش خبری سنانے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ تاکہ (اے لوگو) تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان لاؤ اور ان (کے دین) کی مدد کرو اور ان کی بے حد تعظیم وتکریم کرو۔ اور (ساتھ) اللہ تعالیٰ کی صبح وشام تسبیح کرو۔

ہم نے دیکھ لیا کہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ میرے حبیب مکرم (ﷺ) کی بے حد تعظیم وتکریم کرو۔ اور پھر اس کے ساتھ میرا ذکر کرو۔ یعنی میرے ذکر کیلئے پہلے میرے حبیب (ﷺ) کی عظمتوں کو بے حد وحساب ماننا ہوگا۔

اب یہ واضح ہو جانا چاہیے کہ حضور نبی کریم ﷺ کوئی معبود نہیں ہیں۔ بلکہ واحد معبود حقیقی اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ الکریم کے حبیب مکرم (ﷺ) ہیں۔ جب وہ وحدہٗ لا شریک رب خود اپنے حبیب (ﷺ) کی تعظیم وتکریم کی ہر حد توڑنے کا حکم فرما رہا ہے تو

ہم کون ہوتے ہیں حدیں قائم کرنے والے۔ ساری حدیں تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہیں۔

لہٰذا اللہ تعالیٰ کے حبیب (حضرت محمد ﷺ) کی تعریف و توصیف میں ساری حدیں پار کر جائیں اللہ تعالیٰ کو یہی منظور ہے۔

جیسا کہ کسی نے کہا ہے۔

ہم نے اپنے بڑوں سے سنا ہے
صرف اللہ ہی ان سے بڑا ہے

ہم تو کسی گنتی میں نہیں ہیں۔ ہمیں تو اپنی فلاح کے لئے درود و سلام کے نغمے الاپنے چاہئیں۔ تاکہ ہمارے دلوں میں عشق مصطفیٰ ﷺ کی چنگاری بھڑک اُٹھے اور اللہ جل شانہ، کی نظر کرم اس بہانے سے ہم پر پڑ جائے کہ یہ بھی میرے حبیب (ﷺ) کے چاہنے والے ہیں اور اسی بہانے سے اللہ کریم ہماری لغزشوں اور کوتاہیوں کو معاف فرمادے اور ہماری آخرت سنوار دے۔

ہم اس وقت جس پُرفتن دور سے گزر رہے ہیں۔ اللہ کریم اس درود و سلام کے صدقے ہماری مصیبتیں اور بلائیں دور فرمائے ہمارے دلوں کو ٹھنڈا فرمادے ہمیں سکون قلب عطا فرمادے ہمارے اوپر اپنی رحمتوں کی بارش کر دے اور ہماری حفاظت فرمائے۔

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

یہ کتاب مجموعہ درود و سلام ایک چشمہ محبت ہے اس سے چلو بھر بھر کے نوش جاں کریں۔ تاکہ اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں میں عشق رسول ﷺ کا ایک طوفان برپا کر دے۔

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

ہمیں اپنے کریم آقا محسن وغمگسار آقا ﷺ پر درود وسلام کے پھول نچھاور کرتے رہنا چاہیئے۔درود وسلام کے بے انتہاء فضائل اور برکات ہیں۔ان کو احاطۂ بیان میں لانا ممکن نہیں ہے۔

جب ہم ایک مرتبہ حضور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں تو اللہ جل شانہ، ہم پر دس مرتبہ رحمت بھیجتا ہے۔دس درجات بلند کرتا ہے۔دس نیکیاں عطا فرماتا ہے۔

(جذب القلوب)

درود پاک سبب قبولیت دُعا ہے۔اس کو کثرت سے بھیجنے والے کے لئے شفاعت مصطفیٰ ﷺ واجب ہوجاتی ہے۔درود پاک تمام پریشانیوں کو دور کرنے اور تمام حاجات کی تکمیل کیلئے کافی ہے۔درود پاک گناہوں کا کفارہ ہے حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے سے دل کا رابطہ مکین گنبد خضرا ﷺ سے ہوجاتا ہے۔یعنی یہ راہ دل سے سیدھی گنبد خضرا کو جاتی ہے۔یہ رحمتوں برکتوں اور فضل وکرم کی راہ ہے جو ہم جیسے گناہگاروں کو رحمت للعالمین ﷺ کے در اقدس پر لے جاتی ہے۔اور پھر اللہ جل شانہ، فرماتا ہے

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ○

ترجمہ:- (اے حبیب) اگر وہ لوگ جب اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھے تھے تو وہ

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

تمہارے (آپ ﷺ کے) پاس حاضر ہوجاتے اور پھر اللہ سے معافی کے خواستگار ہوتے اور اللہ کا رسول (ﷺ) ان کیلئے مغفرت و بخشش طلب کرتے تو وہ یقیناً اللہ کو معاف کرنے والا (توبہ قبول کرنے والا) اور رحم کرنے والا پاتے۔ (النساء ۶۴)

اور جب در اقدس مصطفیٰ ﷺ ہو اور میرے آقا ﷺ کی نظر کرم ہو۔ تو پھر ہر بگڑی بن جاتی ہے۔ دنیا کی پریشانیاں، مصیبتیں، دُکھ، تو کچھ بھی نہیں آخرت کی تمام سختیوں سے نجات بھی اسی میں مضمر ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَ الْکَرَمِ جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدَنَا مُحَمَّداً مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ ○

ہمیں چاہیے کہ ہم دن رات میں جب بھی موقع ہو۔ درود پاک کو ورد زبان بلکہ ورد جسم و جاں کرلیں تا کہ ہمارے اوپر اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اور برکتیں مسلسل برستی رہیں۔

مجھے اُمید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ اس درود و سلام کے مجموعہ کو محبت سے پڑھنے سے اللہ جل شانہ، ہمیں حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ سے عشق کی حلاوت نصیب فرمائے گا۔ جو یقیناً ہمارے لئے دنیا و آخرت کا ایک سرمایہ ہے۔

اللہ جل مجدہ، سے دُعا ہے کہ ہماری لغزشوں خطاؤں اور کوتاہیوں کو معاف فرمادے۔ اور مجھ حقیر کی اس کوشش کو اپنی بارگاہ عالیہ میں شرف قبولیت بخشے۔ اور اسے پذیرائی عطا فرمائے اور ہر طرف درود و سلام کے نغمے گونجنے لگیں اور میرے آقا حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ اپنے نالائق امتی سے راضی ہو جائیں۔ اور آپ ﷺ کے وسیلہ

جلیلہ سے اللہ کی رضا حاصل ہو جائے۔

آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین علیہ التحیۃ والتسلیم

احقر العباد

محمد مقصود الحسن مرزا محمودی قادری

اپنے دامن میں درودوں کے سوا کچھ بھی نہیں
لے کر محشر میں یہی حسن عمل جائیں گے
اپنے گھر روز درودوں کی سجاؤ محفل
دیکھتے دیکھتے حالات بدل جائیں گے

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ
کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

آپ ﷺ کی رحمت کا یہ اعجاز نہیں تو کیا ہے
قدم اٹھیں تو زمانہ مجھے رستہ دے دے

Marfat.com

صل اللہ علیہ وسلم

فضائل درود و سلام

Marfat.com

مشکل جو سر پر آپڑی تیرے ہی نام سے ٹلی
مشکل کشا ہے تیرا نام تجھ پر درود وسلام

صل اللہ علیہ وسلم

فضائل درود وسلام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِی اَلْاُمِّی وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلِّمِ تَسلِیمًا ○

درود پاک ایسی بے پایاں نعمت ہے جس کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔

درود پاک کے بے شمار فضائل ہیں جو احادیث میں محدثین اور اکابر علمائے دین نے اپنی کتب میں بیان فرمائے ہیں۔ چند ایک ذوق طبع کے لئے ذیل میں بیان کئے گئے ہیں۔ ورنہ درود وسلام تو ایک لازوال دولت ہے۔ جس کی کوئی حد ہی نہیں۔

حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک خوب محبت، ذوق وشوق سے بھیجیں اور اللہ جل شانہ، کے بے پناہ فضل اور لطف وکرم سے اپنی جھولیاں بھرتے جائیں۔

جس دل میں محبت مصطفیٰ ﷺ نہیں اس کا ایمان ہی نہیں۔ لہذا سید دو عالم نور مجسم ﷺ کی محبت کے بغیر کسی کا ایمان نہ ثابت ہو سکتا ہے نہ ہی مقبول۔

''اللہ جل شانہ، سے محبت کے لئے رسول اللہ ﷺ کی محبت شرط ہے۔''

(مطالع المسرات)

لہذا جو شخص حضور نبی کریم سید المرسلین نور مجسم حضرت محمد ﷺ کی محبت کے بغیر اللہ جل شانہ، کی محبت کا دعوی کرے وہ جھوٹا ہے۔

''جو شخص اللہ کے حبیب محمد مصطفیٰ ﷺ کے وسیلہ کے بغیر (حضور نبی کریم ﷺ کی طرف سے منہ پھیر کر) اللہ تعالیٰ کا قرب چاہے اور اللہ جل شانہ، کی طرف متوجہ ہونا چاہے وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے انتہا درجہ کی ناراضگی اور غضب کا حقدار اور وہ غایت درجہ کی دوری اور لعنت کا مستحق ہے۔اس کی ساری کوششیں رائیگاں ہیں اور اس کے اعمال خسارہ ہیں۔''نعوذ باللہ من ذالک (سعادت الدارین)

یعنی کہ۔۔۔۔۔۔

حساب عمر کا اتنا سا گوشوارہ ہے
کتاب اٹھا کر دیکھی خسارہ ہی خسارہ ہے

آج ہم نے اپنے اسلاف کے طریقوں کو بھلا دیا اور مغربی طرز کی زندگی کو اپنا لیا۔اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے بتائے ہوئے طریقوں کو چھوڑ دیا۔اور دنیا دار بن گئے ہیں۔اور ہم نے دنیا کی ہر ہر چیز کی محبت اپنے دل میں بسالی ہے اور طرح طرح کی خواہشوں کے بت بنا کر اپنے سینوں میں سجا رکھے ہیں اور ایک میرے آقا ﷺ کی محبت ہے کہ جس کے لئے ہمارے سینے میں جگہ نہیں ہے اس کے لئے شیطان ہمیں مختلف وسوسوں میں مبتلا کر دیتا ہے۔ **نعوذ بالله من ذالك۔**

اس طرح ہم اللہ جل شانہ، اور اس کے پیارے حبیب حضرت محمد ﷺ کے دامن سے دور ہو گئے ہیں اور مسائل میں گھر گئے ہیں۔نت نئی مصیبتوں پریشانیوں اور آفات میں مبتلا ہیں اللہ جل شانہ، نے اپنے سب سے پیارے بندے کو ہمارے لئے ہی

مصطفے جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

نہیں سب جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہمیں چاہیے کہ ہم آپ ﷺ کی محبت اپنے دل میں پیدا کریں۔

یادالٰہی کے ساتھ اس کے محبوب (ﷺ) کی یاد کو بھی اپنے دل میں بسالیں اور خوب جھوم جھوم کر حضور نبی کریم ﷺ پر درود وسلام بھیجیں۔

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

صل اللہ علیہ وآلہ بقدر حسنہ وکمالہ

۱۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کے لئے حضور نبی کریم ﷺ کی شفاعت واجب ہوجاتی ہے۔

۲۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کے لئے اللہ تعالیٰ کی رضا اور رحمت لکھ دی جاتی ہے۔

۳۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کی پیشانی پر لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ نفاق سے پاک ہے۔

۴۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کو پیمانے بھر بھر کر ثواب ملتا ہے۔

۵۔ حضور نبی کریم محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت نازل فرماتا ہے۔ایک کے بدلے میں ایک نہیں بلکہ دس بار رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

۶۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کے لئے اللہ جل شانہ، کے فرشتے

مصطفے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

رحمت اور بخشش چاہتے ہیں۔

۷۔ جب تک بندہ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے میں مصروف رہتا ہے۔ اللہ کے فرشتے اس کے لئے دعا کرتے ہیں۔

۸۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنا گناہوں کا کفارہ ہے۔

۹۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے سے اعمال پاک اور مقبول ہو جاتے ہیں۔

۱۰۔ درود پاک خود اپنے پڑھنے والے کے لئے اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہے۔

۱۱۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے سے بندے کے درجات بلند ہوتے ہیں۔

۱۲۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کے لئے ایک قیراط ثواب لکھ دیا جاتا ہے (اور ایک قیراط احد پہاڑ جتنا ہے)

۱۳۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے کا ثواب غلام آزاد کرنے سے بھی افضل ہے۔

۱۴۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والا ہر قسم کے آفات سے نجات پالیتا ہے۔

۱۵۔ حضور نبی کریم شفیع المذنبین ﷺ درود پاک بھیجنے والے کے ایمان کی گواہی دیں گے۔

۱۶۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کے لئے اللہ تعالیٰ کے غضب

Marfat.com

سے امان لکھ دیا جاتا ہے۔

۱۷۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کو قیامت کے دن عرش الٰہی کے سائے میں جگہ میسر ہوگی۔

۱۸۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوگا۔

۱۹۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے پر حوض کوثر پر بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے خصوصی عنایات ہوں گی۔

۲۰۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والا کل قیامت کے روز سخت پیاس کے عالم میں بھی امان میں ہوگا۔

۲۱۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والا پل صراط سے آسانی سے اور تیزی سے گزر جائے گا۔

۲۲۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کو پل صراط پر ایک نور عطا ہوگا۔

۲۳۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والا موت سے پہلے اپنا گھر جنت میں دیکھ لے گا۔

۲۴۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے کی برکت سے مال میں برکت ہوتی ہے۔

۲۵۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنا عبادت کے درجے میں ہے۔

۲۶۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب عملوں سے نیک اور پیارا عمل ہے۔

Marfat.com

۲۷۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنا مجلسوں کی زینت ہے۔

۲۸۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے سے تنگدستی دور ہوتی ہے۔

۲۹۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک کی کثرت کرنے والا روز قیامت سب لوگوں کی نسبت حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ کے زیادہ قریب ہوگا۔

۳۰۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والا، بھیجنے والے کی اولاد، اور اس کی اولاد بھی رنگے جاتے ہیں۔

۳۱۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کو جنت میں بھی کثرت سے نعمتیں ملیں گی۔

۳۲۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیج کر جس شخص کو اس کا ثواب بخشا جائے اس کو بھی درود پاک کے وسیلے سے نفع پہنچتا ہے۔

۳۳۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کو اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب مکرم حضرت محمد ﷺ کا قرب نصیب ہوتا ہے۔

۳۴۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کو دشمنوں پر فتح و نصرت حاصل ہوتی ہے۔

۳۵۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کا دل زنگ اور آلودگیوں سے پاک وصاف ہو جاتا ہے۔

۳۶۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کے لئے لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ دوزخ سے بری ہے۔

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

۳۷۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے سے اللہ کے بندے محبت کرتے ہیں۔

۳۸۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک کی کثرت کرنے والا لوگوں کی غیبت سے محفوظ رہتا ہے۔

۳۹۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے ہی کو جو شخص وظیفہ بنالے اس کے دنیا اور آخرت کے سارے کام اللہ جل شانہ، خود اپنے ذمہ لے لیتا ہے۔

۴۰۔ سب سے بڑی نعمت یہ کہ حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر درود پاک کثرت سے بھیجنے والے کو رحمت اللعالمین سید المرسلین حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ کی خواب میں زیارت ہوتی ہے۔

(القول البدیع)

۴۱۔ ایک بار حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے سے دس گناہ معاف ہوتے ہیں۔ اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے دس درجے بلند ہوتے ہیں اور اس پر دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔

۴۲۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کی دعا کو اللہ جل شانہ، شرف قبولیت عطا فرماتا ہے۔

۴۳۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک کثرت سے بھیجنے والے کا کندھا جنت کے دروازے پر حضور اکرم نور مجسم فخر دو عالم حضرت محمد ﷺ کے کندھے مبارک سے چھو جائے گا۔

۴۴۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک کی کثرت کرنے والا قیامت کے روز سب سے پہلے آقائے دوجہاں حضرت محمد ﷺ کے پاس پہنچے گا۔

۴۵۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کے سارے کاموں کے لئے قیامت کے روز خود حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ متولی (ذمہ دار) ہوں گے۔

۴۶۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کے قلب کو صفائی نصیب ہوتی ہے۔

۴۷۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کو جانکنی میں آسانی ہوتی ہے۔ (آمین)

۴۸۔ جس مجلس میں حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجا جائے اس مجلس کو رحمت کے فرشتے گھیر لیتے ہیں۔

۴۹۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجتے رہنے سے سید المرسلین شفیع المذنبین خاتم النبیین احمد مجتبیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی محبت دل میں پروان چڑھتی ہے۔

۵۰۔ ہمارے آقا کریم سید المرسلین نور مجسم حضرت محمد ﷺ خود درود پاک بھیجنے والے سے محبت فرماتے ہیں۔

۵۱۔ قیامت کے روز رحمت للعالمین حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ درود پاک بھیجنے والے سے مصافحہ فرمائیں گے۔

۵۲۔ اللہ جل شانہ، کے فرشتے بھی حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے سے محبت کرتے ہیں۔

۵۳۔ اللہ جل شانہ، کے فرشتے حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کے درود

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

شریف کو سونے کی قلموں سے چاندی کے اوراق پر لکھتے ہیں۔

۵۴۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کا درود شریف خود حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ تو سنتے ہی ہیں۔ مگر اللہ جل شانہ، نے فرشتے بھی مقرر فرما رکھے ہیں۔ اور یہ فرشتے درود شریف کو دربار رسالت میں لے جا کر یوں عرض کرتے ہیں۔ یارسول اللہ ﷺ فلاں کے بیٹے فلاں نے حضور (ﷺ) کے دربار اقدس میں درود پاک کا تحفہ حاضر کیا ہے۔

۵۵۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک کثرت سے بھیجنے والے کا گناہ فرشتے تین دن تک نہیں لکھتے۔

(جذب القلوب)

۵۶۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک کثرت سے بھیجتے رہنے والے کے سامنے بڑے بڑے جابروں کی گردنیں جھک جاتی ہیں۔

۵۷۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کے گھر پر آفتیں اور بلائیں نہیں آتیں۔

۵۸۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کے لئے جنت وسیع ہوتی جاتی ہے۔

۵۹۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک کی کثرت کرنے والا بندہ اولیاء کرام کی جماعت میں شامل ہو جاتا ہے۔

۶۰۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والا اس جہان میں بھی خوشیاں مناتا ہے اور اگلے جہاں میں بھی اللہ تعالیٰ اسے خوشیاں نصیب فرمائے گا۔

٦١۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنا نفل عبادتوں سے افضل ہے۔

٦٢۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کو قیامت کے دن تاج پہنایا جائے گا۔

٦٣۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنا ہر شرک کا دافع ہے۔

٦٤۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنا فتوحات کی چابی ہے۔

٦٥۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنا ایسا سودا ہے جس میں خسارہ نہیں۔

٦٦۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنا جنت کا راستہ ہے۔

٦٧۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنا گناہوں کو یوں مٹا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔

٦٨۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک کی کثرت کرنا آرزوں کے حاصل ہونے کا ذریعہ ہے۔

٦٩۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک کی کثرت کرنے والے کو قبر میں نہ مٹی کھائے گی نہ کیڑے یعنی عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔ (آمین)

(ارشادات بزرگان دین)

٧٠۔ درود پاک کی کثرت کرنا اہلسنّت و جماعت کی علامت ہے۔

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِماً اَبَدَاً
عَلٰی حَبِیبِكَ خَیرِ الْخَلْقِ كُلِّهِم
هُوَالْحَبِیْبُ الَّذِی تُرجَیٰ شَفَاعَتُهٗ
لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

میرے آقا ﷺ

آپ ﷺ کے نام پر درود　　آپ ﷺ کے کام پر درود
آپ ﷺ کے اسم پر درود　　آپ ﷺ کے جسم پر دورد
آپ ﷺ کے قال پر درود　　آپ ﷺ کے حال پر دورد

خفتاں درود　افتاں درود
پیچاں درود　لرزاں دورد
اول درود آخر دورد　　ظاہر درود باطن درود
درود آپ ﷺ پر سلام آپ ﷺ پر

مہد نور میں پلنے والے پیکر نور کو نور سلام کہتا ہے
روشنی سلام کہتی ہے　　اُجالے سلام کہتے ہیں
مہر و ماہ سلام کہتے ہیں　　خوشبو سلام کہتی ہے
کریم آقا ﷺ
ہماری سسکتی تمنائیں درود بھیجتی ہیں اور سلام کہتی ہیں

الصلوٰۃ و السلام علیك یا رسول اللّٰہ	71	وعلیٰ الك و اصحابك یا حبیب اللّٰہ

درود پاک کی فضیلت

احادیث مبارکہ کی روشنی میں

کہوں کیوں نہ ہر بار صل علیٰ میں
تصور میں پھرتا ہے روئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

درود پاک کی فضیلت احادیث مبارکہ کی روشنی میں

۱۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت فرماتا ہے۔

صل اللہ علیہ وسلم

(مشکوٰۃ شریف، باب الصلوٰۃ علی النبی۔ص نمبر 86، مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۲۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجے اللہ تعالیٰ اس کے (نامہ اعمال میں) دس نیکیاں لکھ دیتا ہے۔

صل اللہ علیہ وسلم

(ترمذی شریف، جلد اول ص نمبر 222۔ مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار، لاہور)

۳۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ کہ جو شخص حضور نبی کریم ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ستر مرتبہ اس (بندے) پر رحمت بھیجتے ہیں۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع۔ مشکوٰۃ شریف ص نمبر 87، مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۴۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجے۔ تو اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت فرمائے

Marfat.com

گا۔اس کی دس خطائیں معاف فرمائے گا۔اوراس کے دس درجے بلند کرے گا۔

صل اللّٰہ علیہ وسلم

(مشکوٰۃ شریف،ص نمبر86۔مکتبہ امدادیہ،ملتان)

۵۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے زیادہ قریب وہ ہوگا۔جس نے دنیا میں مجھ پر درود پاک زیادہ بھیجا ہوگا۔

صل اللّٰہ علیہ وسلم

(ترمذی شریف جلداول ص نمبر222۔مکتبہ رحمانیہ،اردو بازار،لاہور۔مشکوٰۃ شریف ص نمبر86۔مکتبہ امدادیہ،ملتان)

۶۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ (صحابہ کرام کے پاس) تشریف لائے اور آپ ﷺ کے چہرہ اقدس پر خوشی کے آثار نمایاں تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا بے شک میرے پاس جبریل (علیہ السلام) حاضر ہوئے۔اور کہا بیشک آپ ﷺ کا رب فرماتا ہے کہ اے محمد (ﷺ) کیا آپ (ﷺ) کو یہ بات پسند نہیں ہے کہ آپ (ﷺ) کی امت کو کوئی فرد آپ (ﷺ) پر ایک بار درود بھیجے تو میں اس پر دس بار رحمت کروں اور آپ (ﷺ) کی اُمت کا کوئی فرد آپ (ﷺ) پر ایک بار سلام بھیجے تو میں اس پر دس بار سلام بھیجوں۔

صل اللّٰہ علیہ وسلم

(نسائی شریف جلداول ص نمبر189۔مکتبہ امدادیہ،ملتان۔مشکوٰۃ شریف ص نمبر86۔مکتبہ امدادیہ،ملتان)

۷۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں۔میں نے عرض کیا

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

یارسول اللہ ﷺ۔ میں آپ ﷺ پر کثرت سے درود پاک بھیجتا ہوں تو کتنا بھیجا کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تو جتنا چاہے بھیج میں نے عرض کی (باقی وظائف کا) چوتھا حصہ درود پاک بھیجا کروں تو آپ ﷺ نے فرمایا جتنا چاہے بھیج۔ اگر اس سے زیادہ بھیجے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا۔ میرے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام اگر زیادہ کرنے میں بہتری ہے تو میں (باقی وظائف کا) نصف درود پاک بھیج دیا کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تیری مرضی۔ اور اگر اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ عرض کی میرے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ دو تہائی درود پاک بھیج دیا کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ تیری مرضی اور اگر تو اس سے بھی زیادہ بھیجے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کی میرے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام تو میں وظائف کا سارا ہی درود پاک نہ بھیجا کروں۔ یہ سن کر میرے آقا رحمت للعالمین ﷺ نے فرمایا۔ اگر تو ایسا کرے تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے اور تیرے سب گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

صل اللہ علیہ وسلم

(ترمذی شریف۔ مشکوٰۃ شریف ص نمبر 86۔ مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۸۔ حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ جلوہ افروز تھے۔ ایک نمازی آیا۔ اس نے نماز ادا کی اور یوں دعا مانگنا شروع کی۔ یا اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔ یہ سن کر حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے

Marfat.com

نمازی تو نے جلد بازی کی۔ جب تو نماز ادا کرے تو بیٹھ کر پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کر جو اس کی شان کے لائق ہے۔ اور پھر مجھ پر درود پاک بھیج کر دُعا مانگ۔ پھر ایک اور نمازی آیا اس نے نماز ادا کی پھر بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کی۔ پھر حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر درود پاک بھیجا۔ تو سرکار دو عالم نور مجسم ﷺ نے فرمایا۔ اے نمازی۔ تو دُعا کر تیری دُعا قبول ہوگی۔

صل الله علیه وسلم

(ابوداؤد شریف جلد اول ص نمبر 218۔ مکتبہ رحمانیہ، لاہور۔ نسائی شریف جلد اول ص نمبر 189۔ مکتبہ امدادیہ، ملتان۔ ترمذی شریف جلد دوئم ص نمبر 660۔ مکتبہ رحمانیہ، لاہور۔ مشکوٰۃ شریف ص نمبر 86۔ مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۹۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں۔ میں نے نماز ادا کی حضور نبی کریم ﷺ حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ تشریف فرما تھے۔ جب میں نماز ادا کر چکا۔ اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کی پھر میں نے نبی کریم شفیع معظم حضرت محمد ﷺ پر درود پاک بھیج کر دعا کی۔ تو آقائے دو جہاں حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ تو مانگ تجھے عطا کیا جائے گا۔ تو مانگ تجھے عطا کیا جائے گا۔

صل الله علیه وسلم

(ترمذی۔ مشکوٰۃ شریف ص نمبر 87۔ مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۱۰۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جس کو یہ بات پسند ہو کہ اس کو ثواب دیا جائے ساتھ پورے پیمانے کے

مصطفے جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

(یعنی پورا اجر پائے) تو جس وقت وہ بھیجے درود ہم پر اور اہل بیت پر۔ پس چاہیے کہ کہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

(ابوداؤد شریف جلد اول ص نمبر 149۔ مکتبہ رحمانیہ، لاہور۔ مشکوٰۃ شریف ص نمبر 87۔ مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۱۱۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ مجھ پر درود پاک بھیجو کیونکہ مجھ پر درود بھیجنا تمہارے گناہوں کا کفارہ اور تمہارے باطن کی طہارت ہے اور جو کوئی مجھ پر ایک بار درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع)

۱۲۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ مجھ پر درود پاک بھیجنے والے کو پل صراط پر عظیم الشان نور عطا ہوگا۔ اور جس کو پل صراط پر نور عطا ہوگا۔ وہ اہل دوزخ سے نہ ہوگا۔

صل اللہ علیہ وسلم

(دلائل الخیرات)

۱۳۔ حضور نبی کریم آقائے دو جہان ﷺ کا فرمان عالیشان ہے کہ قیامت کے دن

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

حوض کوثر پر کچھ گروہ ایسے بھی آئیں گے۔جنہیں میں ان کے درود پاک کے کثرت سے بھیجنے کی وجہ سے پہچانتا ہوں گا۔

صل اللّٰہ علیہ وسلم

(شفا شریف۔القول البدیع۔کشف الغمہ)

۱۴۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔جس نے مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار مرتبہ درود پاک بھیجا۔وہ نہیں مرے گا جب تک وہ جنت میں اپنی ٹھہرنے کی جگہ (رہائش گاہ۔آرام گاہ) نہ دیکھ لے۔

صل اللّٰہ علیہ وسلم

(القول البدیع۔الترغیب والترتیب کشف الغمہ۔جلاء الافہام ص نمبر 26۔مکتبہ نوریہ رضویہ، لاہور)

۱۵۔ ہمارے پیارے آقا شفیع المذنبین رحمت للعالمین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا فرمان عالیشان ہے۔جس شخص نے مجھ پر دس مرتبہ درود پاک بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو ایک سو مرتبہ درود پاک بھیجے اللہ جل شانہ، اس پر ایک ہزار رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو محبت اور شوق سے اس سے زیادہ مرتبہ درود پاک بھیجے گا۔میں روز قیامت اس کا شفیع اور گواہ بنوں گا۔

صل اللّٰہ علیہ وسلم

(القول البدیع)

۱۶۔ آقائے دوجہاں حضور نبی کریم رحمت للعالمین ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

مرتبہ درود پاک بھیجتا ہے۔ اللہ جل شانہ، اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دس مرتبہ درود پاک بھیجتا ہے اللہ جل شانہ، اس پر ایک سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو ایک سو مرتبہ درود پاک بھیجے اللہ جل شانہ، اس شخص کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نفاق اور دوزخ کی آگ سے بری ہے اور روز قیامت اس شخص کو اللہ تعالیٰ شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع۔ الترغیب والترتیب)

۱۷۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں ہم جماعت صحابہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت اقدس میں ہر وقت حاضر رہتے تھے اور حضور نبی کریم ﷺ سے جدا نہ ہوتے تھے۔ تاکہ آپ سید دوعالم ﷺ کی ضرورت کے وقت خدمت کی جا سکے۔

ایک دن حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ اپنے خانۂ اقدس سے باہر تشریف لائے (اور چل دیئے) میں بھی آپ ﷺ کے پیچھے چل پڑا۔ حضور نبی کریم ﷺ ایک باغ میں تشریف لے گئے اور وہاں نماز ادا کی۔ اور پھر سجدہ فرمایا اور سجدہ اتنا لمبا ہو گیا کہ میں رونے لگ گیا۔ اور خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی روح مبارک کو قبض فرما لیا ہے اسی اثناء میں سرکار دوعالم ﷺ نے سر انور کو اوپر اٹھایا اور مجھے بلا کر فرمایا۔ تجھے کیا ہوا۔ میں نے عرض کی۔ یارسول اللہ ﷺ

Marfat.com

آپ ﷺ نے اتنا لمبا سجدہ فرمایا۔ کہ مجھے خیال آیا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کریم ﷺ کی روح مبارکہ کو قبض فرمالیا اور میں آپ ﷺ کو کبھی نہ دیکھ سکوں گا۔ تو حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ مجھ پر میرے رب کریم نے انعام فرمایا تو میں نے سجدہ شکر ادا کیا، انعام یہ فرمایا ہے۔ کہ میری اُمت میں سے جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک بھیجے گا۔ اللہ جل شانہ، اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دے گا۔ اور اس کے دس گناہ مٹادے گا۔

صل الله علیه وسلم

(القول البدیع۔ الترغیب والترتیب)

۱۸۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ باہر کی طرف تشریف لے گئے اور آپ ﷺ کے پیچھے جانے والا کوئی نہیں تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ دیکھ کر گھبرا گئے اور طہارت کیلئے لوٹا لے کر پیچھے چل دیئے۔ آپ نے دیکھا کہ حضور اکرم ﷺ ایک بالا خانہ میں اللہ تعالیٰ کے حضور سر بسجود ہیں۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیچھے ہٹ کر بیٹھ گئے اور جب سرکار دو جہاں ﷺ نے سر انور کو اوپر اٹھایا۔ تو فرمایا۔ اے عمر، تو نے بہت اچھا کیا کہ مجھے سجدہ میں دیکھ کر پیچھے ہٹ گیا۔ میرے پاس جبریل (علیہ السلام) آئے تھے اور یہ پیغام لائے کہ جو شخص آپ ﷺ پر ایک بار درود پاک بھیجے گا۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس

Marfat.com

رحمتیں بھیجے گا۔ اور اس کے دس درجے بلند فرمائے گا۔ اس حدیث پاک کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے الادب المفرد میں نقل کیا ہے۔

صل الله علیه وسلم

(القول البدیع۔ سعادۃ الدارین)

۱۹۔ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک بھیجے۔ اللہ جل شانہ، اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اب یہ بندے کی مرضی ہے کہ وہ درود پاک کم بھیجے یا زیادہ۔

صل الله علیه وسلم

(القول البدیع)

۲۰۔ حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ نے فرمایا جس شخص نے مجھ پر ایک بار درود پاک بھیجا۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ، اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے درود پاک کے بدلے اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے۔ اور دس درجے بلند فرما دیتا ہے اور یہ دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔

صل الله علیه وسلم

(القول البدیع۔ الترتیب والترغیب)

۲۱۔ حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خطبہ فرماتے ہوئے سنا۔ آپ ﷺ نے دوران خطبہ ارشاد

Marfat.com

فرمایا بندہ جب تک مجھ پر درود پاک بھیجتا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر رحمتیں نازل کرتا رہتا ہے۔ اب تمہاری مرضی ہے کہ تم مجھ پر درود پاک کم بھیجو یا زیادہ۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع)

۲۲۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص مجھ پر درود پاک بھیجے گا۔ میں روز قیامت اس کی شفاعت کروں گا۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع)

۲۳۔ حضرت ابوکاہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اے ابوکاہل جس شخص نے مجھ پر دن میں تین مرتبہ اور رات میں تین مرتبہ میری محبت اور میری طرف شوق سے درود پاک بھیجا۔ اللہ تعالیٰ کے ذمہ کرم پر ہے کہ اس بندے کے اس دن اور اس رات کے گناہوں کی مغفرت فرمادے اور بخش دے۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع الترغیب والترتیب)

۲۴۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ فرماتی ہیں۔ رسول اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص کو یہ بات پسند ہو۔ کہ جب وہ اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو۔ تو اللہ جل شانہ، اس پر راضی ہو۔ اسے چاہیئے کہ مجھ پر کثرت سے درود پاک بھیجے۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع۔ سعادۃ الدارین۔ کشف الغمہ)

۲۵۔ حضور نبی کریم رحمت للعالمین علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے۔ آپ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم کسی چیز کو بھول جاؤ۔ تو مجھ پر درود پاک بھیجو۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمہیں بھولی ہوئی چیز یاد آ جائے گی۔

صل اللہ علیہ وسلم

(سعادۃ الدارین)

۲۶۔ ہمارے آقا رحمت للعالمین شفیع المذنبین علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے۔ فرمایا۔ اے میری اُمت مجھ پر درود پاک کی کثرت کرو کیونکہ قبر میں تم سے پہلے میرے متعلق سوال ہوگا۔

صل اللہ علیہ وسلم

(سعادۃ الدارین۔ کشف الغمہ)

۲۷۔ حضور نبی کریم رحمت للعالمین شفیع المذنبین علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے۔ فرمایا جو شخص یوں درود پاک بھیجے۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوجاتی ہے۔

صل اللہ علیہ وسلم

(الترغیب والترتیب)

۲۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں ایک دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہم باہر نکلے جب ہم ایک چوراہے پر پہنچے اور کھڑے ہوئے تو ایک اعرابی آیا اس نے کہا السلام علیک یارسول اللہ ورحمۃ وبرکاتہ "آقا علیہ الصلوۃ والسلام نے سلام کا جواب مرحمت فرمایا۔ پھر فرمایا کہ اے اعرابی جب تو آیا تھا تو تو نے کیا پڑھا تھا۔ اعرابی نے عرض کیا۔ میں نے یہ درود پاک پڑھا تھا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَایَبْقٰی مِنْ صَلٰوتِكَ شَیءٌ" اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا تبقی برکه اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ سَلَامِكَ شَیءٌ" اَللّٰھُمَّ اَرْحَمْ مُحَمَّداً حَتّٰی لَایَبْقٰی مِنْ رَّحْمَتِكَ شَیءٌ"O

پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ فرشتوں نے آسمانوں کے

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

کناروں کو بھرا ہوا ہے۔

صل اللہ علیہ وسلم

(سعادۃ الدارین)

۲۹۔ حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ فرمایا کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ باہر ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا۔ میں نے آج رات عجیب منظر دیکھا۔ میں نے دیکھا کہ میری امت میں سے ایک شخص پل صراط سے گزرنے لگا۔ کبھی وہ چلتا ہے اور کبھی گرتا ہے۔ اور کبھی لٹک جاتا ہے تو اس کا مجھ پر بھیجا ہوا درود پاک آیا۔ پس اس نے اس (امتی کا) کا ہاتھ پکڑا اور پل صراط پر سیدھا کھڑا کیا یہاں تک کہ وہ (امتی) پل صراط سے گزر گیا۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع۔ سعادۃ الدارین)

۳۰۔ میرے آقا سرور دو عالم نور مجسم حضرت محمد ﷺ کا فرمان عالیشان ہے فرمایا۔ اے میری اُمت تمہارا مجھ پر درود پاک بھیجنا قیامت کے دن پل صراط کے اندھیرے میں تمہارے لئے نور ہوگا۔ اور جو شخص یہ چاہے کہ روز قیامت اسے اجر کا پیمانہ بھر بھر کر دیا جائے۔ وہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے۔

صل اللہ علیہ وسلم

(سعادۃ الدارین)

۳۱۔ میرے آقا سرور دو عالم محسن اعظم نور مجسم حضرت محمد ﷺ کا فرمان عالیشان ہے فرمایا۔ اے میری اُمت۔ تمہارا مجھ پر درود پاک بھیجنا تمہاری دُعاؤں کا محافظ ہے اور تمہارے لئے رب ذوالجلال کی رضا اور تمہارے اعمال کی پاکیزگی و طہارت ہے۔

صل الله علیه وسلم

(سعادۃ الدارین)

۳۲۔ ایک شخص حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ عالیہ میں حاضر ہوا اور فقر و فاقہ اور تنگی معاش کی شکایت کی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جب تو اپنے گھر میں داخل ہو تو السلام علیکم کہہ۔ چاہے کوئی گھر میں ہو یا نہ ہو۔ پھر مجھ پر سلام کہہ۔

السلام علیك ایها النبی ورحمة الله وبركاته

اور ایک مرتبہ

قل هو الله احد الله الصمد لم یلد ولم یولد ولم یكن له كفوا احد پڑھ۔ اس شخص نے ایسا ہی کیا۔ اللہ جل شانہ، نے اس پر رزق کھول دیا حتیٰ کہ اس کے ہمسائیوں اور قرابت داروں کو بھی اس رزق کا حصہ پہنچا۔

صل الله علیه وسلم

(القول البدیع سعادۃ الدارین)

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

۳۳۔ فخر آدم و بنی آدم نور مجسم حضرت محمد ﷺ کا فرمان عالیشان ہے۔ فرمایا جس نے مجھ پر دن بھر میں پچاس مرتبہ درود پاک بھیجا۔ میں قیامت کے روز اس سے مصافحہ کروں گا۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع)

۳۴۔ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک بھیجے اس کے لئے اللہ جل شانہ، ایک قیراط اجر لکھ دیتا ہے اور ایک قیراط احد پہاڑ کے برابر ہے۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع)

۳۵۔ حضور نبی کریم شفیع المذنبین رحمت للعالمین حضرت محمد ﷺ کا فرمان عالیشان ہے۔ فرمایا۔ جس شخص نے اپنی زندگی میں مجھ پر درود پاک زیادہ بھیجا۔ اس کی موت کے وقت اللہ جل شانہ، ساری مخلوقات کو فرمائے گا۔ اس بندے کے لئے استغفار کرو اور بخشش کی دعا کرو۔

صل اللہ علیہ وسلم

(نزہۃ المجالس)

۳۶۔ نبی اکرم شفیع اعظم رحمت دو عالم نور مجسم حضرت محمد ﷺ کا فرمان عالیشان ہے۔

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام — شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

فرمایا۔قیامت کے دن تین طرح کے شخص عرش الٰہی کے سایہ میں ہوں گے جس دن اس سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا۔یارسول اللہ ﷺ وہ خوش نصیب کون ہیں۔فرمایا ایک وہ جس نے میرے کسی مصیبت زدہ امتی کی پریشانی دور کی۔دوسرا وہ جس نے میری سنت کو زندہ کیا۔تیسرا وہ شخص جس نے مجھ پر کثرت سے درود پاک بھیجا۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع۔سعادۃ الدارین)

۳۷۔ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔کچھ لوگ مسجدوں کے اوتار ہوتے ہیں ان کے ہم نشین فرشتے ہوتے ہیں۔اگر وہ کہیں چلے جائیں تو فرشتے ان کو تلاش کرتے ہیں اگر وہ بیمار ہو جائیں تو فرشتے ان کی بیمار پرسی کرتے ہیں اور جب فرشتے ان کو دیکھتے ہیں تو ان کو مرحبا کہتے ہیں۔اور اگر وہ کوئی حاجت طلب کریں تو فرشتے ان کی امداد واعانت کرتے ہیں اور جب وہ بیٹھتے ہیں تو فرشتے ان کے قدموں سے لے کر آسمان تک انہیں گھیر لیتے ہیں۔ان فرشتوں کے ہاتھوں میں چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں۔جن سے وہ (نبی کریم ﷺ پر) درود پاک بھیجنے والوں کا درود پاک لکھتے ہیں۔اور وہ فرشتے کہتے ہیں۔تم اللہ تعالیٰ کا ذکر اور حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر درود زیادہ کرو۔تم پر اللہ تعالیٰ زیادہ رحم کرے گا۔تم زیادہ درود

بھیجو تمہیں اللہ تعالیٰ زیادہ انعام واکرام سے نوازے گا۔ اور جب وہ بندے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں۔ تو ان کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور ان کی دُعا قبول کی جاتی ہے اور ان پر خوبصورت آنکھوں والی حوریں جھانکتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور رحمت خاص ان کی طرف متوجہ ہوتی ہے جب تک کہ وہ دنیا کی باتوں میں مشغول نہ ہو جائیں۔ یا اٹھ کر چلے نہ جائیں اور جب وہ بندے اٹھ کر چلے جاتے ہیں۔ تو ان کی زیارت کرنے والے وہ فرشتے بھی اٹھ جاتے ہیں اور وہ فرشتے ذکر کے اور حلقے تلاش کرنے لگ جاتے ہیں۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع۔ سعادۃ الدارین)

۳۸۔ حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ مجھ پر ہر جمعہ کے دن درود پاک کی کثرت کرو کیونکہ یہ یوم مشہود ہے اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ جو بندہ مجھ پر درود پاک بھیجے اس کی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے۔ وہ بندہ جہاں بھی ہو۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ ﷺ کے وصال مبارک کے بعد بھی آپ ﷺ تک درود پاک بھیجنے والوں کی آواز پہنچے گی۔ فرمایا ہاں میں بعد از وصال بھی سنوں گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کرام علیہم السلام کے اجسام مبارکہ حرام کر دیئے ہیں۔ (یعنی ان کے

Marfat.com

اجسام ہمیشہ صحیح وسالم رہیں گے)

صل اللّٰہ علیہ وسلم

(جلاء الافہام ابن قیم تلمیذ ابن تیمیہ ص نمبر 63۔ مکتبہ نوریہ رضویہ، لاہور)

۳۹۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ کیا ہے جب میرا وصال ہو جائے گا تو وہ مجھے ہر ایک درود پاک بھیجنے والے کا درود پاک سنائے گا حالانکہ میں مدینہ منورہ میں ہوں گا اور میری اُمت مشرق ومغرب میں ہوگی۔ اور فرمایا اے ابوامامہ اللہ تعالیٰ جل شانہ، ساری دنیا کو میرے روضۂ مقدسہ میں کردے گا۔ اور میں ساری مخلوق کو دیکھتا ہوں گا۔ اور ان کی آواز بھی سن لوں گا۔ اور جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک بھیجے گا اللہ تعالیٰ جل شانہ، اس کے ایک مرتبہ درود پاک بھیجنے کے بدلے میں اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔ اور جو کوئی مجھ پر دس مرتبہ درود پاک بھیجے گا۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ، اس پر ایک سو رحمتیں نازل فرمائے گا۔

(درۃ الناصحین)

صل اللّٰہ علیہ وسلم

۴۰۔ حضور نبی کریم سید الانبیاء رحمت للعالمین ﷺ کا فرمان عالیشان ہے۔ تم مجھ پر اپنے ناموں کے ساتھ اور اپنے چہروں کے ساتھ پیش کئے جاتے ہو لہذا تم مجھ پر

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

اچھے طریقے سے درود پاک بھیجا کرو۔

صل اللہ علیہ وسلم

(سعادۃ الدارین)

فلک پر جا کے لکھ دیتا میں خود نعت شہہِ والا
قلم اے کاش مل جاتا مجھے جبریل علیہ السلام کے پر کا

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

قلب پر میرے چھا گئی ہے آپ ﷺ کی رحمت میرے آقا ﷺ
ورنہ کب آتی تھی مجھ ناچیز کو آپ ﷺ کی مدحت میرے آقا ﷺ

مقصود کی ساری آل کو ہو اللہ کی توفیق نصیب
ان کے دلوں میں بس جائے آپ ﷺ کی محبت میرے آقا ﷺ

Marfat.com

نصیب

یارب مدینے پاک میں جانا نصیب ہو
جانا نصیب ہو تو نہ آنا نصیب ہو
یا رب مدینے پاک میں جانا نصیب ہو

پلکوں سے چومتا پھروں کوئے نبی ﷺ کی خاک
سینے سے جالیوں کو لگانا نصیب ہو
یا رب مدینے پاک میں جانا نصیب ہو

رکھ دوں در حضور ﷺ پہ جب میں جبینِ شوق
چوکھٹ سے اُن کی سر نہ اُٹھانا نصیب ہو
یا رب مدینے پاک میں جانا نصیب ہو

طیبہ سے آکے بھی رہے طیبہ کی آرزو
تحفہ یہی مدینے سے لانا نصیب ہو
یا رب مدینے پاک میں جانا نصیب ہو

Marfat.com

والضحیٰ

(فضائل نبوی ﷺ)

ما طلعت شمس ولا قمر اضوء
من وجھک یا سید البشر ﷺ

(اے انسانوں کے سردار ﷺ نہیں چمکا کبھی سورج اور نہ چاند
جو آپ ﷺ کے چہرہ انور سے زیادہ روشن ہو)

فضائل نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ جل شانہ، کے حبیب مکرم ومحبوب محترم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن وجمال کا بیان ایک عام انسان کے بس کی بات ہی نہیں ہے۔ان اوصاف کی تصویر کشی تو رب کائنات جل شانہ، ہی کرسکتا ہے۔

حضرت علامہ منادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ہر شخص یہ اعتقاد رکھنے کا مکلّف ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم اطہر جن اوصاف جمیلہ کے ساتھ متصف ہے کوئی دوسرا ان اوصاف میں حضور نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جیسا نہیں ہوسکتا۔

(شیم الحبیب)

اللہ تعالیٰ جل شانہ، نے اپنے نور (کے فیض) سے اپنے پیارے حبیب حضور نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کو پیدا فرمایا۔اور اللہ تعالیٰ جل شانہ، کی یکتائی وکبریائی کے بعد جو بھی صفات کمال کسی بشر کو عطا کی جاسکتی تھیں۔ان سب کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسد اطہر میں رکھ کر اپنے جمال کا پورا پورا مظہر بنا کر اپنے محبوب سید الاولین والاخرین خاتم الانبیاء والمرسلین حضرت محمد علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کو جملہ کمالات ومحاسن کا جامع بنادیا۔سید الموجودات فخر آدم بنی آدم حضور نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے فرمایا۔

عن ابی سعید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم "انا سید ولد آدم ولافخر"

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

(مشکوٰۃ شریف باب فضائل سید المرسلین۔ص نمبر513۔مکتبہ امدادیہ،ملتان)

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ رطب اللسان ہیں۔

خلقت مبراءً من کل عیب

کانك قد خلقت کما تشاءُ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ زلیخا کی سہیلیاں اگر حضور نبی کریم ﷺ کے چہرہ انور کو دیکھ لیتیں تو ہاتھوں کی انگلیوں کی بجائے دلوں کو کاٹ لیتیں۔

(شرح شمائل)

اس تصور کے بعد اس پیکر حسن و جمال نور مجسم حضرت محمد ﷺ کی تصویر کشی تو محال بلکہ ناممکن ہے۔لیکن اس جمال جہاں آرا ﷺ کے متعلق جو کچھ صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین سے منقول ہے۔اس کا حاصل یہ ہے۔۔۔

حضور پرنور احمد مختار نبی کریم حضرت محمد ﷺ کے فضائل مبارکہ کا مختصر تذکرہ بذریعہ احادیث مبارکہ ذیل میں بیان کیا جارہا ہے۔

احادیث مبارکہ

۱۔ حضرت علی المرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب وہ حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ کا وصف بیان فرماتے تو کہتے کہ آپ ﷺ بہت زیادہ لمبے قد کے نہ تھے اور نہ ہی پست قامت تھے۔آپ ﷺ لوگوں میں متوسط قد کے تھے۔نہ تو بالکل مڑے ہوئے بالوں والے تھے نہ بالکل سیدھے بالوں والے

بلکہ آپ ﷺ کے بال مبارک قدرے خم دار تھے۔ آپ ﷺ نحیف نہ تھے۔ آپ ﷺ کا چہرہ انور بالکل گول نہ تھا بلکہ معمولی گولائی تھی آپ ﷺ کا رنگ مبارک سفید مائل بہ سرخی تھا۔ دونوں چشمان مبارک سیاہ، پلکیں دراز، ہڈیوں کے جوڑ موٹے، سینہ مبارک سے ناف مبارک تک بالوں کی لکیر تھی۔ ہاتھ اور پاؤں مبارک پُر گوشت تھے۔ جب آپ ﷺ چلتے تو قوت سے پاؤں اٹھاتے گویا کہ آپ ﷺ پستی میں اتر رہے ہیں۔ آپ ﷺ جب متوجہ ہوتے تو پوری طرح توجہ فرماتے۔ آپ ﷺ کی پشت مبارک پر دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت تھی۔ آپ ﷺ خاتم النبیین تھے۔ لوگوں میں از روئے سینہ کے سخی، گفتگو میں سچے اور کھرے، طبیعت کے نرم، قبیلہ کے لحاظ سے مکرم۔ جو کوئی آپ ﷺ کو اچانک دیکھتا (رعب کی وجہ سے) ڈر جاتا۔ اور جو کوئی آپ ﷺ کے ساتھ رہنے لگتا آپ ﷺ سے محبت کرنے لگتا اور بے ساختہ پکارا اٹھتا کہ آپ ﷺ سے پہلے اور بعد، میں نے آپ ﷺ جیسا کوئی اور نہیں دیکھا۔

(مشکوٰۃ شریف ص نمبر 517۔ باب اسماء النبی ﷺ، مکتبہ امدادیہ، ملتان۔
ترمذی شریف جلد دوئم ص نمبر 682۔ مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار، لاہور)

۲۔ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ فرمایا۔ میں نے (آج تک) کسی (سنوری ہوئی) زلفوں والے حسین کو سرخ جوڑے میں ملبوس حضور نبی کریم ﷺ سے زیادہ دلکش اور خوبصورت نہیں دیکھا۔ آپ ﷺ کے گیسوئے مبارک (جب کنگھی کی جاتی تو کھل کر) کندھوں

Marfat.com

کو چھونے لگتے۔

(بخاری شریف جلد اول ص نمبر 502۔ قدیمی کتب خانہ، کراچی۔ مشکوٰۃ شریف ص نمبر 516۔ باب اسماء النبی ﷺ، مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۳۔ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ فرمایا۔ حضور نبی کریم ﷺ کا چہرہ انور خوشی کے موقع پر یوں چمکتا جیسے چہرہ انور سے نور کی شعاعیں پھوٹ رہی ہیں۔ اور یوں معلوم ہوتا تھا۔ کہ آپ ﷺ کا چہرہ چاند کی مانند ہے۔ اور ہم صحابہ آنحضرت ﷺ پر طاری کیفیت انبساط کو اسی حالت سے پہچان جاتے تھے۔

(بخاری شریف جلد اول ص نمبر 502۔ قدیمی کتب خانہ، آرام باغ، کراچی۔ مشکوٰۃ شریف ص نمبر 518۔ باب اسماء النبی ﷺ وصفاتہ، مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۴۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ حضور نبی کریم ﷺ کا رنگ مبارک ایسا چمک دار تھا کہ اس میں چاندی کی طرح سفیدی اور سونے کی طرح سنہری جھلک تھی پسینہ مبارک موتیوں کی طرح (شفاف) تھا۔ جب آپ ﷺ چلتے تھے تو قوت کے ساتھ (بڑے اعتماد اور وقار کے ساتھ) قدم رکھتے اور اٹھاتے تھے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کی ہتھیلیوں سے زیادہ نرم کوئی دیبا اور ریشم نہیں چھوا اور نہ ہی حضور نبی کریم ﷺ کے جسم اقدس واطہر کی خوشبو سے عمدہ کوئی مشک وعنبر سونگھا۔

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

(بخاری شریف جلداوّل ص نمبر503۔قدیمی کتب خانہ، کراچی۔صحیح مسلم شریف جلدثانی ص257۔قدیمی کتب خانہ ،آرام باغ، کراچی۔مشکوٰۃ شریف ص نمبر516۔باب اسماء النبی ﷺ ،مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۵۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں۔

جس طرح تم لوگ مسلسل اور متواتر گفتگو کرتے ہو۔رسول اللہ ﷺ اس طرح گفتگو نہ فرماتے تھے۔بلکہ بات کرتے وقت اگر کوئی شخص (آپ ﷺ کے) الفاظ کو شمار کرنا چاہتا تو شمار کر سکتا تھا۔

(بخاری شریف جلداول ص نمبر503۔قدیمی کتب خانہ، کراچی۔مشکوٰۃ شریف باب فی اخلاقہ وشمائلہ ص نمبر520۔مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۶۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں۔

میں نے نبی کریم ﷺ کو کبھی بھی اس طرح کِھل کھلا کر ہنستے ہوئے نہیں دیکھا۔کہ آپ ﷺ کا تالو مبارک نظر آنے لگے۔بلکہ آپ ﷺ صرف مسکرایا کرتے تھے۔

(مشکوٰۃ شریف باب فی اخلاقہ وشمائلہ ص نمبر519۔مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۷۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی شخص سے مصافحہ فرماتے تو جب تک وہ شخص خود اپنا ہاتھ نہ کھینچ لیتا۔آپ ﷺ اپنے دست اقدس اس کے ہاتھ سے علیحدہ نہ فرماتے۔اور جب تک وہ اپنا رخ نہ پھیر لیتا۔آپ ﷺ رخ انور اس سے نہ پھیرتے اور کبھی ایسا نہیں ہوا کہ آپ ﷺ اپنے زانو مبارک اپنے ہم نشین سے آگے بڑھا کر بیٹھے ہوں۔

(ترمذی شریف جلددوم ص527۔مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار، لاہور۔مشکوٰۃ شریف باب فی اخلاقہ وشمائلہ ص نمبر520۔ مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۸۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ سب سے زیادہ حسین۔سب سے زیادہ سخی اور سب سے زیادہ بہادر تھے۔ایک شب ایک خوفناک آواز کی وجہ سے اہل مدینہ منورہ ڈر گئے اور سب لوگ پتہ چلانے کے لئے آواز کی سمت چل دیئے۔سامنے سے حضور نبی کریم ﷺ آتے ہوئے ملے جو سب سے پہلے آواز کی سمت (تنہا) تشریف لے گئے تھے۔آپ ﷺ فرمانے لگے۔نہ خوف زدہ ہو اور نہ ڈرو۔اس وقت آپ ﷺ ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کے برہنہ پشت گھوڑے پر سوار تھے اور گردن مبارک میں تلوار لٹک رہی تھی۔آپ ﷺ نے فرمایا اس گھوڑے کو تو میں نے سمندر کی طرح (تیز رو) پایا۔

(مسلم شریف جلد ثانی ص 252۔آرام باغ، کراچی۔مشکوٰۃ شریف باب فی اخلاقہ وشمائلہ ص نمبر 518۔مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۹۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا ہو اور آپ ﷺ نے جواب میں انکار فرمایا ہو۔

(مشکوٰۃ شریف باب فی اخلاقہ وشمائلہ ص نمبر 519۔مکتبہ امدادیہ، ملتان۔بخاری و مسلم شریف متفق علیہ)

۱۰۔ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ایک مرتبہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز فجر ادا کی۔نماز ادا کر کے آپ ﷺ گھر تشریف لے جانے کے لئے چل پڑے میں بھی آپ ﷺ کے ساتھ تھا۔راستے میں کچھ لڑکے

Marfat.com

سامنے سے آکر ملے آپ ﷺ نے ہر ایک کے رخسار پر ہاتھ پھیرا۔لیکن میرے دونوں رخساروں پر اپنا دست شفقت پھیرا۔فرماتے ہیں۔میں نے حضور نبی کریم ﷺ کے دست اقدس کی خنکی اور خوشبو اس طرح محسوس کی جیسے آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک عطر فروش کے ڈبے سے نکالا ہے۔

(مسلم شریف جلد ثانی ص256۔قدیمی کتب خانہ،آرام باغ،کراچی۔مشکوٰۃ شریف ص نمبر517۔ باب اسماء النبی ﷺ وصفاتہ،مکتبہ امدادیہ،ملتان)

۱۱۔ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

کہ وہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے۔آپ ﷺ کی اس وقت (کافروں سے) کچھ ناشائستہ کلمات سن کر طبیعت ناگوار تھی۔(واقعہ سے مطلع ہوکر) نبی کریم ﷺ منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور فرمایا۔میں کون ہوں۔

صحابہ نے عرض کیا۔آپ رسول اللہ ﷺ ہیں فرمایا۔میں محمد (ﷺ) بن عبداللہ بن عبدالمطلب ہوں اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا تو مجھے بہترین خلق (یعنی انسانوں) میں پیدا کیا۔پھر مخلوق کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا۔(یعنی عرب و عجم) تو مجھے بہترین طبقے میں داخل کیا۔پھر ان کے مختلف قبائل بنائے تو مجھے بہترین قبیلے میں پیدا فرمایا (یعنی قبیلہ قریش میں) پھر ان کے گھرانے بنائے تو مجھے بہترین گھرانے میں داخل فرمایا۔اس لئے میں ذاتی شرف اور حسب و نسب کے لحاظ سے تمام مخلوق سے افضل ہوں۔ (ترمذی شریف)

Marfat.com

۱۲۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

میں نے نبی کریم ﷺ کی دس سال خدمت کی۔ آپ ﷺ نے مجھے کبھی اف تک نہیں کہا اور نہ کبھی یہ فرمایا کہ یہ کام تو نے کیوں کیا۔ یا یہ کیوں نہ کیا۔

(مسلم شریف جلد ثانی ص 253۔ قدیمی کتب خانہ، آرام باغ، کراچی۔ مشکوٰۃ شریف ص نمبر 518۔ باب فی اخلاقہ وشمائلہ، مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۱۳۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

آپ ﷺ سے عرض کیا گیا۔ یارسول اللہ ﷺ، مشرکین کے لئے بددعا کیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔

مین لعنت کرنے والے کی حیثیت سے مبعوث نہیں ہوا بلکہ مجھے تو صرف رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔

(مشکوٰۃ شریف ص نمبر 519۔ باب فی اخلاقہ وشمائلہ، مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۱۴۔ حضرت ربیعہ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

میں رسول اللہ ﷺ کے پاس ہی رات گزارا کرتا تھا۔ ایک رات (معمول کے مطابق) میں نے وضو کا پانی اور ضرورت کی دوسری چیزیں مہیا کیں تو آپ ﷺ نے (خوش ہوکر) فرمایا۔ مانگو (جو کچھ مانگنا ہے) میں نے عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ میں جنت میں آپ ﷺ کی رفاقت و معیت طلب کرتا ہوں۔ فرمایا بس۔ یا اور کچھ بھی (مانگنا ہے) میں نے عرض کیا بس یہی کچھ۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ کثرت سے سجدہ کیا کرو۔

Marfat.com

(مسلم شریف جلداول ص193۔قدیمی کتب خانہ،آرام باغ،کراچی۔مشکوٰۃ شریف ص نمبر84۔
باب السجود وفضلہ،مکتبہ امدادیہ،ملتان)

۱۵۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔کہ میری مثال گزشتہ انبیاء (علیہ السلام) کے مقابلے میں ایسی ہے جیسے کسی نے ایک بہت خوبصورت گھر بنایا۔اور اسے خوب آراستہ کیا۔لیکن ایک گوشہ میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی۔لوگ آ کر اس گھر کو دیکھنے لگے اور کہنے لگے۔یہاں اینٹ کیوں نہیں لگائی گئی۔

آپ ﷺ نے فرمایا پس میں وہی اینٹ ہوں اور خاتم النبیین ہوں۔

(بخاری شریف جلداول ص501۔قدیمی کتب خانہ،آرام باغ،کراچی۔مشکوٰۃ شریف ص نمبر511۔
باب فضائل سید المرسلین ﷺ،مکتبہ امدادیہ،ملتان)

۱۶۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

ہم صحابہ کرام نے عرض کیا۔یارسول اللہ ﷺ۔آپ (ﷺ) شرف نبوت سے کس وقت بہرہ ور ہوئے یعنی آپ (ﷺ) کے لئے نبوت کب واجب یا ثابت ہوئی۔آپ ﷺ نے فرمایا۔جب آدم علیہ السلام کی تخلیق ابھی روح اور جسم کے مرحلہ میں تھی (میں اس وقت بھی نبی تھا)

(ترمذی شریف جلد دوم ص679۔مکتبہ رحمانیہ،اردو بازار،لاہور)

۱۷۔ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔میرے نام پر نام رکھ لیا کرو۔مگر کنیت نہ رکھا کرو۔

Marfat.com

کیونکہ قاسم صرف میں ہی ہوں۔تمہارے درمیان (فیضان الہیٰ اور انعامات خداوندی) تقسیم کرتا ہوں۔

(بخاری شریف جلداول ص501۔قدیمی کتب خانہ،آرام باغ،کراچی۔
مشکوٰۃ شریف باب الاسامی ص407۔مکتبہ امدادیہ،ملتان)

۱۸۔ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

ایک روز نبی کریم ﷺ باہر تشریف لائے اور شہدائے غزوۂ احد کی نماز پڑھی۔ جس طرح میت کی نماز پڑھتے ہیں۔نماز سے فارغ ہوکر منبر پر تشریف فرما ہوئے اور فرمایا۔ میں تمہارا پیشوا ہوں۔اور میں تمہارے اوپر گواہ ہوں۔(یعنی تمہارے احوال سے باخبر ہوں) اللہ جل شانہ، کی قسم اس وقت حوض کوثر دیکھ رہا ہوں اور مجھے روئے زمین کے خزانوں کی چابیاں عطا کردی گئی ہیں۔

اللہ جل شانہ کی قسم مجھے یہ خوف نہیں ہے کہ تم میرے بعد شرک میں مبتلاء ہوجاؤ گے۔البتہ یہ خوف ضرور ہے کہ متاع دنیوی کے لالچ میں تم ایک دوسرے سے حسد کرنے لگ جاؤ گے۔

(بخاری شریف جلد دوم ص585۔قدیمی کتب خانہ،آرام باغ،کراچی۔
مسلم شریف جلد دوم ص250۔قدیمی کتب خانہ،کراچی)

۱۹۔ حضرت عمرو بن اخطب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز فجر پڑھائی اور منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور ہمیں خطاب فرمایا۔ یہاں تک کہ ظہر کا وقت ہوگیا۔پھر آپ ﷺ منبر سے نیچے

تشریف لے آئے۔ نماز پڑھائی اور بعدازاں پھر منبر پر تشریف فرما ہوئے اور ہمیں خطاب فرمایا۔ حتیٰ کہ عصر کا وقت ہوگیا۔ پھر منبر سے نیچے تشریف لائے اور نماز پڑھائی اور پھر منبر کو رونق بخشی فرمایا۔ یہاں تک کہ سورج ڈوب گیا۔ پس آپ ﷺ نے ہمیں ہر اس بات کی خبر دے دی۔ جو قیامت تک رونما ہونے والی تھیں۔ (عمرو بن اخطب فرماتے ہیں) ہم میں زیادہ جاننے والا وہ ہے جس کا حافظہ زیادہ قوی ہے۔

(مسلم شریف)

۲۰۔ حضرت خدیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے ہمارے درمیان کھڑے ہو کر خطاب کیا۔ آپ ﷺ نے اپنے کھڑے ہونے سے لے کر قیامت تک کی کوئی ایسی چیز نہ چھوڑی جس کو آپ ﷺ نے بیان نہ فرمایا ہو۔ جس نے جو کچھ یاد رکھا اسے یاد رہ گیا۔ اور جس نے بھلا دیا وہ اس کو بھول گیا۔

(بخاری و مسلم شریف متفق علیہ)

۲۱۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ فرمایا۔ کہ میں جوامع الکلم کے ساتھ مبعوث ہوا ہوں اور رعب کے ساتھ مدد کیا گیا ہوں۔ اور میں نے خواب میں دیکھا کہ مجھے زمین کے خزانوں کی کنجیاں عطا کی گئی ہیں اور وہ میرے ہاتھ

میں دی گئی ہیں۔

(بخاری شریف جلد دوم ص1036۔قدیمی کتب خانہ کراچی۔مشکوٰۃ شریف باب فضائل سید المرسلین ﷺ ص512۔مکتبہ امدایہ، ملتان)

۲۲۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

میں نے سنا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔

رکوع اور سجود مکمل کیا کرو۔ پس اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ جب تم رکوع اور سجود کرتے ہو۔ میں بالیقین پس پشت تمہیں دیکھتا ہوں۔

(بخاری شریف جلد اول ص102۔قدیمی کتب خانہ، کراچی)

۲۳۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

ایک روز نبی کریم ﷺ ہمارے درمیان قیام فرما ہوئے۔ (اور خطاب فرمایا) پس آپ ﷺ نے ابتدائے کائنات سے (تخلیق سے لیکر) جنتیوں کے جنت میں داخل ہو جانے اور دوزخیوں کے دوزخ میں داخل ہو جانے تک کے حالات اور واقعات بیان فرما دیئے ان تفصیلات کو جس نے یاد رکھا اسے یاد رہا اور جس نے بھلا دیا اسے بھول گیا۔

(بخاری شریف جلد اول ص453۔قدیمی کتب خانہ، کراچی)

۲۴۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

میں نے کوئی چیز رسول اللہ ﷺ سے زیادہ خوبصورت نہیں دیکھی معلوم ہوتا تھا کہ آفتاب کی شعاعیں چہرہ انور سے نکل رہی ہیں۔ میں نے کسی شخص کو رسول اللہ

Marfat.com

ﷺ سے زیادہ سبک رفتار نہیں دیکھا۔ یوں معلوم ہوتا تھا گویا زمین آپ ﷺ کے قدمین شریفین میں سمٹتی جارہی ہے۔ ہماری سانسیں پھول جاتیں اور آپ ﷺ بے پرواہی سے چل رہے ہوتے۔

(ترمذی شریف جلد دوم ص 683۔ مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار، لاہور)

۲۵۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ کے کئی صحابہ کرام انتظار میں بیٹھے تھے۔ کہ اتنے میں آپ ﷺ باہر تشریف لے آئے۔ جب صحابہ کرام کے قریب ہوئے تو سنا کہ وہ آپس میں کچھ تذکرہ کررہے ہیں۔ ان میں ایک نے کہا۔ بڑے تعجب کی بات ہے (یعنی بہت بڑی بات ہے) کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق میں سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنا خلیل بنایا۔ دوسرے نے کہا۔ یہ بات اس سے زیادہ تعجب انگیز نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام کیا۔ تیسرے نے کہا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کا کلمہ اور روح ہیں۔ چوتھے نے کہا۔ کہ حضرت آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے برگزیدہ بنایا۔ پس رسول اللہ ﷺ صحابہ کرام میں تشریف لے آئے اور سلام مرحمت فرمایا اور فرمایا۔ میں نے تم لوگوں کا کلام اور تعجب کرنا سن لیا ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے خلیل ہیں۔ بیشک وہ ایسے ہی ہیں اور حضرت موسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ سے سرگوشی کرنے والے ہیں۔ اور وہ ایسے ہی ہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس کی روح اور اس کا کلمہ ہیں

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

اور وہ ایسے ہی ہیں اور آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے منتخب کیا اور وہ ایسے ہی ہیں تم لوگ آگاہ ہو جاؤ۔ میں اللہ تعالیٰ کا حبیب ہوں۔ لیکن میں فخر نہیں کرتا اور میں قیامت کے دن لواء الحمد اٹھانے والا ہوں۔ اور مجھے اس پر کوئی فخر نہیں۔ اور میں قیامت کے دن سب سے پہلا شفیع اور پہلا مشفع ہوں گا۔ اور مجھے اس پر کوئی فخر نہیں اور میں پہلا وہ شخص ہوں گا جو بہشت کی زنجیر ہلائے گا اور اللہ تعالیٰ اسے میرے لئے کھولے گا اور مجھے اس میں داخل فرمائے گا اور میرے ساتھ وہ مومنین ہوں گے جو فقیر ہیں (غریب و مساکین) اور مجھے اس پر کوئی فخر نہیں اور اولین و آخرین میں سب سے زیادہ مکرم و محترم میں ہی ہوں اور مجھے اس پر کوئی فخر نہیں۔

(ترمذی شریف جلد دوم ص 679۔ مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار، لاہور۔ مشکوٰۃ شریف باب فضائل سید المرسلین ﷺ ص 513۔ مکتبہ امدایہ، ملتان)

۲۶۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ مجھے تمام انبیاء (علیہ السلام) پر چھ چیزوں کے باعث فضیلت دی گئی ہے۔

۱۔ میں جوامع الکلام سے نوازا گیا ہوں۔

۲۔ اور رعب کے ساتھ میری مدد کی گئی ہے۔

۳۔ اور میرے لئے اموال غنیمت حلال کئے گئے ہیں۔

۴۔ اور میرے لئے (تمام) زمین پاک کر دی گئی اور سجدہ گاہ بنا دی گئی ہے۔

۵۔ اور میں تمام مخلوق کی طرف بھیجا گیا ہوں۔

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

۲۶۔ اور میری آمد سے انبیاء (علیہم السلام) کا سلسلہ ختم ہو گیا ہے۔

(بخاری شریف جلد اول ص 418۔ قدیمی کتب خانہ، کراچی۔ مشکوٰۃ شریف باب فضائل سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم ص 512۔ مکتبہ امدایہ، ملتان)

۲۷۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے روز سب سے پہلے میں ہی اپنی قبر سے باہر نکلوں گا۔ اور جب سب لوگ بارگاہ ایزدی میں اکٹھے ہوں گے تو میں ہی ان کا پیشوا ہوں گا اور جب سب لوگ خاموش ہوں گے۔ تو میں ہی کلام کروں گا۔ اور جب کوئی بھی کلام نہ کر سکے گا۔ تو میں ہی ان کی شفاعت کروں گا۔ اور جب لوگ مایوس ہوں گے تو میں ہی ان کو (نجات کی) خوش خبری دوں گا۔ بزرگی اور جنت رحمت کی چابیاں اس روز میرے ہی ہاتھ میں ہوں گی۔ اور لواء الحمد (حمد الٰہی کا جھنڈا) اس روز میرے ہاتھ میں ہوگا۔ میری عزت رب ذوالجلال کے نزدیک تمام اولاد آدم سے زیادہ ہے۔ اس روز ہزاروں خادم میرے اردگرد گھوم رہے ہوں گے۔ ایسا معلوم ہوگا۔ کہ وہ (گرد و غبار سے محفوظ صاف ستھرے) سفید (خوبصورت) انڈے ہیں یا بکھرے ہوئے موتی۔

(ترمذی شریف)

۲۸۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ میں قیامت کے روز جنت کے دروازہ پر آؤں گا۔ اور اسے کھٹکھٹاؤں گا۔ جنت کا پہرہ دار خازن کہے گا۔ آپ کون ہیں۔ پس میں

Marfat.com

جواب دوں گا کہ میں محمد (ﷺ) ہوں وہ کہے گا کہ مجھے یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں آپ (ﷺ) سے پہلے جنت کا دروازہ کسی کے لئے بھی نہ کھولوں۔

(مشکوٰۃ شریف باب فضائل سید المرسلین ﷺ ص 511۔ مکتبہ امدایہ، ملتان)

۲۹۔ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

میں محمد اور احمد ہوں (ﷺ) اور میں ماحی ہوں (مٹانے والا) کہ اللہ تعالیٰ میرے ذریعے سے کفر کو محو کر دے گا۔ اور میں حاشر ہوں۔ سب لوگ میری پیروی میں ہی (روز محشر) اٹھائے جائیں گے۔ میں عاقب ہوں (سب سے آخر میں آنے والا ہوں)

(بخاری شریف جلد اول ص 501۔ قدیمی کتب خانہ، کراچی۔ مشکوٰۃ شریف باب اسماء النبی ﷺ وصفاتہ ص 515۔ مکتبہ امدایہ، ملتان۔ مسلم شریف جلد دوم ص 261۔ قدیمی کتب خانہ، کراچی)

۳۰۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے (صحابہ کرام کو) صیام وصال سے منع فرمایا صحابہ کرام نے عرض کیا۔ آپ (ﷺ) تو صیام وصال رکھتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ میں تمہاری مثل نہیں ہوں۔ مجھے کھلایا اور پلایا جاتا ہے۔

(بخاری شریف جلد اول ص 263)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ میں تم میں سے کسی ایک شخص جیسا بھی نہیں ہوں۔

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

(بخاری شریف جلد اول ص263)

حضرت ابوسعید رضی عنہ سے مروی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں رات (اس حالت میں) گزارتا ہوں کہ مجھے کھلانے والا کھلاتا ہے اور پلانے والا پلاتا ہے۔

(بخاری شریف جلد اول ص263)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔ تم میں سے کون میری مثل ہے (یعنی میری مثال کوئی بھی نہیں ہوسکتا) میں اس حال میں شب بسر کرتا ہوں کہ مجھے میرا رب کھلاتا اور پلاتا ہے۔

(بخاری شریف جلد اول ص263۔ قدیمی کتب خانہ، کراچی)

۳۱۔ حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ قبیلہ بنی عمرو ابن عوف میں صلح کرانے کیلئے تشریف لے گئے اتنے میں نماز کا وقت ہوگیا۔ مؤذن نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا۔ آپ نماز پڑھا دیں گے۔ تاکہ میں اقامت کہوں۔ آپ نے فرمایا۔ ہاں۔ چنانچہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے لوگوں کو نماز پڑھانا شروع کردی۔ دوران نماز رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے۔ اور صفوں کو چیرتے ہوئے صف اول میں جاکر کھڑے ہوگئے۔ لوگوں نے تالیاں بجائیں (یعنی ہاتھ پر ہاتھ مار کر متوجہ کرنا چاہا) لیکن حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ حالت نماز میں کسی اور جانب التفات

Marfat.com

نہیں فرمایا کرتے تھے (یعنی کامل محویت کا عالم ہوتا تھا) جب تالیوں کی آواز زیادہ ہوگئی تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے التفات فرمایا اور رسول اللہ ﷺ کو دیکھا (اور پیچھے ہٹنے کا ارادہ کیا) لیکن رسول اللہ ﷺ نے اشارہ فرمایا کہ اپنی جگہ پر قائم رہو۔ حضرت ابوبکر صدیق نے اپنے دونوں ہاتھ اُٹھا کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں امامت کا حکم دیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیچھے ہٹے حتیٰ کہ صف اول کے برابر آ گئے اور رسول اللہ ﷺ نے آگے بڑھ کر امامت کرائی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا۔ جب میں نے حکم دیا تھا تو تم مصلے پر کیوں نہیں ٹھہرے رہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا۔ ابوقحافہ کے بیٹے کو یہ کب سزاوار (مناسب) ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے امامت کرائے اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا۔ اس کی کیا وجہ ہے کہ میں نے تمہیں تالیاں بجاتے ہوئے دیکھا۔ اگر کسی کو نماز میں کوئی حادثہ پیش آ جائے تو وہ بلند آواز سے سبحان اللہ کہے۔ چنانچہ جب وہ سبحان اللہ کہے تو دوسرے کو چاہیئے کہ اس کی طرف دھیان کرے۔ اور تالیاں بجانا (یعنی ہاتھ پر ہاتھ مارنا) تو صرف عورتوں کے لئے ہے۔

(بخاری شریف جلد اول ص 94۔ قدیمی کتب خانہ، کراچی)

۳۲۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

(وہ حضور نبی کریم ﷺ کے خادم خاص تھے) کہ حضور نبی کریم ﷺ کے مرض وصال کے دوران حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے (امامت کرواتے) تھے چنانچہ دوشنبہ کے روز لوگ صفیں بنائے حالت نماز میں کھڑے تھے (یعنی نماز ہو رہی تھی) کہ اتنے میں نبی کریم حضرت محمد ﷺ نے حجرہ مبارک کا پردہ اٹھایا اور کھڑے کھڑے جماعت کو دیکھنے لگے اس وقت آپ ﷺ کا چہرہ انور قرآن کے (کھلے ہوئے) اوراق کی طرح معلوم ہوتا تھا۔ جماعت کو دیکھ کر آپ ﷺ نے تبسم فرمایا۔ آپ ﷺ کے دیدار پُر انوار کی خوشی میں قریب تھا کہ صحابہ کرام نماز توڑ دیں۔ حضرت ابوبکر صدیق اللہ تعالیٰ عنہ کو خیال ہوا کہ شاید حضور نبی کریم ﷺ نماز میں تشریف لا رہے ہیں۔ انہوں نے ایڑیوں کے بل پیچھے ہٹ کر صف میں مل جانا چاہا لیکن حضور نبی کریم ﷺ نے اشارہ سے فرمایا کہ تم لوگ اپنی نماز مکمل کرو۔ پھر حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ نے پردہ گرا دیا اور اسی روز آپ ﷺ کا وصال مبارک ہوا۔

(بخاری شریف جلد اول ص 93۔ قدیمی کتب خانہ، کراچی)

۳۳۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

ایک روز جب آفتاب ڈھلا تو حضور نبی کریم ﷺ باہر تشریف لائے۔ اور ظہر کی نماز پڑھائی پھر سلام پھیرنے کے بعد آپ ﷺ منبر پر جلوہ افروز ہوئے۔ اور

قیامت کا ذکر فرمایا۔اور فرمایا کہ اس سے پہلے بڑے بڑے امور ہیں۔پھر فرمایا تم میں سے کوئی شخص کسی بھی نوعیت کی کوئی بات پوچھنا چاہتا ہے تو پوچھے۔اللہ جل شانہ کی قسم میں جب تک یہاں کھڑا ہوں تم جو بھی پوچھو گے اس کا جواب دوں گا حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے زار وقطار رونا شروع کر دیا۔ رسولِ اللہ ﷺ (جلال کے سبب سے) بار بار یہ اعلان فرما رہے تھے۔کوئی سوال کرو (پوچھو جو پوچھنا چاہتے ہو)۔حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔پھر ایک شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا۔یا رسول اللہ ﷺ میرا ٹھکانہ کیا ہے آپ ﷺ نے فرمایا"دوزخ"۔پھر عبد اللہ بن حذافہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا۔یا رسول اللہ ﷺ میرا باپ کون ہے۔فرمایا تیرا باپ حذافہ ہے۔حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے۔ پھر ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کی۔میرا باپ کون ہے۔فرمایا۔تیرا باپ سالم ہے جو شیبہ کا غلام ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ پھر بار بار فرمانے لگے۔پوچھو۔پوچھو (جو کچھ پوچھنا چاہتے ہو)۔حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔پس حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (جب آپ ﷺ کا یہ جلال دیکھا) تو اٹھے اور گھٹنوں کے بل کھڑے ہو گئے اور عرض گزار ہوئے۔

"رضینا باللّٰہ رباً وبالاسلام دیناً وبحمدٍ رسولا"

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ کہا تو رسول اللہ ﷺ نے خاموشی فرمائی۔ ایک روایت میں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چہرہ انور پر غضب (جلال) کے آثار دیکھے تو عرض کیا۔ ہم اللہ جل شانہ، کی بارگاہ میں توبہ کرتے ہیں۔ پھر حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ نے فرمایا۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ جب میں نماز پڑھ رہا تھا تو اس دیوار کے کونے میں جنت اور دوزخ میرے سامنے پیش کی گئیں۔ میں نے خیر وشر میں آج جیسا دن نہیں دیکھا۔

(بخاری شریف جلد ثانی ص 941۔ قدیمی کتب خانہ، کراچی۔ مسلم شریف جلد دوم ص 263۔ قدیمی کتب خانہ، کراچی)

۳۴۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں۔

میں سنا کرتی تھی کہ کسی نبی کا اس وقت تک انتقال نہیں ہوتا جب تک اسے دنیا و آخرت دونوں میں سے کسی ایک کو اپنانے کا اختیار نہیں دے دیا جاتا۔ چنانچہ مرض وصال میں جب حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ کے حلق مبارک میں کوئی چیز اٹکتی ہوئی محسوس ہوتی تھی تو میں نے سنا آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرماتے تھے۔

مع الذین انعم اللہ علیھم ----

الایتـــــہ وظـــنـــت انـــہ خیـــر۔

تو میں سمجھ گئی کہ آپ ﷺ کو (موت کی مسئلہ پر) اختیار دے دیا گیا ہے۔ ایک

Marfat.com

دوسری روایت میں ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں۔ کہ نبی کریم ﷺ تندرستی کی حالت میں فرمایا کرتے تھے۔ کہ اس وقت تک کسی نبی کا انتقال نہیں ہوتا جب تک اسے بہشت میں اس کی جگہ دکھا نہ دی جائے۔ اور پھر اسے اختیار دے دیا جاتا ہے۔ (کہ وہ دنیا و آخرت میں سے جسے چاہے پسند کرے) جب حضور نبی کریم ﷺ علیل ہو گئے اور وقت وصال قریب آیا تو آپ ﷺ کا سر انور میری ران پر تھا اور آپ ﷺ پر غشی طاری تھی۔ پھر آپ ﷺ ہوش میں آئے تو مکان کی چھت کی طرف آنکھیں اٹھا کر فرمایا۔

اللھم الرفیق الاعلیٰ

میں نے کہا۔ اب حضور ﷺ ہمیں اختیار نہیں فرمائیں گے اور میں جان گئی۔ کہ یہ وہی بات ہے جو آپ ﷺ ہمیں حالت صحت میں فرمایا کرتے تھے۔

(بخاری شریف جلد ثانی ص 939۔ قدیمی کتب خانہ، کراچی)

۳۵۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں تشریف لایا کرتے تھے اور ان کی عدم موجودگی میں ان کے بستر پر سو جاتے تھے۔ ایک روز حسب معمول تشریف لائے اور ان کے بستر پر سو گئے۔ ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا آئیں تو انہیں بتایا گیا۔ کہ حضور نبی کریم ﷺ گھر کے اندر تمہارے بستر پر آرام فرما رہے ہیں۔ انہوں نے آ کر دیکھا تو حضور نبی کریم ﷺ کو پسینہ آ رہا تھا اور

بستر پر جو چمڑے کا ٹکڑا بچھا ہوا تھا وہ پسینہ مبارک سے تر تھا۔ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنا ڈبہ (کوئی برتن وغیرہ) لیا اور پسینہ مبارک کو اس میں اکٹھا کرنے لگیں۔اچانک حضور نبی کریم ﷺ بیدار ہو گئے۔اور یہ منظر دیکھ فرمانے لگے ۔ام سلیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) یہ کیا کر رہی ہو۔

ام سلیم نے عرض کیا۔یارسول اللہ ﷺ ہم اس سے اپنے بچوں کے لئے برکت حاصل کریں گے فرمایا۔ٹھیک ہے۔

(مسلم شریف جلد ثانی ص257۔قدیمی کتب خانہ، کراچی)

۳۶۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔میں نے خود دیکھا ہے۔

رسول اللہ ﷺ حجام سے جب بال تر شوا رہے ہوتے تو صحابہ کرام اس طرح گھیر لیتے تھے۔کہ کسی ایک بال مبارک کو بھی نیچے نہ گرنے دیتے اور ہاتھوں میں لے لیتے۔

(مسلم شریف)

اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہی دوسری روایت میں مروی ہے۔

جب رسول اللہ ﷺ نے اپنے سر انور کے بال مبارک تر شوائے تو ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پہلے شخص تھے جنہوں نے آپ ﷺ کے موئے مبارک ہاتھ میں لئے۔

(بخاری شریف)

۳۷۔ حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

میں نے رسول اللہ ﷺ کو چمڑے کے سرخ قبہ میں دیکھا اور حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ کے وضو کا (استعمال شدہ) پانی لئے کھڑے ہیں اور لوگ اس پانی کی طرف پیش دستی کر رہے ہیں چنانچہ جس صحابی کو حضور ﷺ کے وضو کا (استعمال شدہ) پانی مل جاتا۔ وہ اس کو اپنے جسم پر مل لیتا۔ اور جس کو نہ ملتا وہ اپنے ساتھی کے ہاتھوں سے مل کر یہ تری (نمی) لے لیتا۔

(بخاری شریف جلد ثانی ص 871۔ قدیمی کتب خانہ، کراچی)

اور ابو موسیٰ الاشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے پانی کا ایک بڑا پیالہ منگوایا اور اس میں دونوں دست مبارک اور چہرہ انور دھویا اور اسی پانی میں کلی فرمائی۔ پھر فرمایا تم اس میں سے کچھ پی لو اور کچھ اپنے چہروں اور سینوں پر مل لو۔

(بخاری شریف جلد اول ص 31۔ قدیمی کتب خانہ، کراچی)

۳۸۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

ایک مرتبہ صبح کی نماز کے وقت رسول اللہ ﷺ کو دیر ہوگئی اور ہم (صحابہ) نے آپ ﷺ کا انتظار اس حد تک کیا کہ قریب تھا سورج کی شعاع نظر آجائے اتنے میں حضور نبی کریم ﷺ تیزی سے باہر تشریف لے آئے چنانچہ تکبیر کہی گئی اور رسول اللہ ﷺ نے اختصار سے نماز پڑھائی نماز سے فارغ ہوکر آپ ﷺ نے باآواز بلند دعا فرمائی۔ اور فرمایا کہ جس طرح تم بیٹھے ہو اس طرح

صف بندی کئے بیٹھے رہو پھر اپنی تاخیر کا واقعہ تم کو سناتا ہوں۔ پھر واقعہ بیان فرمایا۔

فرمایا۔ رات کے وقت وضو کر کے جس قدر نماز میرے مقدر میں تھی میں نے ادا کی اس کے بعد مجھے نیند آ گئی اور میں نماز ہی میں سو گیا۔ یکا یک کیا دیکھتا ہوں کہ میں اپنے رب تبارک و تعالیٰ کے حضور میں ہوں اور میں نے اپنے رب تبارک و تعالیٰ کو (اس کی شان الوہیت کے لائق) نہایت اچھی شکل میں دیکھا۔ ارشاد ہوا۔ یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) میں نے عرض کیا۔ لبیک! اے میرے رب میں حاضر ہوں ارشاد ہوا۔ اس وقت آسمانی ملائکہ کیا گفتگو کر رہے ہیں۔ میں نے عرض کیا۔ مجھے معلوم نہیں۔ تین مرتبہ یہی ارشاد ہوا۔ آقا علیہ الصلوۃ والسلام فرماتے ہیں پھر میں نے دیکھا کہ اللہ جل شانہ، نے اپنا دست قدرت میرے سینے پر رکھا۔ حتیٰ کہ میں نے اس کی ٹھنڈک اپنے سینے میں محسوس کی پس ہر چیز مجھ پر روشن ہوگئی اور میں نے ہر چیز کو پہچان لیا حضرت عبد الرحمٰن بن عائش او حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں۔ کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں تھا مجھے اس کا علم ہوگیا۔

پھر ارشاد ہوا۔ یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) میں نے عرض کی۔ اے میرے رب حاضر ہوں ارشاد ہوا۔ (اب بتاؤ) ملائکہ کیا گفتگو کر رہے ہیں میں نے عرض کیا کہ کفارات کے متعلق ذکر ہو رہا ہے۔

Marfat.com

ارشاد ہوا۔ وہ (کفارات) کیا ہیں میں نے عرض کی۔ جماعت کی نماز کے لئے قدم بڑھانا اور نمازوں کے بعد مساجد میں بیٹھنا اور باوجود دشواری کے کامل وضو کرنا، ارشاد ہوا اور کس چیز کا ذکر ہو رہا ہے۔ میں نے عرض کیا (جنت میں) درجات عالیہ کا ارشاد ہوا۔ وہ کیا ہیں۔ میں نے عرض کیا۔ (غرباء اور مساکین) کو کھانا کھلانا اور نرمی کے ساتھ گفتگو کرنا اور نماز پڑھنا جس وقت کہ لوگ آرام کر رہے ہوں۔ ارشاد ہوا۔ کچھ مانگو، میں نے یہ دعا کی۔

"اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسئَلُکَ فِعَلَ الْخَیرَاتِ وَتَرکَ الْمُنکَرَاتُ وَحُبُّ الْمَسَاکِیْنِ وَانِ تَغْفِرلِی وَ ترَحمُنِی وَاِذَا اَرَدْتَ فِتْنَۃُ فِی قَوْمٍ فَتَوَفَنِی غَیَر مَفتُون وَاَسئُلکَ حُبُّکَ وَ حُبُ مَن یُّحَبکَ وَحُبُّ عَمَل یَقرِبُنِی اِلٰی حُبُّکَ"

پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (میرا یہ خواب) سچا ہے اس دعا کو یاد کر لو اور لوگوں کو سکھلاؤ۔

(ترمذی و بخاری شریف)

۳۹۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

ایک مرتبہ عہد رسالت مآب ﷺ میں مدینۃ النبی میں قحط پڑا۔ جمعہ کے روز رسول اللہ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ گھوڑے اور بکریاں تباہ ہو گئے ہیں۔

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

(دوسری روایت میں ہے کہ یارسول اللہ ﷺ۔ بارش رک گئی ہے۔ درخت سوکھ گئے ہیں۔ اور جانور ہلاک ہوگئے ہیں)

اللہ تعالیٰ سے ہمارے لئے بارش کی دعا کریں۔ آپ ﷺ نے دست اقدس اٹھا کر دعا فرمائی۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آسمان اس وقت شیشے کی طرح صاف تھا۔ (لیکن حضور نبی کریم ﷺ کی دعا سے) فوراً ایک ہوا چلی۔ ابر اٹھ آیا اور پھر گھنا ہوگیا۔ پھر آسمان نے اپنے دھانے کھول دیئے (یعنی موسلا دھار بارش برسی)۔ ہم وہاں سے نکلے اور بارش میں بھیگتے اور پانی میں ڈوبتے ہوئے اپنے گھروں تک پہنچے۔ بارش دوسرے جمعہ تک مسلسل ہوتی رہی۔ اس روز (دوسرے جمعہ) کو پھر وہی یا کوئی اور شخص اٹھا اور عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ مکانات مہندم ہوگئے ہیں (ایک دوسری روایت میں ہے کہ راستے منقطع ہوگئے ہیں) اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ یہ سلسلہ رک جائے۔ آپ ﷺ مسکرا دیئے۔ پھر دعا فرمائی۔ یا اللہ۔ ہمارے اردگرد (بارش) ہو اور ہمارے اوپر نہ ہو۔ میں نے دیکھا کہ بادل پھٹ کر مدینۃ النبی کے اردگرد چلا گیا۔ اور مدینۃ النبی کے اوپر آسمان تاج کی مثل ہوگیا۔

ایک دوسری روایت میں ہے کہ آپ ﷺ جس سمت میں ہاتھ سے اشارہ فرماتے بادل پھٹ کر اسی طرف چلا جاتا (بالآخر چاروں طرف بارش ہوتی رہی)

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

اور مدینۃ النبی درمیان میں ٹکلی کی طرح رہ گیا اور ایک ماہ تک "قنات" نامی نالہ بہتا رہا۔

(بخاری شریف جلد اول ص 831۔قدیمی کتب خانہ، کراچی)

میرے کریم ﷺ سے گر قطرہ کسی نے مانگا
دریا بہا دیئے ہیں دُر بے بہا دیئے ہیں

۴۰۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔
حدیبیہ کے دن لوگوں کو پیاس لگی لیکن پانی نہ ملا۔حضور نبی کریم ﷺ کے سامنے پانی کی ایک چھاگل رکھی ہوئی تھی۔آپ ﷺ نے اس سے وضو فرمایا۔(بعد ازاں) لوگ اس پانی کو پینے کے لئے جھپٹے۔آپ ﷺ نے فرمایا۔کیوں کیا بات ہے۔صحابہ نے عرض کی۔آقا ﷺ ہمارے پاس نہ وضو کے لئے پانی ہے اور نہ ہی پینے کے لئے۔صرف یہی پانی ہے جو آپ ﷺ کے سامنے ہے آپ ﷺ نے (یہ بات سن کر) اپنا دست مبارک چھاگل کے اندر رکھا تو فوراً چشموں کی طرح پانی حضور نبی کریم ﷺ کی انگلیوں سے جوش مار کر نکلنے لگا۔چنانچہ ہم سب صحابہ نے وضو بھی کر لئے اور پانی پی بھی لیا۔(حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں) میں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا۔اس وقت آپ کتنے صحابہ تھے۔انہوں نے کہا۔ہم پندرہ سو صحابہ تھے۔لیکن اگر ایک لاکھ بھی ہوتے جب بھی وہ پانی سب کے لئے کافی

Marfat.com

ہوجاتا۔(ایک دوسری روایت میں ہے کہ ہم چودہ سوصحابہ تھے)

(بخاری شریف جلدثانی ص598۔قدیمی کتب خانہ،کراچی)

۴۱۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

ایک انصاری عورت نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت اقدس میں عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! کیا میں آپ ﷺ کے لئے کوئی چیز بیٹھنے کے لئے بنوانہ دوں۔ کیونکہ میرا غلام بڑھئی (نجار) ہے۔آپ ﷺ نے فرمایا اگر تم چاہتی ہو(تو بنوادو) اس عورت نے منبر بنوادیا۔

جمعہ کا دن آیا تو حضور نبی کریم ﷺ اسی منبر پر تشریف فرما ہوئے۔جو تیار کیا گیا تھا۔لیکن (آپ ﷺ کے منبر پر تشریف رکھنے کی وجہ سے) کھجور کا وہ تنا جس سے ٹیک لگا کر آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرماتے تھے رونے لگا یہاں تک کہ پھٹنے کے قریب ہوگیا۔ یہ دیکھ کر حضور نبی کریم ﷺ منبر سے اتر آئے اور (کھجور کے اس تنے کو) ستون کو گلے لگایا۔ستون اس بچے کی طرح رونے لگا جسے تھپکی دے کر چپ کرایا جاتا ہے۔جب وہ ستون خاموش ہوگیا تو آپ ﷺ نے فرمایا یہ ستون اس وجہ سے رو پڑا کہ جو ذکر یہ سنا کرتا تھا (اس سے محروم ہوگیا)

(بخاری شریف جلداول ص506۔قدیمی کتب خانہ،کراچی)

۴۲۔ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

میں ایک مرتبہ حضور نبی اکرم ﷺ کے ساتھ مکہ معظّمہ میں تھا۔ہم دونوں مکہ معظّمہ کے بعض اطراف میں گئے راستے میں کوئی پہاڑ اور درخت ایسا نہ تھا جو یہ نہ کہتا

Marfat.com

ہو۔

السلام علیک یارسول اللہ

(ترمذی شریف جلد ثانی ص 681۔ مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار، لاہور)

اور ابو موسیٰ الاشعری کی روایت میں ہے۔

جب حضور نبی کریم ﷺ اپنے چچا ابو طالب کے ہمراہ شام کی طرف تشریف لے گئے تو (بحیرہ نامی) راہب نے آپ ﷺ کا دست اقدس پکڑ کر کہا۔ یہ تمام جہانوں کے سردار ہیں۔ یہ تمام جہانوں کے پروردگار کے رسول (ﷺ) ہیں۔ انہیں اللہ تعالیٰ تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر مبعوث فرمائے گا۔ اس راہب سے قریش کے سرداروں نے کہا آپ کو یہ کیسے معلوم ہوا۔ راہب نے کہا۔ جس وقت تم لوگوں نے عقبہ سے جھانکا ہے (یعنی وہاں سے چلے ہو) تو کوئی درخت اور کوئی پتھر ایسا نہیں تھا جو ان کے سامنے سجدے میں نہ گر پڑا ہو اور یہ (یعنی درخت اور پتھر) سوائے نبی کے کسی کو سجدہ نہیں کرتے۔

(ترمذی شریف جلد دوم ص 680 مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار، لاہور)

۴۳۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور پوچھا۔ یارسول اللہ (ﷺ) قیامت کب واقع ہوگی۔ نبی کریم ﷺ نماز کے لئے اٹھے (اور نماز پڑھائی) نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ وقوع

Marfat.com

قیامت کے بارے میں سوال کرنے والا کہاں ہے اس شخص نے عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ میں ہوں آپ ﷺ نے فرمایا۔تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کررکھی ہے(یعنی تیرے پاس کیا اعمال ہیں)اس شخص نے عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ۔نماز اور روزہ کا کوئی زیادہ عمل میرے پاس نہیں ہے۔مگر یہ کہ میں اللہ جل شانہ اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ محبت کرتا ہوں۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ ہر شخص اپنے محبوب کے ساتھ ہوگا۔پس تو بھی (روز قیامت) اس کے ساتھ ہوگا۔جس سے تجھے محبت ہے(یعنی تجھے میری معیت اور رفاقت حاصل ہوگی)

(ترمذی شریف)

اور ایک دوسری روایت میں ہے۔حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ میں نے مسلمانوں کو قبول اسلام کے بعد کبھی بھی اتنا خوش ہوتے ہوئے نہیں دیکھا جتنا کہ وہ آپ ﷺ کے اس ارشاد پر خوش ہوئے۔

(متفق علیہ)

۴۴۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔
حضور نبی کریم ﷺ مال غنیمت تقسیم فرمارہے تھے کہ ایک شخص عبد اللہ ذوالخویصرہ تمیمی آیا اور کہنے لگا۔ یارسول اللہ ﷺ۔انصاف سے تقسیم کیجئے۔ (اس کے اس طعن پر) آپ ﷺ نے فرمایا کہ کم بخت اگر میں انصاف نہیں کرتا

Marfat.com

تو اور کون کرسکتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اٹھے اور عرض کیا یارسول اللہ ﷺ اجازت عطا فرمایئے۔ میں اس کی گردن اڑادوں۔ فرمایا نہ رہنے دو۔ اس کے کچھ ساتھی ایسے ہیں (یا ہوں گے) کہ ان کی نمازوں اور ان کے روزوں کے مقابلہ میں تم اپنی نمازوں اور اپنے روزوں کو حقیر جانو گے۔ لیکن وہ لوگ دین سے اس طرح خارج ہوں گے جس طرح تیر نشانہ سے پار نکل جاتا ہے۔ (تیر پھینکنے کے بعد) تیر کے پر کو دیکھا جائے گا تو اس میں بھی خون کا کوئی اثر نہ ہوگا۔ تیر کی باڑ کو دیکھا جائے گا تو اس میں بھی خون کا کوئی نشان نہ ہوگا۔ اور تیر (جانور کے) گوبر اور خون سے پار نکل جائے گا۔

(بخاری شریف جلد اول ص 509۔ قدیمی کتب خانہ، کراچی)

۴۵۔ ایک دوسری روایت میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک صحابی کہنے لگے کہ ہم اس (مال) کے زیادہ مستحق تھے جب نبی کریم ﷺ کو یہ اطلاع پہنچی تو فرمایا کیا تم لوگ مجھے امانت دار نہیں سمجھتے۔ حالانکہ میں اس اللہ کا امین ہوں جو آسمانوں میں ہے میرے پاس صبح وشام آسمانوں کی خبریں آتی ہیں۔ یہ سن کر ایک آدمی کھڑا ہوا۔ اس کی آنکھیں گڑھوں میں دھنسی ہوئی تھیں رخساروں کی ہڈیاں نکلی یا ابھری ہوئی تھیں۔ پیشانی ابھری ہوئی تھی داڑھی گھنی اور سر منڈا ہوا تھا۔ اور وہ تہبند (چادر) ٹخنوں سے اوپر اٹھائے ہوئے تھا (حضور نبی کریم ﷺ کے اس ارشاد پر کہ میرے پاس صبح وشام آسمانوں کی

Marfat.com

خبریں آتی ہیں یعنی آپ ﷺ کے علم کی کثرت پر اعتراض کرتے ہوئے) کہنے لگا یارسول اللہ ﷺ خدا کا خوف کیجئے۔

آپ ﷺ نے فرمایا کمبخت کیا میں تمام روئے زمین پر رہنے والوں سے زیادہ اللہ کے خوف کا اہل نہیں ہوں۔ پھر وہ شخص پشت پھیر کر چل دیا۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ۔ کیا میں اس کو قتل کردوں فرمایا نہیں کیونکہ ممکن ہے یہ نماز پڑھتا ہو۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا۔ بہت سے نمازی زبان سے تو (نماز) پڑھتے ہیں لیکن ان کے دل میں کچھ نہیں ہوتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا مجھے یہ حکم نہیں ہوا کہ لوگوں کے دل چیر کر یا پیٹ پھاڑ کر دیکھوں۔ پھر اس شخص کی پشت کی طرف دیکھ کر فرمایا اس شخص کی نسل سے کچھ لوگ ایسے پیدا ہوں گے جو بہت مزہ لے کر (یعنی سرور کے ساتھ) قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے آگے نہیں بڑھے گا (یعنی دل میں نہیں اترے گا) یہ لوگ دین سے اس طرح خارج ہوجائیں گے جس طرح تیر نشانہ سے پار ہوجاتا ہے (راوی کہتا ہے) مجھے گمان ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا تھا اگر میں ان کو پاؤں تو قوم ثمود کی طرح انہیں قتل کردوں۔

(بخاری شریف جلد اول ص 509۔ قدیمی کتب خانہ، کراچی۔ متفق علیہ)

آپ نے دیکھا میرے آقا ﷺ کی کیا شان ہے۔ حسن و جمال لطافت و نظامت شخصی وجاہت جود و کرم۔ شجاعت و بہادری۔ انداز گفتگو۔ دلنواز مسکراہٹیں۔

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

نرم وگذار جسم اطہر اور لمس عنبریں۔شرف وکمال حسب ونسب یہ تو چند ایک ہیں۔ ورنہ میرے آقا ﷺ کی تو کروڑوں شانیں ہیں یہ تو وہ شانیں ہیں جنہوں نے جھلک دیکھ لی ان کی زبان سے کسی طرح ادا ہو گئیں۔ورنہ جنہوں نے دیکھ لیا ہے ان کو تو زبانیں گنگ ہو گئیں انہوں نے چپ سادھ لی۔ان کی زبانوں نے جو دیکھا وہ بیان نہیں کر سکیں۔

چپ کر مہر علی اتھے جانئیں بولن دی

سب سے اولیٰ واعلیٰ ہمارا نبی ﷺ

سب سے بالا ووالا ہمارا نبی ﷺ

Marfat.com

"جنکے کاندھے پہ کملی ہے کالی"

عظمت مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

(غیروں کی نظر میں)

وہ اقتدار کہ بیٹھ آئے عرش اکبر پر
یہ شان فقر کہ نہ لیٹے نرم بستر پر

مصطفے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

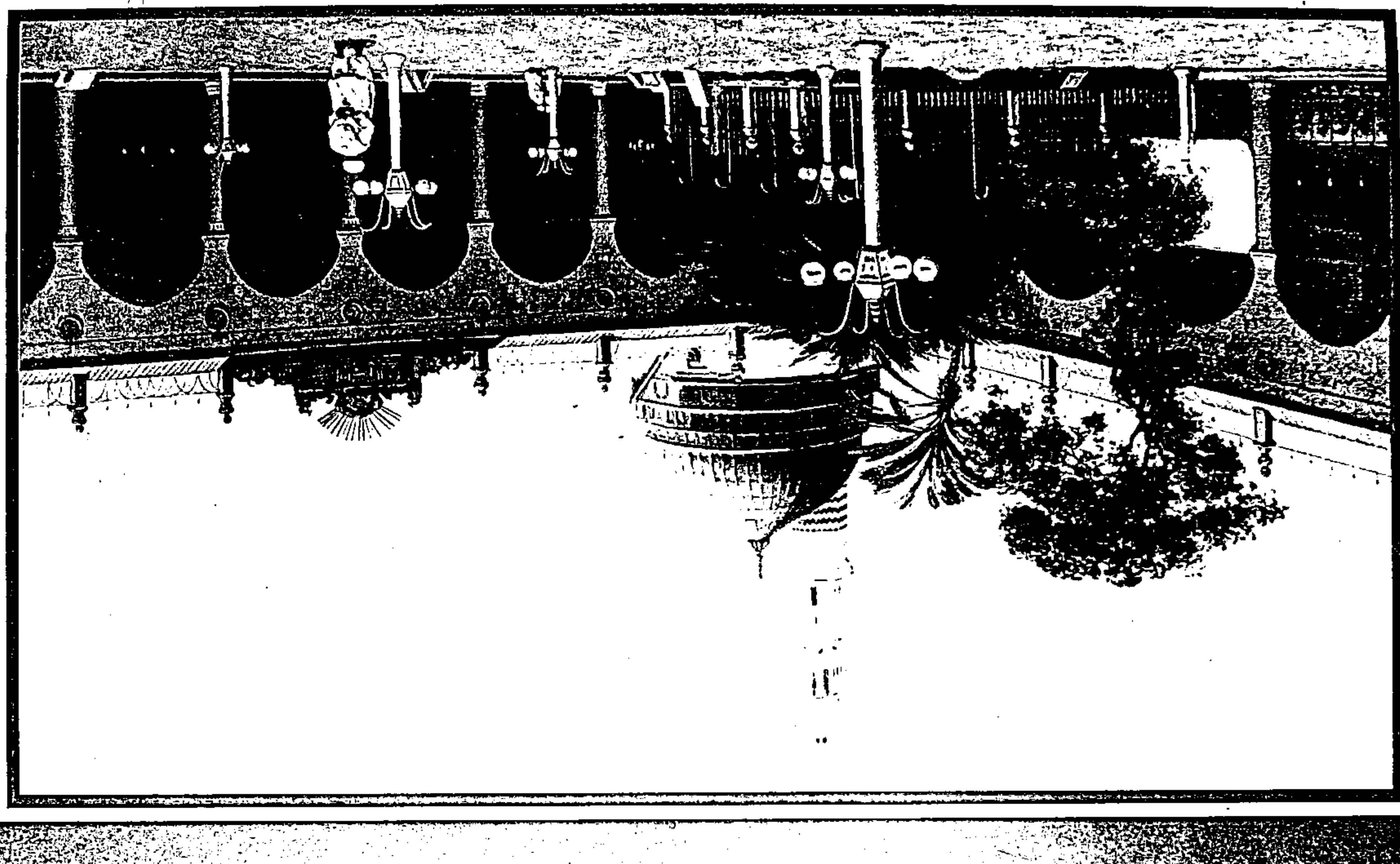

Marfat.com

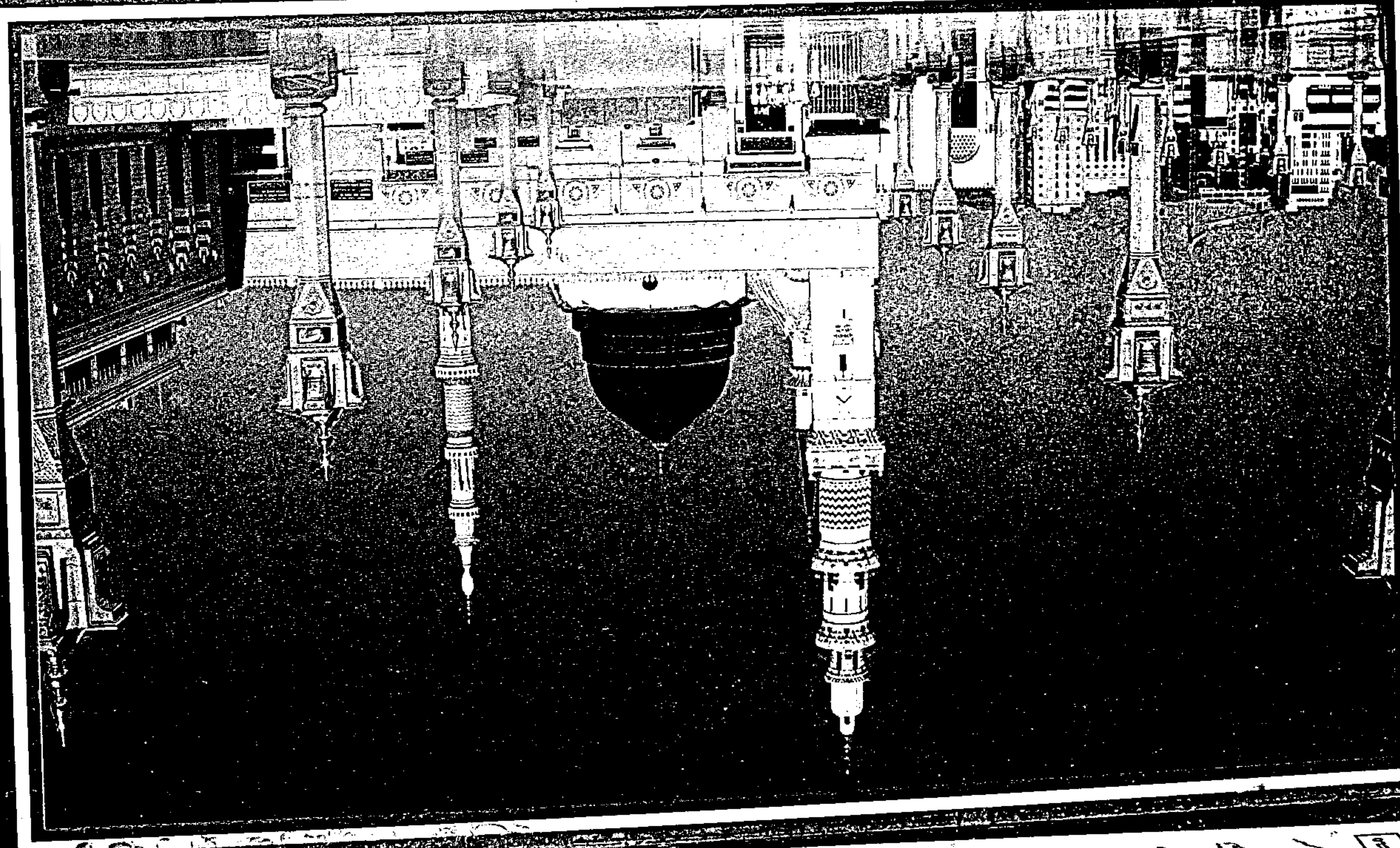

Marfat.com

عظمت مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

آپ نے میرے آقا حضور نبی کریم رؤف الرحیم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں اللہ جل شانہ، فرشتوں، انسانوں، جنات اور دیگر شجر و حجر وغیرہ کے تاثرات فرمودات اور عظمتوں کے اعتراف وغیرہ تو سنے اور پڑھے ہیں اور جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں کہ ہمارے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمتیں تو بہت اعلیٰ وارفع ہیں جو الفاظ میں بیان نہیں ہو سکتیں اور ان کا ادراک ہر کس و ناکس کو تھا اور ہے۔ یہ بات تو ابوجہل اور ابولہب کو بھی معلوم تھی۔ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے سچے نبی اور محبوب رسول ہیں اور جو کچھ اللہ کے اس محبوب رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے ارشاد ہوتا ہے۔ یہ حق ہے۔ مگر یہ سب کچھ جان کر بھی وہ نہ مانے اس کی وجہ ان کی ذاتی انا تھی۔ اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمتوں اور رفعتوں کو مان کر ان کو اپنی سرداریاں ختم ہوئی نظر آتی تھیں ان کے اونچے شملے جھکتے تھے۔ ان کی اجارہ داریاں چھٹتی نظر آتی تھیں۔ لوگوں پر جو ان کی جھوٹی شان کی دہشت اور وحشت تھی اس کو ختم کرنا پڑ رہا تھا۔ اور پھر میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم جو کہ عرش نشین ہوتے ہوئے بھی اپنے غلاموں کے جھرمٹ میں فرش پر جلوہ افروز رہتے تھے ان کے سامنے گردن جھکا کر زمین پر بیٹھنا تھا پھر ان کی "میں" کا کیا ہوتا یہ "میں" ہی ان کو لے ڈوبی۔ جس طرح شیطان لعین نے کہا تھا کہ "میں" اس (آدم علیہ السلام) سے بہتر ہوں اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کر دی۔ اسی طرح ابوجہل اور ابولہب کے دل میں یہی گھمنڈ تھا کہ ہم سردار ہیں۔ ہم عزت والے ہیں۔ ہم بڑے ہیں۔ ہم پیسے والے ہیں۔ اگر اللہ (جل

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام . شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

شانہ) نے نبی بنانا ہی تھا تو ہم میں سے کسی کو بناتا۔ ان ہی باتوں نے ان کے دل سخت کر دیئے اور ان پر اللہ تعالیٰ نے مہر لگا دی۔ اور وہ زندگی بھر بھٹکتے رہے اور اللہ کا دین، دین فطرت، دین اسلام ان کو نصیب نہ ہو سکا۔ آپ ﷺ کی سیرت طیبہ نے ہر دور میں انسانوں کو حد درجہ متاثر کیا ہے اور ہر کسی نے حتی المقدور حضور نبی کریم ﷺ کی پرنور شخصیت سے اپنے ظرف کے مطابق فیض پایا ہے۔ میرے آقا ﷺ کی عظیم شخصیت کا یہ بڑا اعجاز ہے کہ غیر مسلم بھی بارہا اعتراف کرنے پر مجبور ہو گئے۔

آئیں ہم دیکھتے ہیں کہ کئی غیر مسلموں نے بھی مختلف جگہوں پر حضور نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ کی عظمتوں کو مانا ہے۔ مغربی مفکرین کے چند اعتراف ہمارے اپنے ایمان کی پختگی اور تازگی کے لئے ذیل میں درج کئے جا رہے ہیں۔

عظمت مصطفیٰ (ﷺ)

آپ ﷺ سے بڑا (عظیم) انسان، انسانیت نواز، دنیا کبھی پیدا نہ کر سکے گی۔
(والٹیئر فلاسفیکل ڈکشنری)

محمد (ﷺ) فضیلت کے اس درجے تک پہنچے کہ خدا (اللہ تعالیٰ جل شانہ،) کے بعد آپ (ﷺ) کا نام آیا۔ اور خدائے واحد (اللہ جل شانہ،) کی اطاعت کے ساتھ آپ (ﷺ) پر ایمان لانا لازمی اور جز و ایمان ٹھہرا۔ دنیا میں جتنی مخلوقات ہیں۔ آپ

Marfat.com

(ﷺ) کو ان سب پر فضیلت دی گئی۔ اس کے باوجود آپ (ﷺ) کی زندگی دیکھئے۔ وہ اپنے پرانے سادہ اور چھوٹے سے گھر میں رہتے ہیں۔ اپنے گھر کے چھوٹے چھوٹے کام بھی اپنے ہاتھوں سے کرتے ہیں اور ہر لمحہ خدا (اللہ تعالیٰ) کے خوف سے لرزاں اور اس کے فضل کے طلب گار دکھائی دیتے ہیں۔

(آرڈ بلیو سٹوبارٹ Islam & its Founder-1876)

ایک صاحب کمال آیا۔ جس نے جلوۂ حق دکھایا۔ جس کسی نے اسے پریم کی آنکھوں سے دیکھا اس کی تمنائے زندگی پوری ہوگئی۔ جس کی نگاہ شوق اس پر پڑی۔ اسے منہ مانگی مراد مل گئی۔ جس بشر کو اس من موہن نے اپنا درشن دیا اس کے جنم بھر کا پاپ کٹ گیا۔

آناں کہ خال را بہ نظر کیمیا کنند　　آیا بود کہ گوشہ چشمے بما کنند

اے عرب۔ کیا ہی عجب ہوں گے تیرے بھاگ، جو تو نے نور خدا (ﷺ) اپنی آنکھوں دیکھا۔ کیا ہی اچھے ہوں گے تیرے بخت جو تو نے حبیب خدا (ﷺ) کے اپنی آنکھوں سے درشن کئے۔

اے کوہ ہمالیہ! مگر سچ کہنا، کہیں دیکھا ہے تو نے وہ مکہ کا راج دلارا، کہیں نظر پڑا ہے تجھے بھی وہ مدینہ کا پیارا۔ (ﷺ)

اے تاجدار عرب (ﷺ) سنتے ہیں۔ تیری چھب عجب من موہنی تھی اور تیرا روپ

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام　　شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

انوپ تھا۔اے دلدار عرب (صلی اللہ علیہ وسلم) کہتے ہیں تیری پریت کی جوت جس من میں جگی۔وہ بجھائے نہ بجھی، جس آنکھ پر تیری نگاہ پڑی۔وہ پھر تیری ہی ہو رہی۔

(جی دار اسنگھ Rasool-e-Arabi)

چشم رحمت بکشا سوئے من انداز نظر — اے قریشی لقبی ہاشمی و مطلبی
من بیدل بجمال تو عجب حیرانم — اللہ اللہ چہ جمال است بدیں بوالعجبی
نسبتے نیست بذات تو بنی آدم را — بہتر از عالم و آدم توچہ عالی نسبی
نسبت خود بسگت کردم و بس منفعلم — زانکہ نسبت سگ کوئے تو شد بے ادبی
ذات پاک تو دریں ملک عرب کرد ظہور — زاں سبب آمدہ قرآن بزبان عربی
نخل بستان مدینہ ز تو سرسبز مدام — زاں شدہ شہرۂ آفاق بشیریں رطبی
بردر فیض تو استادہ بصد عجز و نیاز — رومی و طوسی و ہندی یمنی وحلبی
ماہمہ تشنہ لبانیم وتوئی آب حیات — لطف فرما کہ زحدی گذرو تشنہ لبی
شب معراج عروج تو ز افلاک گزشت — بہ مقامے کہ رسیدی نرسد ہیچ نبی

سیدی انت حبیبی و طبیب قلبی
آمدہ سوئے تو قدسی پئے درماں طلبی

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام ... شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

شعر۱۔ اے قریشی، ہاشمی اور مطلبی لقب پانے والے اپنی رحمت کی آنکھ کھول اور مجھ پر نظر فرما۔

شعر۲۔ میں دل سے تہی وجود والا انسان۔ تیرا حسن دیکھ کر ورطۂ حیرت میں پڑ گیا ہوں۔ اللہ اللہ! کیا حسن و جمال ہے کہ حیرت کی دسترس میں بھی نہیں۔

شعر۳۔ بنی نوع انسان کو بڑی عظمت سے کوئی نسبت نہیں ہے آپ (ﷺ) کس قدر اعلیٰ نسب ہیں بلکہ آدم اور جمیع عالم سے برتر و فائق ہیں۔

شعر۴۔ میں نے اپنی نسبت آپ (ﷺ) کے کتے کے ساتھ کی ہے۔ از حد شرم سار ہوں اس لئے کہ خود کو آپ (ﷺ) کی گلی کے کتے سے منسوب کرنے سے بے ادبی کا ارتکاب ہوا ہے۔

شعر۵۔ آپ (ﷺ) کی ذات پاک نے اس ملک عرب میں ورود فرمایا۔ اسی لئے حق تعالیٰ نے قرآن مجید کو عربی زبان میں نازل فرمایا۔

شعر۶۔ آپ (ﷺ) کی ذات لطیف کی وجہ سے مدینہ منورہ کا گلستان سدا ہرا بھرا ہے۔ اسی لئے اس کی شیرینی و لذت زمانے بھر میں مشہور ہے۔

شعر۷۔ آپ (ﷺ) کے آستانہ فیض پر رومی، طوسی، ہندی، یمنی اور حلبی ادب و انکسار کے ساتھ حاضر ہوتے ہیں۔

شعر۸۔ ہمارے ہونٹ تو پیاسے ہیں اور آپ (ﷺ) آب حیات ہیں۔ کرم فرمایئے کہ ہماری پیاس حد سے گزرتی جا رہی ہے۔

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

شعر۹۔ معراج کی رات آپ (ﷺ) کا ارتقائی مقام افلاک سے بھی بلند ہوگیا۔ اس مقام تک بلند ہوگیا۔ جہاں کوئی نبی (علیہ السلام) نہیں پہنچ سکا۔

شعر۱۰۔ اے میرے سردار، میرے محبوب اور دل کے حکیم، قدسی آپ (ﷺ) کے آستانے پر بغرض علاج حاضر ہوا ہے۔

عظیم انسان (ﷺ)

وحشی اور جنگجو عربوں کو وحدت کی لڑی میں پرونے اور ایک زبردست قوم کی صورت میں کھڑا کر دینے کیلئے ایک عظیم انسان کا ظہور ہوا۔ اندھی تقلید کے کالے پردے پھاڑ کر اس نے تمام قوموں کے دلوں پر واحد خدا (اللہ تعالیٰ) کی حکومت قائم کی۔ وہ انسانی لعل کون تھا۔۔۔۔ محمد (ﷺ)

(پنڈت شیونرائن)

محمد (ﷺ) کے مذہب کو میں نے ہمیشہ اس کی حیران کن قوت اور صداقت کی وجہ سے اعلیٰ ترین مقام دیا ہے۔ میرے خیال میں محمد (ﷺ) کا مذہب دنیا کا واحد مذہب ہے جو ہر دور کے بدلتے ہوئے تقاضوں کے لئے کشش رکھتا ہے۔ میں نے اس حیران کن انسان (حضرت محمد ﷺ) کا بغور مطالعہ کیا ہے اور اس سے قطع نظر کہ انہیں مسیح

Marfat.com

کا دشمن قرار دیا جاتا ہے۔ محمد (ﷺ) ہی انسانیت کے نجات دہندہ ہیں۔ میرا ایمان ہے کہ اگر آپ (ﷺ) جیسا شخص دنیا کا حکمران ہوتا تو ہماری دنیا کے سارے مسائل حل ہو چکے ہوتے اور یہ دنیا خوشیوں اور امن کا گہوارہ بن جاتی۔

(Islam Our Choice جارج برنارڈ شا)

وہ شہر (مکہ معظّمہ) جس کے سرداروں اور لوگوں نے آپ (ﷺ) پر جینا اجیرن کر دیا تھا۔ جہاں وہ درختوں کی چھال اور پتوں سے پیٹ بھرنے پر مجبور کر دیئے گئے تھے۔ اس شہر میں جب آپ (ﷺ) فاتحانہ داخل ہوئے تو انسانی تاریخ میں ایک ایسی مثال قائم کی جس کی نظیر کبھی نہ مل سکے گی۔ پورے شہر (مکہ معظّمہ) کو سلامتی اور امان کا مژدہ سنایا گیا۔ چار۔۔۔۔ ہاں صرف چار افراد ایسے تھے جن کے جرائم ناقابل معافی تھے۔ اس لئے وہ موت کے گھاٹ اتار دیئے گئے۔

(Islam & its Founder 1876 آرڈ بلیو سٹوبارٹ)

عظیم شخصیت (ﷺ)

عام زندگی میں آپ (ﷺ) بہت شرمیلے اور حیادار تھے۔ اور لطیف حس مزاح اور پھر انسانیت اور ہمدردی کا ایک پھیلا ہوا سمندر۔۔۔۔

محمد (ﷺ) کمزوروں پر شفقت فرماتے۔

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

محمد (ﷺ) ایک حقیقی اور بے مثل انسان تھے آپ (ﷺ) کی ذات کی خوبیوں اور روشنی سے صرف آپ (ﷺ) کے صحابہ (رضوان اللہ اجمعین) ہی مستفیض نہیں ہوئے بلکہ آپ (ﷺ) کی تقلید کرنے والا ہر دور میں اعلیٰ انسانی اقدار اپنا سکتا ہے۔

آپ (ﷺ) کے ساتھی آپ (ﷺ) کے جتنے وفادار تھے اور جس عقیدت اور خلوص کا اظہار کرتے تھے اس کی وجہ صرف اور صرف آپ (ﷺ) کی شخصیت تھی۔۔۔ ایک ایسی شخصیت جو روشنی کی طرح دوسروں کے اندر سرایت کر جاتی اور بدی کے تمام اندھیرے چاٹ لیتی ہے۔

(سر ہملٹن گب Mohammadinism)

عظیم ہستی (ﷺ)

حضرت محمد ﷺ کے سوانح نگاروں کا ایک طویل سلسلہ ہے جس کا ختم ہونا ناممکن ہے لیکن اس میں جگہ پانا قابل عزت ہے۔

(پروفیسر مارگیوپس)

ازمنۂ وسطیٰ میں عیسائی راہبوں نے جہالت اور تعصب کی وجہ سے اسلام کی نہایت بھیانک تصویر پیش کی ہے۔ انہوں نے محمد (ﷺ) اور دین اسلام کے خلاف منظم تحریک چلائی یہ سب راہب اور مصنف غلط کار تھے۔ کیونکہ محمد (ﷺ) ایک عظیم

Marfat.com

ہستی اور صحیح معنوں میں انسانیت کے نجات دہندہ ہیں۔

(Islam Our Choice جارج برنارڈ شا)

عظیم تر (صلی اللہ علیہ وسلم)

پوری انسانی تاریخ میں یہ مثال نہیں ملتی کہ کسی انسان نے دانستہ یا نادانستہ طور پر اپنے آپ کو ایک مقصد کے لئے رضا کارانہ یا غیر رضا کارانہ طور پر وقف کر دیا ہو۔ یہ مشن کیا تھا؟ اوہام کا خاتمہ جو انسان اور اس کے خالق کے مابین حائل ہیں۔ یہ مشن تھا خدا (اللہ) اور اس کے بندے کے درمیان گم شدہ رشتے کی بحالی! ان انسانوں کو خدا (اللہ تعالیٰ) کی طرف لانا جو بدہیئت اور کریہہ شکل بتوں کے آگے سر جھکاتے ہوئے اپنے حقیقی خالق کو فراموش کر چکے تھے۔ یہ مشن تھا جہالت کے خاتمے اور عقلیت اور علم کی سرخروئی کا!

انسان کو جو ذرائع اور وسائل مہیا کئے گئے ہیں وہ بہت کمزور اور ناپائیدار ہیں۔ اس لئے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے پہلے کسی انسان نے ایسے عظیم الشان اور ناممکن فریضے کی انجام دہی کا بیڑہ نہیں اٹھایا تھا۔ لیکن محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اس کا بیڑہ بھی اٹھایا اور اسے پورا بھی کر کے دکھایا۔ اپنی اس جدوجہد میں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے جو قوت استعمال کی وہ بیرونی اور خارجی نہیں تھی۔ بلکہ اپنی پوری ذات اس میں صرف کر دی۔ وہ ذات (گرامی) جو خداوند ذوالجلال (اللہ جل شانہ) کی تجلیوں سے منور تھی۔

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) فلسفی، خطیب، مبلغ، قانون ساز، شجاع، بہادر اور خیالات وافکار کے فاتح بھی تھے اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے قوانین خداوندی بھی بحال کئے۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ایک ایسی عظیم الشان روحانی سلطنت کے بانی تھے جو ابدالاباد تک قائم رہے گی۔

وہ تمام پیمانے اور معیار جن سے ہم کسی انسان کی عظمت کا اندازہ لگاتے ہیں۔۔۔۔ انہیں بروئے کار لا کر بتایئے۔۔۔۔۔ کیا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے کوئی عظیم تر تھا۔

(لامارتین)

عظیم معمار (صلی اللہ علیہ وسلم)

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نہایت عظیم المرتبت انسان تھے وہ ایک مفکر و معمار تھے۔ انہوں نے اپنے زمانہ کے حالات کے مقابلہ کی فکر نہیں کی اور جو تعمیر کی وہ صرف اپنے ہی زمانے کیلئے نہیں کی بلکہ رہتی دنیا تک کے مسائل کو سوچا اور جو تعمیر کی۔ وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے کی۔

(میجر آرتھر گلن لیونارڈ)

اور اگر دنیا کے بدترین جرائم اور اصنام پرستی میں مبتلا انسان بھی اس عقیدے کو تسلیم کر لیتے ہیں۔ بلکہ اپنے آتش فشاں دلوں کے ساتھ اس عقیدے پر عمل کر کے بھی دکھا سکتے ہیں تو اسے ہم کیا کہیں گے؟ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا معجزہ!

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پیغام پر عمل کرنے والے دنیا کے بہترین انسان بن گئے اور

Marfat.com

میں سمجھتا ہوں، انہیں ایسا ہی ہونا چاہیے تھا انسان کا اصل فریضہ کیا ہے۔۔۔ یہ محمد (ﷺ) سے بہتر انسانوں کو کوئی نہیں بتا سکا۔ محمد (ﷺ) کا مذہب سادہ تو ہے لیکن آسان نہیں۔ دن میں پانچ بار باقاعدگی سے نماز کی ادائیگی روزے اور زکوۃ فرض ہیں۔۔۔۔۔ اور شراب سے مکمل اجتناب۔۔۔ محمد (ﷺ) کے ماننے والوں نے یہ سب کچھ مان کر اور عمل کر کے دکھا دیا۔

(تھامس کارلائل Heroes Herowship)

عظیم معلم (ﷺ)

پیغمبر اسلام (ﷺ) نے توحید کی ایسی تعلیم دی۔ جس سے ہر قسم کے باطل عقائد کی بنیادیں ہل گئیں۔

(موتی لال ماتھر)

حضرت محمد (ﷺ) کی تعلیمات کو ہی یہ خوبی ملی ہے کہ اس میں وہ تمام اچھی باتیں موجود ہیں جو دیگر مذاہب میں نہیں پائی جاتیں۔

(ہولڈرسن)

حضرت محمد (ﷺ) کا پھیلایا ہوا مذہب بالکل واضح اور صاف ہے وہ ایک جامع

مصطفے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

عقیدہ ہے۔ جوایک ہی کتاب یعنی قرآن پاک پر مبنی ہے وہ سختی کے ساتھ توحید کا مذہب ہے۔

(ڈاکٹر کلارک)

کوئی کتاب چودہ سو برس سے ایسی نہیں کہ اس کی عبارت اتنی مدت مدید تک خالص رہی ہو۔ (سوائے قرآن مجید کے)

(سر ولیم مور)

پیغمبر عرب ﷺ نے جو تعلیمات دنیائے انسانیت کے سامنے پیش کی ہیں۔ وہ روحانی اور مادی ہر دو اقسام کی ریاضتوں کو اپنی جگہ ٹھکانے سے رکھنے والی اور دونوں کے درمیان بہترین توازن قائم رکھنے والی ہیں۔

(فن چی۔ بدھ مذہب کے عالم چینی لیڈر)

عظیم سپہ سالار (ﷺ)

آپ (ﷺ) کتنے بڑے سپہ سالار تھے۔ اس کی مثال غزوۂ تبوک سے دی جاسکتی ہے۔

صحرا کو عبور کرنا مسلمان فوج کے لئے دشوار ترین مرحلہ تھا۔ سورج غروب ہونے کے بعد پیش قدمی کی جاتی تھی۔ تاہم یہ بھی زیادہ آرام دہ نہ تھا۔ کیونکہ راتیں اتنی طویل نہ

Marfat.com

تھیں اور نہ دن کی گرمی کی حدت سے خالی تھیں۔دن کے وقت سائے کے لئے صرف وہ چٹانیں تھیں جو اتنی گرم ہوتی تھیں کہ انہیں چھوا بھی نہیں جاسکتا تھا۔زمین اتنی آگ اگل رہی تھی کہ پاؤں کوئلوں کی طرح جلتے تھے۔پانی کی کمی نے مصائب میں مزید اضافہ کردیا تھا۔گرم ہوانا قابل برداشت تھی اور تو اور، بوڑھے بدوؤں نے بھی ایسے حالات میں کبھی صحرا پار کرنے کی کوشش نہ کی تھی۔

محمد (ﷺ) سب سے برتر تھے۔آپ (ﷺ) نے ایک مثال قائم کی۔آپ (ﷺ) بدو بھی نہ تھے کہ ایسے حالات کا تجربہ رکھتے۔آپ (ﷺ) جوان تو کیا متوسط العمری سے بھی آگے بڑھ چکے تھے اس کے باوجود آپ (ﷺ) کا رویہ اور طرز عمل بے نظیر تھا۔تبوک (غزوہ) کی اس مہم کے علاوہ ہزاروں دوسری ذمہ داریوں کا بھی جو بوجھ اٹھائے ہوئے تھے۔اس کے باوجود آپ (ﷺ) کے پائے استقلال میں لغزش پیدا نہ ہوئی۔ایک ہفتے کے اندر آپ (ﷺ) اپنی پوری فوج کو مع ساز وسامان تبوک پہنچانے میں کامیاب ہوگئے جو رومی سلطنت کی سرحد پر واقع تھا۔

401ق م میں سائرس نے دس ہزار کرائے کے یونانی سپاہیوں کو بابل سے بحر اسود تک پہنچا کر جو عظیم فوجی کارنامہ انجام دیا تھا۔محمد (ﷺ) کا یہ کارنامہ جنگی نقطۂ نظر سے کہیں زیادہ بڑا کارنامہ ہے۔

آپ (ﷺ) نے چالیس ہزار افراد اور جانوروں پر مشتمل فوج کو جس کامیابی سے دشوار ترین مراحل سے گزار کر منزل تک پہنچا دیا۔اس کی مثال نہیں ملتی۔

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

محمد (ﷺ) بلاشبہ عظیم سپہ سالار، شجاع اور جنگی مدبر تھے۔

(The Messenger 1954 آر وی سی بوڈلے)

محمد (ﷺ) ایسے سپہ سالار اور جرنیل تھے جو فوج کے آخر میں آنے والے سپاہی تک کا خیال رکھتے تھے۔ وہ کمزوروں اور لاغروں کا خاص خیال رکھتے تھے۔

محمد (ﷺ) سپہ سالار اور شجاع تھے۔ اس کے باوجود آپ (ﷺ) کا اصل مشن۔۔۔۔ اپنے دین کو فروغ دینا تھا۔ آپ (ﷺ) اسلام کی حکمرانی اور بالادستی قائم کرنا چاہتے تھے۔ جب آپ (ﷺ) حکمران بنے تو آپ (ﷺ) کی ازدواج مطہرات (رضی اللہ تعالیٰ عنھا) بھی تھیں۔ صاحبزادیاں (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بھی تھیں۔ اور عزیز و اقارب (رضوان اللہ اجمعین) بھی تھے۔ اس کے باوجود آپ (ﷺ) نے کسی کو بے جا نہیں نوازا۔ اپنے عزیزوں کو دوسروں پر ترجیح نہیں دی کیونکہ آپ (ﷺ) اپنے دین کی بالادستی چاہتے تھے۔ اپنے خاندان کی برتری کا خیال کبھی آپ (ﷺ) کے ذہن میں نہیں آ سکتا تھا۔

(Life of Mohammet-واشنگٹن ارونگ)

محمد (ﷺ) اس اعتبار سے بھی بے مثل ہیں کہ آپ (ﷺ) نے کبھی کسی فعل پر معذرت کی ضرورت محسوس نہ کی اور نہ ہی کبھی بڑھانکی۔

تبوک کا غزوہ ایسا تھا جس کا ذکر آپ (ﷺ) اکثر کیا کرتے تھے بعض صحابہ

Marfat.com

کرام رضوان اللہ اجمعین نے مشورہ دیا تھا کہ ابھی پیش قدمی مناسب نہیں ہوگی۔ موسم بے حد گرم ہے اور فصل کاٹنے کے دن قریب آ رہے ہیں۔

آپ (ﷺ) نے فرمایا تھا:

"تمہاری فصلیں۔۔۔۔ایک دن زندہ رہتی ہیں۔۔۔۔ان فصلوں کا کیا بنے گا جوابدیت سے ہمکنار ہوتی ہیں۔

گرم موسم۔۔۔۔ہاں موسم بہت گرم ہے۔لیکن دوزخ اس سے بھی گرم ہے"۔

(تھامس کارلائل Heroes-Herrowship)

عظیم امین (ﷺ)

اس میں کوئی شک نہیں کہ حضرت محمد (ﷺ) بڑے پکے اور سچے دیانت دار اور مصلح تھے۔

عظیم شفیق (ﷺ)

آں حضرت (ﷺ) کی دردمندی کا دائرہ انسان ہی تک محدود نہ تھا۔ بلکہ جانوروں پر بھی ظلم و ستم کرنے کو آپ (ﷺ) نے بہت برا کہا ہے۔

(ایس مارگولیوتھ)

Marfat.com

عظیم ترین ہستی (صلی اللہ علیہ وسلم)

تاریخی ذرائع اور ماخذوں سے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی زندگی کے آخری بیس برسوں کے بارے میں جو معلومات جدید محققوں اور عالموں نے فراہم کی ہیں ان سے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی شخصیت بہت واضح ہو کر سامنے آجاتی ہے۔

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سیرت (مطہرہ) کا سب سے نمایاں پہلو جو ایک حیران کن، متاثر کرنے والا تضاد ہے ۔۔۔۔ کہ عظیم فتوحات کے باوجود ۔۔۔۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی انسانیت اور انسان نوازی میں کمی نہیں بلکہ اضافہ ہی ہوتا چلا گیا۔

تمام مذہبی شخصیتوں میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سب سے زیادہ کامیاب ہستی ہیں۔

(انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا)

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ایک پسماندہ، غیر مہذب، وحشی اور جاہلیت کی انتہا پر پہنچے ہوئے معاشرے میں پیدا ہوئے اس سماج کو جس طرح آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے بدلا۔ اس کی جتنی تعریف وتشریح کی جائے یقیناً کم ہے۔ اصل نکتہ یہ ہے کہ تیرہ صدیاں پہلے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے جو سماجی انقلاب برپا کیا۔ وہ بیسویں صدی کے انقلابی افکار کا بھی سرچشمہ ہے اور یوں بڑے یقین سے کہا جاسکتا ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) جدید سماجی انقلاب کے داعی اور روح رواں ہیں۔

(جی ایف مور)

Marfat.com

عظیم سیرت مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں تکبر اور غرور نہیں تھا۔ تاہم آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ایسے عجز کا بھی اظہار نہ کرتے تھے جس میں خود اعتمادی کی کمی کا شائبہ ہو۔ جس اعتماد اور شان سے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ایرانی اور یونانی شہنشاہوں سے خط و کتابت کرتے تھے انہیں دیکھئے اور ذہن میں لائیے کہ یہ مراسلے اس انسان (صلی اللہ علیہ وسلم) نے لکھوائے تھے۔ جو اپنے ہاتھوں سے معمولی سے کام کرنے میں بھی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتا تھا۔

(تھامس کارلائل Heroes Herroworship)

اسلام توازن کا مذہب ہے۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سیرت وحیات (طیبہ) توازن کا بہترین نمونہ تھی۔

(شواگ+Understanding Islam)

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے انسانوں کو بتایا کہ کوئی حکمران نہیں سوائے خدا کی ذات (اللہ تعالیٰ وحدہ لاشریک) کے اور انسان خدا (اللہ تعالیٰ) کا دنیا میں نائب ہے۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دور حکومت میں دین کے احکام اور قرآن کے ارشادات کے ساتھ جو تطابق ملتا ہے اس کی توقع ہر مسلمان حکمران سے کی جاتی ہے۔ اور تعلیمات محمدی (صلی اللہ علیہ وسلم) کا یہی جوہر ہے۔

(فلپ کے حتی + History of the Arabs)

Marfat.com

یہ دیکھنے اور ثابت کرنے کے لئے کہ محمد (ﷺ) کے پائے استقلال میں لغزش پیدا ہوئی، اگر تاریخ کی ورق گردانی کریں گے تو یہ ایک بے کار عمل ہوگا۔ کیونکہ محمد (ﷺ) نے تیرہ برس جو جدوجہد ـــــ حوصلہ شکنی، دھمکیوں، خطروں، استبداد اور سزاؤں کے مقابلے میں جاری رکھی ـــــ اس کی کوئی مثال تاریخ پیش نہیں کر سکتی۔ ناقابل یقین اذیتوں اور تکلیفوں کے باوجود محمد (ﷺ) نے اپنے عقیدے کا پرچم سربلند رکھا اور ایک بار بھی ہم نہیں دیکھتے کہ محمد (ﷺ) نے خدا (اللہ تعالیٰ) کے نہ ماننے والوں کے لئے کبھی خدا (اللہ تعالیٰ) کے عذاب کی دعا کی ہو۔ تعداد میں کم لیکن وفاداری میں بے مثل افراد (صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین) کی معیت میں محمد (ﷺ) بڑے تحمل، بردباری اور بے مثل قوت برداشت سے دشمنوں اور کافروں کی ہر طرح کی اذیتوں اور اہانتوں کا مقابلہ کر کے اچھے دنوں اور محفوظ مستقبل کا انتظار کرتے رہے جب مدینہ (منورہ) سے تحفظ کی یقین دہانی ہوگئی تو بھی محمد (ﷺ) نے خود پہلے جانے میں عجلت نہیں برتی۔ بلکہ آپ (ﷺ) سب کو بھجوا کر آخر میں مدینہ (منورہ) روانہ ہوئے اور یہ آپ (ﷺ) کے عظیم، غیر متزلزل ایمان کی فتح تھی کہ سات برسوں کے بعد جب آپ (ﷺ) مکہ (معظمہ) واپس آئے تو فاتح تھے۔

(سر ولیم میور Life of Mohammad PBUH 186)

اس معاشرے میں محمد (ﷺ) کی کسی دور میں کوئی باندی یا کنیز نہیں تھی۔ یہ اپنی جگہ ایک ایسی اہم، منفرد اور چونکا دینے والی حقیقت ہے جو محمد (ﷺ) کی پاک دامنی اور

Marfat.com

پاکیزہ زندگی کا مظہر بن جاتی ہے۔

(جی ڈبلیو لائیز Mohammad and Religion Systems of the world 1908)

عظیم مصلح (صلی اللہ علیہ وسلم)

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ان عظیم الشان مصلحین میں سے ہیں جنہوں نے قوموں کے اتحاد کی بہت بڑی خدمت کی ہے ان کے فخر کے لئے یہ بات کافی ہے کہ انہوں نے وحشی انسانوں کی نور حق کی جانب ہدایت کی اور ان کو ایک اتحاد و صلح پسندی اور پرہیز گاری کی زندگی بسر کرنے والا بنا دیا۔ اور ان کیلئے ترقی و تہذیب کے راستے کھول دیئے اور حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اتنا بڑا کام صرف ایک فرد واحد کی ذات (اقدس) سے ظہور پذیر ہوا۔

(کاؤنٹ ٹالسٹائی۔ روسی فلاسفر)

عظیم رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)

قرآن پاک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا سب سے بڑا معجزہ ہے اور اسلام کی صداقت کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔ تیرہ صدیوں سے زائد عرصہ گزر چکا ہے اس کے باوجود قرآن (مجید) کا ایک شوشہ تک تبدیل نہیں ہوا۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ایک زوجہ (مطہرہ) عائشہ (صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے فرمایا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) مجسم اور سراپا قرآن تھے۔ یہ وہ صداقت ہے جسے کوئی نہیں جھٹلا سکتا۔

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

(The Messenger 1954 آروی سے بوڈلے)

محمد (ﷺ) کا جلوہ آج بھی ہر جگہ دیکھا جاسکتا ہے۔دن میں پانچ بار، دہلی، حجاز، ایران، کابل، مصر اور شام میں۔۔۔۔ جب دنیا کے ہر خطے میں مسلمانوں کو نماز پڑھتے دیکھیں تو تسلیم کرلیں کہ محمد (ﷺ) کا دین سچا ہے۔زندہ ہے اور زندہ رہے گا۔

(Islam & its Founder 1876 آرڈ بلیو سٹوبارٹ)

جہالت! جس کا مظاہرہ اکثر و بیشتر مسیحوں کی طرف سے، مسلمانوں کے مذہب کے بارے میں ہوتا رہتا ہے افسوس ناک امر ہے۔

محمد (ﷺ) اس وقت کی اقوام میں ایک خدا (اللہ) پر یقین رکھتے تھے اور دوسرے خداؤں کی نفی کرتے تھے انہوں نے دیانتداری اور دین داری اور پرہیز گاری کو کردار کا سرچشمہ قرار دیا۔ ہر معاملے میں عدل و توازن اور ہر قسم کی تعلیم حاصل کرنے کی تلقین ان کے دین کا حصہ تھی لہذا محمد (ﷺ) ایک روحانی قوت کے مالک اور سچے رسول (ﷺ) تھے۔ مجھے اس بات میں کوئی شبہ نہیں ہے۔ وہ خدا (اللہ تعالیٰ) سے ہم کلام ہوتے تھے اور سرچشمہ روحانیت سے ان پر وحی اترتی تھی۔

(لنڈسے)

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام | شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

آپ(ﷺ) سے پہلے کوئی پیغمبر اتنے سخت امتحان سے نہ گزرا تھا۔ جیسا کہ محمد(ﷺ)۔ کیوں کہ نبوت کے منصب پر سرفراز ہوتے ہی انہوں نے اپنے آپ کو سب سے پہلے ان لوگوں کے سامنے پیش کیا جو انہیں سب سے زیادہ جانتے تھے اور جوان کی بشری کمزوریوں سے بھی سب سے زیادہ واقف ہو سکتے تھے۔ لیکن دوسرے پیغمبروں کا معاملہ برعکس رہا کہ وہ ہر جگہ، سب کے نزدیک معزز و محترم ٹھہرے سوائے ان کے جو انہیں اچھی طرح جانتے تھے۔

(گبن)

محمد(ﷺ) کو بلاشک وشبہ اپنے مقصد کی سچائی پر یقین تھا۔ ان کا مشن نہ تو بے بنیاد تھا اور نہ فریب دہی اور جھوٹ پر مبنی تھا۔ بلکہ اپنے مشن کی تعلیم و تبلیغ کرنے میں نہ کسی لالچ یا دھمکی کا اثر قبول کیا اور نہ زخموں اور تکالیف کی شدتیں ان کی راہ کی رکاوٹ بن سکیں ۔ وہ سچائی کی تبلیغ مسلسل کرتے رہے۔

(ڈیون پورٹ)

عظیم رسول (ﷺ)

عرب کے معاشرتی اور مذہبی حالات مختصر طور پر ایسے ہو گئے تھے۔ جن میں اگر ہمیں والٹیر کی زبان کے استعمال کی اجازت دی جائے۔۔۔۔ عرب کا رخ بدل گیا۔

انقلاب آ گیا۔ انقلاب بھی کیسا؟ ایسا انقلاب کہ آج تک کسی سرزمین پر نہیں آیا، مکمل ترین، اچانک ترین، اور سرتاسر غیر معمولی انقلاب۔۔۔۔

(باسورتھ اسمتھ)

یہ بات آپ (ﷺ) کی زندگی کے ہر واقعہ سے ثابت ہے کہ ان کی زندگی اغراض و مقاصد و مفاد پرستی سے پورے طور پر خالی تھی۔ اور اس بات میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ اپنی نگاہوں کے سامنے دین کے مکمل قیام و استحکام اور لامحدود اختیارات حاصل ہو جانے کے بعد بھی انہوں نے اپنی ذات اور انا کی تسکین کو کوئی سامان بہم نہیں پہنچایا بلکہ آخر وقت تک اسی سادہ طرز و انداز کو برقرار رکھا جو پہلے دن سے ان کے رہن سہن سے نمایاں تھا۔

(ڈیون پورٹ)

غیر مسلم مصنفوں کا بڑا ہو، جنہوں نے قسم کھالی ہے کہ قلم ہاتھ میں لیتے وقت عقل کو چھٹی دے دیا کریں گے اور آنکھوں پر تعصب کے پتھر رکھ کر ہر واقعہ کو اپنی ناسمجھی اور تعصب کے رنگ میں رنگ کر دنیا کے سامنے پیش کریں گے۔ آنکھیں چکا چوند ہو جاتی ہے اور ان کے گستاخ اور کج رقم قلموں کو اعتراف کرتے ہی بنتی ہے کہ واقعی اس نفس کش پیغمبر (محمد ﷺ) نے جس شان استغنا سے دولت، عزت، شہرت اور حسن کی طلسمی طاقتوں کو اپنے اصول پر قربان کیا وہ ہر کس و ناکس کا کام نہیں۔

(سوامی لکشمن رائے)

Marfat.com

حضرت محمد (ﷺ) کو جتنا ستایا گیا۔ اتنا کسی ہادی اور پیغمبر کو نہیں ستایا گیا۔ ایسی حالت میں کیوں نہ محمد (ﷺ) کی بندوں کے ساتھ شفقت اور مروت اور رحم دلی کی داد دوں، جنہوں نے خود تو ظلم وستم کے پہاڑ اپنے سر پر اٹھا لئے، مگر اپنے ستانے والوں اور دکھ دینے والوں کو اف تک نہ کہا۔ بلکہ ان کے حق میں دعائیں مانگیں اور طاقت اور اقتدار حاصل ہو جانے پر بھی ان سے کوئی انتقام نہیں لیا۔ بانیان مذاہب میں سے زیادہ ناانصافی اور ظلم کسی پر کیا گیا ہے تو بانی اسلام (محمد ﷺ) پر اور کوشش کی گئی ہے کہ پیغمبر اسلام (ﷺ) کو ایک خونخوار اور بے رحم انسان دکھلایا جائے (ثابت کیا جائے) اور خواہ مخواہ دوسروں کو ان سے نفرت دلائی جائے اس کا بڑا سبب یہ ہوا کہ محمد (ﷺ) کی زندگی پر تنقید کرنے والوں نے اسلامی تاریخ اور بانی اسلام (ﷺ) کی سیرت کا صحیح طور پر مطالعہ کرنے کی تکلیف گوارا نہیں کی، بلکہ سنی سنائی اور بے بنیاد باتوں کو سرمایہ بنا کر اعتراضات کی بوچھاڑ کر دی۔ اگر وہ اسلامی روایات کو سمجھ لیتے اور سچائی کے اظہار کے لئے اپنے اندر کوئی جرأت اور ہمت پاتے تو یقیناً اپنی رائے تبدیل کرنے پر مجبور ہو جاتے۔

(بی ایس رندھاوا)

آپ (ﷺ) خدائے واحد (اللہ تعالیٰ وحدہ لاشریک) کے پیغمبر تھے۔ آپ (ﷺ) نے اپنی زندگی اپنے عظیم مقصد کی تکمیل کے لئے وقف کر دی اور یہی آپ (محمد ﷺ) کے لئے سب سے بڑی مسرت تھی۔

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

محمد (ﷺ) دنیا کے واحد انسان تھے جو اپنی پیدائش اور سن شعور سے لے کر اپنی وفات تک ایک سے انداز میں پاکیزہ زندگی بسر کرتے رہے۔ آپ (ﷺ) نے اپنی ذات کی حقیقت کو کبھی نظر انداز نہیں کیا۔ جو پیغام لے کر آپ (ﷺ) آئے تھے۔ اس کی تبلیغ اور ترویج آپ (ﷺ) کی زندگی تھی۔ اپنی شخصیت کے وقار اور پھر اپنی قوم کے حکمران ہونے کے باوجود آپ (ﷺ) کے ہاں جو عاجزی اور انکسار ملتا ہے۔ وہ دنیا کے کسی پیغمبر اور حکمران کو اس حد تک نصیب نہیں ہوا۔ یہی وجہ ہے کہ کارلائل نے آپ (ﷺ) کو "پیغمبر ہیرو" منتخب کیا۔

(اسلام لین پول)

تمام مسلمان اپنے مذہب کو ان دو چھوٹے جملوں میں بیان کرتے ہیں۔ جن کا اختصار اور جن کی جامعیت حیرت انگیز ہے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

(ڈاکٹر لیبان)

Marfat.com

رحمت للعالمین (صلی اللہ علیہ وسلم)

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی ذات اور قوم کے لئے نہیں۔ بلکہ دنیائے ارضی کے لئے ابر رحمت تھے۔

تاریخ میں کسی ایسے شخص کی مثال موجود نہیں، جس نے احکام خداوندی کو اس عمدہ طریقہ سے سرانجام دیا ہو۔

(ڈاکٹر ڈی رائٹ)

یہ جو چند ایک اقوال بطور مثال مختلف غیر مسلم مصنفین کے آپ نے ملاحظہ کئے ہیں۔ یہ چند اشارات ہیں جو ان دانشوروں کو کہتے ہی بنی اور وہ اس حقیقت کا اعتراف کرنے پر مجبور ہو گئے کہ ہمارے کریم اور رؤف الرحیم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کیا کچھ تھے اور ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر جہت کو ان سب نے عظیم ترین مانا ہے اور یہ محقق اور دانشور یہ ماننے پر مجبور ہو گئے ہیں کہ ہمارے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم ہر شعبے میں بلندیوں کی معراج پر اتنے آگے تک ہیں کہ اس کے لئے الفاظ ان کا ساتھ نہیں دے سکتے۔

کیا پیش کروں شان مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کہ کم ہو گئے حروف تعداد میں
کہ وہ رحمت للعالمین (صلی اللہ علیہ وسلم) بہترین ہے اپنی استعداد میں

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

بس عظیم ترین جوکہ عظمت میں سب سے بڑی اور آخری ڈگری ہے۔اس پر ہمارے کریم آقا ﷺ کی عظمت کوسب نے تسلیم کیا ہے کہ آپ ﷺ ہی عظیم ہستی، عظیم معمار، عظیم معلم، عظیم انسان، عظیم مصلح، عظیم شخصیت، عظیم سپہ سالار، عظیم رسول، عظیم انقلابی، عظیم امین، عظیم تر، عظمت میں سب سے اعلیٰ، سیرت میں ارفع اور رحمت للعالمین صرف اور صرف میرے اور ہم سب کے پیارے اور اللہ جل شانہ، کے محبوب محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ ہی ہیں۔ان عظمتوں پر نہ کوئی پہلے فائز ہوا ہے نہ ہی ابد تک کوئی اس مقام کی غبار راہ کو پا سکے گا۔اور یہ عظمتیں اس دنیا میں ہر کوئی دوست، دشمن، اپنا، پرایا مانتا ہے اور مانے گا۔اور اگر نہ مانے گا تو پھر روز محشر اللہ جل شانہ، اس کو دکھا دیں گے کہ اب نہ ماننے والے بھی دیکھ لیں کہ یہی وہ میرا محبوب ﷺ ہے جس کے لئے میں نے یہ بزم دنیا سجائی تھی۔اور اپنی ربوبیت کو ماننے کے لئے اس کی رسالت کو ماننا ضروری قرار دیا تھا۔تو آؤ اور دیکھ لو آج کے دن ساری کائنات کو یہاں محشر میں اکٹھا بھی اسی لئے کیا گیا ہے کہ میں اپنے اس محبوب بندے ﷺ جس کو میں نے رحمت للعالمین بنا کر دنیا میں بھیجا اور اس بندۂ خاص ﷺ کو کوثر عطا کی اس کی میں قسمیں کھاتا رہا۔اور جہاں سے میرا یہ محبوب ﷺ گزر جاتا اس جگہ کی، ان ہواؤں کی، ان فضاؤں کی بھی میں قسمیں کھاتا رہا۔اس کو چلتے پھرتے ہر وقت اپنی نظروں میں رکھتا اور اس کے مکھڑے کو دیکھا کرتا، اس پر درود بھیجتا رہا اور اس اپنے محبوب ﷺ کے ذکر کو ہر گھڑی بلند سے بلند تر کرتا رہا۔تو اے لوگو آؤ، اور آج دیکھو میرا یہ محبوب (محمد ﷺ) فرشتوں کے جلو میں لواء الحمد اٹھائے ہوئے

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

آرہا ہے۔اسے آج عظمتوں کی معراج مقام محمود پر فائز کیا جارہا ہے۔(سبحان اللہ۔اللہ اکبر)

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَ الصَّلٰوۃِ اُلقَائِمَۃِ آتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیلَۃَ وَالفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجۃَ الرَّفِیعَۃَ وَبَعْثہُ، مَقَاماً مَّحْمُوداً نِ اَلَّذِی وَعَدتہَ وَ اجْعَلنَا فِی شَفَاعَتِہٖ یَوْمَ القِیَامَۃِ اِنَّکَ لَاتُخْلِفُ اَلْمِیعَادo

محمد صلی اللہ علیہ وسلم احمد صلی اللہ علیہ وسلم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم صل علیٰ

یہی ہو وردِ زبان جب دنیا سے ہوں جدا

الصلوٰۃ والسلام علیك یا رسول رب العالمین

الصلوٰۃ والسلام علیك یا سیدی یا رحمۃ للعالمین

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ (صلی اللہ علیہ وسلم)

صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ (صلی اللہ علیہ وسلم)

صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ (صلی اللہ علیہ وسلم)

درود شریف

Marfat.com

ہزار بار بشویم دہن بہ مشک و گلاب
ہوز نام تو گفتن کمال بے ادبی است

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوۡلٰینَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صَلَّیۡتَ عَلَیۡہِ وَ مَلٰئِکَتُکَ وَ جَمِیعِ مَخۡلُوقَاتِکَ حَتّٰی اُلاٰنِ وَتُصَلِّی عَلَیۡہِ اِلٰی اُلَابۡدِوَ عَلٰی آلِہٖ وَ صَحۡبِہٖ وَ بَارِکۡ وَ سَلِّمۡ تَسۡلِیۡماًO

ترجمہ: (یااللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد (ﷺ) پر اور آپ کی آل اور اصحاب پر اتنی تعداد میں درود اور خوب سلام بھیج جتنی تعداد میں تو نے اور تیرے فرشتوں اور تیری تمام مخلوقات نے آج تک بھیجا اور ابد تک بھیجتے رہیں گے۔)

بے مایہ سہی لیکن شاید وہ بلا بھیجیں
بھیجی ہیں درودوں کی کچھ ہم نے بھی سوغاتیں

Marfat.com

آداب درود شریف

۱۔ حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر درود پاک بھیجنا اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔ لہذا درود شریف بھیجنے کا مقصد اللہ تعالیٰ کے حکم کی اتباع سمجھ کے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے درود بھیجنا چاہیے۔

۲۔ حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کا جسم اور لباس پاک صاف ہونا چاہیے بلکہ درود شریف باوضو ہو کر بھیجے تو زیادہ بہتر ہے ویسے بے وضو بھی درود شریف بھیج سکتے ہیں۔

۳۔ مسواک سے منہ کو صاف کریں تو بھی بہتر ہے۔

۴۔ خوشبو لگا کر درود شریف بھیجنا بہت بہتر ہے۔

۵۔ حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر درود شریف جس جگہ بیٹھ کر بھیجا جائے اس جگہ کا پاک صاف ہونا بھی ضروری ہے اور اس ماحول کا صاف ستھرا ہونا بھی ضروری ہے مجلس میں کوئی فالتو یا غیر ضروری باتیں ہرگز نہ ہونی چاہئیں۔

۶۔ حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر درود شریف مکمل یکسوئی سے لگن اور توجہ سے بھیجا جائے اور تصور میں حضور نبی کریم ﷺ کے روضۂ اقدس کو رکھنا چاہیئے۔ اور حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت کا طلبگار رہنا چاہیے۔ اور جن خوش نصیبوں کو آقائے دو جہاں سرور کائنات فخر موجودات ﷺ نے اپنے لطف و کرم سے نوازا

Marfat.com

ہے اور زیارت کا شرف بخشا ہے انہیں تو اسی صورت دل نشین کو دل اور آنکھوں میں بسالینا چاہیے اور اسی عالم کیف میں ڈوبے ہوئے درود شریف بھیجنا چاہیئے۔

۷۔ حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر درود شریف بھیجتے وقت آنکھیں بند کرلیں اور اپنے چہرے کا رخ مدینۃ المنورہ کی طرف کرلیں اور کوشش کریں کہ مراقب ہوکر درود پاک بھیجا جائے بلکہ یوں محسوس کریں کہ میری حاضری حضور نبی کریم ﷺ کی مجلس اور بارگاہ اقدس میں ہے۔

۸۔ شہرت اور ریاکاری سے بچنا چاہیئے۔ اگر کسی کے مدعو کرنے پر درود پاک کی مجلس میں حاضر ہو تو کسی پر احسان نہ سمجھے بلکہ اپنی خوش بختی سمجھے اور اللہ تعالیٰ کی رضا ہی کو پیش نظر رکھے۔

۹۔ جب بھی حضور نبی کریم ﷺ کا اسم گرامی سنے تو آپ ﷺ پر درود شریف ضرور بھیجے یعنی "صلی اللہ علیہ وسلم" کہے۔

۱۰۔ درود شریف اونچی آواز میں بھی بھیجا جاسکتا ہے اور پست آواز میں بھی۔ اگر اونچی آواز میں بھیجے تو بھی آواز معتدل ہونی چاہیے اور دلکش آواز ہونی چاہیے۔

حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر درود شریف بھیجتے وقت مندرجہ بالا آداب کو ملحوظ خاطر رکھنا ضروری ہے کیونکہ ادب اور محبت کا تقاضا یہی ہے۔

Marfat.com

طریقہ محفل درود پاک

تمام شرکاء باوضو ہوں۔اور باادب ہوکر محفل پاک میں بیٹھیں ایک صاحب (صدر محفل) کے پاس تسبیح ہوتا کہ وردشمار کیئے جاسکیں۔

صدر محفل ابتداء کریں اور دیگر شرکاء دھیمی آواز میں اتباع کریں۔

آغاز: سب سے پہلے تعوذ اور **بِسۡمِ اللّٰہِ** شریف پڑھیں۔

اَعُوۡذُ باللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَ بَارِكۡ وَسَلِّمۡ (درود مغفرت)

یہ درود پاک یا کوئی دوسرا درود پاک گیارہ مرتبہ بھیجیں

نَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمَ (گیارہ مرتبہ پڑھیں)

سُبۡحَانَ اللّٰہِ سُبۡحَانَ اللّٰہِ سُبۡحَانَ اللّٰہِ

(صرف صدر محفل پڑھیں)

کلمہ طیبہ کا ورد ایک سو ایک بار کریں

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ (101 مرتبہ)

سُبْحَانَ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ

(صرف صدر محفل پڑھیں)

درود شریف ایک سو ایک بار بھیجیں (کوئی بھی درود پاک بھیجیں)

صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَسَلِّمِ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ (101 مرتبہ)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَااِلٰهَ اِلَّاهُوَ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (گیارہ مرتبہ پڑھیں)

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِيْرِ

(گیارہ مرتبہ پڑھیں)

نعت رسول مقبول ﷺ کا اہتمام ہو سکے تو ضرور پڑھیں۔

آخر میں سورہ فاتحہ ایک مرتبہ، قل شریف تین مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

(سات مرتبہ پڑھیں)

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○

دُعا

صَلَّ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِ خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

درود شریف

درود شریف مختلف ترتیب کے ساتھ اور الفاظ کے ساتھ بے شمار ہیں مگر بعض درود شریف اپنی فضیلتوں اور خصوصیات کے سبب بہت مؤثر اور اہم ہیں۔ان کا بھیجنا دینی دنیوی اور آخرت کے لئے بہت مفید ہیں اور ان کی بہت فیوض و برکات ہیں۔

کچھ درود شریف آپ کی خدمت میں پیش کیے جارہے ہیں۔انہیں خوب ذوق اور محبت سے ورد زبان بنالیں۔انشاءاللہ دنیا و آخرت دونوں سنور جائیں گے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَ مَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡد" مَّجِید"

اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَ مَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡد" مَّجِید"

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام　　شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

درود ابراہیمی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ○

ترجمہ: اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر صلوٰۃ بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر صلوٰۃ بھیجی بے شک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے اے اللہ حضرت محمد ﷺ کو اور حضرت محمد ﷺ کی آل کو برکت دے جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کو برکت دی بے شک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم کعب بن عجزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملے انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ ہم نے حضور نبی کریم ﷺ سے التجا کی۔ یارسول اللہ ﷺ آپ ﷺ پر سلام بھیجنا تو ہم کو معلوم ہو چکا مگر ہم

درود کس طرح بھیجیں تو حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ان الفاظ کے ساتھ درود بھیجو (بخاری شریف)

یہ درود پاک ہم نماز میں بھیجتے ہیں اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام بھی آتا ہے۔اس لیے اسے درود ابراہیمی کہتے ہیں۔حضرت ابراہیم (علیہ السلام) جد الانبیاء ہیں۔حضور نبی کریم ﷺ نے اپنے ایک بیٹے کا نام اسے نسبت سے ابراہیم (علیہ السلام) رکھا۔اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے شب معراج حضور نبی کریم ﷺ سے فرمایا کہ اپنی امت کو میرا سلام کہہ دیجئے گا۔

درود ابراہیمی تمام درودوں سے اس لحاظ سے افضل ہے کہ اس درود شریف کے الفاظ خود حضور نبی کریم ﷺ کے فرمودہ ہیں۔اور آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے متعدد احادیث میں اس کی نسبت ارشاد فرمایا مختلف احادیث مبارکہ میں درود ابراہیمی کے اکیس مختلف صیغے ملتے ہیں جو درود شریف ہم نماز میں بھیجتے ہیں اس درود پاک میں سلام نہیں ہے اور سلام اس لئے نہیں ہے کہ سلام کی تعلیم صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کو پہلے ہی دی جا چکی تھی اور صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین سلام عرض کرنا پہلے ہی جانتے تھے ویسے بھی اور نماز میں بھی یعنی ------

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھا النَّبِیُّ وَرَحمۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتہ‘

صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین پہلے سلام عرض کیا کرتے تھے بعد میں درود شریف بھیجنے کا حکم آیا۔یہی صورت نماز میں بھی ہے۔پہلے ہم تشہد میں سلام عرض کرتے ہیں پھر

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

درود شریف پیش کرتے ہیں۔

یہ درود شریف نماز میں بھی بھیجا جاتا ہے۔اس درود پاک کو نماز کے علاوہ بھی کثرت سے بھیجنا چاہیے۔اس سے دینی، دنیوی فیوض و برکات حاصل ہوتی ہیں۔دنیا کے تمام کاموں میں آسانی پیدا ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال رہتی ہے حاجتیں پوری ہوتی ہیں اور مرادیں برآتی ہیں۔حضور نبی کریم ﷺ کی شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔رزق کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔برکت پیدا ہو جاتی ہے۔خاتمہ بالا یمان نصیب ہوتا ہے۔اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فضل سے آخرت کی منازل آسان ہو جائیں گی۔اور درود پاک کی کثرت کرنے والا جنت میں جائے گا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

Marfat.com

درود اکبر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَكِيَّ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قُرَيْشِيَ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَدَنِيَّ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اخْتَارَهُ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عُظَمَةُاللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَضْرَةَاللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ ط

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ ط
اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ ط
اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّداً رَّسُوْلَ اللّٰهِ ط
اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ التَّاجِ وَ الْمِعْرَاجِ ط
اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَ الْكَوْثَر ط
اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الشِّفَاعَةِ ط
اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ النِّعْمَة ط
اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَة ط
اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْمَدَنِي ط
اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْحَرَمِي ط
اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْعَرَبِيّ ط
اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْحِجَازِيّ ط
اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ التِّهَامِيّ ط
اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْهَاشَمِيّ ط
اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْقَرَيشِي ط
اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الزَّكِيّ ط
اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْاُمِّيّ ط

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِالنَّبِيِّيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُؤمِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُتَّقِينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِالصَّالِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُصْلِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِالصَّادِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِالمصَّدِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِالصَابِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْشَاهِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمَشْهُوْدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُرَابِطِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُنَجِّيِنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُفْلِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُجِيْبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِالزَّاهِدِيْنَ

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ سَیِّدِالتَّآئِبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَآئِفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ سَیِّدِالْعَاطِفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ سَیِّدِالْبَاکِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ سَیِّدِالْقَائِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ سَیِّدِالرَّاکِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ سَیِّدِالسَّاجِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُصَلِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ سَیِّدِالْقَارِئِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ سَیِّدِالْقَاعِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ سَیِّدِالزَّاھِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُوْقِنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُنَاجِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ سَیِّدِالْقَانِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ سَیِّدِالْحَافِظِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْجَآئِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْشِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاظِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَارِکِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَحِّدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَآئِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَنْصُوْرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاصِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظَّافِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَارِثِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظَفَّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْزُوْقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاغِبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْفِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّآءِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّوَّابِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَالُوْفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنِیْبِیْنَ

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام　　شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَابِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسَاكِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَافِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَافِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَآئِزِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَامِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَآئِذِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاجِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّاهِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظَّاهِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّابِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاكِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَطَهِّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطِيْعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْحُوْمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَغْفُوْرِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفٰضِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَطْلُوْبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّوَّامِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَوَّامِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الاَوَّابِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاصِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحِبِّيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْبُوْبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَوْرُوْدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَقْبُوْلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْتَاقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاشِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْشُوقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَارِفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاعِظِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَذْكُوْرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْعَمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَظِّمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَلِّغِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَادِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَدِّبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَسِّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَلِّمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاقِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاذِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَجْوَدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَبِّدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَمِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَرِّضِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَرِّحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْتَرِبِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَقَابِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَبِّحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَدَّسِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَتِّلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَامُوْلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَقِّقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُدَقِّقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الدَّاعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّآئِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاكِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَامِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْبُوْقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْصُوْمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْفُوْظِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّافِعِيْنَ

مصطفے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشَفِّعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعظِّمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَلِّفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ اُلاَظْهَرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَصَدِّقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَفَّقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَافِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْزُوْنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْرُوْرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَزِّلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَبَتِّلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ اُلاٰ مِنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَاضِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَكِّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَبْتُوْلِيْنُ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَجَّلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُمَجَّدِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَاخِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَحَمِّلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَسِّمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاسِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقِيْمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَافِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهَاجِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظْهَرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْغَافِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَرْهِنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِتِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْفِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاضِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّءُوْفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَهَجِّدِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَفِّفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ شَفِيعِ الْمُذْنِبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَدَيِّنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْضِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَادِحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَرْفَعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَشِّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْذِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَدَبِّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنشِئِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُخْلِصِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاضِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاشِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاجِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَمِّلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ اُلاَوْرَعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَالِصِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَرِّعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ اُلاَطْهَرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ اُلاَكْرَمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ اُلاَنْجَبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُكَرَّمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ اُلاَشْجَعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ اُلاَفْضَلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ اُلاَنْوَرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْرُوْفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّالِكِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَاهِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْهَادِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَهْدِيِّيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْتَبِسِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُمَكِّنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِالْفَائِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِالْفَاتِحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ مَّعَ اُلاَرْضِ اِذَابُدِّلَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ مَّعَ الصُّدُوْرِ اِذَا حُصِّلَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَسَنَاتِ اِذَاُظْهِرَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ مَّعَ السَّيِّاٰتِ اِذَا اُبْدِلَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ مَّعَ السَّيِّاٰتِ اِذَا اُنْزِلَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَاجَاتِ اِذَاقُضِيَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ مَّعَ الْجَنَّةِ اِذَا اُزْلِفَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ مَّعَ النُّفُوْسِ اِذَا زُوِّجَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ اُلاَمِيْنِ عَلٰى وَحْيِكَ
صَلٰوةً لَّاحَدَّ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صَلّٰى عَلَيْهِ جَمِيْعُ
الْمُصَلِّيْنَ مِنَ السَّا بِقِيْنَ وَالْمُؤَخَّرِيْنَ اَضْعَا فًا مُّضَاعَفَةً اَلْفَ

Marfat.com

اَلْفِ اَلْفِ فِـیْ اَلْفِ اَلْفِ وَّصَـلِّ كَـذٰلِكَ عَـلٰـی جَـمِيْعِ
اُلَانْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ عَلٰى اَهْلِ
طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ه

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ كُلِّ شَیءٍ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلٰئِكَةِ
وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمُرْسَلِيْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ
الْمَحَجَّلِيْنَ وَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ
عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَذُرِّيّٰتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَ اَحْفَادِهٖ اَجْمَعِيْنَ ه
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جِبْرِيْلَ وَ مِيْكَآ ئِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ وَ عِزْرَائِيْلَ
وَمُنْكَرٍ وَّ نَكِيْرٍ وَّالْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّ بِيْنَ وَ عَلٰى حَمَلَةِ الْعَرْشِ
وَالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ ه
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
بَارِكْ وَ سَلِّمْ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَامِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ
وَتَقْضِیْ لَـنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَ تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ
السَّيِّـئَـا تِ وَ تَـرفَـعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِهَا
اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِی الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ط

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ وَ صَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اُلاَ نبِيآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَ عَلٰى عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيرًا ط
اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِحَقِ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ اَنْ تُكْرِمَنِىْ بِرُؤْيَةِ سَيِّدِنَامُحَمَّدٍخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ فِى الْمَنَامِ وَاَنْ تَغْفِرَلِىْ وَلِوَالِدَىَّ وَلِاُ سْتَاذِىَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِين وَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَ تُجِيْرَنِىْ مِنْ عَذَابِكَ وَ تُوْجِبَ لِىْ رِضْوَانَكَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْماً كَثِيْراً كَثِيراً بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

Marfat.com

ترجمہ درود اکبر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام کے ساتھ جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

درود اور سلام آپ ﷺ پر اے رسول اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے نبی اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے حبیب اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے خلیل اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے برگزیدہ اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے سب سے بہتر مخلوق اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے مکی اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے قریشی اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے مدنی اللہ کے۔ درود اور اسلام آپ ﷺ پر اے وہ شخص کہ پسند کیا جس کو اللہ نے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے وہ شخصیت کہ عظمت دی اس کو اللہ نے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے خلیفہ اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے حاضر ہونے والے درگاہ اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے برگزیدہ اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے برہان اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے رحمت اللہ کے۔ درود اور اسلام آپ ﷺ پر اے نور اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے محمد ﷺ رسول اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے صاحب تاج اور معراج کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے صاحب حوض کوثر کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے صاحب شفاعت کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے صاحب نعمت کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے ختم کرنے

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

والے نبوت اور پیغمبری کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے نبی مدینہ والے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے نبی حرم والے۔ درود و سلام آپ ﷺ پر اے نبی عرب کے رہنے والے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے نبی حجاز والے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے نبی تہامہ والے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے نبی ہاشمی۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے نبی قریشی۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے نبی پاک۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے نبی اُمی۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مومنوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں رسولوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں نبیوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں مومنوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں نیکوکاروں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں اصلاح کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں سچوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں صبر کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں گواہوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں حاضر کئے ہوؤں

Marfat.com

کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں نجات دلانے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں فلاح والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں قبول کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں (خوف خدا سے) رونے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں رکوع کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں سجدہ کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں نمازیوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں قاریوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں بیٹھنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں زاہدوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں یقین دلانے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں ہمرازوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں قناعت کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں حافظوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں بھوکوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں حمد کرنے والوں کے

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں مرشدوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں دیکھنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں برکت والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں موحدوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں بولنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں مدد کیے ہوؤں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں مدد کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں فتح مندوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں وارثوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں فتح دیئے ہوؤں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں رزق دیئے ہوؤں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں رغبت والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں شفقت کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں روزہ رکھنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج اوپر سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں الفت کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں عابدوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں مسکینوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں موافقوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں مراد کو پہنچنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج

Marfat.com

سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں عمل کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں پناہ لینے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں نجات پانے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں پاکیزہ لوگوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں غالب ہونے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں تابعداروں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں فضیلت والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں شکر کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں پاکیزگی پسند کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں فرمانبرداروں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں رحم کئے ہوؤں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں مغفوروں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں فضیلت والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں طالبوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں مطلوبوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں پاک کئے گیوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں روزہ داروں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں قیام کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں رجوع کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں جوڑنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں محبت کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں دوستوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد

ﷺ پر جوسردار ہیں وارد ہونے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں مقبولوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں مشتاقوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں عاشقوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں معشوقوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں عارفوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں واعظوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں ذکر کئے گیوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں تونگروں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں عظمت والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں مبلغوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں منادی کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں ادب کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں تفسیر کرنیوالوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں سکھانے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں عقل مندوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں خرچ کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں سخیوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں عبادت کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں سننے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں مقربوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں رغبت دلانے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جوسردار ہیں خوش کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج

سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں نزدیکی (قرب) والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں روبرو بیٹھنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں پاک لوگوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں آہستہ (ٹھہر ٹھہر کر) قرآن پڑھنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں امید دلائے ہوؤں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں تحقیق کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں باریک بینوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں (اللہ کی طرف) بلانے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں روزہ داروں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں نیکوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں پاک لوگوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں کاملوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں پہلوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں پچھلوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں بے گناہوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں حفاظت کئے ہوؤں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں شفاعت کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں شفاعت کئے ہوؤں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں عظمت والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں الفت کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں غالبوں

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں توفیق دیئے ہوؤں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں معاف کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں غمناکوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں خوشی کیے ہوؤں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں اتارنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں ممتازوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں امن والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں تواضع کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں سوچنے (فکر کرنے) والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں عالموں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں عزت دیئے ہوؤں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں عالی شان والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں فخر کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں تحمل کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں داغ لگانے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں تقسیم کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں مقیموں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں مسافروں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں مہاجروں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں غلبہ پانے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں بخشنے والوں کے

Marfat.com

۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں حجت کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں تسبیح کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں جہانوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے ۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں راضی ہونے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں مہربانی کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں تہجد پڑھنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں بخشش مانگنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں سوال سے بچنے والوں کے ۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں بوجھ اٹھانے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سفارش کرنے والے ہیں گنہگاروں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں دین داروں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں راضی کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں صفت کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں بلند مرتبہ والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں خوشخبری دینے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں تدبیر کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں پرورش کرنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں مخلصوں کے۔یاالٰہی درود بھیج

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں ذکر کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں عاجزی کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں خشوع کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں امیدواروں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں تامل کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں خالصوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں پاک لوگوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں عزت والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں شریفوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں بہادروں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں فضیلت والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں نوروالوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں نیکوکاروں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں سالکوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں عہد کرنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں ہدایت والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں راہ پانے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں روشنی پکڑنے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں مرتبہ پانے والوں کے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار

Marfat.com

ہیں فوقیت پانے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں کھولنے والوں کے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر ساتھ زمین کے جب بدلی جائے۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر ساتھ سینوں کے جب کھولے جاویں۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر ساتھ نیکیوں کے جب ظاہر کی جاویں۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر ساتھ برائیوں کے جب بدلی جاویں۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر ساتھ برائیوں کے جب چھوڑ دی جاویں۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر ساتھ حاجتوں کے جب قضا کی جاویں۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر ساتھ بہشت کے جب کہ قریب کی جاوے۔ یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر ساتھ نفسوں کے جب ملائے جاویں۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو امانت دار ہیں اوپر تیری وحی کے درود بھیج بے حد اور بے انتہا۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر ساتھ اس عدد کے کہ معلوم ہے تجھ کو اور اولاد سردار ہمارے سیدنا محمد ﷺ پر بھی اور برکت اور سلام بھیج۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر کئی گنا اس چیز کا درود جو بھیجیں آپ ﷺ پر، سب درود خواں اگلے اور پچھلے دگنا دگنا کئی لاکھ اور درود بھیج اسی طرح تمام نبیوں اور رسولوں پر اور مقرب فرشتوں پر اور مقربین پر اور ان سب کے اوپر جو اہل تیرے طاعت ہیں۔یاالٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر ہر چیز کی گنتی کے مطابق جو بیچ دنیا اور آخرت کے ہے رحمتیں اللہ کی اور اس کے فرشتوں کی اور اسکے نبیوں کی اور اس کے رسولوں کی اور تمام اس کی خلقت کی سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں رسولوں کے اور پیشوا پرہیزگاروں کے۔اور ختم کرنیوالے نبیوں کے

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

اور کھینچنے والے ہیں روشن پیشانی اور ہاتھ پاؤں والوں کے اور شفاعت کرنے والے گنہگاروں کے۔ اور رسول ہیں جہانوں کے پروردگار کے اور آل سیدنا محمد ﷺ کے اور صحابہ کرام سیدنا محمد ﷺ کے اور اولاد سیدنا محمد ﷺ کے اور آپ ﷺ کے گھر والوں کے اور نواسوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل علیہم السلام پر اور منکر اور نکیر اور مقرب فرشتوں پر۔ اور عرش اٹھانے والوں پر۔ اور کراماً کاتبین پر۔ یا الٰہی درود بھیج اوپر ہمارے سردار سیدنا محمد ﷺ پر۔ اور ہمارے سردار سیدنا محمد ﷺ کی اولاد پر۔ اور برکت اور سلام بھیج ایسا درود کہ خلاصی دے ہم کو تمام خوفوں اور آفتوں سے اور پورا کرے تو واسطے ہمارے ساتھ اس کے تمام حاجتوں کے۔ اور پاک کر ہم کو ساتھ اس کے تمام برائیوں سے اور بلند کر دے ہم کو ساتھ اس کے نزدیک اپنے اعلیٰ درجوں پر اور پہنچا دے ہم کو ساتھ اس کے منزل مقصود پر تمام نیکیوں سے بیچ زندگانی کے اور بعد مرنے کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر اور برکت اور سلامتی اور درود بھیج تمام نبیوں اور رسولوں پر اور اپنے نیک بندوں پر۔ اور سلام بھیج بہت زیادہ بہت زیادہ۔ یا الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے بطفیل اس درود کے یہ کہ عزت دے تو مجھے ساتھ دیدار سیدنا محمد ﷺ کے جو مہر (خاتم) نبیوں کے ہیں بیچ خواب کے اور یہ کہ بخش دے تو مجھے اور میرے ماں باپ اور میرے استادوں اور تمام مومن مردوں عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو زندہ ہیں یا جو وفات پا چکے ہیں اور بچا تو مجھ کو اپنے عذاب سے اور واجب کر میرے واسطے رضا مندی اپنی۔ اور سلام بھیج۔ بہت زیادہ بہت زیادہ

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

ساتھ رحمت اپنی کے اے بڑے رحم کرنے والے۔ (میرے رب کریم)

درودا کبر ایک معروف درود شریف ہے جسے اکثر لوگ حضور نبی کریم ﷺ پر بھیجتے ہیں۔

اسے درودا کبر اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس درود شریف میں حضور نبی کریم ﷺ کی بہت سی صفات جمیلہ کا ذکر کیا گیا ہے۔ اور یہ درود شریف طویل ہونے کی وجہ سے درود اکبر کہلاتا ہے۔

جو شخص اس درود پاک کو نماز فجر سے پہلے یا بعد ایک مرتبہ درود بھیجنے کا معمول بنا لے تو اس کے دل میں حضور نبی کریم ﷺ سے دلی تعلق پیدا ہو جائے گا۔ اور انشاء اللہ العزیز آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت بھی نصیب ہوگی۔ درودا کبر عاشقان رسول ﷺ کیلئے تحفہ ہے روزانہ کا معمول بنالیں تو اللہ تعالیٰ رزق میں برکت عطا فرماتا ہے۔ ہم جو دن رات دنیوی جھمیلوں میں مگن رہتے ہیں (اور اپنے دین اسلام کو نظر انداز کئے رہتے ہیں جو کہ ہمارا اوڑھنا بچھونا ہونا چاہئے) اس سے دلوں پر زنگ لگ جاتا ہے۔ اس کی صفائی کیلئے بعد از نماز عشاء درودا کبر کی کثرت کرنا مثبت اثرات پیدا کرتا ہے۔

اگر آدمی بعد از نماز عشاء تین دفعہ درودا کبر بھیجنا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے گناہوں کو معاف فرمادے گا۔ (انشاء اللہ)

بزرگان دین نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص جمعرات کی رات کو غسل کر کے پاک صاف سفید کپڑے زیب تن کرے خوشبو لگا کر پاک اور صاف جگہ پر نہایت ادب احترام

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

سے بعداز نماز عشاء دو رکعت نفل نماز ادا کرے اور پھر درود اکبر تین مرتبہ بھیجے اور اخلاص اور صدق دل سے حضور نبی کریم ﷺ کے جمال بے مثال کے دیدار کے لئے حق تعالیٰ جل شانہ سے آرزو کرے (اور وہیں سو جائے) متواتر گیارہ رات تک یہ وظیفہ کرے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ اپنی رحمت سے حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف فرمائے گا ۔اس کیلئے ضروری ہے نماز پنجگانہ لازمی طور پر پابندی سے ادا کرے۔

اس کے بعد بھی روزانہ نماز فجر یا عشاء درود اکبر بھیجنے کا معمول بنالے اور کم از کم ایک مرتبہ روزانہ بھیجا کرے۔ اللہ تعالیٰ دینی اور دنیوی نعمتوں سے مالا مال فرمائیں گے۔

درود تاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ
وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ط دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ
وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ط اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ
فِي اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ط سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ط جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ
مَّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَ الْحَرَمِ ط شَمْسِ الضُّحٰى
بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ الْوَرٰى
مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ط جَمِيْلِ الشِّيَمِ ط شَفِيْعِ الْاُمَمِ ط صَاحِبِ
الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ط وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ
مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ
قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ
مَوْجُوْدُهٗ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ
اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ
الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السّٰلِكِيْنَ مِصْبَاحِ
الْمُقَرَّبِيْنَ مُجِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسٰكِيْنَ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ
نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِى الدَّارَيْنِ صَاحِبِ

مصطفے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

قَابَ قَوْ سَیْنِ مَحْبُوبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَ رَبِّ الْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ
الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلَانَا وَ مَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ
مُحَمَّدِبْنِ عَبْدِاللّٰهِ نُوْرٍمِّنْ نُوْرِ اللّٰهِ ط یَآاَیُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ
بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ہ

آپ ﷺ کی عظمت کی جھلک دیکھ کر معراج کی رات
تب سے جبریل کی خواہش ہے کہ بشر ہو جائے

ترجمہ درود تاج

اللہ کے نام کے ساتھ جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو صاحب تاج و معراج اور براق والے اور جھنڈے والے ہیں جن کے وسیلے سے بلا، وبا، قحط، مرض اور دُکھ دُور ہوتے ہیں آپ ﷺ کا نام نامی لکھا گیا بلند کیا گیا، قبول شفاعت کیا گیا، اور لوح و قلم میں کھدا ہوا ہے آپ ﷺ عرب و عجم کے سردار ہیں آپ ﷺ کا جسم نہایت مقدس خوشبودار پاکیزہ ہے اور خانہ کعبہ و حرم پاک میں منور ہے آپ ﷺ چاشت گاہ کے آفتاب، اندھیری رات کے ماہتاب بلندیوں کے صدر نشین راہ ہدایت کے نور، مخلوقات کی جائے پناہ اندھیروں کے چراغ، نیک اطوار کے مالک، امتوں کے بخشوانے والے بخشش و کرم سے موصوف ہیں اللہ آپ ﷺ کا نگہبان جبریل آپ ﷺ کے خدمت گزار، براق آپ ﷺ کی سواری معراج آپ ﷺ کا سفر سدرۃ المنتہیٰ آپ ﷺ کا مقام اور (قرب خداوندگی) قاب قوسین کا مرتبہ آپ ﷺ کا مطلوب ہے اور آپ ﷺ کا مقصود ہے اور مقصود آپ ﷺ کو حاصل ہے۔ آپ ﷺ رسولوں کے سردار، نبیوں میں سب سے پیچھے آنے والے، گنہگاروں کے بخشوانے والے مسافروں کے غمخوار، دنیا جہان کیلئے رحمت، عاشقوں کی راحت، مشتاقوں کی مراد، خدا شناسوں کے آفتاب، راہ حق پر چلنے والوں کے چراغ، مقربوں کے راہ نما محتاجوں غریبوں اور مسکینوں سے محبت رکھنے والے، جن وانس کے سردار، حرمین کے نبی، دونوں قبلوں (بیت المقدس و

مصطفے جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

کعبہ) کے پیشوا، اور دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ ہیں۔ آپ ﷺ مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں دو مشرقوں اور دو مغربوں کے رب کے محبوب ہیں حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جدامجد اور ہمارے اور تمام جن و انس کے آقا ہیں یعنی ابی القاسم محمد بن عبداللہ جو اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں اے نور جمال محمدی ﷺ کے مشتاقو! آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل اور آپ ﷺ کے صحابہ پر درود و سلام بھیجو جیسے بھیجنے کا حق ہے۔

درود تاج بے شمار فیوض و برکات کا حامل ہے۔ اور عاشقان رسول ﷺ کا محبوب وظیفہ ہے۔ جو شخص روزانہ کثرت سے بھیجے گا۔ اس کا دل گناہوں سے پاک ہو جائے گا۔ درود تاج صفائی قلب کیلئے اکسیر ہے۔

اگر کوئی شخص حضور نبی کریم ﷺ کے دیدار پر انوار کی زیارت کا خواہش مند ہو تو وہ درود تاج جمعہ کی شب ایک سو ستر مرتبہ بھیجے اور متواتر چالیس جمعہ تک یہی عمل جاری رکھے انشاء اللہ تعالیٰ زیارت مصطفےٰ ﷺ سے مشرف ہوگا۔

درود تاج دافع سحر اور آسیب بھی ہے۔ گیارہ مرتبہ درود تاج بھیجیں انشاء اللہ آسیب وغیرہ دفع ہو جائے گا۔

نماز فجر کے بعد سات مرتبہ روزانہ درود تاج کا وظیفہ کرنے سے رزق میں اضافہ ہوگا۔ روزانہ ایک بار درود بھیجنے سے انسان، حاسدوں، ظالموں، دشمنوں کی زیادتیوں سے محفوظ رہتا ہے۔ کسی نیک اور جائز حاجت کیلئے نصف شب کے بعد چالیس مرتبہ کچھ

Marfat.com

دنوں تک صدق دل سے بھیجنا بہت اکسیر ہے۔

شفائے امراض کیلئے پانی پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور روزانہ مریض کو پلائیں انشاء اللہ شفایابی ہوگی۔

تنگدستی دور کرنے اور معاشی خوشحالی حاصل کرنے کیلئے درود تاج بھیجیں اللہ تعالیٰ اپنی رحمتوں اور برکتوں سے نوازیں گے۔

(دلائل الخیرات، خزینہ درود شریف۔ خزانہ آخرت)

Marfat.com

درود امام بوصیری

مَـوْلَایَ صَـلِّ وَسَلِّـمْ دَائِـمًا اَبَـداً
عَـلٰـی حَبِیْبِكَ خَیْـرِ الْـخَـلْقِ كُلِّهِمِ

یَـارَبِّ صَـلِّ وَسَـلِّـمْ دَائِـمـاً اَبَـداً
عَـلٰـی حَبِیْبِكَ خَیْـرِ الْـخَـلْقِ كُلِّهِمِ

ترجمہ: اے میرے مولا اپنے حبیب ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ درود وسلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں اے پروردگار تو اپنے حبیب ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ درود وسلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب بہتر ہیں۔

یہ حضرت امام شرف الدین محمد بن سعید البوصیری رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کے قصیدہ بردہ شریف کے دیباچہ کا نعتیہ شعر ہے جو درود بوصیری کے نام سے موسوم ہے۔ یہ شعر قصیدہ بردہ شریف کا نچوڑ ہے اور بہت سے دینی اور دنیوی فوائد کا حامل ہے۔ جو شخص روزانہ ایک سو مرتبہ صبح اور ایک سو مرتبہ شام اس درود بوصیری کو پڑھے گا۔ اس کے دل میں عشق رسول ﷺ موجزن ہوگا۔ اور اگر خصوصی لگن اور دل جمعی سے حضور نبی کریم ﷺ کی

زیارت کی نیت سے پڑھے گا۔ توانشاءاللہ زیارت بھی نصیب ہوگی۔

اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو روزانہ بعد نماز عشاء پندرہ سو مرتبہ درود بوصیری نہایت توجہ سے متواتر ایک سو بیس روز تک پڑھے انشاءاللہ حضور نبی کریم ﷺ کے صدقے ہر حاجت برآئے گی۔

اگر کوئی مالی پریشانی یا دشواری پیدا ہو جائے۔ یا مقروض ہو جائے اور اس کی ادائیگی کی کوئی صورت نہ بنتی ہو تو روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھنے سے مسئلہ حل ہو جائے گا۔ شفائے امراض کیلئے یہ قصیدہ مبارکہ کے پڑھنے سے پہلے اور بعد میں سترہ سترہ مرتبہ درود پاک بھیجنا بہت مفید ہے۔

Marfat.com

درود تنجینا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنۡجِیۡنَا بِھَا مِنۡ جَمِیۡعِ اَلاَ ھۡوَالِ وَالۡاٰفَاتِ وَ تَقۡضِیۡ لَنَا بِھَا جَمِیۡعَ الۡحَاجَاتِ وَ تُطَھِّرُنَا بِھَا مِنۡ جَمِیۡعِ السَّیِّئٰاتِ وَ تَرۡفَعُنَا بِھَا عِنۡدَکَ اَعۡلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقۡصَی الۡغَایَاتِ مِنۡ جَمِیۡعِ الۡخَیۡرَاتِ فِی الۡحَیَاتِ وَ بَعۡدَ الۡمَمَاتِ اِنَّکَ مُجِیۡبُ الدَّعۡوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَیَاقَاضِیَ الۡحَاجَاتِ وَ یَا کَافِیَ الۡمُھِمَّاتِ وَیَا دَافِعَ الۡبَلِیَّاتِ وَیَا حَلَّ الۡمُشۡکِلَاتِ اَغِثۡنِیۡ اَغِثۡنِیۡ اَغِثۡنِیۡ یَا اِلٰھِیۡ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ہ

اللہ کے نام کے ساتھ جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت سیدنا محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام ڈر خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک وصاف ہو جائیں اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن ہوں اور جس کے ذریعے ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام

اچھائیوں سے بدرجہ غایت فائدہ حاصل کریں یا اللہ پاک تحقیق آپ ہماری دعاؤں کے قبول فرمانے والے ہیں اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والے اور ہماری حاجتوں کو برلانے والے اور ہماری بلاؤں کو رفع کرنے والے اور ہماری سخت مشکلات کے حل کرنے والے ہیں۔ میری فریاد کو پہنچیں، اور اسے اپنے حضور تک رسائی دیں میری عرض قبول فرمائیں یا الٰہی تحقیق تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔

درود تنجینا کا ورد کرنے سے ہر مشکل ٹل جاتی ہے۔ یہ درود نجات ہے۔ حضرت شیخ موسیٰ رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ ہم ایک قافلے کے ساتھ بحری جہاز میں سفر کر رہے تھے۔ کہ اچانک جہاز طوفان کی زد میں آ گیا۔ اور یہ طوفان اتنا شدید تھا کہ شاید ہی کوئی ایسے طوفان سے بچا ہو اور جہاز طوفان کی وجہ سے ہلنے لگا۔ ہر کوئی پریشان ہو گیا۔ جہاز والے بھی ناامید ہو گئے۔ اسی اثناء میں میری آنکھ لگ گئی۔ آنکھ کیا لگی قسمت جاگ اٹھی۔ سرور کونین حضور نبی کریم ﷺ تشریف لے آئے۔ زیارت اور دیدار جمال سے مشرف فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ اے میرے امتی پریشان نہ ہو اور جہاز پر سوار لوگوں سے کہو کہ ایک ہزار مرتبہ درود تنجینا بھیجیں اس کے فورا بعد میری آنکھ کھل گئی میں نے لوگوں کو جمع کیا اور کہا کہ فکر کی کوئی بات نہیں سب درود پاک بھیجیں۔ ابھی ہم نے تین سو بار ہی درود تنجینا بھیجا تھا۔ کہ طوفان تھم گیا اور تھوڑی دیر میں سمندر کی سطح اپنے معمول پر آ گئی۔ اور اس درود پاک کی بدولت ہم بخیر و عافیت اپنی منزل مقصود پر پہنچ گئے۔

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

علامہ شمس الدین سخاوی قدس سرہ العزیز نے فرمایا کہ حضرت حسن بن علی اسوانی رحمتہ اللہ علیہ کا ارشاد ہے کہ جو شخص کسی مہم یا پریشانی اور مصیبت میں ہو اور اس درود پاک کو ایک ہزار مرتبہ محبت اور شوق سے بھیجے۔ اللہ جل شانہٗ اس کی مصیبت ٹال دے گا اور اس کی مرادیں برلائے گا۔

(القول البدیع)

اس درود پاک کو جو شخص نہایت خضوع و خشوع سے قبلہ رو ہو کر ہر روز تین سو مرتبہ بارگاہِ رسالتِ مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں بھیجے گا۔ اللہ جل شانہ اپنے فضل و کرم سے اس کی سخت سے سخت مشکل بھی حل فرما دے گا۔

اس درود پاک کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ جو شخص بیماری کی حالت میں ڈاکٹروں، طبیبوں سے علاج کروا کر کے تنگ آ گیا ہو اور مایوس ہو گیا ہو۔ اسے چاہیے کہ اس درود پاک کی کثرت کرے اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم بہتری فرمائیں گے۔

جو شخص اس درود پاک کو صبح و شام دس دس بار بھیجے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا۔ اس کے غم مٹ جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ اسے برائیوں سے محفوظ رکھے گا۔ اس درود پاک کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ جو شخص بیماری میں گھر گیا اور طبیبوں سے عاجز آ گیا ہو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو کثرت سے بھیجے انشاء اللہ بیماری کی تکلیف سے نجات ملے گی۔

Marfat.com

سید محمد افندی عابدین رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی یاداشت میں الصلوۃ المنجیہ کا ذکر کیا ہے اور اس کے آخر میں کہا ہے کہ عارف اکبر نے "**یاارحم الراحمین یاالله**" کا اضافہ کیا ہے۔ انہوں نے اور بعض دیگر شیوخ نے بھی کہا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کو کسی مقصد کے حصول کیلئے بھیجے گا۔ وہ کامیاب ہوگا۔ جو شخص اس درود پاک کو طاعون کے دنوں میں کثرت سے بھیجے گا۔ وہ انشاءاللہ محفوظ رہے گا۔

یہ درود پاک قبولیت میں برق خاطف سے زیادہ سریع ہے۔ اکسیر اعظم ہے۔ اور بہت بڑا تریاق ہے۔ (افضل الصلوۃ علیٰ سید السادات)

اگر کوئی حاجت آن پڑے تو درود تنجینا دن میں ایک ہزار مرتبہ بھیجیں یا کم از کم تین سو مرتبہ ضرور بھیجیں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ خصوصی فضل فرمائیں گے اور خطرات و آفات آپ سے پہلو بچا کر نکل جائیں گے۔

حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمتہ اللہ علیہ کو یہ درود پاک بہت پسند تھا۔ آپ کا فرمان ہے کہ اپنے مقاصد اور مطالب میں جلد کامیابی حاصل کرنے کیلئے اس درود پاک کی کثرت کریں یا کم از کم صبح و شام گیارہ مرتبہ ضرور حضور نبی کریم ﷺ پر بھیجیں۔

Marfat.com

درود رحمت و برکت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ وَّ بَارِكۡ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ وَّ اَرۡحَمۡ سَیِّدِنَامُحَمَّدًا وَّ اٰلِ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ وَ بَارَکۡتَ وَتَرَحَمۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبۡرَاھِیۡمَ فِی الۡعٰلَمِیۡنَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَجِیۡدٌ ہ

(سعایہ)

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر، اور برکت اور سلامتی نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر، جیسا کہ تو نے درود، برکت اور رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ کی آل پر، جہانوں میں بے شک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔

یہ درود پاک بھی درود ابراہیمی کی طرح ہے۔ مگر اس میں لفظ رحمت کا اضافہ ہے۔ اور احادیث میں یہ درود پاک انہی الفاظ کے ساتھ مذکور ہوا ہے۔ اس درود پاک کا بھیجنا سراپا رحمت اور برکت ہے جو شخص اپنے دنیاوی معاملات اور دینی معمولات میں خیر و برکت کا خواہش مند ہو اسے چاہیے کہ وہ روزانہ کم از کم سات بار اس درود پاک کو اپنا معمول بنالے انشاءاللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے رحمتیں اور برکتیں شامل حال رہیں گی۔

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

درود ثواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَاَزۡوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَاَھۡلِ بَیۡتِہٖ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَاٰلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌمَّجِیۡدٌہ

(ابوداؤد)

ترجمہ: اے اللہ ہمارے امی نبی سیدنا محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات یعنی مومنین کی ماؤں پر اور آپ ﷺ کے عزیزوں پر اور اہل بیت پر درود بھیج جیسا کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر بے شک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔

اس درود پاک کا ثواب لامحدود ہے۔ لہذا جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے بھیجے گا۔ اس کو لامحدود ثواب حاصل ہوگا۔

اس درود پاک کے بھیجنے والوں کو عزت ملے گی۔ اور اس شخص کی اولاد تابعدار رہے گی۔ اس درود پاک کو بعد نماز جمعہ ایک سو مرتبہ بھیجنا چاہئیے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کر وہ ہمارے گھرانے پر درود بھیجے اور اس کا ثواب بہت بڑے پیمانے پر ناپا جائے تو اسے چاہیے کہ یہ درود پاک بھیجے۔

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

درود مقرب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنۡزِلۡہُ الۡمَقۡعَدَ الۡمُقَرَّبَ عِنۡدَکَ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ہ (طبرانی)

ترجمہ: اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج اور آپ ﷺ کی آل پر اور قیامت کے دن انہیں بلند مقام پر بیٹھا جو تیرے نزدیک مقرب ہو۔

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے بھیجے گا اسے آخرت میں حضور نبی کریم شافع محشر ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی۔ یہ درود پاک روانہ بعد نماز فجر اکتالیس (41) مرتبہ بھیجنا افضل ہے۔

اَللّٰھُمَ صَلِّ عَلیٰ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ وَّ عَلیٰ اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوۡنُ لَکَ رِضاً وَّ لِحَقِّہٖ اَدَاءً وَاَعۡطِہِ الۡوَسِیۡلَۃَ وَالۡمَقَامَ الۡمَحۡمُوۡدَ الَّذِیۡ وَعَدۡتَّہٗ وَاجۡزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھۡلُہٗ وَاجۡزِہٖ عَنَّامِنۡ اَفۡضَلِ مَا جَزَیۡتَ نَبِیًّا عَنۡ اُمَّتِہٖ وَ صَلِّ عَلیٰ جَمِیۡعِ اِخۡوَانِہٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصَّالِحِیۡنَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ہ

Marfat.com

جوشخص ہر جمعۃ المبارک کوسات مرتبہ یہ درود پاک مسلسل سات جمعۃ المبارک تک بھیجے گا۔حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد پاک ہے۔کہ اس کے لئے ہماری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (سعادۃ الدارین)

Marfat.com

اَللّٰھُمَ صَلِّ وسلم و بارك علیٰ حبیبه
سیدنا محمدِن النبی الامی معدن الجود والکرم جزی
الله عنا محمدٍ صل الله علیه وسلم وما هو اهلة

مصطفے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

درود نعم البدل صدقہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبۡدِکَ وَرَسُوۡلِکَ وَصَلِّ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنَاتِ وَالۡمُسۡلِمِیۡنَ وَالۡمُسۡلِمَاتِ ہ

(ابن حنان)

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں اور درود نازل فرما سارے مومنین اور مومنات اور مسلمین اور مسلمات پر۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ کہ اگر کسی مسلمان کے پاس صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو وہ یہ درود پاک بھیجے تو اللہ تعالیٰ اسے صدقے کا اجر بھی عطا فرمائیں گے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر یہ درود پاک بھیجا کرو کیونکہ یہ تمہارے لئے صدقہ ہے۔

حدیث شریف میں ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے غصے کو صدقے کے سوا کوئی چیز ٹھنڈا نہیں کرتی۔ لہذا جو شخص اس قابل نہ ہو کر وہ کوئی صدقہ کر سکے تو اس کے لئے یہ درود پاک ایک اچھا نعم البدل ہے۔

ہمیں اس درود پاک کو دن میں چند ایک مرتبہ ضرور حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں بھیجنا چاہیئے۔

Marfat.com

امام شعرانی علیہ الرحمتہ نے لکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے ہر وہ مسلمان شخص جس کے پاس کوئی صدقہ نہ ہو اسے اپنی دعا میں یہ درود بھیجنا چاہیے بے شک یہ پاکیزگی ہے۔ اور مومن اس وقت تک سیر نہیں ہوتا، جب تک وہ جنت میں نہ پہنچ جائے۔ اور اسے آخری فقرہ کے علاوہ شرح دلائل میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ اس حدیث کو ایک جماعت نے ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ صل اللہ علیہ وسلم۔

(سعادۃ الدارین، تحفہ الصلوۃ النبی المختار)

صَلِّ اللہ عَلٰی مُحَمَّدصَلِّ اللہ علیہ وسلم

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

درود لامحدود ثواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُه، ه (طبرانی)

ترجمہ: اے اللہ جزادے سیدنا محمد ﷺ کو ہم لوگوں کی طرف سے جس بدلے کے وہ مستحق ہیں۔ (طبرانی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اس طرح کہے تو اس کا ثواب ستر فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے رکھے گا۔ (یعنی ہزار دن تک فرشتے اس کا ثواب لکھتے رہیں گے)

Marfat.com

درود خضری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

صَلَّ اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ ہ

ترجمہ: اے اللہ اپنے محبوب سیدنا محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل اور آپ ﷺ کے صحابہ پر سلام اور درود بھیج۔

یہ درود پاک اکثر اولیا اللہ کا معمول رہا ہے۔ خاص طور پر حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمتہ اللہ علیہ عارف کامل کے بارے میں بھی بیان کیا جاتا ہے کہ آپ یہ درود پاک کثرت سے بھیجا کرتے تھے اور مریدین کو بھی یہی درود پاک بھیجنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔ اگرچہ یہ درود پاک مختصر ہے مگر معنی کے لحاظ سے جامع ہے اس درود پاک کے بے شمار فوائد ہیں۔ اس درود پاک کی کثرت کرنے والا حضور نبی کریم ﷺ کا محبوب غلام بن جاتا ہے۔ اور دین اور دنیا کی کسی چیز کی کمی اسے نہیں ہوتی۔ اور سکون قلب کی دولت بھی میسر آتی ہے۔

اولیاء نقشبندیہ مجددیہ کا مجاہدہ اور وظیفہ یہی درود شریف ہے جس سے پہلے ہی روز قرب محمدی ﷺ سے نوازا جاتا ہے اس درود پاک کے بھیجنے والے کی تربیت روح اقدس آقا دو جہاں حضرت محمد ﷺ سے ہوتی ہے۔ یا اس درود پاک کی کثرت کرنے والے کو زیر تربیت سیدنا حضرت خضر علیہ السلام دے دیا جاتا ہے اسی وجہ سے یہ درود پاک درود خضری کے نام سے موسوم ہے۔ (تحفۃ الصلوٰۃ علی النبی المختار ﷺ)

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

درود ہزارہ/صلوٰۃ چشتیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِائَۃَ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّۃٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ کے اوپر ہر ایک ذرہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے اور خوب سلام بھیج۔

یہ درود پاک طالبان روحانیت کا محبوب درود ہے۔اس درود پاک سے سالکین کی روحانی منازل آسانی سے طے ہو جاتی ہیں۔اور حضور نبی کریم ﷺ کی خاص شفقت و عنایات اور توجہ حاصل ہوتی ہے۔

آقائے دو جہاں محبوب رب العالمین حضور نبی کریم سیدنا محمد ﷺ کے دیدار جمال اور زیارت کیلئے یہ درود پاک موثر اور اکسیر ہے۔اس کیلئے ماہ رمضان المبارک میں یہ درود پاک تہجد کے وقت روزانہ ایک ہزار مرتبہ بھیجنے سے قسمت جاگ اٹھتی ہے۔

اس درود پاک کو ایک بار بھیجنے سے ایک ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔

اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ بھیجنا دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کیلئے بہت بہتر ہے۔

اس درود پاک کو بعد از نماز فجر ایک سو مرتبہ بھیجنا۔غم و فکر اور مشکلات سے نجات

Marfat.com

کیلئے اکسیر ہے انشاءاللہ تعالیٰ دل کو سکون حاصل ہوگا۔

اس درود پاک کو بعد از نماز عشاء تین سو تیرہ مرتبہ بھیجنا وسعت رزق' اور قرضہ کی ادائیگی کیلئے بہت مجرب ہے۔

اس درود پاک کا جمعہ کے روز ایک ہزار مرتبہ بھیجنا بے شمار فیوض و برکات کا حامل ہے۔

یہ درود پاک سلسلہ چشتیہ کے اکثر بزرگان کے معمول میں سے ہے۔

(دلائل الخیرات رخزانہ آخرت)

کٹے عمر میری یا مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کہتے کہتے

قضا آئے میری صل علیٰ کہتے کہتے

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

درود نعمت عظمیٰ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَصۡحَابِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکۡ وَسَلِّمۡ ہ

ترجمہ: اے اللہ ہمارے سردار سیدنا محمد ﷺ پر اور سیدنا محمد ﷺ کی آل پر اور سیدنا محمد ﷺ کے صحابہ کرام پر درود برکت اور سلام بھیج۔

یہ درود پاک ایک طرح کا دریائے رحمت ہے اور اس درود پاک کو بھیجنے والا دریائے رحمت میں غوطہ زن ہو جاتا ہے۔

اس درود پاک کو بھیجنے سے دل کی تمنائیں پوری ہوتی ہیں۔ دل اور روح کو تازگی میسر آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ دل کی مرادیں بر لاتا ہے۔

اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد کثرت سے بھیجنے سے فیوض و برکات حاصل ہوتے ہیں۔ جو شخص زیادہ مرتبہ نہ بھیج سکے اسے چاہیے کہ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ ضرور اس درود پاک کا ورد کرے۔

Marfat.com

درود غوثیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعۡدِنِ الۡجُوۡدِ وَالۡکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکۡ وَسَلِّمۡ ہ

ترجمہ: اے اللہ ہمارے سردار و آقا سیدنا حضرت محمد ﷺ جو جود و کرم کا خزینہ ہیں ان پر اور آپ ﷺ کی آل پر درود برکت اور سلام بھیج۔

یہ درود پاک رحمت خداوندی کا خزانہ ہے۔ جو شخص اس درود پاک کو تاحیات روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ بھیجتا رہے گا۔ وہ انشاءاللہ رحمت خداوندی سے مالا مال ہو جائے گا۔

یہ درود پاک خاندان قادریہ کے معمولات سے ہے۔ اکثر سلسلہ قادریہ کے بزرگان دین اپنے مریدوں کو اس درود پاک کو روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ یا پانچ سو گیارہ مرتبہ بھیجنے کی تلقین کرتے ہیں۔

جو شخص اس درود پاک کو کم از کم ایک مرتبہ روزانہ بھیجنے کا معمول بنا لے گا۔ اسے انشاءاللہ تعالیٰ اس کی برکت سے سات نعمتیں حاصل ہوں گی۔ (انشاءاللہ تعالیٰ)

1۔ رزق میں برکت حاصل ہوگی۔

2۔ تمام کاموں میں آسانی ہوگی۔

3۔ نزع کے وقت کلمہ طیبہ نصیب ہوگا۔

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

4۔ جان کنی کی سختی سے اللہ تعالیٰ محفوظ فرمائے گا۔

5۔ قبر میں وسعت نصیب ہوگی۔

6۔ اللہ تعالیٰ محتاجی سے محفوظ فرمائے گا۔

7۔ اللہ تعالیٰ کی مخلوق اس شخص سے محبت کرے گی۔

اس درود کی کثرت کرنے سے حضور نبی کریم ﷺ کی قربت نصیب ہوگی اور لطف وکرم بھی ہوگا۔ انشاءاللہ

ہے میری محبت کی پرواز مدینے تک
پہنچے گی میرے دل کی آواز مدینے تک
میں یونہی رہا رقصاں میں یوں ہی رہا سوزاں
بدلے نہ محبت کے انداز مدینے تک

درود فاتح

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الۡفَاتِحِ لِمَا اُغۡلِقَ وَالۡخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِالۡحَقَّ بِالۡحَقِّ وَالۡھَادِیۡ اِلٰی صِرَاطِكَ الۡمُسۡتَقِیۡمِ ط صَلَّ اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ حَقَّ قَدۡرِہٖ وَ مِقۡدَارِہِ الۡعَظِیۡمِ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار سیدنا حضرت محمد ﷺ پر جو ہر بند چیز کو کھولنے والے ہیں اور (آپ ﷺ) سابقوں کی انتہا ہیں (پچھلوں کے ختم کرنے والے ہیں) اور (آپ ﷺ) حق کی حق کے ساتھ مدد کرنے والے ہیں اور آپ ﷺ صراط مستقیم کی طرف ہدایت فرمانے والے ہیں۔ اے اللہ آپ ﷺ پر درود بھیج اور آپ ﷺ کی آل پر اور صحابہ کرام (رضوان اللہ علیہ اجمعین) پر ان کے حق، قدر و منزلت اور ان کی عظمت کے مطابق۔

سیدنا حضرت سید محمد البکری رحمتہ اللہ علیہ اپنے وقت کے غوث اور قطب ہوئے ہیں آپ عظیم المرتبت ولی کامل اور ہمہ وقت حضور نبی کریم ﷺ کے حضوری والے تھے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے آپ کو بے انتہا معارف اور مخفی اسرار کے خزانوں سے نوازا۔

ایک مرتبہ قافلہ والوں نے الشیخ سید محمد البکری رحمتہ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا۔ حضور آپ کا غلام مرید شہر کے بلوا میں مارا گیا ہے۔ آپ معاً مراقب ہوئے

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

تو کچھ دیر بعد سر اٹھایا اور فرمایا کہ نہیں میرا مرید زندہ ہے کیونکہ میں نے ساری جنتیں دیکھ لی ہیں اسے کہیں نہیں پایا۔ عرض کیا گیا حضور دوزخ میں؟ فرمایا میرا مرید دوزخ میں نہیں جاسکتا۔ کیونکہ میرے سب مرید یہ درود شریف حضور نبی کریم ﷺ پر بھیجتے ہیں اور پھر چند دنوں بعد وہ مرید آ گیا۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ جسم کی سلامتی۔ قلت طعام میں ہے۔ روح کی سلامتی گناہ کے ترک میں ہے اور دین کی سلامتی۔ صلوٰۃ بر خیر الانام حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ میں ہے۔

(تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المختار)

سرکار کی باتوں نے دل موہ لیا میرا
محدود نہیں ان کا اعجاز مدینے تک

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

درود شفائے قلوب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلِیۡنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الۡقُلُوۡبِ وَ دَوَائِھَا وَ عَافِیَتِ الۡاَبۡدَانِ وَ شِفَائِھَا وَ نُوۡرِ الۡاَبۡصَارِ وَ ضِیَآئِھَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحۡبِہٖ وَ بَارِكۡ وَسَلِّمۡ تَسۡلِیۡمًاہ

ترجمہ: یا اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے آقا و مولا سیدنا حضرت محمد ﷺ پر، جو دلوں کے طبیب اور ان کی دوا ہیں، اور جسموں کی عافیت اور ان کی شفا ہیں اور آنکھوں کا نور اور ان کی چمک ہیں، اور آپ ﷺ کی آل پر اور اصحاب پر۔ برکتیں اور سلامتی نازل فرما۔

یہ درود پاک تمام امراض روحانی و جسمانی کی شفاء یابی کیلئے تیر بہدف نسخہ ہے۔ خصوصاً امراض دل۔ آنکھوں کے تمام امراض۔ بدن کے ہر قسم کے امراض کیلئے شفائے کاملہ ہے۔ اس کی کثرت کرنے سے اللہ جل شانہٗ خصوصی کرم فرماتے ہیں۔

یہ درود پاک گیارہ مرتبہ بھیج کر جس مریض پر دم کریں۔ شفا ہوگی جو شخص دل کے کسی مرض میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ گیارہ دن بعد از نماز فجر تین سو پندرہ (315) مرتبہ اس درود پاک کو بھیجے انشاء اللہ شفا ہوگی۔

روزانہ ایک سو مرتبہ اس درود پاک کو چالیس روز تک بھیجنے سے ہر قسم کی لاعلاج بیماری کا انشاء اللہ کوئی بہتر حل ہو جائے گا۔

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

شیطانی وسوسے جس شخص کو بہت تنگ کرتے ہوں اسے چاہیے کہ اس درود پاک کا ورد کرتا رہے۔

سرمایہ جاں ہیں شہِ ابرار ﷺ کی باتیں
کس درجہ سکوں دیتی ہیں سرکار ﷺ کی باتیں
جی چاہے کہ ہر آن کروں میں ذکر پیمبر ﷺ
ہوتی رہیں کونین کے سردار ﷺ کی باتیں

Marfat.com

درود کمالیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمَ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الۡکَامِلِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ کَمَالَا نِھَایَۃَ لِکَمَا لِكَ وَ عَدَدَ کَمَالِہٖ ہ

ترجمہ: اے اللہ ہمارے سردار سیدنا حضرت محمد ﷺ نبی کامل پر اور آپ ﷺ کی آل پر درود وسلام اور برکتیں بھیج ایسی جیسی کہ تیرے کمال کی انتہا نہیں اور نبی پاک کے کمال کا شمار نہیں۔

یہ درود پاک بزرگ ترین درود ہے۔

بعض علما نے فرمایا ہے کہ یہ درود پاک ستر ہزار درود پاک کے برابر ہے بعض نے اس درود پاک کی فضیلت ایک لاکھ مرتبہ درود پاک بھیجنے کے برابر بتائی ہے۔ یہ درود پاک حضرت خضر علیہ السلام کی طرف بھی منسوب ہے۔

یہ درود پاک دافع نسیان بھی ہے اس درود پاک کو بھیجنے سے بیماری ختم ہو کر قوت حافظہ درست ہوگی اللہ تعالیٰ کا محبوب بندہ بننے کیلئے اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد کم از کم دس مرتبہ بھیجنا چاہیے۔

اس درود پاک کو ایک سو مرتبہ بعد نماز فجر اور ایک سو مرتبہ بعد نماز عشاء بھیجا جائے تو بے پناہ ثواب حاصل ہوگا۔

درودِ صلوٰۃ نقشبندیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسۡئَلُكَ اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِبۡرَاسِ الۡاَنۡبِیَآءِ وَ نَیِّرِ الۡاَوۡلِیَآءِ وَ زَبَرِ قَانِ الۡاَصۡفِیَآءِ وَیُوۡحِ الثَّقَلَیۡنِ وَضِیَآءِ اُلۡخَافِقَیۡنِ ہ

ترجمہ: اے اللہ ہم تجھ سے التجا کرتے ہیں کہ ہمارے سردار انبیاء کے چراغ سیدنا محمد ﷺ پر اور اولیاء کے آفتاب اور برگزیدہ بندوں کے ماہ درخشاں اور ثقلین کے سورج اور مشرق و مغرب کی ضیاء سیدنا حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج۔

یہ درود پاک سلسلہ نقشبندیہ کے کچھ حضرات میں بھیجا جاتا ہے۔ کیوں کہ یہ اس سلسلے کے بزرگ سید محمد بہاالدین نقشبندی رضی اللہ عنہ کا ہے۔ اس درود پاک کے بیشمار روحانی اثرات ہیں۔ یہ درود پاک دل کی صفائی کیلئے بہت مجرب ہے۔ یہ درود پاک تسخیر خلق کیلئے بھی مفید ہے۔

تزکیہء نفس کیلئے اس درود پاک کو بعد از نماز عشاء روزانہ گیارہ سو مرتبہ ایک سو بیس (120) دن تک بھیجنے سے نفس کو پاکیزگی حاصل ہوگی۔ بعد از نماز فجر اس درود پاک کو گیارہ مرتبہ بھیجنا نفس اور شیطان کے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔

درود شافعی رحمۃ اللہ علیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ہ

ترجمہ: اے اللہ ہمارے سردار سیدنا محمد ﷺ پر تمام ذکر کرنے والوں کے ذکر جتنا اور ذکر سے غافل رہنے والوں کے برابر درود بھیج۔

حضرت عبداللہ بن الحکم رحمتہ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کو خواب میں دیکھا۔ میں نے ان سے دریافت کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا اور مجھے بخش دیا۔ اور جنت میرے لئے اس طرح آراستہ کی جیسے دلہن کو آراستہ کیا جاتا ہے۔ اور پھر مجھ پر موتی نچھاور کئے گئے جس طرح دلہن پر نچھاور کئے جاتے ہیں۔ میں نے پوچھا۔ کس وجہ سے یہ عنایت ہوئی۔ فرمایا۔ مجھے اس درود پاک کی وجہ سے بخش دیا گیا جو میں نے کتاب الرسالہ میں نبی پاک صاحب لولاک ﷺ پر بھیجا ہے میں نے صبح اٹھ کر امام شافعی علیہ الرحمتہ کی کتاب الرسالہ میں یہ درود شریف اس طرح پایا۔

(دلائل الخیرات، القول البدیع)

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

درود ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ الطَّاھِرِ الۡمُطَھَّرِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَبَارِكۡ وَسَلِّمۡ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا سیدنا محمد ﷺ پر جو نبی امی ہیں جو پاک ہیں اور پاک کئے گئے ہیں اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ پر درود برکت اور سلام بھیج۔

حضرت خالد ابن کثیر رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کا جب وصال کا وقت آیا تو لوگوں نے ان کے سرہانے کاغذ کا ایک پرچہ پایا۔ جس پر لکھا ہوا تھا کہ اے خالد ابن کثیر تمہیں دوزخ سے نجات ہے۔

کاغذ کے اس پرچے کو دیکھتے ہی لوگوں کو بڑا تعجب ہوا۔ سب کے سب فوراً ان کے گھر والوں کے پاس جمع ہوئے اور ان کی خوبیاں معلوم کرنے لگے کہ یہ کس خوبی کی بنا پر ہوا ہے۔ گھر والوں نے بتایا کہ خالد ابن کثیر رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ ہر جمعرات کی رات حضور نبی کریم ﷺ پر دس ہزار مرتبہ بڑے ہی ادب اور اخلاص کے ساتھ یہ درود شریف بھیجتے تھے۔ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ جل شانہ نے ان کی بخشش و مغفرت فرمائی ہے۔

آج بھی اگر کوئی چاہے کہ اس کا خاتمہ بالایمان ہو۔ اور اس کی نجات ہو

Marfat.com

جائے۔تو اسے چاہیئے کہ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات میں اس درود پاک کو دس ہزار مرتبہ بھیجے۔انشاءاللہ خصوصی فضل وکرم ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ جل شانہ ایمان پر خاتمہ نصیب فرمائیں گے۔آمین۔

نگاہ لطف کے امیدوار ہم بھی ہیں
لئے ہوئے دل بے قرار ہم بھی ہیں
ہمارے دست تمنا کی لاج بھی رکھنا
تیرے فقیروں میں اے شہر یار ہم بھی ہیں

درود برکات کثیرا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی رَسُوْلِكَ الْمُصْطَفٰی وَ نَبِیِّكَ الْمُرْتَضٰی وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود سلام اور برکت بھیج اپنے چنے ہوئے رسول مصطفیٰ ﷺ اور اپنے پسندیدہ نبی مرتضیٰ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ پر ہر ایک ذرے کے عوض دس کروڑ مرتبہ۔

یہ درود پاک بہت ہی فضیلت کا حامل ہے۔ اور بعض بزرگان دین کے معمولات میں سے ہے۔

جو شخص اس درود پاک کو صدق دل سے روزانہ ایک سو مرتبہ بھیجے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسے صالحین اور شہدا کے گروہ میں شامل فرمائیں گے یہ درود پاک بے شمار نیکیوں کا حامل ہے اس کے ایک ایک لفظ کے بدلے میں ہزار ہزار نیکی ملے گی۔ اس درود پاک کے بھیجنے والے کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ اس درود پاک کو بیماری کی حالت میں بھیجنے والے کو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ صحت یابی عطا فرما دیتے ہیں۔

Marfat.com

درود دعاوودوا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ لَکَ الۡحَمۡدُ کَمَآ اَنۡتَ اَھۡلُہ، فَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَنۡتَ اَھۡلُہ، وَافۡعَلۡ بِنَا مَآ اَنۡتَ اَھۡلُہ، فَاِنَّکَ اَنۡتَ اَھۡلُ التَّقۡوٰی وَاَھۡلُ الۡمَغۡفِرَۃِ ہ

ترجمہ: اے اللہ تیرے لئے ہی حمد ہے جو تیری شان کے لائق ہے پس تو سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو تیری شان کے لائق ہے اور میرے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شان کے شایان ہو بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے تو مغفرت کرنے والا ہے۔

یہ درود پاک دعا بھی ہے اور دوا بھی۔ لہذا اس درود پاک کی کثرت کرنے سے ہر مرض سے شفا ہوگی۔ اور یہ درود پاک کو کثرت سے بھیجنے والے کی دعا انشاء اللہ تعالیٰ قبولیت کو پہنچے گی۔

دوا کھانے سے قبل اس درود پاک کو ایک مرتبہ بھیجا جائے تو اللہ تعالیٰ شفایابی عطا فرمائیں گے۔ اور اگر معالج بھی مریض کو دوا دیتے وقت اس درود پاک کو ایک مرتبہ بھیج کر دوا دیں تو اس دوا میں شفائے الٰہی بھی شامل ہو جائے گی اور مریض اس درود پاک کے صدقے جلد صحت یاب ہوگا۔

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

حضرت علامہ ابن المشتہر رحمتہ اللہ علیہ کا کہنا ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ کی ایسی حمد کروں جو سب سے افضل ہو تو اسے یہ درود پاک کثرت سے بھیجنا چاہیے۔

(دلائل الخیرات، القول البدیع)

دِلا لے چل ہمیں سوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
دکھا دے جنت کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

درود ان پر ملائک بھیجتے ہیں
توجہ جس کی ہو سوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

خدا کا پیار ہے اس دل پہ اکبر
کشش جس دل کی ہو سوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

درود چشتیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرۡضٰی بِاَنۡ تُصَلِّیَ عَلَیۡہِ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے مولیٰ سیدنا حضرت محمد ﷺ اور سیدنا حضرت محمد ﷺ کی اولاد پر جیسے تو نے انہیں محبوب کیا اور ان سے راضی ہوا۔ جیسا کہ آپ ﷺ پر درود بھیجنے کا حکم ہے۔

یہ درود پاک حضور نبی کریم ﷺ سے دل میں محبت پیدا کرنے کیلئے اکسیر ہے۔ اس کو کثرت سے بھیجنے سے دل میں عشق رسول ﷺ جاگزین ہو جاتا ہے اور جسے رسول اللہ ﷺ سے محبت نصیب ہو جائے تو اس کی دنیا تو کیا آخرت بھی سنور گئی۔

یہ درود پاک سلسلہ چشتیہ نظامیہ کے ایک بزرگ حضرت میاں علی محمد بسی شریف رحمتہ اللہ علیہ کے معمول کے وظائف میں سے ہے آپ یہ درود پاک کثرت سے بھیجا کرتے تھے اور اپنے مریدوں کو اس درود پاک کے بھیجنے کی تلقین فرماتے تھے۔

Marfat.com

درود اعزاز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ ہ

ترجمہ: اے اللہ سیدنا محمد امی نبی ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ پر درود وسلام بھیج اتنی تعداد میں کہ جس کا شمار تیرے اندازے اور علم کے مطابق ہو۔

حضرت شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو کہ حضرت شیخ محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متوسلین میں سے تھے فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں سید دو عالم ﷺ کی زیارت کی اور دیکھا کہ آپ ﷺ ایک بڑے خیمے میں جلوہ افروز ہیں اور اُمت کے اولیاء حاضر ہو کر یکے بعد دیگرے سلام عرض کر رہے ہیں۔ اور کہہ رہے ہیں کہ یہ فلاں ولی اللہ ہیں اور یہ فلاں ولی اللہ ہیں اور آنے والے سلام عرض کر کے ایک جانب ہو کر بیٹھتے جا رہے ہیں

اسی اثنا میں بہت سارے لوگ اکٹھے آ رہے ہیں اور کوئی ندا دینے والا کہہ کر رہا ہے کہ یہ محمد حنفی آ رہے ہیں۔ جب وہ سید العالمین اکرم الاولین وآخرین ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو آقائے دو جہاں ﷺ نے انہیں پاس بیٹھا لیا اور پھر سید دو عالم ﷺ نے سیدنا ابوبکر صدیق اور فاروق اعظم رضوان اللہ اجمعین کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ میں اس سے محبت کرتا ہوں مگر اس کی پگڑی بغیر شملہ کے ہے۔ اور محمد حنفی رضی اللہ تعالیٰ

عنہ کی طرف اشارہ فرمایا۔ یہ سن کر سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی۔ یارسول اللہ ﷺ اجازت ہو تو میں اس کے سر پر پگڑی باندھ دوں۔ فرمایا۔ ہاں۔ تو صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا عمامہ لے کر حضرت محمد حنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سر پر باندھ دیا اور بائیں جانب شملہ چھوڑ دیا۔ جب حضرت شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ خواب حضرت محمد حنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سنایا تو وہ اور ان کے ہم نشین سب آبدیدہ ہو گئے پھر حضرت محمد حنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شیخ شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ اب جب آپ کو سید دو عالم ﷺ کی زیارت نصیب ہو تو آپ عرض کیجئے گا کہ محمد حنفی کے کون سے عمل کی وجہ سے یہ نظر عنایت ہے۔

پھر کچھ دنوں بعد شیخ شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ زیارت عظمیٰ ﷺ سے سرفراز ہوئے تو حضرت محمد حنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وہ عرض پیش کر دی۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ وہ جو درود پاک ہر روز خلوت میں مجھ پر مغرب کے بعد بھیجتا ہے۔ یہ اس وجہ ہے۔ اور وہ یہ درود پاک (درود اعزاز) ہے۔

(سعادت الدارین)

Marfat.com

درود حل المشکلات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدۡ ضَاقَتۡ حِیۡلَتِیۡ اَدۡرِکۡنِیۡ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ ہ

ترجمہ: اے اللہ ہمارے سردار سیدنا محمد ﷺ پر درود وسلام اور برکت بھیج یارسول اللہ ﷺ میری سفارش کیجئے میرا حیلہ اور کوشش تنگ آچکے ہیں۔

یہ درود پاک مشکلات کو آسان کرنے اور انہیں دور کرنے کیلئے موثر ہے اکثر بزرگان دین نے اس درود پاک کی مشکل کے وقت کثرت کی ہے۔ یہ درود پاک مشکلات کے حل کیلئے نہایت ہی مجرب اور تریاق ہے۔ مصائب اور ابتلاء میں عجیب تاثیر رکھتا ہے ہر نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ یہ درود پاک بھیجیں۔

حضرت علامہ ابن عابدین شامی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی کتاب فتویٰ شامی میں لکھا ہے کہ ایک دفعہ دمشق کے مفتی حامد قنوی عماری رحمتہ اللہ علیہ سخت مشکل میں پھنس گئے۔ وہاں کا وزیران کا دشمن ہوگیا اور وہ بے حد پریشان ہوئے۔ رات کو جب آنکھ لگ گئی تو خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی۔ تو آپ ﷺ نے تسلی دی اور یہ درود پاک سکھایا۔ اور فرمایا جب تو یہ درود پاک بھیجے گا تو اللہ تعالیٰ تیری مشکل آسان فرما دے گا جب آپ بیدار ہوئے تو یہ درود پاک بھیجا تو اللہ تعالیٰ نے مشکل آسان کردی۔

Marfat.com

حضرت علامہ ابن عابدین شامی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک فتنہ عظیم میں اس درود پاک کو بھیجنا شروع کیا۔ میں نے ابھی دوسو مرتبہ ہی یہ درود پاک بھیجا تھا کہ ایک شخص نے مجھے اطلاع دی کہ فتنہ ختم ہوگیا ہے۔

شدید مشکلات اور مصائب میں ایک ہزار مرتبہ یہ درود پاک حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد ﷺ کی بارگاہ اقدس میں ہدیہ کریں۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ کرم فرمائیں گے۔

اس درود پاک کے بھیجنے کا طریقہ یہ ہے کہ بعد از نماز عشاء تازہ وضو کرے اور دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے۔

پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون (**قُل یَاَیُّھَا الْکٰفِرُوْن**)

دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص (**قُل ھوالله احد**)

پڑھیں۔ نفل نماز سے فارغ ہوکر ایسی جگہ پر قبلہ رخ ہوکر بیٹھے جہاں سو جانا ہو۔ اور صدق دل سے توبہ کرتے ہوئے ایک ہزار مرتبہ "**استغفر الله العظیم**" پڑھے اس کے بعد دوزانو مؤدبانہ بیٹھ کر یہ تصور کرے کہ میں رسول کریم نبی محترم ﷺ کے حضور میں حاضر ہوں اور درود پاک عرض کر رہا ہوں اور ورد کرتا جائے' دوسو بار' تین سو بار غرضیکہ جب نیند کا غلبہ ہو جائے تو اسی جگہ پر قبلہ کی طرف منہ کر کے سو جائے۔ جب پچھلی رات نیند سے بیدار ہو تو پھر اسی جگہ مؤدبانہ بیٹھ کر صبح کی نماز تک درود پاک بھیجتا رہے حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجتے وقت اپنی حاجت کا تصور ذہن میں رکھے انشاء اللہ تعالیٰ

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

راتوں میں حاجت پوری ہو جائے گی۔

(افضل الصلوٰۃ علیٰ سید السادات)

عرض حال بحضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

اے خاصۂ خاصانِ رُسل وقت دعا ہے
امت پہ تیری آ کے عجب وقت پڑا ہے
جو دین بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے
پردیس میں آج وہ غریب الغرباء ہے
وہ دین ہوئی بزم جہاں جس سے چراغاں
اب اس کی مجالس میں نہ بتی ہے نہ دیا ہے
فریاد ہے اے کشتی امت کے نگہباں
بیڑا یہ تباہی کے قریب آن لگا ہے
کر حق سے دعا امت مرحوم کے حق میں
خطروں میں بہت جس کا جہاز آ کے گھرا ہے
ہم نیک ہیں یا بد ہیں پر آخر ہیں تمہارے
نسبت بہت اچھی ہے اگر حال بُرا ہے

مولانا الطاف حسین حالی

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

درود سعادت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیۡ عِلۡمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلۡكِ اللّٰہِ ہ

ترجمہ: یااللہ ہمارے سردار سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج اس تعداد کے مطابق جو تیرے علم میں ہے ایسا درود جو اللہ تعالیٰ کے دائمی ملک کے ساتھ دوامی ہے۔

اس درود پاک کے بھیجنے سے دین و دنیا کی سعادتیں نصیب ہوتی ہیں۔ حضرت علامہ سید احمد دحلان رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص خلوص دل سے یہ درود پاک بھیجے اسے اس درود پاک کو ایک مرتبہ بھیجنے کے بدلے میں چھ لاکھ درود پاک کا ثواب ملے گا۔

جو شخص اس درود پاک کو ہر جمعہ کو ایک ہزار بار بھیجے گا۔ اس کا شمار دونوں جہانوں کے سعادت مند لوگوں میں ہوگا۔

(افضل الصلوٰۃ علیٰ سید السادات)

اوروں کو ملا ہے تو مقدر سے ملا ہے
مجھ کو تو مقدر بھی اسی در سے ملا ہے

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

درود قطب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوۡرِ الۡاَنۡوَارِ وَ سِرِّ الۡاَسۡرَارِ وَ تِرۡیَاقِ الۡاَغۡیَارِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الۡمُخۡتَارِ وَاٰلِہِ الۡاَطۡھَارِ وَ اَصۡحَابِہِ الۡاَخۡیَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰہِ وَاَفۡضَالِہٖ ہ

ترجمہ: یاالٰہی نورالانوار اور اسرارون کے راز کھولنے والے اور اغیار کے تریاق سیدنا محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل اطہار اور آپ ﷺ کے اچھے صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین پر رحمت نازل فرما اللہ کی آپ ﷺ پر بے پناہ نعمت اور فضل عطا ہو۔

حضرت سید احمد بدوی رحمتہ اللہ علیہ بہت معروف بزرگ گزرے ہیں آپ کو حضور نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس سے بے پناہ عشق تھا اور اسی عشق میں ڈوب کر آپ یہ درود پاک بھیجا کرتے تھے۔ اور یہ درود پاک درود بدوی کے نام سے بھی مشہور ہے۔

اس درود پاک کی کثرت کرنے سے انوار الٰہی حاصل ہوتے ہیں اور اسرار کا انکشاف ہوتا ہے۔ اور حضوری کا مقام حاصل ہو جاتا ہے۔ حتیٰ کہ درجہ قطبیت بھی حاصل ہو جاتا ہے۔ اسی لئے اسے درود قطب بھی کہتے ہیں۔

جو شخص یہ چاہے کہ اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نیک کام کرنے کی توفیق نصیب ہو تو اسے چاہیئے روزانہ صبح بعد از نماز فجر تین مرتبہ اور شام بعد از نماز مغرب تین مرتبہ اس درود پاک کو بھیجا کرے انشاء اللہ حسب منشا توفیق الٰہی نصیب ہوگی۔

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

یہ درود پاک رزق میں اضافہ کیلئے بھی مجرب ہے۔ جو شخص اس درود پاک کو فجر کی سنتوں کے بعد اور فرض نماز سے پہلے اکتالیس مرتبہ روزانہ بھیجے گا انشاء اللہ تعالیٰ اسے رزق واسع ملے گا۔

واہ کیا جود و کرم ہے شہِ بطحا تیرا
"نہیں" سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

دھارے چلتے ہیں عطا کے وہ ہے قطرہ تیرا
تارے کھلتے ہیں سخا کے وہ ذرہ تیرا

فرش والے تری چوکھٹ کا عُلّو کیا جانیں
خسروا عرش پہ اُڑتا ہے پھریرا تیرا

(اعلیٰ حضرت مولانا امام احمد رضا خاں بریلوی)

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

درود شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النُّوۡرِ الذَّاتِیِ السَّارِیۡ فِیۡ جَمِیۡعِ الۡاٰثَارِ وَالاَسمَآءِ وَالصِّفَاتِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَسَلِّم ہ

ترجمہ: یااللہ درود بھیج ہمارے سردار سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نور ذاتی ہیں تمام اسماء آثار وصفات میں سریان کئے ہوئے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اور اصحاب پر سلام بھیج۔

یہ درود پاک حضرت سیدابی الحسن شاذلی رحمتہ اللہ علیہ کے وظائف میں سے ہے۔آپ کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی شخص اس درود پاک کو ایک مرتبہ بھیجے گا۔تو اسے ایک لاکھ مرتبہ درود پاک بھیجنے کا ثواب ملے گا۔

اگر کسی کی کوئی حاجت ہو تو وہ اس درود پاک کو پانچ سو مرتبہ بھیجے تو اللہ جل شانہٗ اس کی مشکل آسان فرمادیتے ہیں۔

اس درود پاک کی کثرت کرنے والے کو باطنی انوار حاصل ہوتے ہیں۔اور عالم بالا کا روحانی مشاہدہ ہوتا ہے۔

Marfat.com

درود حُبِ رسول ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَحَبِيْبِنَا وَ مَحْبُوْبِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ ٥

ترجمہ: اے اللہ ہمارے سردار ہمارے حبیب ہمارے محبوب اور ہمارے مولا سیدنا حضرت محمد ﷺ پر درود برکت اور سلامتی بھیج۔

رسول اللہ ﷺ کی محبت دین اسلام کی اصل بنیاد ہے۔ حضور نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ کی دلی محبت کے حصول کیلئے اس درود پاک کو کثرت سے بھیجنا چاہیے۔ اور کثرت کرنے سے ہی دل میں کریم آقا ﷺ کی محبت جاگزین ہو جائے گی اور دیدار مصطفےٰ ﷺ سے بھی اللہ تعالیٰ جل شانہ نوازیں گے۔

Marfat.com

درود حاجت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَھۡلِ بَیۡتِہٖ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے اہل بیت پر۔

اس درود شریف کو شارح علیہ الرحمتہ احمد بن موسیٰ عن ابیہ عن جدہ سے نقل کرتے ہیں، کہ جس شخص نے اسے ہر روز ایک سو بار بھیجا، اللہ تعالیٰ جل شانہ، اس کی ایک سو حاجتیں پوری کرے گا جن میں سے تیس دنیا کی ہوں گی، اور ابن حجر نے کتاب الصواعق، میں کہا ہے کہ جعفر بن محمد جابر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کی گئی ہے کہ جس نے حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کے اہل بیت پر سو بار درود بھیجا اللہ تعالیٰ جل شانہ، اس کی سو ضرورتیں پوری کرے گا جن میں سے ستر آخرت کی ہونگی، شیخ سجاعی اس کے حاشیہ میں لکھتے ہیں درود شریف کے الفاظ یہ ہیں۔

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَھۡلِ بَیۡتِہٖ"

Marfat.com

درود جمعہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلِّمۡ تَسۡلِیۡمًا ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار سیدنا محمد ﷺ پر جو نبی الامی ہیں اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ پر اور سلام بھیج جس طرح کے بھیجنے کا حق ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن بعد از نماز عصر اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسی (80) مرتبہ یہ درود پاک بھیجے گا۔ اس کے اسی (80) سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے اور اسی (80) سال کی عبادت کا ثواب اس کیلئے لکھ دیا جائے گا۔

جمعہ کے دن درود پاک بھیجنے کی فضیلت: امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے احیاء العلوم میں کہا ہے' جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر جمعہ کے روز اسی (80) بار درود شریف بھیجتا ہے اس کے اسی (80) سال کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں' عرض کیا گیا یا رسول اللہ ﷺ آپ پر صلوٰۃ بھیجنے کا کیا طریقہ ہے فرمایا کہو'

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبۡدِکَ وَنَبِیِّکَ وَ رَسُوۡلِکَ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ ہ

اور ایک شمار کرو، شیخ نے بعض عارفین سے عارف عرسی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے، جس شخص نے اس درود پر ہمیشگی کی۔

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

اوروہ درود شریف یہ ہے۔

اللھم صل علیٰ سیدنا محمد عبدک و نبیک و رسولک النبی الامی وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم ہ

اوراس نے دن رات میں پانچ سو بار(500) درود پاک بھیجا تو وہ اس وقت تک فوت نہیں ہوگا جب تک بیداری میں آقائے دو عالم ﷺ کی اسے زیارت حاصل نہ ہو۔ امام یافعی رحمتہ اللہ علیہ سے ان کی کتاب بستان الفقرا میں ذکر کیا گیا ہے۔ کہ نبی اکرم ﷺ سے وارد ہوا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے جس نے مجھ پر جمعہ کے روز ہزار بار یہ درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ہ

بھیجا تو وہ اسی رات حضور نبی کریم ﷺ کو یا جنت میں اپنے مقام کو دیکھے گا اور اگر وہ نہ دیکھے تو دو، تین یا پانچ جمعہ ایسا ہی کرے اور ایک روایت میں "**وعلیٰ آلہ و صحبہ وسلم**" کا اضافہ ہے اور قطب ربانی سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ﷺ کی کتاب غنیۃ الطالبین میں اعرج نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایات کیا ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے جو شخص جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی ایک ایک بار اور پندرہ بار قل ھواللہ احد اور آخر نماز میں ہزار بار **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ** کہے تو بلاشبہ وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور دوسرا جمعہ پورا ہونے سے پہلے وہ

Marfat.com

مجھے دیکھے گا اور جس نے مجھے دیکھا تو اس کیلئے جنت ہے اور اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کردیئے جائینگے۔

سلطان بنا سلطانوں کا مختار بنا مختاروں کا

کان عرب سے لعل نکل کر سرتاج بنا سرداروں کا
نام محمد ﷺ اپنا رکھا سلطان بنا سرداروں کا
باندھ کر سر پر سبز عمامہ کاندھے رکھ کر کالی کملی
ساری خدائی اپنی کرلی، مختار بنا مختاروں کا

روپ ہے تیرا رتی رتی، نور ہے تیرا پتی پتی
مہر و مہ کو تجھ سے رونق ، نور بنا سیاروں کا
تیرے عرق میں گل کی بو، قامت تیرا سرو جو
بس گئیں گلیاں طیبہ کی، بھاگ کھلا گلزاروں کا

اُمی گو سب کہتے تھے، علم لدنی کا تھا علم
راز بھرا تھا سینے میں، قرآن کے تیسوں پاروں کا
ابوبکر و عمر، عثمان و حیدر، تھے چار عناصر ملت کے
کثرت وحدت میں ہے جیسے حال وہ تھا ان چاروں کا

کسب تجلی کرتے تھے، چاروں ایک ہی مہر نبوت سے
بخت رسا تھا برج شرف میں تیرے چاروں یاروں کا
بادہ عرفاں دیتا ہے ساقی وحدت کے میخانہ سے
شاد مقدر فضل خدا سے جاگا اب میخواروں کا

(مہاراجہ سرکشن پرشاد، شاد)

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

درود اسم اعظم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَالُكَ بِاِسْمِكَ الْاَعْظَمَ الْمَكْتُوْبِ مِنْ نُوْرِ وَجْهِكَ الْاَعْلَی الْمُوءَ بِّدِ۔ اَلدَّائِمِ الْبَاقِیْ الْمُخَلَّدِ۔ فِیْ قَلْبِ نَبِیِّكَ وَ رَسُوْلِكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ۔ وَاَسْئَالُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْوَاحِدِ بِوَحْدَةِ الْاَحَدِ۔ اَلْمُتَعَالِیْ عَنْ وَحْدَةِ الْكَمِّ وَالْعَدَدِ۔ اَلْمُقَدَّسِ عَنْ كُلِّ اَحَدٍ۔ وَ بِحَقِّ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْوَلَمْ یُوْلَدْ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُواً اَحَدٌ)اَنْ تُصَلِّیَ عَلیٰ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّحَیَاةِ الْوُجُوْدِ۔ وَالسَّبَبِ الْاَعْظَمِ لِكُلِّ مَوْجُوْدٍ۔ صَلَاةً تُسَبِّبُ فِیْ قَلْبِیْ الْاِیْمَانَ وَ تُحْفِظُنِیْ الْقُرْاٰنَ وَ تُفَهِّمُنِیْ مِنْهُ الْاٰیَاتِ۔ وَ تَفْتَحُ لِیْ بِهَا نُوْرَالْجَنَّاتِ۔ وَنُوْرَ النَّعِیْمِ ۔ وَ نُوْرَ النَّظْرِ اِلیٰٓ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ۔ وَ عَلیٰ اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے آپ کے اسم اعظم کے ذریعے سوال کرتا ہوں جسے آپ کی بڑی ذات پاک کے نور سے لکھا گیا ہے، جو دائمی ہے اور ہمیشہ رہنے والوں میں ہمیشہ باقی ہے۔ تیرے نبی و رسول سیدنا حضرت محمد ﷺ کے دل میں۔ اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اسم اعظم کے ذریعے جو ایک کی یکتائی سے ایک ہے مقدار اور گنتی کی اکائی

Marfat.com

سے بلندتر ہے ہرایک سے پاک ہے بوسیلہ **بسم الله الرحمن الرحیم قل هوالله احدالله الصمد لم یلد ولم یولدو لم یکن له کفواً احد**۔ کے تو ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما۔ جو کسی وجود (ہونے) کی زندگی کا راز ہیں۔ ہر موجود کے لیے بڑا سبب ہیں۔ ایسا درود جو میرے دل میں ایمان پیدا کردے اور مجھے قرآن زبانی یاد کروادے۔ اور مجھے قرآن کا مفہوم سمجھا دے اور جس سے تو میرے لیے نیکیوں اور نعمتوں کا نور کھول دے اور اپنی ذات کو دیکھنے والا نور کھول دے، اور آپ ﷺ کی آل اور صحابہ کرام پر بھی درود بھیج۔

یہ درود شریف سیدی عارف باللہ شیخ محمد تقی الدین دمشقی حنبلی رحمۃ اللہ علیہ (جو کتاب عقیدۃ الغیب کے مؤلف ہیں۔ اور ابوشعر وشعیر کے نام سے مشہور ہیں۔) کے مجموعہ **جواهر انوارِ حیاۃ القلوب فی الصلاۃ والسلام علی افضل محبوب سیدنا محمد** ﷺ۔

اس کے فوائد پر میں نے ایک مستقل رسالہ دیکھا ہے۔ جس کے مصنف نے اس کا نام اسم اعظم رکھا ہے۔ مجھے مصنف کا نام معلوم نہیں ہوسکا۔ شائد اس کے مصنف اس درود شریف کے مصنف شیخ تقی الدین خود ہیں۔ مصنف علیہ الرحمہ فرماتے ہیں یہ عظیم الشان رسالہ ہے جن میں اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے خواص وفوائد وتصرفات ذکر کیے جائیں گے۔ جن کو صاحب عقیدۃ الغیب نے ذکر کیا ہے۔ اور رجال الغیب قدس سرہم کے طریقے ذکر ہوں گے اور اس میں بڑے عجیب وغریب اسرار مذکور ہیں ان میں سے ایک

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

یہ کہ جب اسے ہر روز ایک سو مرتبہ پڑھیں اولیا میں شامل ہو جائیں گے اور اگر ہر روز ایک ہزار بار پڑھیں تو غیب سے رزق ملے گا۔ اگر ہفتہ کی رات کسی ظالم کی تباہی کے لئے اسے ہزار بار پڑھیں تو اس کی عجیب ہلاکت دیکھیں گے۔

راہزنی کا خاتمہ، اپنے بائیں پاؤں کے نیچے سے مٹھی بھر مٹی لیکر اس پر سات بار پڑھیں اور دشمن کی طرف فضا میں اسے پھینک دیں اسی وقت ان پر ہلاکت پڑے گی۔ اگر گمشدہ چیز یا بھاگنے والے، یا چوری شدہ مال، چھینا ہوا سامان امانت قرض وغیرہ وصول کرنے کے لئے ہر روز سات مرتبہ پڑھیں اور نیت یہ ہو کہ اس کا ثواب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آل، صحابہ کرام، احباب رجال الغیب تو نہ کرنے والوں اور ان کے رئیس کو پہنچایا جائے پھر غریبوں، مسکینوں اور یتیموں کو کوئی چیز اس وقت کھلاؤ جب مراد پوری ہو جائے بندوں کے پروردگار کا شکر ادا کرتے ہوئے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل وصحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین اولیاء کرام اور دوستوں کی طرف سے، تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اپنی مراد پالیں گے نیز یہ کہ کسی بیماری کا مریض ہو لوبان پر پڑھ کر اس کا دھواں مریض پر پھونک دیں اللہ کے حکم سے تندرست ہو جائے گا۔ نیز یہ دردِ سر ہو بخار ہو، آشوب چشم ہو، آنکھوں میں درد ہو، آدھے سر کو درد ہو، عرق گلاب پر سات مرتبہ اس کو پڑھیں اور ہر مرتبہ ساتھ سورہ فاتحہ بھی پڑھ کر بیمار کے سر پر اس کی مالش کریں اللہ کے حکم سے اسی وقت شفا ہو گی نیز یہ کہ جب سورۃ فاتحہ کے سات اس کو سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے بیمار کو پلا دیا تو اللہ کے حکم سے وہ شفایاب ہو گا یونہی اگر عورت یا حیوان کا دودھ نہیں تو جاری اُبلتے چشمے سے

Marfat.com

پانی لے کر اس پر سات مرتبہ فاتحہ کے ساتھ یہ درود شریف پڑھ کر اس بیمار کو پلائیں۔ اور پر چھڑکاؤ بھی کریں اللہ کے حکم سے شفا ہوگی اور دودھ جاری ہوگا۔ نیز یہ کہ یہ پانی اس بیمار کو پلائیں جس کے بیٹھنے کی جگی نکلی ہوئی ہے یا میں تکلیف ہے یا پیشاب بند ہوگیا۔ بچے کی پیدائش میں تکلیف ہوتی ہے ان سب کے لیے سورہ فاتحہ کے ساتھ سات مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر دم کریں۔ ان شاءاللہ تکلیف دور ہو جائے گی۔ یہ درود پاک بتی پر پڑھیں، تیل پر پڑھیں، پانی پر پڑھیں یا سرمہ یا مرہم وغیرہ پر پڑھیں۔ نیز یہ کہ بیمار رومال پر پڑھ کر اسے سر پر باندھ لے اس سے ذہنی عوارض ختم ہو جائیں گے اور طبیعت شفایاب ہوگی اور روح و طبیعت کو سکون ہوگا۔

ایک فائدہ یہ ہے کہ سوتے وقت یہ درود پاک پانی پر دم کر کے پی لیں غلط قسم کے خواب، گھبراہٹ، بھول، سانس میں تنگی، سینے میں درد، پیٹ کے درد، ٹونے ٹوٹکے، دل کی دھڑکن سب کے لیے مفید ہے۔

نیز یہ کہ اگر اسے لکھ کر دوکان میں رکھیں تو اس میں رونق و حسن ظاہر ہوگا دل اس کی طرف کھچے آئیں گے، تجارت میں نفع اور برکت بڑھے گی۔

نیز یہ کہ جس خیر و برکت کی طلب کیلئے اسے پڑھیں گے اس میں رغبت بڑھے گی۔ چمک اور حسن و جمال اس پر ظاہر ہوں گے۔ ایک فائدہ یہ ہے کہ جب خواب میں حضور نبی کریم ﷺ یا خضر علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہیں، کسی چیز کو معلوم کرنا چاہیں، کوئی ایسا علم حاصل کرنا چاہیں جس سے دنیا یا آخرت میں فائدہ ہو تو سوتے وقت اسے ایک سو مرتبہ

مصطفے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

پڑھ لیں باوضو اور قبلہ رخ ہو کر اور سر کے پاس کوئی خوشبو ہو مثلاً عرق گلاب، گلاب کے پھول یا ایسی ہی کوئی چیز، اب حضور نبی کریم ﷺ کی روحانیت آپ پر استعداد کے مطابق ظاہر ہوگی۔ جوں جوں درود بھیجنے والی کی قوت قوی ہوتی جائے گی۔ اور سینوں کے عجیب و غریب علوم ظاہر ہونے لگیں گے۔

جس نے خالق کی رضا کیلئے چالیس دن تک یہ عمل کیا تو اس کے دل سے حکمت کے چشمے زبان پر جاری ہوں گے اور وہ اہل کشف میں سے ہوگا۔ اور رسول اللہ ﷺ کے فیوضات سے انوار قبولیت میں رنگا جائے گا اور جو اسرار رموز آنکھوں سے اوجھل ہیں وہ متشکل ہو کر سامنے آجائیں گے۔ پس اپنا بھید ظاہر نہ کریں اور رازوں کی کُرید نہ کریں۔

ان میں سے ایک فائدہ یہ ہے بھاگے ہوئے کا لوٹ آنا ہے۔

جسے دورے پڑتے ہوں، مشکلات حل کرنے کیلئے، جادوزدہ کے جادو کو دور کرنے، قیدی کو رہائی دلانے، پریشان حال کو خوشحال کرنے، مغموم کو مسرور کرنے، دیگر عوارض پیش ہوں۔ حاملہ ہو، تو ایک اوقیہ (چالیس درہم تقریباً دس تولہ چاندی) زیتون کا تیل لیں اسے سفید شیشی میں ڈال کر مٹکے کے پیندے میں لٹکا کر قبلہ کی جانب دیوار کے سامنے رکھ دیں۔ اور لوبان کی دھونی سلگائیں کہ اولیا اللہ اور نیکوں کا عنبر یہی ہے۔ اور تمام دھونیوں کا بادشاہ ہے اور مشکلات حل کرنے والے بادشاہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے روحوں کی قبولیت جلد ہوگی، پھر دو رکعت نفل پڑھ کر اس کا ثواب رسول اللہ ﷺ کی روح پرفتوح کو ہدیہ کریں اور آپ ﷺ اور آل و اصحاب رضوان اللہ اجمعین سب کو، اس کے ساتھ اسم اعظم کو بھی ایک ہزار بار ملا لیں ان دھونیوں کے

درمیان قبلہ رخ ہوکر بیٹھ جائیں اور جس زیتون پر پڑھا ہے وہ سامنے ہو، اور اپنا ہاتھ اس پر رکھ لیں جب سب پڑھ لیں تو دو رکعتوں پر خاتمہ کریں اور اس کا ثواب اللہ کی طرف سے رسول پاک ﷺ اور حضور نبی کریم ﷺ کی آل واصحاب کی خدمت میں ہدیہ کرنے کی نیت کریں اس کے بعد زیتون پر سے ہاتھ اٹھالیں فرشتے آپ کے منہ سے (یہ کلمات) لیں گے۔ پھر حاجت مند اسے استعمال کرے کھانے میں بھی اور بطور تیل بھی۔ تین دن یا اس سے زیادہ، اللہ کے حکم سے بڑا فائدہ ہوگا۔

Marfat.com

درود مشاہدہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صَلَّ اللّٰہُ عَلٰی حَبِیۡبِہٖ رَحۡمَۃً لِّلۡعَالَمِیۡنَ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج اپنے حبیب رحمت اللعالمین ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ پر۔

مشاہدہ اللہ تعالیٰ کا اپنے خاص بندوں پر خصوصی انعام ہے یعنی اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اپنے بندوں کو چشم باطن سے غیبی اشیاء دیکھنے کی صلاحیت مرحمت فرما دیتے ہیں۔ اور یہ مشاہدہ، مجاہدہ سے حاصل ہوتا ہے۔ اس درود پاک کی خوب کثرت کرنے سے اللہ تعالیٰ اور حضور نبی کریم ﷺ کا قرب حاصل ہوتا چلا جائے گا۔ اور پھر مزید کثرت کرنے سے رحمت الٰہی کے دروازے وا ہونے لگیں گے اور مشاہدہ کی کیفیت پیدا ہوگی۔

اس درود پاک کو روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ بھیجنا اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت حاصل کرنے کیلئے افضل ہے۔

اس درود پاک کو روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ چالیس روز تک بھیجنے والے کی ہر جائز خواہش پوری ہوگی۔

Marfat.com

درود حضوری

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیۡ مَلَاتَ قَلۡبُہٗ مِنۡ جَلَالِكَ وَعَیۡنُہٗ مِنۡ جَمَالِكَ فَاَصۡبَحَ فَرِحًا مَّسۡرُوۡراً مُّؤَیَّداً مَنۡصُوراً وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَسَلِّم تَسۡلِیۡماً ہ

ترجمہ: اے اللہ سیدنا حضرت محمد ﷺ پر ایسا درود بھیج کہ جس سے آپ ﷺ کا دل تیرے جلال اور آپ ﷺ کی آنکھیں تیرے جمال میں تر رہیں پھر سرور تائید اور فتح سے صبح کر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ پر سلامتی و تسلیم نازل فرما۔

حضور نبی کریم آقائے دو جہاں نور مجسم رحمتہ اللعالمین ﷺ کی عالم روحانیت میں ایک مجلس لگی رہتی ہے ۔ اس مجلس میں صحابہ کرام، اولیا عظام، صالحین ، صدیقین، شہداء کی روحیں حاضر ہوتی رہتی ہیں اور ہمارے کریم آقا ﷺ کی بارگاہ اقدس میں یہ حضوری کا مقام ہے۔اور یہ مقامات ظاہری حیات میں صرف ان اولیا کو حاصل ہوتا ہے جنہیں مقام حضوری حضور نبی کریم ﷺ کی طرف سے نصیب ہوتا ہے۔اور یہ مقام حاصل کرنے کیلئے یہ درود پاک کثرت سے بھیجنا بڑا اکسیر ہے۔

اس درود پاک کو روزانہ اخلاص کے ساتھ گیارہ سو مرتبہ بھیجتے رہنے سے جلد حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوتی ہے ۔ اور اس کی کثرت کرنے والے کو مقام حضوری بھی نصیب ہوسکتا ہے۔

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

حضرت شیخ عبداللہ بن نعمان رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایک مرتبہ حضور نبی کریم ﷺ کی خواب میں زیارت کی تو عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں کون سا درود پاک بھیجا کروں جو آپ ﷺ کو زیادہ پسند ہو تو حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ یہ درود پاک بھیجا کرو۔ چنانچہ حضرت شیخ عبداللہ بن نعمان رحمتہ اللہ علیہ اپنی بقیہ زندگی یہی درود پاک بھیجتے رہے۔

لاتقنطوا ہے وجہ تسلی میرے لیے
امید مجھ کو تیرے ہی فضل و کرم سے ہے

درود شفاعت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَ بَارِكۡ عَلٰی حَبِیۡبِكَ شَفِیۡعِ الۡمُذۡ نِبِیۡنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصۡحَابِهٖ اَجۡمَعِیۡنَ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود وسلام اور برکت بھیج اپنے حبیب شفیع المذنبین ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے تمام صحابہ پر۔

یہ درود پاک بھی دوسرے تمام درود پاک کی طرح حضور نبی کریم ﷺ کی شفاعت کیلئے بہت مجرب ہے۔ لہذا اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ بھیجنا افضل ہے۔

اس درود پاک کو شب برات (15 شعبان المعظم کی رات) میں اکیس ہزار مرتبہ بھیجنے سے رزق میں اضافہ ہوگا۔ اس درود پاک کو چالیس روز میں سوا لاکھ مرتبہ مکمل کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔

Marfat.com

درود حبیب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصۡحَابِكَ یَا حَبِیۡبَ اللّٰہِ ہ

ترجمہ: اے اللہ کے رسول آپ ﷺ پر درود اور سلام ہو۔ اور اے اللہ کے حبیب آپ ﷺ کی آل اور صحابہ پر بھی درود اور سلام ہو۔

یہ درود پاک عاشقان مصطفٰے ﷺ کا خصوصی وظیفہ ہے اور اس کی کثرت کرنے سے بے پناہ فیوض و برکات حاصل ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمت میسر آتی ہے۔ دنیاوی غموں سے نجات ملتی ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ کی قربت نصیب ہوتی ہے ۔اس درود پاک کو ہر دعا کے آغاز اور اختتام پر بھیجنا چاہیئے ۔اور ہر فارغ وقت میں اس درود پاک کا ورد دنیا و آخرت کیلئے مفید ہے۔

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول الله

وعلیٰ اٰلك واصحابك یا حبیب الله

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

درود مستجاب الدعوات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صَلَّ اللّٰهُ عَلٰى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ ٥

ترجمہ: اے اللہ اپنے امی، کریم، نبی ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل اور آپ ﷺ کے صحابہ پر رحمت اور سلامتی نازل فرما۔

یہ درود پاک اللہ جل شانہٗ کا رحم اور کرم حاصل کرنے کا بہت بڑا وسیلہ ہے۔ اس درود پاک کو بعد نماز فجر ایک سو مرتبہ اور بعد نماز عشاء ایک سو مرتبہ بھیجنے والا ہمیشہ معزز اور مکرم رہے گا۔

یہ درود پاک تنگدستی اور مفلسی دور کرنے کیلئے بھی افضل ہے۔ اور اس درود پاک کے بھیجنے والے کے رزق میں اللہ جل شانہٗ برکت عطا فرما دیتے ہیں۔

روزانہ کم از کم گیارہ مرتبہ اس درود پاک کو بھیجنے سے برکتوں اور نعمتوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

اس درود پاک کو نوے روز تک روزانہ گیارہ سو مرتبہ بھیجنے سے حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہو جاتی ہے۔ انشاءاللہ

اس درود پاک کو جب بھی کثرت سے بھیجا جائے گا۔ تو دنیا اور آخرت کی بھلائیاں حاصل ہوں گی۔

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

درود اول وآخر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صَلَّ اللّٰہُ عَلٰی حَبِیۡبِہٖ اَکۡرَمِ الۡاَوَّلِیۡنَ وَالۡاٰخِرِیۡنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَبَارِكۡ وَسَلِّمۡ ہ

ترجمہ: اے اللہ اپنے اول اور آخر معزز حبیب ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ پر درود اور سلام بھیج۔

جو شخص ساری زندگی اللہ تعالیٰ کی یاد سے بیگانہ رہا۔ یعنی جوانی گناہوں میں گزر گئی ۔اور عمر کے آخری حصہ میں آکر موت' قبر' حشر کا خوف دامن گیر ہوا۔ اس شخص کو چاہیئے کہ اس درود پاک کو کثرت سے بھیجے۔ دن رات اس درود پاک کو ورد زباں کر لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس شخص پر اللہ تعالیٰ کی نظر کرم ہو جائے گی۔ اور بقیہ زندگی اللہ تعالیٰ نیک اعمال کی توفیق دے گا۔

اگر کسی کو کوئی شخص بلاوجہ تنگ کرتا ہو تو وہ شخص سات جمعہ تک مسلسل بعد از نماز جمعہ ایک سو گیارہ مرتبہ اس درود پاک کو بھیجے گا اللہ تعالیٰ دشمن کو مغلوب کر دے گا۔

Marfat.com

درود عالی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ الۡحَبِیۡبِ عَالِی الۡقَدۡرِ عَظِیۡمِ الۡجَاہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَسَلِّمۡ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود سلامتی اور برکت عطا فرما امی نبی سیدنا محمد ﷺ پر جو تیرے حبیب عالی قدر عظیم مرتبے والے ہیں اور آپ ﷺ کی آل اور صحابہ پر سلامتی عطا فرما۔

یہ درود پاک دینی و دنیوی حاجات کے حصول کیلئے گنجینہ ہے یہ درود پاک حصول عظمت کیلئے بہت اکسیر ہے۔

فتح و نصرت کیلئے اس درود پاک کو چالیس دن تک روزانہ بعد نماز عشاء ایک سو مرتبہ بھیجنا بہت مفید ہے۔

اگر کسی شخص کو کوئی ناجائز مقدمہ بن گیا ہو۔ وہ شخص مقدمہ کی ہر تاریخ پر اس درود پاک کو تہجد کے وقت سات سو مرتبہ بھیجے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔

Marfat.com

درود ثواب کثیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ وَّاَعْطِ سَیِّدِنَامُحَمَّدِنِ الدَّرَجَةَ وَالْوَسِیْلَةَ فِی الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ یَا رَبَّ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ اَجْزِ سَیِّدِنَامُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَاهُوَاَهْلُهٗ ہ

حضرت شیخ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے شرح دلائل میں کہا ہے کہ امام سجاعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کہا ہمارے شیخ الملوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ذکر کیا کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا میرے جس امتی نے صبح وشام مجھ پر یہ درود بھیجا، ستر فرشتے ہزار دن تک لکھتے لکھتے تھک جائینگے اور اسے اور اس کے والدین کو بخش دیا جائیگا۔

شرح فارسی میں یہی صلوٰۃ ہے۔ اسے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے جبیر نے مرفوعاً بیان کیا ہے۔ اور اس کی بڑی فضیلت بیان کی ہے۔ اور اسے کتاب شرف کی طرف منسوب کیا ہے۔ اور طبرانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے کبیر اور اوسط میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ضعیف سند کے ساتھ روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جس شخص نے کہا **جزی الله عنا سیدنامحمدا ماهو اهله** ستر فرشتے ہزار دن تک لکھتے لکھتے تھک جائینگے اور ابونعیم نے حلیہ میں اسے روایت کیا۔

Marfat.com

درود خاص الخاص

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍوَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُونُ لَکَ رِضَآءً وَلِحَقِّہٖ اَدَاءً وَاَعۡطِہِ الۡوَسِیۡلَۃَ وَالۡمَقَامَ الَّذِیۡ وَعَدۡتَّہٗ ہ

امام شعرانی علیہ الرحمتہ فرماتے ہیں' کہ ایک مرتبہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا آپ ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے اس نے کہا السلام علیکم یا اہل العزا شانخ والکرم الباذخ، نبی کریم ﷺ نے اسے حضرت سیدنا ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اپنے درمیان بٹھایا حاضرین اسے آگے بٹھانے پر بڑے متعجب ہوئے رسول پاک ﷺ نے فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام نے مجھے خبر دی ہے کہ وہ مجھ پر ایسا درود بھیجتا ہے' جو کسی نے مجھ پر اس سے پہلے نہیں بھیجا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ وہ کیسے درود بھیجتا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے یہ درود شریف بیان فرمایا۔

Marfat.com

درود کشف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صَلَّ اللّٰہُ عَلٰی نَبِیِ الرَّحۡمَۃِ شَفِیۡعِ الۡاُمَّۃِ کَاشِفِ الۡغَمَّۃِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَبَارِکۡ وَسَلِّمۡ ہ

ترجمہ: اے اللہ اپنے نبی رحمت ﷺ امت کی شفاعت کرنے والے اور پوشیدہ بھیدوں کے کھولنے والے پر اور آپ ﷺ کی آل اور صحابہ پر درود برکت اور سلام بھیج۔

اس درود پاک کو روزانہ چند مرتبہ بلاناغہ بھیجنے والے پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہوگی اور اس کے رزق میں خیر و برکت ہوگی۔ اور انشاءاللہ خاتمہ بالایمان ہوگا۔ روز قیامت حضور نبی کریم شافع محشر ﷺ کی شفاعت بھی نصیب ہوگی اور انہیں درودوں کے صدقے بندہ جنت میں داخل ہوگا۔

Marfat.com

درود انعام

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَ بَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ انۡعَامِ اللّٰہِ وَ اَفۡضَالِہٖ ہ

ترجمہ: اے اللہ! سیدنا حضرت محمد ﷺ پر درود سلام اور برکتیں بھیج اتنا جتنا کہ تیرا انعام اور بے شمار فضل وکرم ہے۔

اس درود پاک کو کثرت سے بھیجنے سے دین ودنیا کی بے شمار نعمتیں میسر آتی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت شامل حال رہتی ہے

اگر کسی کے گھر اولاد پیدا نہ ہوتی تو اسے چاہیے کہ ہر جمعہ کے روز بعد از نماز جمعہ ایک سو گیارہ (111) مرتبہ اس درود پاک کو مسجد میں بیٹھ کر بھیجے اور بعد ازاں سر بسجود ہو کر اللہ تعالیٰ جل شانہ کی حمد بیان کرے اور درود پاک بھیجے اور اولاد کیلئے اللہ تعالیٰ سے التجا کرے انشاء اللہ تعالیٰ دعا قبول ہوگی۔

کسی فوت شدہ عزیز کو ایصال ثواب کرنے کیلئے اس درود پاک کو پانچ سو (500) مرتبہ روزانہ بھیجیں اور چالیس دن اس درود پاک کو پڑھ فوت ہونے والے کو ایصال ثواب کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مرنے والے کو قبر میں راحت نصیب ہوگی۔

Marfat.com

درود وسیلہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِہٖ عِلۡمُكَ وَ اَحۡصَاہُ كِتَابُكَ صَلٰوۃً تَكُوۡنُ لَكَ رِضًی وَّلِحَقِہٖ اَدَآءً وَّاَعۡطِہِ الۡوَسِیۡلَۃَ وَالۡفَضِیۡلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیۡعَۃَ وَابۡعَثۡہُ اَللّٰھُمَّ الۡمَقَامَ الۡمَحۡمُوۡدَ الَّذِیۡ وَعَدۡتَّہٗ وَاَجۡزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَاَھۡلُہٗ وَ عَلٰی جَمِیۡعِ اِخۡوَانِہٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّ یۡقِیۡنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصَّالِحِیۡنَ ہ

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا سیدنا محمد ﷺ پر بے شمار اس کے کہ احاطہ کیا ہے اس کا تیرے علم نے اور شمار کیا ہے اس کو تیری کتاب نے ایسا درود جو تیری رضا کا باعث ہو اور آپ ﷺ کے حق کو ادا کر دے اور عطا فرما آپ ﷺ کو وسیلہ اور بزرگی اور درجہ بلند اور فائز فرما آپ ﷺ کو اے اللہ مقام محمود پر جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جزا دے آپ ﷺ کو ہماری طرف سے جس جزا کے آپ ﷺ لائق ہیں اور آپ ﷺ کے تمام بھائیوں پر انبیاء سے اور صدیقین سے اور شہیدوں سے اور صالحین سے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم جب بھی مجھ پر درود بھیجا کرو تو میرے لئے وسیلہ بھی مانگا کرو۔ صحابہ (رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین) نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ وسیلہ کیا ہے۔ فرمایا۔ جنت کا اعلیٰ درجہ یعنی مقام

محمود ہے اس درود پاک میں مقام محمود کا ذکر ہے۔ لہذا جو شخص اس درود پاک کی کثرت کرے گا اسے اللہ تعالیٰ حضور نبی کریم شافع محشر ﷺ کی شفاعت کا وسیلہ عطا کرے گا۔

اس درود پاک کا کسی نیک محفل میں بیٹھ کر ایک مرتبہ بھیجنا بھی افضل ہے۔

Marfat.com

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو
جان ہیں وہ جہاں کی جان ہے تو جہان ہے

درُود حفاظت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلۡمُكَ وَ جَرٰی بِهٖ قَلَمُكَ وَ سَبَقَتۡ بِهٖ مَشِیۡئَتُكَ وَ صَلَّتۡ عَلَیۡهِ مَلٰٓئِکَتُكَ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِكَ بَاقِیَۃً بِفَضۡلِكَ وَ اِحۡسَانِكَ اِلٰی اَبَدِالۡاٰبِدِ اَبَدًا لَّا نِهَایَۃَ لَابُدِیَّتِهٖ وَلَافَنَآءَ لِدَیۡمُوۡمَّیتِهٖ ہ

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے آقا سیدنا محمد ﷺ کی اولاد پر بے شمار اس کے جس کو تیرے علم نے احاطہ کیا ہے اور بہ شمار اس کے کہ تیرے قلم نے لکھا اور بہ شمار اس کے کہ جو پہلے ہو چکا ہے ساتھ اس کے کہ ارادہ تیرا اور بہ شمار اس کے کہ درود بھیجا ہے حضور نبی کریم ﷺ پر تیرے فرشتوں نے ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہے تیرے دوام کے ساتھ باقی رہنے والا ہے تیرے فضل و احسان سے ابدلآباد تک جس کی ابدیت کی کوئی حد نہیں اور جس کے دوام کو فنا نہیں۔

جو شخص عبادت الٰہی اور یاد الٰہی میں مشغول ہوتا ہے۔ اس پر آزمائشیں کثرت سے آتی ہیں۔

اس درود پاک کی یہ خصوصیت ہے کہ اس کے بھیجنے والے کو اللہ تعالیٰ کی حفاظت نصیب ہوتی ہے۔ اور اس درود پاک کی برکت وفضیلت سے فتنہ اور ابتلا سے نجات

ہوجاتی ہے۔لہذا اس درود پاک کو جب بھی ذکرواذکار کرنے بیٹھے تو اول وآخر کم ازکم ایک ایک مرتبہ ضرور بھیج لے تو بہتر ہے۔اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائیں گے۔

Marfat.com

درود سیدنا موسیٰ علیہ السلام

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الۡاَنۡبِیَاءِ وَ مَعۡدِنِ الۡاَسۡرَارِ وَ مَنۡبَعِ الۡاَنۡوَارِ وَ جَمَالِ الۡکَوۡنَیۡنِ وَ شَرَفِ الدَّارَیۡنِ وَ سَیِّدِ الثَّقَلَیۡنِ الۡمَخۡصُوۡصِ بِقَابَ قَوۡسَیۡنِ ہ

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا سیدنا حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج جو سب نبیوں کے آخر میں ہیں اسرار کی کان اور انوار کا منبع ہیں۔ دو جہاں کا حسن اور دونوں جہانوں کی بزرگی ہیں۔ جنوں اور انسانوں کے سردار اور قاب قوسین کے مقام خاص کے سردار ہیں۔

شیخ عبداللہ الہاروشی نے اپنی کتاب ''کنوز الاسرار'' میں ان الفاظ کی فضیلت کی شرح کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جب وہ فضل و کرم دیکھا جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے کریم آقا ﷺ کی امت کیلئے تیار کر رکھا ہے تو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائی کہ مجھے بھی حضور نبی کریم ﷺ کی امت میں شامل فرما دے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے موسیٰ! حضرت محمد ﷺ پر درود بھیجیں تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان الفاظ مذکورہ کے ساتھ حضور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجا۔ پس بلاشبہ یہ کامل درودوں میں سے ہے۔

Marfat.com

درود حفاظت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنۡبَغِی الصَّلٰوۃَ عَلَیۡہِ ہ

اے اللہ۔ ہمارے سردار سیدنا حضرت محمد ﷺ پر آپ ﷺ کے شایان شان درود بھیج۔

اس درود پاک کو دور حاضر کے حالات کے مطابق ہر وقت ورد زبان رکھنا چاہیے۔

یہ درود پاک خوف و ہراس، بدامنی، رہزنی، چوری، حادثات وغیرہ سے حفاظت کیلئے مفید ہے۔ لہذا ہر وقت بھیجتے رہنا چاہیے۔

Marfat.com

درود حاجت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُحِلُّ بِھَا عُقۡدَتِیۡ وَ تُفَرِّجُ بِھَا کُرۡبَتِیۡ وَ تُنۡقِذُنِیۡ بِھَا مِنۡ وَ حِلَتِیۡ وَ تُقَیَّلُ بِھَا عُثۡرَتِیۡ وَ تَقۡضِیۡ بِھَا حَاجَتِیۡ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحۡبِہٖ وَسَلِّمۡ ہ

اے اللہ! ہمارے آقا و مولا سیدنا حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کے اہل و صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین پر ایسا درود اور سلام بھیج جس سے میری (مشکل کی) گرہ کھل جائے اور میری مصیبت دور ہو جائے اور جس سے تو مجھے خوف سے بچالے اور جس سے تو میری لغزش کو معاف فرمادے۔ اور جس سے تو میری حاجت پوری فرمادے۔

Marfat.com

درود سید محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً مَّقبُولَۃً تُؤَدِّیْ بِھَا عَنَّا حَقَّہُ الْعَظِیْمَ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پاک پر ایسا درود جو ہمیشہ رہے۔ مقبول ہو اور اے اللہ تو اس کے سبب سے ہم سے ان (حضور نبی کریم ﷺ) کا بڑا حق ادا کرے۔

سیدنا حضرت محمد بن سلیمان جزولی رحمتہ اللہ علیہ (صاحب دلائل الخیرات) شہر فاس کے ایک گاؤں میں پہنچے تو ظہر کی نماز کا وقت آخر ہونے کو تھا۔ آپ نے وضو کرنا چاہا تو دیکھا کہ ایک کنواں ہے لیکن کنویں سے پانی نکالنے کیلئے رسی اور ڈول وغیرہ نہیں ہے۔ آپ پریشان ہوئے اور ادھر ادھر دیکھنے لگے کہ اب پانی کے حصول کیلئے کیا کیا جائے۔ وہیں کچھ فاصلہ پر ایک آٹھ نو سالہ بچی مکان کی چھت سے دیکھ رہی تھی اس نے پوچھا حضرت آپ کیا تلاش کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا بیٹی مجھے وضو کرنا ہے۔ مگر کنویں سے پانی نکالنے کیلئے کوئی چیز نہیں مل رہی۔ اس بچی نے پوچھا آپ کا نام کیا ہے فرمایا مجھے محمد بن سلیمان جزولی کہتے ہیں۔ بچی نے کہا کہ آپ اس قدر مشہور بزرگ ہیں مگر آپ کنویں سے پانی بھی نہیں نکال سکتے۔ یہ کہہ کر بچی مکان سے نیچے اتری اور کنویں میں اپنا لعاب

Marfat.com

دہن ڈال دیا۔ پانی ایک دم جوش میں آ گیا اور ابل کر باہر بہنے لگا۔ آپ نے وضو کیا۔ نماز ادا کی اور سیدھے اس بچی کے گھر تشریف لے گئے اور فرمایا اے پیاری بیٹی تمہیں اللہ تعالیٰ جل شانہ اس کے تمام انبیائے کرام اور امام الانبیاء حضور نبی کریم ﷺ کا واسطہ دیتا ہوں مجھے یہ تو بتاؤ کہ تمہیں یہ مرتبہ کیسے حاصل ہوا ہے بچی نے جواب دیا اگر آپ اس قدر بڑی قسم نہ دیتے تو میں ہرگز آپ کو یہ بات نہ بتاتی۔

پھر اس بچی نے بتایا کہ مجھے یہ رتبہ حضور نبی کریم ﷺ پر یہ درود پاک بھیجنے کی وجہ سے حاصل ہوا ہے تب آپ نے اس درود پاک کے بھیجنے کی اجازت اس بچی سے چاہی اور اس واقعہ سے متاثر ہو کر آپ نے اپنی شہرہ آفاق کتاب دلائل الخیرات لکھی اور اس میں اس درود پاک کو درج فرمایا۔

Marfat.com

درود حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ اسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ۝

ترجمہ: یااللہ ہمارے سردار سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر اپنی تمام معلومات کی گنتی کے مطابق درود بھیج۔ میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ اور قائم رکھنے والا ہے اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔

یہ درود شریف اور استغفار حضرت خواجہ خواجگان سیدنا اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا موروثی درود شریف ہے ہر نماز کے بعد کم از کم گیارہ بار ضرور بھیجیں عشاء کی نماز کے بعد یا تہجد و فجر کے بعد کثرت سے بھیجیں۔ انشاء اللہ بہت فیوض و برکات حاصل ہوں گی۔

Marfat.com

درود بشارت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَا کَانَ وَمَا یَکُوۡنُ وَ عَدَدَ مَا اَظۡلَمَ عَلَیۡہِ الَّیۡلُ وَاَضَآءَ عَلَیۡہِ النَّھَارُ ہ

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا اور مولا سیدنا حضرت محمد ﷺ پر بہ شمار اس کے جو ہو چکا جو ہو رہا ہے اور جو ہوگا اور بہ شمار ان چیزوں کے کہ تاریک ہوئی ان پر رات اور روشن ہوا ان پر دن۔

اس درود پاک کو بھیجنا خوش خبری کی دلیل ہے۔

اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو اسے چاہیئے کہ رات کو سونے سے پہلے گیارہ سو مرتبہ اس درود پاک کو گیارہ روز تک روزانہ بھیجے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔

اس درود پاک کو سوا لاکھ مرتبہ بھیج کر کسی فوت شدہ شخص کو ایصال ثواب کرنا بہت افضل ہے۔

Marfat.com

درود نصرت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنۡ خَتَمۡتَ بِہِ الرِّسَالَۃَ وَاَیَّدۡتَہٗ بِالنَّصۡرِ وَ الۡکَوۡثَرِ وَالشِّفَاعَۃِ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج اس ذات پاک ﷺ پر جس کے ساتھ تو نے رسالت کو ختم کیا اور تائید فرمائی اس کی اپنی مدد سے اور کوثر اور شفاعت سے۔

یہ درود پاک غیب کی طرف سے مدد کا آئینہ دار ہے۔ لہذا جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے بھیجنے کا معمول بنالے اس شخص کے ہر کام میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد شامل حال ہوگی اور اس کے تمام کام آسانی سے سرانجام پا جائیں گے۔

اس درود پاک کی کثرت کرنے والے کو حضور نبی کریم ﷺ کی شفاعت بھی نصیب ہوگی اور آپ ﷺ کے دست اقدس سے حوض کوثر سے جام بھی نصیب ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور یہ بہت بڑا اعزاز ہے۔ دنیاوی اعتبار سے بھی اپنے کام کرنے کی جگہ پر روزانہ گیارہ مرتبہ اس درود پاک کا ورد معمول بنالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کاروبار میں خیر و برکت ہوگی۔

Marfat.com

درود دیدار

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کَمَا تُحِبُّ وَ تَرۡضَاہُ لَہٗ ہ

ترجمہ: اے اللہ حضور اقدس سیدنا محمد ﷺ اور سیدنا حضرت محمد ﷺ کی آل اولاد پر رحمت نازل فرما جس طرح تجھے محبوب اور پسند ہے۔

جو شخص پاکیزگی اور طہارت کے ساتھ اس درود پاک کو ہمیشہ تین سو تیرہ (313) مرتبہ بھیجنے کا معمول بنالے گا۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ اس شخص کو خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کے دیدار سے مشرف فرمائے گا۔ (جذب القلوب)

یہ درود پاک حضور نبی کریم ﷺ کے دیدار کیلئے بہت موثر ہے اس درود پاک کی اہم خصوصیت یہ ہے کہ اسے کثرت سے بھیجنے سے حضور نبی کریم ﷺ سے محبت نصیب ہو جاتی ہے اور جس دل میں محبت مصطفےٰ ﷺ ہو۔ اس کیلئے اس سے بڑی اور کوئی سعادت نہیں ہے۔

اگر کوئی شخص اس درود پاک کو بعد نماز جمعہ مدینہ طیبہ کی طرف منہ کر کے ہزار مرتبہ ہر جمعہ بھیجے گا۔ اسے بھی حضور نبی کریم ﷺ کی خواب میں زیارت نصیب ہوگی۔

اگر کوئی شخص اس درود پاک کو بھیجے تو ستر (70) فرشتے ایک ہزار دن تک اس شخص کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

درود تعلق

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَ بَارِكۡ عَلٰی رَسُوۡلِكَ الۡمَبۡعُوۡثِ رَحۡمَةً لِّلۡعَالَمِیۡنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود وسلام اور برکت بھیج اپنے رسول رحمت العالمین ﷺ پر جو مبعوث کیے گئے اور آپ ﷺ کی آل اور صحابہ پر بھی۔

حضور نبی کریم ﷺ پر کثرت سے یہ درود پاک بھیجنے سے حضور نبی کریم ﷺ سے ایک خاص تعلق پیدا ہو جاتا ہے۔ اور ایک خاص نسبت بھی۔ لہذا جو شخص اس درود پاک کو ہمیشہ بھیجے گا اس پر حضور نبی کریم ﷺ کی نظر عنایت اور شفقت ہوگی اور وہ آقائے دو جہاں ﷺ کی نگاہ پر انوار کی بدولت ظاہری و باطنی طور پر پاکیزہ ہو جائے گا۔

Marfat.com

درود ثمرات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰینَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوۡرَاقِ الزَّیۡتُوۡنِ وَ جَمِیۡعِ الثَّمَارِ ہ

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا و مولا سیدنا حضرت محمد ﷺ پر جتنے زیتون کے پتے ہیں اور جتنے پھل ہیں ان کے عدد کے مطابق۔

حضرت علامہ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ رشید عطاء رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے بیان کیا۔ کہ مصر میں ایک بزرگ تھے جن کا نام ابوسعید خیاط رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ تھا وہ اکیلے رہتے تھے۔ اور لوگوں سے کوئی میل جول نہ تھا۔ کچھ عرصے بعد ابوسعید خیاط رحمتہ اللہ علیہ کو لوگوں نے حضرت ابن رفیق رحمتہ اللہ علیہ کی مجلس میں بہت کثرت سے آتے جاتے دیکھا۔ لوگوں کو تعجب ہوا۔ تو آپ سے دریافت کیا۔

حضرت ابوسعید خیاط رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کی مجھے حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت نصیب ہوئی تو آپ ﷺ نے حکم فرمایا۔ کہ ابن رفیق کی مجلس میں جایا کرو۔ اس لئے کہ وہ اپنی مجلس میں مجھ پر کثرت سے درود شریف بھیجتا ہے۔

اس درود پاک کے بھیجنے والے کے رزق میں خوب اضافہ ہوگا اور اللہ تعالیٰ اسے ثمرات دنیاوی سے نوازے گا۔

درود باطن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صَلَّ اللّٰہُ عَلٰی النَّبِی اَلۡاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلِّم صَلوٰۃً وَسَلَاماً عَلَیۡكَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ ہ

ترجمہ: اے اللہ اپنے امی نبی ﷺ پر درود بھیج اور آپ ﷺ کی آل پر اور سلامتی اے اللہ کے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ اور سلام ہو۔

ہمارے کریم آقا حضور نبی محترم ﷺ امی نبی تھے۔ (یعنی آپ ﷺ نے کسی بھی انسان سے کوئی علم پڑھنا لکھنا نہیں سیکھا) اور اللہ تعالیٰ نے انہیں خود ہر علم سکھایا۔

جو شخص رسول اللہ ﷺ کی اس صفت امی کو بیان کرے اس کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ جل شانہ اس شخص کو اپنے غیبی علم سے عطا فرماتا ہے یعنی اس شخص پر اسرار و رموز اور علم باطن کا کشف ہونے لگتا ہے۔

اس درود پاک کی یہ خصوصیت ہے کہ اسے مرشد کی اجازت سے بھیجنے والا صاحب کشف ہو جاتا ہے۔ اس کا ظاہر اور باطن پاکیزہ ہو جاتے ہیں۔

Marfat.com

درود قرآنی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ بِعَدَدِ مَا فِی جَمِیۡعِ الۡقُرۡآنِ حَرۡفًا حَرۡفًا وَ بِعَدَدِ کُلِّ حَرۡفٍ اَلۡفًا اَلۡفًا ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پاک پر اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین پر بمطابق قرآن کے حروف کی تعداد کے اور ہر ہر حرف کے بدلے ایک ایک ہزار کے عدد کے مطابق۔

اس درود پاک میں اللہ تعالیٰ سے التجا کی گئی ہے کہ اے اللہ جل شانہ قرآن مجید کے ہر ہر حرف کے بدلے حضور نبی کریم ﷺ پر درود بھیج۔

اس درود پاک کے بھیجنے والے پر اللہ تعالیٰ کی بہت رحمتیں ہوتی ہیں۔ اس درود پاک کو ایک مرتبہ بھیجنے سے ملائیکہ آسمانوں پر اور انسان زمین پر اگر اللہ تعالیٰ کی رحمت جمع کرنا چاہیں تو ناممکن ہے۔

اس درود پاک کے بھیجنے والے کے دل میں حضور نبی کریم ﷺ کی کمال درجہ محبت پیدا ہوتی ہے۔ جو شخص اس درود پاک کو قرآن مجید کی تلاوت کے اول و آخر سات سات مرتبہ بھیجے وہ ہمیشہ پرسکون رہے گا۔

صبح و شام اس درود پاک کو کم از کم تین مرتبہ بھیجنا گھر میں خیر و برکت کا موجب ہے۔

Marfat.com

اگر بارش نہ ہوتی ہوتو لوگوں کو چاہیے کہ مسجدوں میں جمع ہوکر اجتماعی صورت میں سوالاکھ مرتبہ حضور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجیں اور اس کے بعد دعا مانگیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ بارگاہ رب العزت میں مقبول ہوگی اور اللہ کی رحمت ضرور برسے گی۔

(خزینہ درود شریف، خزانہ آخرت)

Marfat.com

دُرود نوری

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوۡرِ الۡاَنۡوَارِ وَسِرِّ الۡاَسۡرَارِ وَسَیِّدِ الۡاَبۡرَارِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہِ الۡمُنَوَّرِیۡنَ وَبَارِکۡ وَسَلِّمۡ اَللّٰھُمَّ نَوِّرۡبِھَا سِرِّیۡ وَسَرِیۡرَتِیۡ وَبَصَرِیۡ وَبَصِیۡرَتِیۡ وَدُنۡیَایَ وَاَھۡلِیۡ وَعِیَالِیۡ اِلٰی یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار سیدنا محمد ﷺ پر جو نوروں کے نور ہیں جو اسراروں کا سر ہیں اور جو ابراروں کے سردار ہیں اور آپ ﷺ کی آل پر اور اصحاب پر جو منور ہیں اور برکت وسلام بھیج اے اللہ منور کر دے میری روح اور جسم کو اور میری آنکھوں کو اور میری بصیرت کو اور میرے دین اور دنیا کو اور میرے اہل وعیال کو روز قیامت تک۔

اس درود پاک کو بھیجتے رہنے سے اللہ تعالیٰ بندے کے دل میں نور پیدا فرما دیتے ہیں۔ لہذا اس درود پاک کو بھیجنے سے دل پاکیزہ ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے۔ اور بہت کثرت سے بھیجنے سے ولایت اور اسرار الٰہی کھلنے لگتے ہیں اور بندے کو اللہ تعالیٰ کی نورانی تجلیات کا جلوہ نظر آنے لگتا ہے۔ لہذا اس درود پاک کی کثرت رحمت خداوندی کے حصول کیلئے بہت مفید ہے۔

اس درود پاک کو روزانہ ہر نماز کے بعد کم از کم ایک دفعہ بھیجنے والے کو اللہ تعالیٰ آنکھوں کی بیماری سے محفوظ فرماتا ہے۔

Marfat.com

اس درود پاک کو اپنے نفس کی اصلاح کیلئے بعد نماز فجر روزانہ سات مرتبہ بھیجنا بہت مجرب ہے۔

اگر کسی شخص کے اہل وعیال فرمانبردار نہ ہوں اور نیکی کی راہ سے ہٹ گئے ہوں تو اس شخص کو چاہیے کہ اس درود پاک کو ہر جمعرات بعد از نماز عشاء گیارہ جمعرات تک ایک سو گیارہ مرتبہ بھیجا کرے انشاءاللہ تعالیٰ اصلاح ہوگی۔

درود خاتمہ بالخیر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحۡبِہٖ وَ سَلِّمۡ بِعَدَدِ کُلِّ حَرۡفٍ جَرٰی بِہِ الۡقَلَمِ ہ

اے اللہ! ہمارے آقا سیدنا حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین پر درود اور سلام بھیج ان حروف کی تعداد کے مطابق جو قلم سے لکھے گئے۔

اس درود شریف کو کتاب ''بغیۃ المسترشدین فی تلخیص فتاویٰ بعض الائمۃ من العلما المتاخرین'' میں مفتی سید شریف عبدالرحمٰن بن محمد باعلوی نے ان دعاؤں اور اذکار میں ذکر کیا ہے جو نمازوں کے بعد شرعاً مطلوب ہیں بعض عارفین سے منقول ہے۔ کہ جو شخص نماز مغرب کے بعد بات چیت کرنے سے پہلے دس مرتبہ یہ درود شریف حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں بھیجے۔ اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

(حدائق الارواح لباسودان/سعادۃ الدارین)

درود محمدی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَ رَسُوۡلِكَ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ بِعَدَدِ اَنۡفَاسِ الۡخَلَآئِقِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ خَلۡقِ اللّٰہِ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا سیدنا حضرت محمد ﷺ اور سیدنا حضرت محمد ﷺ کی آل اولاد پاک پر جو تیرے بندے، رسول، نبی امی ہیں اس مقدار میں درود بھیج کہ اس کی تعداد ہو اتنی جتنی مخلوق سانس لیتی ہے اور اتنا جب تک قائم رہے اللہ کی مخلوق۔

یہ درود پاک حضور نبی کریم ﷺ کے نام اقدس کے ساتھ منسوب ہے درود محمدی ﷺ کے بے شمار فوائد ہیں۔ یہ درود پاک حضور نبی کریم ﷺ کی محبت کے حصول کیلئے ایک راز ہے۔ اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد کم از کم ایک مرتبہ بھیجنا چاہیے تا کہ بندہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی رحمت میں رہے۔

اس درود پاک کو چالیس دن میں سوا لاکھ مرتبہ بھیجنا ہر مشکل کے حل کیلئے مجرب ہے۔

Marfat.com

درودِ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبۡدِکَ وَرَسُوۡلِکَ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اٰلِ اِبۡرَاھِیۡمَ وَ بَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی اٰلِ اِبۡرَاھِیۡمَ ؕ

ترجمہ: اے اللہ اپنے بندے اور رسول سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نازل فرما جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر درود نازل فرمایا اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ کہ ہم نے عرض کیا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجنا تو ہمیں معلوم ہو چکا ہے۔ اب ہم درود کس طرح بھیجا کریں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ یوں پڑھو.....اور یہ اوپر مذکور کیا گیا درود پاک تعلیم فرمایا۔

(بخاری شریف جلد سوم)

یہ درود پاک بھی ایک طرح کا درود ابراہیمی ہی ہے۔ جو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تلقین فرمایا۔ یہ درود پاک بھی فیوض و برکات کا منبہ ہے۔

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

درود مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّم وَبَارِكۡ عَلٰی حَبِیۡبِكَ الۡمُصۡطَفٰی وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمۡ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج اپنے حبیب مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور سلامتی بھیج۔

اس درود پاک کا بھیجنا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی محبت اور توجہ کا حصول ہے۔

اس درود پاک کو بھیجتے رہنے والا نیک صفات کا حامل ہو جائے گا۔

اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد بھیجنے والا انشاء اللہ تعالیٰ ذلت سے محفوظ رہے گا۔

اس درود پاک کو کثرت سے بھیجنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے۔

اور وہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں محو ہو جاتا ہے اور اسے سچے خواب آنے لگتے ہیں۔

اگر کسی بیمار شخص کے سرہانے اس درود پاک کو ایک سو مرتبہ بھیجا جائے اور اس کے بعد حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطہ سے اللہ تعالیٰ جل شانہ کے حضور صحت یابی کی دعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ شفاء فرماتے ہیں۔

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

درود مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّم وَبَارِكۡ عَلٰی حَبِیۡبِكَ الۡمُجۡتَبٰی وَ رَسُوۡلِكَ الۡمُرۡتَضٰی وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاصۡحَابِهٖ اَجۡمَعِیۡنَ ہ

ترجمہ: اے اللہ رحمت سلام اور برکت بھیج اپنے مقبول حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اپنے برگزیدہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور سب صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین) پر۔

یہ درود پاک اکثر مشائخ عظام کا پسندیدہ درود شریف ہے۔ ایک بزرگ کا قول ہے کہ جو شخص اپنے مرشد کی اجازت اور دعا سے جمعرات کی رات (آدھی رات گزرنے کے بعد) تہجد کے نوافل ادا کرے اور ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پڑھے اور اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درود پاک بھیجے اور اس طرح یہ عمل گیارہ روز تک مسلسل جاری رکھے انشاء اللہ تعالیٰ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مستفید ہوگا۔

Marfat.com

درود سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ ط وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی امی ہیں اور سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پاک پر جس طرح درود بھیجا تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے اور برکت نازل فرما سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی امی ہیں جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے

حضرت عبداللہ بن مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص آیا اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیٹھ گیا۔ اور ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے پھر کہنے لگا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا تو ہم نے جان لیا۔ مگر نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کس طرح درود بھیجیں۔ حضرت عبداللہ بن مسعود انصاری کا کہنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے۔ یہاں تک کہ ہم نے خیال کیا کہ یہ شخص سوال نہ کرتا تو اچھا تھا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم مجھ پر درود بھیجو تو یوں کہو۔ (اوپر مذکور درود پاک تعلیم فرمایا) (حصن حصین ص 137)

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

درود محمود

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ اَجۡعَلۡ صَلٰوتِكَ وَرَحۡمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَاِمَامِ الۡمُتَّقِیۡنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیۡنَ عَبۡدِكَ وَرَسُوۡلِكَ اِمَامِ الۡخَیۡرِ وَقَائِدِ الۡخَیۡرِ وَرَسُوۡلِ الرَّحۡمَةِ اَللّٰھُمَّ ابۡعَثۡہُ الۡمَقَامَ الۡمَحۡمُوۡدَ نِ الَّذِیۡ یَغۡبِطُہٗ بِہِ الۡاَوَّلُوۡنَ وَالۡاٰخِرُوۡنَ ہ

ترجمہ: اے اللہ! اپنی صلوٰۃ، رحمت، اور برکت بھیج سید المرسلین، امام المتقین، خاتم النبیین ﷺ پر جو تیرے بندے، رسول، خیر کے امام اور رسول رحمت ہیں۔ اور آپ ﷺ کو مقام محمود عطا فرما۔ جس پر رشک کرتے ہیں پہلے والے اور پچھلے سب۔

یہ درود پاک خیر و برکت کیلئے بہت اکسیر ہے۔

اس درود پاک کے بھیجنے والے پر اس کے گھر بار، کاروبار وغیرہ میں خیر و برکت ہوتی ہے اور اولاد پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہوتی ہے۔

اس درود پاک کو روزانہ بعد نماز فجر کم از کم گیارہ مرتبہ بھیجنا حصول برکت کیلئے بہت مفید ہے۔

جو شخص رات کو سوتے وقت ایک سو مرتبہ اس درود پاک کو بھیجے گا۔ اللہ تعالیٰ کے حفظ و امان میں رہے گا۔

Marfat.com

جوشخص گیارہ دن مسلسل بعد نماز عشاء تین سو تیرہ (313) مرتبہ یہ درود پاک بھیجے گا وہ قرض سے نجات پائے گا۔

اگر کوئی شخص اس درود پاک کو ایک سو مرتبہ بھیج کر کسی حاکم کے پاس کام کی غرض سے جائے گا تو حاکم مہربان ہوگا۔

Marfat.com

درود سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنۡ رُّوۡحُہٗ مِحۡرَابُ الۡاَرۡوَاحِ وَالۡمَلٰئِکَۃِ وَالۡکَوۡنِ ہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنۡ ھُوَ اِمَامُ الۡاَنۡبِیَاءِ وَالۡمُرۡسَلِیۡنَ ہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنۡ ھُوَ اِمَامُ اَھۡلِ الۡجَنَّۃِ عَبَادِ اللّٰہِ الۡمُوۡمِنِیۡنَ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ان پر جن کی روح۔ روحوں کی، ملائکہ کی، اور کائنات کی محراب ہے۔ اے اللہ درود بھیج ان پر جو نبیوں اور رسولوں کے امام ہیں۔ اے اللہ درود بھیج ان پر جو اہل جنت اور اللہ کے مومن بندوں کے امام ہیں۔

Marfat.com

درود مغفرت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِہٖ وَسَلِّمۡ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اور سلام بھی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس شخص نے یہ درود پاک بھیجا۔ وہ شخص اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور اگر بیٹھا ہوا تھا تو کھڑا ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

(سعادۃ الدارین، دلائل الخیرات)

Marfat.com

درود طیب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صَلَّ اللّٰہُ عَلَیۡكَ یَا شَفِیۡعَ الۡمُذۡنِبِیۡنَ سَیِّدِنَا وَ مَوۡلٰیۡنَا اَحۡمَدِ مُجۡتَبٰی مُحَمَّدِ مُصۡطَفٰی وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَ اَزۡوَاجِہٖ وَ اَحۡبَابِہٖ وَ ذُرِّیّتِہٖ وَ اَھۡلِ بَیۡتِہٖ وَ اَھۡلِ طَاعَتِكَ اَجۡمَعِیۡنَ ہ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا درود خاص ہو آپ ﷺ پر اے گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے ہمارے سردار اور آقا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات پر اور آپ ﷺ کے احباب اور آپ ﷺ کے رشتہ داروں پر اور آپ ﷺ کے اہل بیت پر اور تمام آپ ﷺ کی اطاعت کرنے والوں پر۔

حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر اس درود پاک کو بھیجتے رہنے سے گناہوں سے پاکیزگی حاصل ہوتی ہے۔ اگر بندہ اللہ تعالیٰ کے حضور سچی توبہ کرلے اور صبح وشام اس درود پاک کو وردِ زباں کرلے تو انشاء اللہ تعالیٰ تمام گناہوں سے معافی ہو جائے گی اور زندگی نیکیوں کی طرف مائل رہے گی اور آئندہ زندگی بھی اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے عافیت میں گزر جائے گی اور حضور نبی کریم ﷺ کی توجہ بھی شامل حال رہے گی۔

ہر نماز کے بعد اس درود کو کم از کم ایک مرتبہ بھیجنا افضل ہے۔

بعد از نماز جمعہ تین سو تیرہ (313) مرتبہ بھیجنے سے رزق میں اضافہ ہوگا۔

شب برات (شعبان المعظم کی پندرھویں رات) میں اگر اس درود پاک کو بھیجا جائے تو ہر مشکل حل ہو جائے گی۔ آمین

(خزینہ درود شریف / دلائل الخیرات)

وہ کمال حُسن حضور ﷺ ہے کہ گمان نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں
بخدا خدا کا یہی ہے در نہیں اور کوئی مفر مقر!
جو وہاں سے ہو یہیں آ کے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں

(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی)

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

درود مدنی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّم وَ بَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ اُلۡاُمِّیِّ وَ اَزۡوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھۡلِ بَیۡتِہٖ صَلٰوۃً وَّ سَلَامًا لَا یُحۡصٰی عَدَدُ ھُمَا وَلَا یَقۡطَعُ مَدَدُھُمَا ہ

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ! درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا سیدنا محمد ﷺ پر جو نبی امی ہیں اور آپ ﷺ کی ازواج پر جو مسلمانوں کی مائیں ہیں اور آپ ﷺ کی اولاد پاک اور آپ ﷺ کے اہل بیت پر ایسا درود وسلام کہ نہ شمار کیا جا سکے ان کا عدد اور نہ ختم ہو اس کی کثرت۔

اس درود پاک کو جمعہ کی رات تہجد کے وقت تین سو تیرہ (313) مرتبہ مسلسل سات جمعہ کی راتوں میں بھیجنا حاجت روائی کیلئے اکسیر ہے۔ اگر کوئی شخص غم زدہ اور پریشان حال ہو۔ اسے چاہیے اس درود پاک کو نماز جمعہ کے بعد ایک سو مرتبہ بھیجے اس کی پریشانی اللہ تعالیٰ دور فرمائیں گے یہ درود پاک غربت وافلاس سے نجات کیلئے بھی بہت مفید ہے۔ اگر تنگ دستی کا وقت ہو تو اس درود پاک کو بعد از نماز فجر روزانہ ایک سو مرتبہ بھیجا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد تنگ دستی دور ہو جائے گی۔

درود حصول رحمت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً دَائِمًا وَسَلِّمۡ سَلَامًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیۡبِكَ وَ سَیِّدِ اَنۡبِیَائِكَ وَاٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ فَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ اَلۡعَالَمِیۡنَ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ابدی اور ابدی سلام بھیج اپنے حبیب ﷺ اور انبیاء کے سردار ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ پر پس تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔

جو شخص اس درود پاک کو روزانہ چند بار بھیجنے کا معمول بنالے اس کا حضور نبی کریم ﷺ سے ایک خاص تعلق پیدا ہو جاتا ہے۔ نیز اس درود پاک کی کثرت کرنے والے سے اللہ تعالیٰ راضی ہو جاتا ہے۔ اور اپنی نعمتوں اور رحمتوں سے مالا مال کر دیتا ہے۔

درود پاک دل کے میل کچیل کو دھو کر صاف شفاف کر دیتا ہے جس کی وجہ سے بہت سے دینی فوائد حاصل ہو جاتے ہیں۔

درود حصول عزت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الرَّفِیۡعِ مَقَامُهُ الۡوَاجِبِ تَعۡظِیۡمُهُ وَ اِحۡتِرَامُهُ صَلٰوۃً لَّا تَنۡقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا تَفۡنٰی سَرَمَدًا وَّلَا تَنۡحَصِرُ عَدَدًا ہ

ترجمہ: اے اللہ درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار سیدنا محمد ﷺ پر اور ہمارے آقا سیدنا محمد ﷺ کی آل پر جن کا مقام بہت بلند ہے جن کی تعظیم اور احترام فرض ہے ایسا درود جو کبھی منقطع نہ ہو اور کبھی فنا نہ ہو اور جسے کوئی شمار نہ کر سکے۔

اس درود پاک کو تلاوت کلام مجید کے وقت اول و آخر بھیجنا باعث پاکیزگی دل ہے۔ جو شخص اس درود پاک کو روزانہ بعد از نماز فجر اور بعد از نماز عشاء بھیجے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس بندے کی عزت میں اضافہ فرما دیتے ہیں۔

یہ درود پاک حصول عزت و عظمت کیلئے بہت مفید ہے۔

جس کسی اجتماع وغیرہ میں جائیں تو اس درود پاک کو وہاں بھیجتے رہیں انشاء اللہ بخریت واپسی ہوگی۔

اپنے کام کی جگہ پر بیٹھ کر روزانہ اکیس (21) مرتبہ اس درود پاک کو اکتالیس (41) روز تک روزانہ بھیجیں۔ انشاء اللہ عزت نصیب ہوگی اور اگر کوئی شخص ملازمت میں کسی شخص کو بلاوجہ تنگ کرتا ہو تو اس درود پاک کے بھیجنے پر مہربان ہو جائے گا۔

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

اگر کسی شخص پر (اللہ نہ کرے) کوئی آفت ومصیبت آپڑے اور کسی مقدمے میں پھنس جائے تو ہر تاریخ پیشی پر اس درود پاک کا کثرت سے ورد کرے اور عدالت میں پیشی کے دوران بھی اس درود پاک کا ورد کرتا رہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ کامیابی نصیب ہوگی۔

خلیق آئے کریم آئے رؤف آئے رحیم آئے
کہا قرآن نے جن کو صاحب خلق عظیم آئے
تجلی عام فرماتے ہوئے شمس الضحیٰ آئے
امام الانبیاء آئے محمد مصطفیٰ ﷺ آئے
مبارک ہو زمانے کو کہ ختم المرسلین آئے
سحاب رحم بن کر رحمت للعالمین آئے

مصطفے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

درود بلندی درجات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَکۡرَمِ خَلۡقِكَ وَسِرَاجِ اُفُقِكَ وَاَفۡضَلِ قَائِمٍ بِحَقِّكَ الۡمَبۡعُوۡثِ بِتَیۡسِیۡرِكَ وَرِفۡقِكَ صَلٰوۃً یَّتَوَالٰی تَکۡرَارُھَا وَ تَلُوۡحُ عَلَی الۡاَکۡوَانِ اَنۡوَارُھَا ہ

ترجمہ: اے اللہ درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا سیدنا محمد ﷺ اور ہمارے آقا سیدنا محمد ﷺ کی آل پر جو تیری سب مخلوق سے معزز ہیں اور تیرے افق کے آفتاب ہیں اور تیرے حق کے قائم کرنے والوں میں سے افضل ہیں اور بھیجے گئے ہیں آسانی اور نرمی کے ساتھ ایسا درود بھیج جو پے در پے دہرایا جاتا رہے اور چمکیں سب مخلوق پر اس کے انوار۔

اس درود پاک کو کثرت سے بھیجنا بلندی درجات کا بہترین ذریعہ ہے جو شخص اس درود پاک کو بھیجتا رہے اللہ تعالیٰ جل شانہ اس پر اپنی خاص رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اور اس کے گناہ معاف فرماتا ہے اور اس شخص کے درجات بلند فرما دیتا ہے۔

اس درود پاک کو روزانہ کم از کم گیارہ مرتبہ بھیجنے کا معمول بنالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر کام میں آسانی ہوگی۔ اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے درمیان عزت نصیب فرمائیں گے۔

Marfat.com

درود کوثر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الۡاَوَّلِیۡنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الۡاٰخِرِیۡنَ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیۡنَ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الۡمَلَاءِ الۡاَعۡلٰی اِلٰی یَوۡمِ الدِّیۡنِ ۝

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار سیدنا محمد ﷺ پر اولین میں اور درود بھیج ہمارے سردار سیدنا محمد ﷺ پر آخرین میں اور اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار سیدنا محمد ﷺ پر نبیوں میں اور درود بھیج ہمارے سردار سیدنا محمد ﷺ پر مرسلین میں اور درود نازل فرما۔ ہمارے سردار سیدنا محمد ﷺ پر ملاء اعلیٰ میں قیامت کے دن تک۔

اس درود پاک کے کثرت سے بھیجنے والے کو حضور نبی کریم ﷺ ساقی کوثر کے دست اقدس سے جام کوثر نصیب ہوگا۔ یہ کتنا بڑا اعزاز ہے۔ یعنی وہ شخص یقیناً جنتی ہوگا اور پھر حضور نبی کریم شافع محشر ﷺ کی قربت کا عالم کہ آپ ﷺ کے دست اقدس سے جام کوثر نصیب ہو رہا ہے

حضرت خواجہ حسن بصری رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ جو صوفیا کے جد اعلیٰ ہیں وہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص حضور نبی کریم ﷺ کا قرب حاصل کرنا چاہیے وہ درود کوثر کی کثرت کرے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد کامیابی نصیب ہوگی اس درود پاک کو ورد زبان رکھنے والا دنیا میں بھی باعزت ہو جاتا ہے۔

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

درود تامہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَاصَلَّیۡتَ عَلٰی سَیِّدِنَااِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبۡرَاھِیۡم ○ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی سَیِّدِنَااِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبۡرَاھِیۡم فِی الۡعٰلَمِیۡنَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَجِیۡدٌ ○السَّلَامُ عَلَیۡكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحۡمَتُہُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ○

حضرت ابوالمواہب شاذلی قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں۔

ایک دن میں نے درود پاک جلدی جلدی پڑھنا شروع کردیا تاکہ میرا ورد جو کہ ایک ہزار روزانہ کا تھا جلدی پورا ہوجائے تو شاہ کونین ﷺ نے فرمایا اے شاذلی، تجھے معلوم نہیں کہ جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے۔ اور فرمایا یوں پڑھ!

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آہستہ آہستہ اور ترتیب کے ساتھ پڑھو۔

پھر فرمایا کہ ہاں اگر وقت کم ہو تو پھر جلدی پڑھنے میں حرج نہیں ہے۔ نیز فرمایا کہ یہ جو میں نے تجھے ہدایت کی یہ افضلیت کے طور پر ہے۔ ورنہ جیسے بھی درود پاک پڑھو۔ وہ درود ہی ہے اور بہتر یہ ہے کہ جب تو درود پاک پڑھنا شروع کرے تو اول و آخر درود تامہ پڑھ لیا

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

کرے اگرچہ ایک ایک ہی بار پڑھے۔ حضرت شیخ ابوالمواہب شاذلی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا تو آقائے دوجہاں ﷺ نے فرمایا کہ اے شاذلی تمہارے شیخ ابوسعید صفروی مجھ پر درود تامہ بہت پڑھتے ہیں آپ ان سے کہیں کہ جب درود پاک کا ورد ختم کریں تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کریں۔

(سعادۃ الدارین)

درود اعتصام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلُ مَمْدُوحٍ بِقَوْلِكَ وَاَشْرَفِ دَاعٍ لِلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَخَاتِمِ انْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ صَلٰوةً تُبَلِّغُنَا فِي الدَّارَيْنِ عَمِيْمَ فَضْلِكَ وَكَرَامَةَ رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ ه

ترجمہ: اے اللہ درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا سیدنا محمد ﷺ اور ہمارے آقا سیدنا محمد ﷺ کی اولاد پاک پر جو ان سب سے افضل ہیں جن کی تعریف تو نے اپنے کلام میں کی ہے اور ان سب سے افضل ہیں جنہوں نے تیری رسی کو مضبوط پکڑنے کی دعوت دی ہے اور تیرے انبیاء ورسل کے خاتم ہیں ایسا درود بھیج کہ پہنچا دے ہمیں دونوں جہانوں میں تیرے علم فضل تک اور تیری خوشنودی کی عزت تک اور تیرے وصال تک۔

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد کم از کم ایک مرتبہ بھیجنے والے کو ایمان میں حد درجہ استقامت نصیب ہوگی۔ آمین۔

اس درود پاک کو رات سوتے وقت ایک مرتبہ بھیجنا خیر و برکت کا باعث ہوگا۔ مدینہ منورہ میں داخل ہوتے وقت یہ درود پاک بھیجیں۔ اور پھر مسجد نبوی میں داخل ہوں تو بھی یہ درود پاک بھیجیں۔ اور پھر روضہ رسول ﷺ پر حاضری دینے کے بعد ریاض الجنہ میں بیٹھ کر گیارہ مرتبہ اس درود پاک کا ورد کریں۔ روزانہ ایسا کرنے سے چند ہی روز میں اللہ تعالیٰ حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف فرمائیں گے۔

اگر کسی شخص پر ناحق کوئی الزام لگ جائے تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو ایک سو گیارہ مرتبہ (111) گیارہ روز (11) تک حضور نبی کریم ﷺ پر بھیجے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ناحق الزام سے بری ہو جائے گا۔

خدا کا بحر رحمت اس قدر کیوں جوش میں آیا
کسی بیکس نے جب تم کو پکارا یا رسول اللہ ﷺ

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

درود قلبی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیۡعِ الۡمُذۡنِبِیۡنَ سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا وَ مُرۡشِدِنَا وَرَاحَۃِ قُلُوۡبِنَا وَ طَبِیۡبِ ظَاھِرِنَا وَ بَاطِنِنَا سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَاَزۡوَاجِہٖ وَاَھۡلِ بَیۡتِہٖ وَ اَوۡلِیَآءِ اُمَّتِہٖ اَھۡلِ طَاعَتِكَ اَجۡمَعِیۡنَ اِلٰی یَوۡمِ الدِّیۡنِ ہ

ترجمہ: یاالٰہی درود بھیج شفیع المذنبین ہمارے سردار اور ہمارے آقا اور ہمارے مرشد اور ہمارے دلوں کی راحت اور ہمیں ظاہر اور باطن میں پاکیزہ کرنے والے سیدنا محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ پر اور آپ ﷺ کی ازواج پر اور آپ ﷺ کے اہل بیت پر اور اولیاء امت پر اور تمام اہل طاعت پر اور آپ ﷺ پر یوم قیامت تک رحمت نازل فرما۔

یہ درود پاک اللہ رب العزت جل شانہ کی بارگاہ عظیم میں مقبول بندہ بننے کیلئے بہت مجرب ہے۔

جو شخص یہ چاہے کہ اس کی ہر دعا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبولیت کو پہنچے اسے چاہیے کہ ہر وقت باوضو رہے اور کثرت سے اس درود پاک کو چلتا پھرتا، اٹھتا بیٹھتا، صبح و شام ورد زباں کرلے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس شخص کی ہر دعا قبولیت کے درجے کو پہنچے گی۔

جو شخص حج کے دنوں میں روضہ رسول ﷺ پر حاضر ہو کر آٹھ دن روزانہ ایک سو

مصطفے جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

گیارہ مرتبہ اس درود پاک کو بھیجے گا اِس شخص کو حضور نبی کریم ﷺ کا قرب نصیب ہوگا۔ انشاءاللہ:

اس درود پاک کے بھیجنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے۔

اس درود پاک کی کثرت کرنے والے شخص کے قلب پر انوار الٰہی کی تجلی رہتی ہے۔

اس درود پاک کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اگر کسی شخص کی کوئی بری عادت ہو اور وہ کوشش بسیار کے باوجود اس سے چھوٹتی نہ ہو تو وہ شخص اس درود پاک کو بھیجے انشاءاللہ تعالیٰ بری عادت بھی ختم ہو جائے گی۔ اور بندہ ظاہری گناہوں سے بھی بچ جائے گا۔

تصور باندھ کر دل میں تمہارا یا رسول اللہ ﷺ
خدا کا کرلیا ہم نے نظارا یا رسول اللہ ﷺ
خدا کا وہ نہیں ہوتا خدا اس کا نہیں ہوتا
جسے آتا نہیں ہونا تمہارا یا رسول اللہ ﷺ
خدا نام لے لے کر جو بس آیا، وہ لکھ لایا
مجھے کب نعت لکھنے کا ہے یارا یا رسول اللہ ﷺ

Marfat.com

درود اول

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ انۡبِیَآئِكَ وَاکۡرَمِ اَصۡفَآئِكَ مَنۡ فَاضَتۡ مِنۡ نُّورِہٖ جَمِیۡعُ الۡاَنۡوَارِوَصَاحِبِ الۡمُعۡجِزَاتِ وَ صَاحِبِ الۡمَقَامِ الۡمَحۡمُوۡدِ سَیِّدِ الۡاَوَّلِیۡنَ وَالۡاٰخِرِیۡنَ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار سیدنا حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے نبیوں میں افضل ہیں۔اور تیرے برگزیدہ بندوں میں سب سے بزرگ ہیں جن کے نور سے تمام نور ظاہر ہوئے اور وہ معجزات والے ہیں۔اور وہ مقام محمود والے ہیں اور اولین وآخرین سب کے سردار ہیں۔

یہ درود پاک اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم کے بارگاہ پرُ جلال میں قبولیت کے لحاظ سے افضل مقام رکھتا ہے۔اس درود پاک کے لاتعداد دینی اور دنیاوی فائدے ہیں اس درود پاک کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ درود پاک معرفت کے خزانے کھولنے کی کنجی ہے جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے بھیجے گا اس شخص پر بہت جلد روحانی و باطنی اسرار کھلنے کا ایک سلسلہ شروع ہو جائے گا اور پھر مزید کثرت سے روحانی منازل طے ہوتی جائیں گی۔

اس درود پاک کے بھیجنے سے ہر حاجت انشاء اللہ پوری ہوگی۔ بیماری سے نجات حاصل ہوگی۔اور دنیاوی کامیابیاں بھی نصیب ہوں گی۔

(خزینہ درود شریف/دلائل الخیرات)

درود الزاہدین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَکۡرَمِ الۡکُرَمَاءِ مِنۡ عِبَادِكَ وَاَشۡرَفِ الۡمُنَادِیۡنَ لِطُرُقِ رِشَادِكَ وَسِرَاجِ اَقۡطَارِكَ وَبِلَادِكَ صَلٰوۃً لَا تَفۡنٰی وَلَاتَبِیۡدُ، تُبَلِّغُنَا بِھَا کَرَامَۃَ الۡمَزِیۡدِ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا سیدنا محمد ﷺ اور ہمارے آقا سیدنا محمد ﷺ کی آل پر جو تیرے بندوں میں بزرگ ترین لوگوں سے بزرگ تر ہیں اور پکارنے والوں میں سے اشرف ہیں جو تیری ہدایت کے راستوں کی طرف بلاتے ہیں اور تیرے ملکوں اور شہروں کا آفتاب ہیں ایسا درود بھیج جو نہ فنا ہوا اور نہ ختم ہو اور پہنچا تو ہمیں اس کی برکتوں سے مزید عزتوں تک۔

یہ درود پاک زاہد متقی اور پرہیز گاروں کا ورد رہا ہے۔ اس درود پاک کو بھیجنے والا زہد و تقویٰ کی راہ پر گامزن ہو جاتا ہے۔ اور جوں جوں اس درود پاک کی کثرت کرتا جاتا ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ کی خاص توجہ ہو جاتی ہے۔ اور جس شخص کو سرکار دو جہاں حضور نبی کریم ﷺ کی توجہ میسر آ جائے۔ اس کی دنیا و آخرت دونوں ہی سنور گئیں۔

Marfat.com

درود العابدین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍوَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍمِّلاءَ الدُّنِیَا وَمِلاءَ اُلاٰخِرَۃِ وَارۡحَمۡ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍمِّلءَ الدُّنۡیَاوَمِّلءَ اُلاٰخِرَۃِوَاجۡزِسَیِّدِنَامُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ مِّلءَ الدُّنۡیَا وَمِّلءَ اُلاٰخِرَۃِوَسَلِّم عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلءَ الدُّنۡیَاوَمِّلءَ اُلاٰخِرَۃِ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اتنا درود بھیج کہ دنیا اور آخرت بھر جائے اے اللہ سیدنا حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر اتنی رحمت نازل کر کہ دنیا اور آخرت بھر جائے اور سیدنا محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل کو اتنی جزا دے کہ اس سے دنیا اور آخرت بھر جائے اور سیدنا محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر اتنی سلامتی عطا کر کہ دونوں جہاں بھر جائیں۔

یہ درود پاک مشہور بزرگ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ کا وظیفہ خاص ہے آپ نے یہ درود بہت کثرت سے بھیجا بلکہ اٹھتے بیٹھتے آپ یہ درود پاک بھیجتے رہتے تھے اور اپنے مریدین کو بھی اس درود پاک کو بھیجنے کی تلقین فرماتے۔ انہوں نے اس درود پاک کے بے شمار اسرار ملاحظہ فرمائے اس درود پاک کے کثرت سے بھیجنے والے پر اللہ تعالیٰ جل شانہ اپنی خاص رحمت فرماتا ہے۔

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

اگر کوئی حاجت مند اپنی حاجت کو ذہن میں تصور کر کے اس درود پاک کو روزانہ گیارہ مرتبہ اکتالیس روز تک بھیجے تو انشاءاللہ اس کی حاجت روائی ہوگی۔

جو شخص اس درود پاک کو بعد از نماز تہجد کثرت سے روزانہ بھیجے گا انشاءاللہ تعالیٰ اس پر کشف کی کیفیت ہوگی اور کمالات واضح طور پر کھل جائیں گے۔ اور روحانی درجات مین بلندی نصیب ہوگی۔

روزانہ اس درود پاک کو مسجد میں بیٹھ کر گیارہ مرتبہ بھیجنے سے دل گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے۔

اس درود پاک کو چالیس روز تک روزانہ ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ بھیجنے سے انشاءاللہ تعالیٰ ہر امتحان میں کامیابی نصیب ہوگی۔

Marfat.com

درود روحی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الصَّلٰوۃُ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الرَّحۡمَۃُ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الۡبَرَکَاتُ وَصَلِّ عَلٰی رُوحِ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ فِی الۡاَرۡوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی صُوۡرَۃِ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ فِی الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰی اِسۡمِ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ فِی الۡاَسۡمَآءِ وَصَلِّ عَلٰی نَفۡسِ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ فِی النُّفُوۡسِ وَصَلِّ عَلٰی قَلۡبِ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ فِی الۡقُلُوۡبِ وَصَلِّ عَلٰی قَبۡرِ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ فِی الۡقُبُوۡرِ وَصَلِّ عَلٰی رَوۡضَۃِ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ فِی الۡاَجۡسَادِ وَصَلِّ عَلٰی تُرۡبَۃِ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی خَیۡرِ خَلۡقِكَ سِیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَاَزۡوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّاتِهٖ وَاَهۡلِ بَیۡتِهٖ وَ اَحۡبَابِهٖ اَجۡمَعِیۡنَ ہ بِرَحۡمَتِكَ یَآ اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا سیدنا حضرت محمد ﷺ پر جب تک نماز باقی ہے۔ اور درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جب تک تیری رحمت باقی ہے اور درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جب تک

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

تیری رحمت باقی ہے اور درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جب تک تیری برکتیں ہیں اور درود بھیج سیدنا محمد ﷺ کی روح پرانوار پر درمیان روحوں کے اور درود بھیج سیدنا محمد ﷺ کی صورت پاک پر درمیان صورتوں کے اور درود بھیج سیدنا محمد ﷺ کے نام مبارک پر درمیان تمام ناموں کے اور درود بھیج سیدنا محمد ﷺ کے نفس پاک پر درمیان تمام نفسوں کے اور درود بھیج سیدنا محمد ﷺ کے قلب اطہر پر درمیان تمام دلوں کے۔ اور درود بھیج سیدنا محمد ﷺ کی قبر انور پر درمیان تمام قبور کے اور درود بھیج سیدنا محمد ﷺ کے روضہ پاک پر درمیان تمام روضوں کے۔ اور درود بھیج سیدنا محمد ﷺ کے جسم پاک پر درمیان تمام جسموں کے۔ اور درود بھیج سیدنا محمد ﷺ کی تربت پاک پر درمیان خاک کے۔ اور درود بھیج سب سے بہترین مخلوق ہمارے آقا سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین پر اور ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر اور آپ ﷺ کی ذریت پر اور آپ ﷺ کے اہل بیت اطہار اور تمام احباب پر اپنی رحمت نازل فرما۔ اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے

یہ درود پاک عام طور پر قبرستان میں بھیجا جاتا ہے اور اس درود پاک کی برکت سے قبرستان میں مدفون لوگوں کو نجات حاصل ہوتی ہے اور قیامت تک روحوں کو آرام اور سکون ملتا ہے۔ جتنا زیادہ کثرت کریں اتنا ان کے لئے اجر و ثواب ہے۔

مستند کتابوں میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص تین مرتبہ یہ درود پاک حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر بھیج کہ ایصال ثواب اہل قبور کو کرے تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ ستر سال کیلئے اس قبرستان سے عذاب اٹھالیتا ہے۔ (خزانہ آخرت)

مصطفے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

درود الطالبین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلۡقِہٖ وَرِضَاءَ نَفۡسِہٖ وَزِنَۃَ عَرۡشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ وَ کَمَا ھُوَ اَھۡلُہٗ وَ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوۡنَ وَ غَفَلَ عَنۡ ذِکۡرِہِ الۡغَافِلُوۡنَ وَ عَلٰی اَھۡلِ بَیۡتِہٖ وَ عِتۡرَتِہِ الطَّاھِرِیۡنَ وَسَلِّم تَسۡلِیۡمًا ہ

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ درود بھیج ہمارے آقا سیدنا محمد ﷺ پر بے شمار اپنی مخلوق کے اور بہ مقدار اپنی رضا کے اور بہ وزن اپنے عرش کے اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر اور جس طرح ان کے شایان شان ہے اور جب کہ یاد کریں آپ ﷺ کو یاد کرنے والے اور غافل رہیں آپ ﷺ کے ذکر سے غفلت برتنے والے اور آپ ﷺ کی اہل بیت پر اور آپ ﷺ کی پاک اولاد پر اور سلام بھیج جس طرح سلام بھیجنے کا حق ہے۔

یہ درود پاک طالبان حق کا توشہ ہے۔ لہذا جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کا سچا طالب ہو تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو اپنے معمولات میں شامل کر لے اور اس کو کثرت سے بھیجا کرے۔

اس درود پاک کی کثرت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ جل شانہ اپنی خاص رحمتوں سے نوازتا ہے۔

اور اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمتیں اس بندہ کے شامل حال ہوتی ہیں۔

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کا روحانی فضل وکرم اس بندہ پر ہونے لگتا ہے۔
اللہ تعالیٰ کی شفقت اس بندہ پر ہو جاتی ہے۔

یہ درود پاک اکتالیس روز تک ستر مرتبہ روزانہ بھیجنا حاجت براری کے لئے مجرب ہے۔

بنائے کن فکاں، نور خدا کی بات کرتے ہیں
ادب کے ساتھ ختم الانبیاء ﷺ کی بات کرتے ہیں
سلامی دیتی ہیں پلکیں ، نگاہیں جھوم جاتی ہیں
خوشی میں جب حبیب کبریا ﷺ کی بات کرتے ہیں
سلام اس ذات عالی پر ، درود اس نور اقدس ﷺ پر
پڑھو صل علیٰ ، ہم مصطفیٰ ﷺ کی بات کرتے ہیں
وہ جس کے نور سے روشن ہیں یہ شام و سحر نشتر
اسی شمس الضحیٰ ، بدر الدجیٰ ﷺ کی بات کرتے ہیں

(اودھے ناتھ نشتر)

مصطفے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

درود مکین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَاَوۡلَادِہٖ وَ ازۡوَاجِہٖ وَ ذُرِّیّٰتِہٖ وَاَھۡلِ بَیۡتِہٖ وَاَصۡھَارِہٖ وَاَنۡصَارِہٖ وَاَشۡیَاعِہٖ وَمُحِبِّیۡہِ وَاُمَّتِہٖ وَ عَلَیۡنَا مَعَھُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ یَآاَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ہ

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ درود بھیج ہمارے آقا سیدنا محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل اور اصحاب، اولاد اور ازواج مطہرات پر آپ ﷺ کی ذریت اور اہل بیت پر' آپ ﷺ کے سسرال اور انصار پر اور آپ ﷺ کے فرمانبرداروں' محبت کرنے والوں پر آپ ﷺ کی ساری امت پر اور ہم پر بھی ان تمام کے ساتھ یا ارحم الراحمین۔

اس درود پاک کو روزانہ کم از کم ایک مرتبہ صبح و شام بھیجنے سے گھر میں سکون اور خوش حالی رہتی ہے۔

حضرت خواجہ حسن بصری رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کا ارشاد ہے۔ کہ جو شخص یہ چاہے کہ اسے حوض کوثر سے بھر بھر کے جام پلائے جائیں۔ وہ اس درود پاک کی کثرت کرے۔

اگر کوئی رشتہ دار یا بیوی وغیرہ گھریلو مسائل کا سبب بنیں تو اس درود کو ایک سو گیارہ مرتبہ بھیج کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ماحول موافق ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ جل

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

شانہ فضل فرمائیں گے۔

(افضل الصلوٰۃ علیٰ سید السادات۔خزینہ درود شریف)

عرش حق کی طرف جب چلے مجتبیٰ ﷺ
جلوہ آراء تھا ہر سمت نور خدا
کہکشاں سے بنا اک نیا راستہ
فرش خاکی سے تا سدرۃ المنتہیٰ
عرش اعظم سے آنے لگی یہ صدا
مرحبا مصطفیٰ ﷺ مرحبا مصطفیٰ ﷺ
شان معراج سے بس یہ عقدہ کھلا
مرکز عشق ہیں خاتم الانبیاء ﷺ
لانبی بعدی ہے قول محبوب حق
ورد اس کا ہے بھگوان صبح و مسا

(رانا بھگوان داس بھگوان)

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

درود دوامی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیۡھِمۡ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً مُّسۡتَمِرَّۃَ الدَّوَامِ عَلٰی مَرِّاللَّیَالِی وَالاَیَّامِ مُتَّصِلَۃَ الدَّوَامِ لَانِقَضَآءَ لَھَا وَلَا انۡصِرَامَ عَلٰی مَرِّاللَّیَالِی وَالۡاَیَّامِ عَدَدَ کُلِّ وَابِلٍ وَّطَلٍّ ہ

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج آپ ﷺ پر ایسا درود جو دائمی ہو اور جس کا دوام جاری رہنے والا ہو گردش لیل و نہار کے ساتھ اور اس کا دوام متصل ہو جس کی کوئی نہایت نہ ہو اور جس کا کوئی انقطاع نہ ہو گردش لیل و نہار کے ساتھ بہ شمار بارش اور شبنم کے ہر قطرہ کے۔

درود دوامی بھیجنے والے کو ان گنت نیکیوں کا ثواب حاصل ہوتا ہے جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے بھیجے گا اسے اپنی قوم عزیز رشتہ داروں اور اپنے ارد گرد کے لوگوں میں شہرت اور عزت ملے گی۔ یعنی اس درود پاک کے بھیجنے والے کے سامنے دنیا تسخیر ہوتی چلی جاتی ہے۔

جو شخص اس درود پاک کو روزانہ اکیس مرتبہ تاحیات بھیجے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی نیکیوں میں بارش کے قطروں کے برابر اضافہ فرما دے گا۔

اور اللہ تعالیٰ اس شخص پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے گا۔ اور جو کچھ بندہ اللہ تعالیٰ سے مانگے اللہ تعالیٰ جل شانہ عطا فرمائیں گے۔

Marfat.com

درود اہل بیت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ وَ اَزۡوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھۡلِ بَیۡتِہٖ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَجِیۡدٌ ط

اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَجِیۡدٌ ہ

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا سیدنا محمد ﷺ پر جو نبی ہیں اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات پر جو مومنوں کی مائیں ہیں اور آپ ﷺ کی اولاد پاک پر آپ ﷺ کی اہل بیت پر جس طرح درود بھیجا تو نے ہمارے سردار ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو حمید اور مجید ہے اے اللہ! برکتیں نازل فرما ہمارے آقا سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے ہمارے سردار ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو حمید اور مجید ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جس شخص کو یہ پسند ہو کہ اسے پورا پورا ثواب ملے تو اسے چاہیے کہ میرے ساتھ میرے اہل بیت پر بھی درود بھیجے۔

(ابوداؤد جلد اول)

Marfat.com

اس لئے جو شخص یہ درود پاک بھیجے گا۔ تو اللہ تعالیٰ جل شانہ حضور نبی کریم ﷺ کی ازواج مطہرات، اولاد پاک، اور اہل بیت کے صدقے اس شخص کی اولاد اور اہل خانہ پر اپنی رحمت فرمادے گا اور بے پناہ فضل و کرم فرمائے گا۔

آیا ہے لب پہ نام رسول کریم کا
جلوہ تڑپ اٹھا ہے ریاض نعیم کا
بحر عدن میں لاکھ ہوں لولوئے شاہوار
کچھ رنگ روپ اور ہے در یتیم کا
اے اہل بزم جانب بطحا چلا ہوں میں
پیغام لے کے آیا ہے جھونکا نسیم کا
وحدت کو ناز کیوں نہ ہو احمد کی ذات پر
سمجھایا جس نے راز الف لام میم کا
شافع اگر حضور رسالت مآب ہوں
پھر کیوں نہ فیض عام ہو رب کریم کا
شاہد نہ ہو سکا، کبھی مشہود سے الگ
نور خدا ہے نور رسول کریم کا
کیوں کر بیاں ہو مدحت خیر البشر رتن
ہے تنگ قافیہ مری طبع سلیم کا

(پنڈت دلارام رتن)

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

دُرود ناریہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمۡ سَلَامًا تَآمًّا عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوۡلَانَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیۡ تَنۡحَلُّ بِہِ الۡعُقَدُ وَ تَنۡفَرِجُ بِہِ الۡکُرَبُ وَ تُقۡضٰی بِہِ الۡحَوَآئِجُ وَ تُنَالُ بِہِ الرَّغَآئِبُ وَحُسۡنُ الۡخَوَاتِیۡمِ ط وَیُسۡتَسۡقَی الۡغَمَامُ بِوَجۡھِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ فِیۡ کُلِّ لَمۡحَۃٍ وَّ نَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ یَآاللّٰہُ یَآاللّٰہُ یَآاللّٰہُ یَا رَحۡمٰنُ یَا رَحِیۡمُ ہ

ترجمہ: اے اللہ تو درود نازل فرما ایسا درود جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا سلام جو مکمل ہو ہمارے سردار اور ہمارے آقا سیدنا محمد ﷺ پر۔ جن کے ذریعے سے مشکلیں حل ہوتی ہیں اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں' اور ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں اور خاتمہ بخیر ہوتا ہے' اور بادل آپ ﷺ کے معزز چہرہ کو دیکھ کر سیراب ہوتا ہے اور درود بھیج آپ ﷺ کی اولاد پر اور آپ ﷺ کے دوستوں (صحابہ) پر ہر لمحہ اور ہر سانس میں مطابق اپنی معلومات کے شمار کے، اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! اے ہمارے مہربان اور ہم پر رحم کرنے والے رب۔

اس درود پاک میں حصول معرفت کی صلاحتیں ہیں اور گونا گوں روحانی اسرار کا خزینہ ہے۔ جسے عارفوں اور ولیوں کے سوا کوئی نہیں جانتا اسی لئے اس درود پاک کی اہل

روحانیت کے نزدیک بہت اہمیت ہے۔ رمضان المبارک میں اعتکاف کے دوران اس درود پاک کو بھیجنا بہت سے روحانی اسراروں کو واضح کر دیتا ہے۔

اس درود پاک کو بھیجنے والا پریشانیوں اور رنج وغم سے محفوظ رہتا ہے۔ یعنی زحمت تبدیل ہو کر اللہ کی رحمت بن جاتی ہے۔

اسرار ورموز کو جاننے کیلئے اس درود پاک کی کثرت کرنے کیلئے اپنے مرشد سے اجازت لے کر تنہائی والی جگہ پر چالیس روز تک کیلئے گوشہ نشین ہو جائے اور دن رات اس درود پاک کا ورد کرتا رہے پھر پردۂ غیب سے دیکھیں کیا کیا اسرار ظاہر ہوتے ہیں۔

Marfat.com

درود زیارت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلِّمۡ کَمَا تُحِبُّ وَتَرۡضٰی لَہٗ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور سلام بھی جس طرح تجھے محبوب اور پسند ہو۔

جو شخص پاکی اور طہارت کے ساتھ اس درود شریف کو ہمیشہ کم از کم 313 مرتبہ بھیجے۔ تو حق تعالیٰ شانہ اس شخص کو خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب فرمائے گا۔

(جذب القلوب)

جس خواب میں ہو جائے دیدار نبی ﷺ
اے عشق کبھی مجھ کو نیند ایسی سلا جانا

Marfat.com

درود نجات وبا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ دَآءٍ وَّدَوَآءٍ وَّبَعۡدَ کُلِّ مِلَّۃٍ وَّشِفَآءٍ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار سیدنا محمد ﷺ پر اور ہمارے آقا سیدنا محمد ﷺ کی آل پر مطابق تمام بیماریوں کی دوا کے اور تمام ملت وشفاء کی تعداد کے مطابق۔

اس درود پاک کے بھیجنے سے وباؤں سے نجات ملتی ہے۔

اگر کوئی وبا (بیماری) پھیل جائے۔ تو اس درود پاک کو سوا لاکھ مرتبہ بھیجنے سے وبا سے نجات مل جائے گی۔

Marfat.com

درود افضل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبۡدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوۡلِکَ النَّبِیِّ اُلۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَزۡوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَسَلِّمۡ عَدَدَ خَلۡقِکَ وَرِضَا نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار سیدنا محمد ﷺ جو تیرے بندے اور نبی اور تیرے رسول امی نبی ہیں اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات پر اور آپ ﷺ کے رشتہ داروں پر خلقت کی تعداد کے برابر اور اپنی ذات کی رضا کے مطابق اور اپنے عرش کے وزن کے برابر اور کلموں کی سیاہی کے بقدر ہو۔

حضرت علامہ سخاوی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی کتاب القول البدیع میں ایک روایت درج کی ہے۔ کہ ایک مرتبہ حضور نبی کریم ﷺ کی زوجہ ام المومنین حضرت جویریہ بنت حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص یہ حلف اٹھائے کہ میں حضور نبی کریم ﷺ پر افضل ترین درود بھیجوں گا تو اسے چاہیے کہ یہ درود پاک بھیجے۔ اس لئے اس درود پاک کو درود افضل کہا جاتا ہے۔

اس درود پاک کو روزانہ اکتالیس مرتبہ بھیجنے والے پر ہمیشہ اللہ کی رحمت سایہ فگن رہتی ہے۔ اس درود پاک کو فجر کی نماز کے بعد ایک سو مرتبہ روزانہ چالیس دن تک بھیجنے والے کی ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔ (افضل الصلوٰۃ علیٰ سید السادات، دلائل الخیرات)

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

درود مشکل کشا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَارَحۡمَۃً لِّلۡعَالَمِیۡنَ صَلَّ اللّٰہُ عَلَیۡكَ وَسَلِّمۡ نَظَرِ کَرَمۡ○

ترجمہ: اے سارے جہانوں کی رحمت آپ ﷺ پر اللہ تعالیٰ کا درود اور سلام ہو۔ ہم پر نظر کرم فرمایئے۔

جب کوئی مشکل آن پڑے اور اس سے نکلنے کی کوئی راہ سمجھائی نہ دیتی ہو تو اس درود پاک کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ بھیجیں بلکہ حضور نبی کریم ﷺ کے گنبد خضرا اور قبر انور کی مقدس جالیوں کو اپنے تصور میں رکھ کر خوب ذوق سے بھیجیں۔

صحت اور تندرستی کے لئے بھیجیں۔ تین سو مرتبہ روزانہ یا کم از کم ایک سو مرتبہ ضروریہ درود پاک بھیجیں۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ شفائے کاملہ اور صحت عاجلہ عطا فرمائیں گے۔

Marfat.com

درود افضل الکیفیات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَرَسُوۡلِكَ النَّبِیِّ اُلۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَزۡوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھۡلِ بَیۡتِہٖ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبۡرَاھِیۡمَ فِی الۡعٰلَمِیۡنَ اِنَّكَ حَمِیۡدٌ مَجِیۡدٌ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَرَسُوۡلِكَ النَّبِیِّ اُلۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَزۡوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھۡلِ بَیۡتِہٖ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبۡرَاھِیۡمَ فِی الۡعٰلَمِیۡنَ اِنَّكَ حَمِیۡدٌ مَجِیۡدٌ کَمَا یَلِیۡقُ بِعَظِیۡمِ شَرَفِہٖ وَ کَمَالِہٖ وَرِضَاكَ عَنۡہُ وَمَا تُحِبُّ وَتَرۡضٰی لَہٗ دَائِماً اَبَدًا بِعَدَدِ مَعۡلُوۡمٰتِكَ وَمِدَادِ کَلِمٰتِكَ وَرِضَا نَفۡسِكَ وَزِنَۃِ عَرۡشِكَ اَفۡضَلَ صَلٰوۃٍ وَاَکۡمَلَھَا وَاَتَمَّھَا کُلَّمَا ذِکَّرَكَ ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوۡنَ وَ غَفَلَ عَنۡ ذِکۡرِكَ ذِکۡرِہِ الۡغٰفِلُوۡنَ وَسَلِّمۡ تَسۡلِیۡمًا کَذٰلِكَ وَ عَلَیۡنَا مَعَھُمۡ ہ

امام محی الدین الندوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اذکار میں کہا ہے کہ یہ درود شریف دوسروں سے افضل ہے کیونکہ اس کا صحیح بخاری اور مسلم میں ثبوت ہے۔

Marfat.com

درود ندائیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ہ

ترجمہ: اے اللہ کے نبی ﷺ آپ پر درود ہو اور سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں ہوں اور برکتیں ہوں۔

حضور نبی کریم ﷺ کی نگاہ کرم میں رہنے کیلئے اس درود پاک کا ورد کریں۔ لیکن یہ درود ایک خاص اہتمام کے ساتھ توجہ اور حاضری کے احساس کے ساتھ بھیجنا ضروری ہے۔

Marfat.com

درود روحانی ترقی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ وَاَصۡحَابِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی کُلِّ لَمۡحَۃٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُومٍ لَّکَ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے آقا سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پاک پر اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین پر۔ ہر لمحہ اور ہر سانس میں بمطابق اپنی معلومات کے شمار کے (یعنی بے حد و حساب درود بھیج)

Marfat.com

درود خمسہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنۡ صَلِّ عَلَیۡہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنۡ لَّمۡ یُصَلِّ عَلَیۡہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرۡتَ تُحِبُّ اَن یُّصَلِّیَ عَلَیۡہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیۡہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنۡبَغِیۡ الصَّلٰوۃَ عَلَیۡہِ ٥

ترجمہ: اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر صلوۃ بھیج درود بھیجنے والوں کی تعداد کے برابر اور سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج اتنی تعداد میں جو لوگ آپ ﷺ پر درود بھیجنے سے غافل ہیں اور سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جیسا کہ تو درود بھیجا جانا پسند فرماتا ہے اور سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جیسا کہ تو نے ہمیں درود بھیجنے کا حکم دیا ہے اور ایسا درود نازل فرما جو آپ ﷺ کے شایان شان ہو۔

یہ درود پاک ہر قسم کے مصائب اور مشکلات سے امان میں رہنے کیلئے اور باعزت زندگی بسر کرنے کیلئے سب سے اعلیٰ اور موثر ہے۔ اس درود پاک کا کثرت سے بھیجنا یقینی کامیابی کی دلیل ہے۔

اس درود پاک کو ہر روز بعد از نماز عشاء ایک سو مرتبہ بھیجنا حاجات کے پورا ہونے کیلئے بہت مجرب ہے۔

مصطفے جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد تین مرتبہ بھیجنا افضل ہے۔اور انشاءاللہ تعالیٰ قبر میں راحت کا باعث ہوگا۔

تحفۃ المقاصد میں ہے کہ یہ درود پاک حضرت امام شافعی رحمتہ اللہ علیہ کے معمولات میں شامل تھا اور آپ اسے کثرت سے بھیجا کرتے تھے۔

شیخ شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ایک مرتبہ میں نے مجلس میں کہا۔

مُحَمَّدٌ بَشَرٌ لَا کَا لْبَشَرِ بَلْ هُوَ یَا قُوْتٌ بَیْنَ الْحَجَرِ

(سیدنا محمد ﷺ بشر ہیں لیکن عام بشر کی طرح نہیں ہیں۔ بلکہ آپ ﷺ تو ایسے ہیں جیسے پتھروں میں یاقوت)

اس کے بعد مجھے حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت ہوئی۔آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں اور جس شخص نے تمہارے ساتھ یہ کہا اسے بخش دیا۔اس کے بعد شیخ شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی وفات تک ہر مجلس میں یہ کلام کہتے۔

(افضل الصلوٰۃ سید السادات علامہ امام یوسف بن اسماعیل نبہانی)

Marfat.com

درود خاص

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صَلَّ اللّٰہُ عَلَیۡكَ یَا سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوۡرٌ مِّنۡ نُوۡرِ اللّٰہِ ہ

ترجمہ: اے ہمارے سردار اور آقا سیدنا محمد ﷺ آپ ﷺ پر اللہ کا درود ہو آپ ﷺ اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں۔

کوئی رنج یا مصیبت آجائے تو صدق دل سے یہ درود پاک بھیجنے سے ہر قسم کی مصیبتیں، تکلیفیں اور رنج و غم ختم ہو جاتے ہیں۔

(خزانہ آخرت)

درود فراخی رزق

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحۡمَتُ اللّٰہِ وَبَرَكَاتُهٗ ہ

ایک شخص نے فقر و فاقہ اور تنگی معاش کی شکایت حضور نبی کریم ﷺ سے کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب اپنے گھر میں داخل ہو تو السلام علیکم کہو چاہے گھر میں کوئی موجود ہو یا نہ ہو۔ پھر مجھ پر درود و سلام عرض کرو۔ پھر ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھو۔ اس شخص نے ایسا ہی کیا۔ اس کا رزق کشادہ ہو گیا۔

Marfat.com

درود تریاق مجرب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ ہ

ترجمہ: اے اللہ درود وسلام اور اپنی برکتیں نازل فرما ہمارے سردار سیدنا حضرت محمد ﷺ کی روح پر درمیان روحوں کے۔ اور درود اور سلام بھیج ہمارے سردار سیدنا حضرت محمد ﷺ کے قلب اطہر پر درمیان دلوں کے۔ اور درود وسلام بھیج ہمارے سردار سیدنا حضرت محمد ﷺ کے جسم پاک پر درمیان جسموں کے اور درود وسلام بھیج ہمارے سردار سیدنا حضرت محمد ﷺ کی قبر انور پر درمیان تمام قبروں کے۔

بعض صلحا میں سے ایک صاحب نے عارف باللہ حضرت شیخ شہاب الدین ابن ارسلان رحمۃ اللہ علیہ جو کہ بڑے زاہد اور عالم گزرے ہیں ان کو دیکھا اور ان سے اپنے مرض اور تکلیف کی شکایت کی انہوں نے فرمایا تریاق مجرب سے کیوں غافل ہو۔ یہ درود پاک حضور نبی کریم ﷺ پر بھیجا کرو۔

اس درود پاک کی کثرت کرنا روح اور دل کے لئے مجرب ہے۔

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

درود علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ اَجۡعَلۡ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ وَاَزۡوَاجِهٖ اُمَّهَاتَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَهۡلِ بَیۡتِهٖ كَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاهِیۡمَ اِنَّكَ حَمِیۡدٌ مَجِیۡدٌ ہ

علامہ امام سخاوی رحمتہ اللہ علیہ نے سیدنا ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اسے اس کے درود شریف بھیجنے کا ثواب بڑے پیمانہ پر ناپا جائے تو وہ ان الفاظ میں درود پاک بھیجے۔ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی حدیث سے بھی یہی نقل کیا گیا ہے۔

صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَاَنۡبِیَائِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِیۡعِ خَلۡقِهٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلَیۡهِ وَعَلَیۡهِمُ السَّلَامُ وَرَحۡمَةُ اللّٰہِ وَبَرَكَاتُهٗ ہ

یہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کا درود کہلاتا ہے اس کو ابو موسیٰ مدینی رحمتہ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے۔ (سعادۃ الدارین)

Marfat.com

درود افضل الصلوٰۃ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ یَارَبِّ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ وَّاجْزِ سَیِّدِنَامُحَمَّدًا صَلَّ اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلِّمْ مَاھُوَا اَھلُہ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ النَّبِیِّ اُلاُمِّیِّ ہ

شیخ نے حافظ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ سے انہوں نے مجد الدین فیروز آبادی رحمتہ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ اگر انسان قسم کھالے کہ وہ نبی پاک ﷺ پر افضل الصلوۃ بھیجے تو وہ مندرجہ بالا درود پاک بھیجے۔

درود صلوٰۃ وسلام

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صَلَّ اللّٰہُ عَلٰی النَّبِیِّ اُلاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ صَلِّ اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ صَلوٰۃً وَسَلَامًا عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہُ ہ

اس درود پاک کی بے شمار فضیلتیں ہیں۔ یہ عجیب نسخہ کیمیا ہے سبحان اللہ درود پاک بھیجنے کا طریقہ یہ ہے کہ جمعۃ المبارک کی نماز کے بعد مدینۃ المنورہ کی طرف منہ کر کے ایک سو ایک بار ورد کریں چند جمعہ تک بھیجنے سے اثرات ظاہر ہونے شروع ہو

Marfat.com

جائیں گے۔خاص طور پر عورتیں گھروں میں دس مرتبہ پندرہ مرتبہ یہ درود پاک بھیجیں افضل ہے۔دین اور دنیا کی کامیابی کے لئے بہترین ہے جب بھی وقت ہو یہ درود پاک حضور نبی کریم ﷺ پر بھیجیں۔

خصوصی درود شریف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوۡلَانَامُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صَلَّیۡتَ عَلَیۡہِ اَنۡتَ وَالۡمَلٰئِکَۃُ وَالۡاَنۡبِیَآءُ وَالصَّحَابَۃُ وَالۡاَوۡلِیَآءُ وَالۡمُسۡلِمُوۡنَ وَالۡمُسۡلِمَاتِ وَ جِمِیۡعُ الۡمَخۡلُوۡقَاتِ وَاَھۡلُ الۡمَدِیۡنَۃِ وَمِثۡلَمَا صُلِّی عَلَیۡہِ حَتَّی الۡاٰنِ وَیُصَلِّی اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیَامَۃِ وَ بَعۡدَ ھَاوَ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَبَارِكۡ وَسَلِّمۡ تَسۡلِیۡماً کَثِیۡراً ہ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا سیدنا محمد ﷺ پر اتنا درود جتنا تو نے اور ملائکہ نے، انبیائے کرام علیہم السلام نے، صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین نے، اولیائے عظام رحمتہ اللہ تعالیٰ نے، تمام مردوں و عورتوں نے، تمام مخلوقات نے اور مدینہ طیبہ کے رہنے والوں نے اب تک بھیجا اور قیامت تک اور اس کے بعد بھی آپ ﷺ پر بھیجا جاتا رہے گا اور برکت اور خوب سلام بھیج آپ ﷺ کی آل و اصحاب پر بھی۔

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

درُود شفاء

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الۡقُلُوۡبِ وَ دَوَآئِھَا وَعَافِیَۃِ الۡاَبۡدَانِ وَشِفَآئِھَا نُوۡرِ الۡاَبۡصَارِ وَضِیَآئِھَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَبَارِكۡ وَسَلِّمۡ تَسۡلِیۡمًا ہ

ترجمہ: یااللہ درود بھیج ہمارے سردار اور مولا سیدنا حضرت محمد ﷺ پر جو دلوں کے طبیب اور ان کی دوا ہیں اور جسم کی عافیت اور ان کی شفاء ہیں۔ آنکھوں کا نور اور ان کی روشنی ہیں اور آپ ﷺ کی آل واصحاب پر برکتیں اور سلام خوب بھیج۔

ایسی جسمانی بیماری جس کا طبیبوں سے علاج نہ ہوتا ہو اس کے لئے اس درود پاک کو ایک سو مرتبہ روزانہ چالیس دن تک بھیجیں انشاءاللہ تعالیٰ بیماری کا کوئی بہتر حل ہو جائے گا۔

اس درود پاک کے بھیجنے سے جسمانی اور روحانی بیماریوں کو شفا ہوتی ہے۔

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلَ اللّٰہ

وَسَلَامٌ عَلَی الۡمُرۡسَلِیۡنَ

مصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

مصطفے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِبَاتُ السَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ ہ

(بخاری شریف، نسائی)

ترجمہ: ساری عبادات قولیہ، عبادات بدنیہ اور عبادات مالیہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں سلام ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ بے شک سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ﷺ ہیں۔

.....

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالطَّیِبَاتُ اَلصَّلَوٰۃُ لِلّٰہِ السَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ ہ

(مسلم شریف، نسائی)

ترجمہ: ساری عبادات قولیہ، عبادات بدنیہ اور عبادات مالیہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں آپ پر سلام اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں سلام ہو ہم

پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں شہادت دیتا ہوں اس بات کی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ﷺ ہیں۔

.....

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالطَّیِبَاتُ اَلصَّلَوٰۃُ لِلّٰہِ السَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہُ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحَدہُ لَا شَرِیكَ لَہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہُ وَرَسُوْلُہُ ہ

(نسائی)

ترجمہ: تمام عبادات قولیہ بدنیہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اے نبی ﷺ آپ پر سلام اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور شہادت دیتا ہوں کہ سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ﷺ ہیں۔

.....

اَلتَّحِیَّاتُ الْمُبَارَکَاتُ اَلصَّلٰوتُ اَلطَّیِّبَاتُ لِلّٰہِ سَلَامٌ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ سَلَامٌ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدً

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ہ

(نسائی)

ترجمہ: ساری بابرکت عبادت قولیہ، عبادات مالیہ اور عبادات بدنیہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں سلام ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ﷺ ہیں۔

.....

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَسَالُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ ہ

(نسائی)

ترجمہ: اللہ کے نام اور اللہ کی توفیق سے شروع کرتا ہوں۔ ساری عبادات قولیہ، عبادات بدنیہ، عبادات مالیہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں سلام ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر (بھی) سلام ہو، میں شہادت دیتا

Marfat.com

ہوں کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں میں اللہ تعالیٰ سے جنت کی درخواست کرتا ہوں اور جہنم سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

.....

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلَّهِ اَلطَّيِّباتُ وَالصَّلَوٰتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللَّهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ ه

(موطا)

ترجمہ: پاکیزہ عبادات قولیہ، عبادات مالیہ، عبادات بدنیہ، اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں سلام ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر (بھی) سلام ہو۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ بے شک اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور شہادت دیتا ہوں کہ بے شک سیدنا محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ﷺ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ اَلتَّحِيَّاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ اَرْسَلَهُ بِالْحَقِ بَشِيْرًاوَّ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَة" لَّا رَيْبَ فِيْهَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَاهْدِنِيْ ه

(معجم طبرانی)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ ہی کی توفیق سے جو سارے ناموں میں سب سے بہتر نام ہے۔ ساری عبادات قولیہ' عبادات مالیہ' عبادات بدنیہ' اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ بلاشک اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں' بلاشک سیدنا محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں آپ ﷺ کو حق کے ساتھ (فرمانبرداروں کیلئے) خوشخبری دینے والا (نافرمانوں کیلئے) ڈرانے والا بنا کر بھیجا اور میں اس بات کی گواہی بھی دیتا ہوں کہ قیامت آنے والی ہے' اس میں کوئی شک نہیں ہے سلام ہو آپ پر' اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر' اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر' اے اللہ میری مغفرت فرما اور مجھ کو ہدایت دے۔

.....

اَلتَّحِيَّاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلصَّلَوَاتُ وَالْمُلْكُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَاالنَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ه

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

(ابوداؤد)

ترجمہ: ساری عبادات قولیہ' عبادات مالیہ' اور عبادات بدنیہ' اور ملک اللہ کے لئے ہے' سلام ہو آپ پر' اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔

.....

بِسْمِ اللّٰهِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ شَهِدْتُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ شَهِدْتُ اَنَّ مُحَمَّداً رَسُوْلُ اللّٰهِ ٥

(موطا)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں ساری عبادات قولیہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں' ساری عبادات بدنیہ اللہ کے لئے ہیں۔ ساری پاکیزہ عبادات اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں سلام ہو نبی ﷺ پر' اور اللہ کی رحمت ہو' اور اس کی برکتیں ہوں' سلام ہو ہم پر' اور اللہ کے نیک بندوں پر' میں نے اس بات کی گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اس بات کی گواہی دی کہ بلاشک سیدنا محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔

.....

اَلتَّحِيَّاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلصَّلَوَاتُ اَلزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُه اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ه

(موطا)

ترجمہ: ساری عبادات قولیہ' عبادات مالیہ' عبادات بدنیہ (اور) ساری پاکیزگیاں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں' میں شہادت دیتا ہوں کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں' اور بے شک سیدنا محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ﷺ ہیں۔ سلام ہو آپ پر' اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر' اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

.....

اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُه' اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ه

(موطا)

ترجمہ: ساری عبادات قولیہ' مالیہ' اور عبادات بدنیہ' اور ساری پاکیزگیاں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ سیدنا محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں' سلام ہو آپ پر' اے نبی ﷺ اور

Marfat.com

اللہ کی رحمت اوراس کی برکتیں ہوں' سلام ہوہم پراوراللہ کے نیک بندوں پر

.....

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ اَلصَّلَوَاتُ اَلطَّیِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُه ہ

(ابوداؤد)

ترجمہ: تمام عبادات قولیہ' مالیہ' بدنیہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں سلام ہوآپ پر' اے نبی ﷺ اوراللہ کی رحمت ہو' سلام ہوہم پر' اوراللہ کے نیک بندوں پر' میں شہادت دیتا ہوں کہ بیشک اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ سیدنا محمد ﷺ بلاشبہ اللہ کے بندے اوراس کے رسول ہیں۔

.....

اَلتَّحِیَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّیِّبَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ السَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ ہ

(مسلم شریف)

ترجمہ: ساری بابرکت عبادات قولیہ' عبادات بدنیہ' عبادات مالیہ اللہ تعالیٰ کے لئے

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں شہادت دیتا ہوں کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ بے شک سیدنا محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔

.....

اَلتَّحِیَّاتُ اَلصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ ہ

(طحاوی)

ترجمہ: تمام عبادات قولیہ، بدنیہ اللہ کے لئے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

.....

بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ہ

(المستدرک الحاکم)

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور سلام ہو اللہ کے رسول ﷺ پر

درود وسلام اس شہہِ دوسرا پر
جو ہے آپ اپنی مثال اللہ اللہ

Marfat.com

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

کے در اقدس پر حاضری کے وقت سلام

مدینہ طیبہ میں کثرت درود شریف کے ساتھ ساتھ مواجہہ شریف پر حاضری کا خصوصیت سے اہتمام رکھیں اس میں لاپرواہی نہ کریں اور ہر حاضری کے وقت اپنے قلب کو جلالت و تعظیم سے پُر رکھتے ہوئے یہ یقین رکھیں کہ حضور علیہ الصلوٰت والتسلیمات روضہ اطہر میں حیات ہیں (**وَاللّٰهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ حَیٌّ**) میرا سلام سُن رہے ہیں اور جواب بھی مرحمت فرما رہے ہیں اور میرے لئے استغفار بھی فرما رہے ہیں اور توجہ بھی (یہ سب امور احادیث سے ثابت ہیں) سلف میں مختصر سلام عرض کرنے کا معمول ہے یعنی

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰه وَبَرَكَاتُهٗ

اور بزرگوں نے جو طویل سلام کتابوں میں لکھے ہیں جس شخص کو مذکورہ آداب و استحضار کے ساتھ وہاں دیر تک کھڑے ہونا نصیب ہو اور الفاظ کے معنی بھی سمجھتا ہو اور اس سے ذوق وشوق میں زیادتی پاتا ہو تو وہ اسی طویل سلام کو اختیار کرے یا حاضری پر صرف

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه

ہی ستر بار عرض کر دیا کرے۔

آسان صلوٰۃ وسلام کے چند صیغے عوام کے لئے ہم بھی نقل کرتے ہیں خواہ یہ عرض کر دیا کریں۔

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُولَ اَللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلیٰ اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ اَجْمَعِیْنَ ہ

اسی طرح حضرات شیخین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے سامنے بھی سلام عرض کرے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلِیْفَۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ سَیِّدِنَا اَبَا بَكْرِ الصِّدِّیْق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْكَ وَ اَرْضَاكَ اور

السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِنَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْكَ وَاَرْضَاكَ جَزَاكُمُ اللّٰہُ عَنَّا خَیْرًا ---------

پھر دوبارہ مواجہہ شریف کے سامنے حاضر ہو کر سلام و درود شریف خواہ نماز والا جتنا چاہے بھیج کر اپنے لئے اور حضور نبی کریم ﷺ کی امت کی صلاح و فلاح کے لئے دعا کرے۔

حاضر ہوں حضور ﷺ سلام نیاز ہے
مجھ کو ہے فخر آپ ﷺ کا حق امتیاز ہے

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

مرتبہ درود خواں

حضرت شیخ ابوالمواہب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ حضور نبی کریم ﷺ نے میرا منہ چوما اور فرمایا اس منہ کو میری طرف کرو۔ جو کہ ہزار بار رات کو اور ہزار بار دن کو مجھ پر درود شریف بھیجتا ہے۔

پھر فرمایا کس قدر عمدہ ہوتا اگر تو سورۃ الکوثر

انا اعطینك الکوثر ہ فصل لربك وانحر ہ

ان شانئك ھوالابتر ہ

رات کو بطور وظیفہ کے پڑھتا۔

پھر فرمایا کہ تیری یہ دعا ہو۔

"اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ کُرُ بَاتِنَا ۔ اَللّٰھُمَّ اَقَلِّ عَثَرَاتِنَا۔

اَللّٰھُمَّ اِغْفِرلَنَازَلَّاتِنَا"

اور پھر درود پاک بھیجے

" اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّم تَسلِیمَا "

اور پھر کہے

سَلَامٌ عَلَیَ الْمُرسَلِین وَالْحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللّٰہ ﷺ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللّٰہ ﷺ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا خاتم النَّبیین ﷺ

الصلوٰۃوالسلام علیک یاشفیع المذنبین ﷺ

آج منظر ہے کتنا سہانا گاؤ صلِ علیٰ کا ترانہ
آج دنیا میں سردارِ محشر ﷺ اپنا جلوہ دکھائے ہوئے ہیں

Marfat.com

مقاماتِ صلوٰۃ

درود پاک بھیجنے کے اوقات ومقامات کا تذکرہ

نہ گل کدوں میں نہ شاہوں کی بارگاہ میں ہے
درود سے جو سکوں دل کی جلوہ گاہ میں ہے

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

درود پاک کب بھیجنا چاہیے

جن مقامات اور اوقات میں درود پاک بھیجنے اور سلام عرض کرنے کی تاکید یا وضاحت ہے۔ یا مختلف بزرگان دین سے ثابت ہے۔ ان کو ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ تاکہ ہمارے ذہن نشین رہے اور ہم احسن طریقے سے اس سے مستفید ہوتے رہیں اور یہ نہایت ضروری ہے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ ہمیں اپنے حبیب مکرم ﷺ کے وسیلہ سے توفیق عطا فرمائے کہ ہم سے کوئی کوتاہی نہ ہونے پائے اور ہم ہر جگہ ہر وقت حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں درود و سلام کا نذرانہ پیش کرتے رہیں۔ اور اس کے بدلے میں فیوض و برکات سمیٹتے رہیں۔

آمین۔

ثم آمین بجاہ سید المرسلین

1۔ نماز کے آخری قعدہ میں التحیات کے بعد (اگر دو رکعتوں کی نماز ہے تو دوسری رکعت کے آخر میں اگر تین یا چار رکعتوں کی نماز ہے۔ تو اسی طرح تیسری یا چوتھی رکعت کے آخر میں)

2۔ فرض نماز کے بعد (نماز پنجگانہ کے بعد)

3۔ اذان کے بعد

4۔ نماز جنازہ میں دوسری تکبیر کے بعد

5۔ جمعۃ المبارک کے خطبون میں

Marfat.com

6۔ عیدین کے خطبوں میں

7۔ نمازعیدین میں

8۔ خطبہ اور نماز استسقاء میں

9۔ اوقات نماز کے وقت

10۔ مساجد میں داخل ہوتے وقت

11۔ مساجد سے باہر نکلتے وقت

12۔ وضو کرتے وقت

13۔ وضو کرنے کے بعد

14۔ تیمّم کرتے وقت

15۔ دعا کے اول اور دعا کے آخر

16۔ جمعۃ المبارک کے روز بعد از نماز عصر

17۔ صبح اور شام کے وقت

18۔ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد

19۔ گھر سے نکلتے وقت

20۔ گھر میں داخل ہوتے وقت

21۔ بازار جاتے وقت

22۔ بازار میں پہنچنے پر

Marfat.com

23۔ دعوت میں حاضر ہونے کے وقت

24۔ دعوت سے فارغ ہونے کے بعد

25۔ برتن سے پانی پیتے وقت

26۔ مسجد پر نظر پڑنے اور مسجد کے پاس سے گزرتے وقت

27۔ جمعۃ المبارک کی روشن رات اور جمعۃ المبارک کے روشن دن کثرت سے درود و سلام بھیجیں۔

28۔ قرآن مجید شروع کرتے وقت

29۔ قرآن مجید ختم کرتے وقت

30۔ حفظ قرآن کے وقت

31۔ کسی سواری پر سوار ہوتے وقت

32۔ وقت سحر کعبۃ اللہ کو دیکھتے وقت

33۔ حج کے موقعہ پر تلبیہ پڑھنے کے بعد (لبیک)

34۔ حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت

35۔ کوہ صفا اور کوہ مروہ پر

36۔ عرفات کے میدان میں (حج کے روز)

37۔ مِنٰی کی مسجد خیف میں

38۔ طواف وداع سے فارغ ہونے کے بعد

Marfat.com

39۔ مدینہ منورہ کے سفر کے دوران

40۔ مدینہ منورہ میں داخل ہوتے وقت

41۔ مسجد نبوی شریف میں حاضر ہوتے وقت

42۔ زیارت روضۂ رسول ﷺ کے وقت

43۔ مدینہ منورہ میں قیام کے دوران

44۔ آثار متبرکہ کی زیارت کے وقت
(مسجد قبا۔ مسجد قبلتین ۔ مساجد خمسہ۔ جبل احد۔ مقام بدر وغیرہ)

45۔ نکاح کے خطبہ میں

46۔ احباب سے ملتے اور مصافحہ کرتے وقت

47۔ پاک ہونے والے غسل کے وقت

48۔ شعائر اسلام سے متعلقہ مجلس کو خطاب کرتے وقت اور اختتام پر

49۔ لڑائی جھگڑے کو ختم کرنے کے لئے

50۔ خوف اور احتیاج کے وقت

51۔ مصیبت اور پریشانی کے وقت

52۔ غفلت طاری ہونے کے وقت

53۔ پاؤں سن ہونے پر

54۔ جانور بھاگ جانے کے وقت

Marfat.com

55۔ غلام بھاگ جانے کے وقت

56۔ غرق ہونے سے بچنے کے لئے

57۔ طاعون کی وباء کے وقت

58۔ کسی گناہ میں مبتلا ہونے کے بعد تا کہ اس کا کفارہ ہو جائے

59۔ گدھے کی آواز کے وقت

(مگر اس وقت درود پاک کے ساتھ شیطان لعین سے استعاذہ بھی مروی ہے تا کہ دفع شر اور حصول خیر دونوں واقع ہوں)

60۔ کوئی چیز اچھی لگنے کے وقت

61۔ فتویٰ کی کتابت کے وقت

62۔ حدیث پاک کی قرأت کی ابتداء میں اور انتہا میں

63۔ مولی کھانے کے وقت تا کہ اس کی ڈکار میں بو نہ آئے

64۔ سورج گرہن اور چاند گرہن کے وقت

65۔ قرآن مجید میں درود وسلام سے متعلق حکم، حضور نبی کریم ﷺ پر مدینہ منورہ کے قیام کے دوران ماہ شعبان المعظم سنہ 2ھ کو نازل ہوا اس مناسبت سے کئی بزرگان دین ماہ شعبان المعظم میں ہر روز کثرت سے درود پاک بھیجتے ہیں اور اسی ماہ کی پندرھویں شب (شب رات) کو اہتمام کے ساتھ نوافل کے علاوہ درود شریف کثیر تعداد میں بھیجتے ہیں۔

Marfat.com

66۔ حضور نبی کریم ﷺ کا اسم مبارک سننے' لکھنے یا پڑھنے کے وقت' خطوط' رسائل' کتب کے شروع کرتے وقت۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے بعد

اسے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے شروع کیا اور خود انہوں نے اسے اپنے خطوط میں لکھا۔

67۔ اگر کسی مفلس کے پاس مال نہ ہو تو درود شریف بھیجنا اس کا صدقہ ہے۔

68۔ زراعت کے وقت درود و سلام بھیجا جائے۔

حضرت امام قرطبیؒ رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی تفسیر میں فرمایا جو زمین میں بیج ڈالے اس کے لئے مستحب ہے کہ آیۃ کریمہ۔ **اَفَرَاَیْتُمْ مِمَا تَحْرُثُوْنَ** کیا تم نے (غور سے) دیکھا ہے جو تم بوتے ہو۔

کے بعد یوں کہے' کہ کھیتی اگانے والا اور فصل پیدا کرنے والا اور اسے پروان چڑھانے والا اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

آؤ مل کر درود وسلام بھیجیں اس قدر
ہر طرف یہی صدائیں ہوں جدھر بھی ہو گزر

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

رب العالمین قبول ہو جائے. یہ نذرانہ عقیدت
درود کچھ بھیجے ہیں میں نے اپنے آقا ﷺ کے لئے
(مقصود)

Marfat.com

ایمان افروز واقعات

Marfat.com

ایمان افروز واقعات

درج ذیل میں کچھ ایمان افروز واقعات جو مختلف بزرگان دین نے بیان فرمائے ہیں بیان کیے جارہے ہیں تا کہ ہمیں معلوم ہو سکے کہ حضور نبی ﷺ پر درود پاک بھیجنے کی کیا برکات ہیں۔

اللہ تعالیٰ جل شانہ کے واضح حکم کے بعد کسی واقع کو نقل کرنے کی کوئی ضرورت تو باقی نہیں رہتی مگر یہ چند واقعات صرف اپنے ایمان کی تازگی کیلئے بیان کئے جارہے ہیں۔ تا کہ ان سے ہمیں حضور نبی کریم ﷺ سے خصوصی تعلق قائم کرنے کی ترغیب ہو اور آقا ﷺ سے ہماری محبت میں اضافہ ہو اور اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہمارے دل اور زبانیں درود پاک کے ورد سے معمور رہیں۔ اور درود پاک کے فیوض و برکات سے اللہ جل شانہ کے انوار و تجلیات کا ہم پر ورود ہوتا رہے اور اللہ جل شانہ ہمارے دلوں کو اطمینان اور سکون نصیب فرمائے اس دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ جل شانہ ہمیں اپنے فضل و کرم اور حفظ و امان میں رکھے اور جب ہم اس دار فانی سے رخصت ہونے لگیں اور روح کے قبض ہونے کا وقت آن پہنچے تو اللہ تعالیٰ جل شانہ اس وقت بھی اپنے حبیب محترم و مکرم نور مجسم ﷺ کے صدقے اپنا فضل عظیم کر دے اور ہمیں موت کی تلخی میں سے آسانی سے گزار دے اور قبر میں نکیرین کے سوال و جواب میں کامیابی نصیب فرمائے آمین۔ ثم آمین بجاہ سید المرسلین۔

اس ربط مقدس پر میرا فخر بجا ہے
میرا ہے جو محبوب ﷺ وہ محبوب خدا (جل شانہ) ہے

حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والوں کے واقعات

حضرت قاضی شرف الدین بازری رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ''توثیق عرف الایمان'' میں حضرت شیخ محمد بن موسیٰ ابن نعمان کا واقعہ نقل فرمایا ہے۔ شیخ ابن نعمان نے فرمایا سنہ 637ھ میں ہم حج سے واپس آ رہے تھے قافلہ رواں دواں تھا کہ مجھے راستے میں حاجت پیش آئی اور میں اپنی سواری سے اترا۔ پھر مجھ پر نیند غالب ہوگئی اور میں سو گیا۔ اور بیدار اس وقت ہوا جب سورج غروب ہونے کو تھا۔ میں نے بیدار ہو کر دیکھا کہ غیر آباد جنگل میں ہوں۔ میں بڑا خوف زدہ ہوا اور ایک طرف چل دیا لیکن مجھے معلوم نہیں تھا کہ کس طرف راستہ ہے؟ اور ادھر رات کی تاریکی چھا گئی مجھ پر اور زیادہ خوف اور وحشت طاری ہوئی۔ پھر مصیبت پر مصیبت یہ کہ پیاس کی شدت تھی اور پانی کا نام ونشان تک نہ تھا' گویا میں ہلاکت کے کنارے پہنچ چکا تھا۔ اور موت کا منہ دیکھ رہا تھا۔ میں نے زندگی سے ناامید ہو کر رات کی تاریکی میں یوں ندا دی:

یَا مُحَمَّدَاہُ ! یَامُحَمَّدَاہُ ! اَنَامُسْتَغِیْث'' بِكَ

یارسول اللہ !یا حبیب اللہ !میں آپ ﷺ سے فریاد کرتا ہوں میری فریاد رسی کیجئے

میں نے ابھی یہ کلام پورا بھی نہ کیا تھا کہ میں نے آواز سنی ''ادھر آؤ'' میں نے دیکھا کہ ایک بزرگ ہیں۔ انہوں نے میرا ہاتھ تھام لیا۔ بس ان کا میرے ہاتھ کو تھامنا تھا کہ نہ تو کوئی تھکاوٹ رہی نہ پریشانی اور نہ پیاس' مجھے ان سے انس سا ہو گیا۔ پھر وہ مجھے لے کر چلے چند قدم چلے تھے کہ سامنے وہی حاجیوں کا قافلہ تھا اور امیر قافلہ نے آگ

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

روشن کی ہوئی تھی اور وہ قافلہ والوں کو آواز دے رہا تھا۔ اچانک میں کیا دیکھتا ہوں کہ میری سواری میرے سامنے کھڑی ہے۔ میں مارے خوشی کے پکار اٹھا اور ان بزرگ نے فرمایا'' یہ تیری سواری ہے'' اور مجھے اٹھا کر سواری پر بٹھا کر چھوڑ دیا۔ اور پھر وہ واپس ہونے پر فرمانے لگے۔

''جو ہمیں طلب کرے اور ہم سے فریاد کرے ہم اسے نامراد نہیں چھوڑتے''

اس وقت مجھے پتہ چلا کہ یہی تو اللہ کے حبیب محمد ﷺ ہیں۔ یہی تو امت کے غم خوار اور امت کے والی ہیں (ﷺ) اور جب سرکار مدینہ نور مجسم ﷺ واپس تشریف لے جارہے تھے تو اس وقت میں دیکھ رہا تھا کہ رات کی تاریکی میں حضور سرکار دو عالم نور مجسم ﷺ کے انوار چمک رہے ہیں پھر مجھے سخت کوفت ہوئی کہ وائے قسمت! میں نے حضور نبی کریم ﷺ کی دست بوسی کیوں نہ کی۔ ہائے میں کیوں نہ آپ ﷺ کے قدمین شریفین سے لپٹ گیا۔

(نزہتہ الناظرین ص33)

2۔ ایک شخص کو بول بندش (پیشاب کے رکنے) کا مرض لاحق ہوگیا۔ جب وہ علاج کروا کر کے تنگ آ گیا تو اس شخص نے عالم زاہد عارف باللہ شیخ شہاب الدین ابن ارسلان کو خواب میں دیکھا اور ان کی خدمت میں اس عارضہ کی شکایت پیش کی۔ آپ نے فرمایا۔ اے اللہ کے بندے تو تریاق مجرب کو چھوڑ کر کہاں کہاں مارا پھرتا ہے۔ لے پڑھ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی

اَلْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی اَلْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی اَلْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی اَلْقُبُوْرِ ہ

(نزیۃ المجالس ص110)

3۔ حضرت ابوالمواہب شاذلی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں خواب میں زیارت حبیب کبریا محمد مصطفٰے ﷺ سے نوازا گیا تو میں نے دیکھا کہ آقائے دوجہاں ﷺ نے میرے منہ کو بوسہ دیا اور فرمایا۔ میں اس منہ کو بوسہ دیتا ہوں جو مجھ پر ہزار بار دن میں اور ہزار بار رات میں درود بھیجتا ہے۔

پھر فرمایا "اِنَّا اَعْطَیْنٰكَ اَلْكَوْثَر" کتنا اچھا ورد ہے اگر تو اس کو رات میں پڑھا کرے۔ اور پھر فرمایا کہ تیری یہ دعا ہونی چاہیئے۔

اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ كُرُبَاتِنَا

اَللّٰھُمَّ اَقِلّ عَثَرَاتِنَا

اَللّٰھُمَّ اُغْفُرْلَنَا زِلَّاتِنَا

اور پھر فرمایا۔ درود پاک بھیج کر یوں کہا کر۔۔۔۔

وَسَلَام" عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن

(سعادۃ الدارین)

4۔ سید محمد کروی رحمتہ اللہ علیہ نے "باقیات صالحات" میں لکھا ہے کہ میری والدہ ماجدہ

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

نے خبر دی کہ ان کے والد محترم جن کا نام محمد تھا (مصنف کے نانا جان) نے مجھے وصیت کی تھی کہ جب میں وفات پا جاؤں اور جب مجھے غسل دے دیا جائے تو چھت سے میرے کفن پر ایک سبز رنگ کا کاغذ گرے گا۔ اس میں لکھا ہوگا۔ کہ یہ آگ سے محمد کے لئے برات نامہ ہے۔ اس کاغذ کو میرے کفن کے اندر رکھ دینا۔

چنانچہ ان کی وفات پر غسل کے بعد وہ کاغذ اوپر سے گرا اور اس پر لکھا ہوا تھا

هٰذِهِ بَرَاَةُ مُحَمَّدٍ العَالِمِ بِعِلْمِهِ مِنَ النَّارِ

اور اس لکھے ہوئے کاغذ کی نشانی یہ تھی کہ جس طرف سے پڑھو۔ سیدھا ہی لکھا نظر آتا تھا۔

صَلّ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی النَّبِیّ الْاُمِّیّ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ہ

میں نے اپنی والدہ ماجدہ سے پوچھا کہ میرے نانا جان کا عمل کیا تھا؟

امی جان نے فرمایا۔ ان کا عمل ہمیشہ ذکر اور درود پاک کی کثرت تھا۔

(سعادۃ الدارین)

5۔ حضرت سلیمان بن سحیم رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ میں خواب میں سید دو عالم ﷺ کے دیدار پر انوار سے مشرف ہوا تو میں نے بارگاہ مصطفیٰ ﷺ میں عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ جو لوگ دربار رسالت ﷺ میں حاضر ہوتے ہیں اور سلام عرض کرتے ہیں آپ ﷺ ان کا سلام سمجھ لیتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا۔ ہاں! اور میں ان کے سلام کا جواب بھی دیتا ہوں۔

Marfat.com

(سعادۃ الدارین)

6۔ حضرت ابراہیم بن شیبان رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

میں نے حج کیا اور مدینہ منورہ حاضر ہوا اور جب میں روضہ مقدسہ پر حاضر ہوا تو میں نے آقائے دو جہاں ﷺ کی خدمت اقدس میں سلام عرض کیا۔ اور میں نے روضہ انور کے اندر سے آواز سنی۔

وَعَلَیْكَ السَّلَامُ یَا وَلَدِیْ

تو زندہ ہے واللہ! تو زندہ ہے واللہ مرے چشم عالم سے چھپ جانے والے

(سعادۃ الدارین)

7۔ عارف باللہ علی بن علوی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کو جب کوئی مشکل درپیش ہوتی تو ان کو شفیع المذنبین رحمتہ للعالمین ﷺ کی زیارت نصیب ہو جاتی اور وہ حضور نبی کریم ﷺ سے پوچھ لیتے اور نبی محترم نور مجسم ﷺ انہیں جواب سے سرفراز فرماتے اور جب شیخ موصوف تشہد یا تشہد کے بغیر بھی کبھی عرض کرتے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

تو آپ کو جواب میں سنائی دیتا کہ حضور نبی کریم ﷺ جواب بھی مرحمت فرماتے ہیں۔

وَعَلَیْكَ السَّلَامُ یَا شَیْخُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اور کبھی کبھی شیخ موصوف

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ ----------

کو بار بار پڑھتے (دہراتے رہتے) جب ان سے پوچھا گیا کہ آپ بار بار کیوں پڑھتے ہیں تو فرماتے ہیں کہ جب تک آقائے دو جہاں حضور نبی کریم ﷺ سے جواب نہ سن لوں آگے نہیں پڑھتا۔

نیز امام شعرانی قدس سرہ العزیز سے منقول ہے۔ فرماتے ہیں کہ کچھ اللہ کے بندے ایسے بھی ہیں جو پانچوں نمازیں سرور دو عالم نور مجسم ﷺ کی امامت میں ادا کرتے ہیں۔

''صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَآلِهٖ وَسَلِّم کَثِیرًا کَثِیرًا کَثِیرًا ہ

(سعادۃ الدارین)

8۔ حضرت خلاد بن کثیر رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ پر جب جانکنی کی حالت طاری ہوئی تو ان کے سر کے نیچے سے ایک ٹکڑا کاغذ کا ملا جس پر یہ لکھا ہوا تھا۔

هٰذِهٖ بَرَأَة'' مِّنَ النَّارِ لِخَلَادِ بْنِ کَثِیر

یہ خلاد بن کثیر کے لئے جہنم سے آزادی کی سند ہے۔

لوگوں نے ان کے گھر والوں سے پوچھا کہ ان کا عمل کیا تھا جواب ملا کہ یہ ہر جمعہ کو ہزار مرتبہ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ن النَّبِیِّ اُلاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ

9۔ امیر المومنین سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے زمانہ میں ایک

مالدار آدمی تھا جس کا کردار اچھا نہیں تھا لیکن اس کو درود پاک بھیجنے کا بڑا شوق تھا۔ کسی وقت وہ درود پاک سے غافل نہیں رہتا تھا۔ جب اس شخص کا آخری وقت آیا اور جانکنی کی حالت طاری ہوئی تو اس کا چہرہ سیاہ ہوگیا اور بہت زیادہ تنگی لاحق ہوئی۔ یہاں تک کہ جو کوئی بھی اس شخص کی حالت کو دیکھتا ڈر جاتا۔ اس شخص نے اسی حالت میں ندا دی۔

اے اللہ تعالیٰ کے محبوب ﷺ! میں آپ ﷺ سے محبت رکھتا ہوں اور درود پاک کی کثرت کرتا ہوں۔

ابھی اس کی ندا پوری طرح ادا بھی نہ ہوئی تھی کہ اچانک ایک پرندہ آسمان سے نازل ہوا اور اس نے اپنا پر اس قریب المرگ شخص کے چہرہ پر پھیر دیا۔ فوراً ہی اس شخص کا چہرہ چمک اٹھا اور کستوری کی سی خوشبو مہک گئی اور وہ شخص کلمہ طیبہ پڑھتا ہوا دنیا سے رخصت ہوا۔ اور پھر جب تجہیز و تکفین ہو جانے کے بعد اسکو لحد میں رکھا گیا تو ہاتف سے آواز سنی گئی۔ ہم نے اس بندے کو قبر میں رکھنے سے پہلے ہی کفایت کی اور اس درود پاک نے جو یہ میرے حبیب ﷺ پر بھیجا کرتا تھا اسے قبر سے اٹھا کر جنت میں پہنچا دیا ہے۔

یہ سن کر لوگ بہت متعجب ہوئے اور پھر جب رات ہوئی تو کسی نے دیکھا کہ وہ شخص زمین اور آسمان کے درمیان چل رہا ہے اور پڑھ رہا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

(درۃ الناصحین)

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

10۔ حضرت شبلی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میرا ہمسایہ فوت ہوگیا۔ میں نے اسے خواب میں دیکھا اور اس سے پوچھا۔ تیرے ساتھ اللہ تعالیٰ جل شانہ نے کیا معاملہ کیا! اس نے جواب دیا حضرت! آپ کیا پوچھتے ہیں بڑے بڑے خوفناک مناظر میرے سامنے آئے منکر اور نکیر کے سوال و جواب کا وقت تو مجھ پر بڑا ہی کٹھن اور دشوار تھا۔

اچانک مجھ سے کہا گیا کہ تیری زبان بیکار رہی اس وجہ سے تجھ پر مصیبت آئی ہے تب عذاب کے فرشتوں نے مجھے سزا دینے کا قصد کیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ میرے اور ان فرشتوں کے درمیان ایک نوری بزرگ حائل ہوگئے ہیں جو کہ نہایت حسین و جمیل ہیں اور ان کے جسم سے خوشبو مہکتی تھی۔

منکر اور نکیر کے سوالوں کے جوابات وہ مجھے پڑھاتے گئے اور میں اسے دہراتا گیا اور کامیاب ہوگیا۔ پھر میں نے اس نوری انسان سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا میں درود پاک ہوں جو تو دنیا میں اللہ تعالیٰ کے پیارے حبیب ﷺ پر بھیجا کرتا تھا اب تو فکر نہ کر میں تیرے ساتھ ہی رہوں گا۔ قبر میں: میدان حشر میں، پل صراط پر بھی اور ہر مشکل مقام پر تیرے ساتھ رہوں گا اور تیرا مددگار رہوں گا۔

صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلِّم تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا كَثِيرًا

(القول البدیع، سعادۃ الدارین، جذب القلوب)

11۔ حضرت علامہ ابن نعمان رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا بہت سارے علماء کرام کو جن کا شمار نہیں ہوسکتا ان کو بعد از وصال اچھی حالت میں دیکھا گیا۔

Marfat.com

جب ان سے سبب پوچھا گیا تو انہوں نے بتایا کہ یہ انعام واکرام حضور نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ کی ذات مقدسہ ومطہرہ پر درود پاک بھیجنے کی وجہ سے ہوا ہے۔

صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّم تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا كَثِيرًا

(سعادۃ الدارین)

12۔ ایک نیک وصالح شخص نے خواب میں ایک نہایت ڈراؤنی اور بھیانک صورت دیکھی اور گھبرا کر اس سے پوچھا' تو کون ہے؟ اس نے جواب دیا میں تیرے اعمال ہوں۔ اس شخص نے پوچھا تجھ سے نجات کی کیا صورت ہو سکتی ہے؟

اس ڈراؤنی صورت والے نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ کے حبیب سیدنا محمد مصطفٰے احمد مجتبیٰ ﷺ پر درود پاک کی کثرت کرنے سے ہو سکتی ہے۔

صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّم تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا كَثِيرًا

(سعادۃ الدارین)

13۔ منصور ابن عمار رحمتہ اللہ علیہ کو موت کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ فرماتے ہیں مجھے میرے مولیٰ کریم نے کھڑا کیا اور فرمایا تو منصور بن عمار ہے؟

میں نے عرض کیا اے رب العالمین' میں ہی منصور بن عمار ہوں۔ پھر فرمایا تو ہی ہے جو لوگوں کو دنیا سے نفرت دلاتا تھا اور خود دنیا کی طرف راغب تھا۔

میں نے عرض کیا یا الہ اللعالمین یوں ہی ہے۔ لیکن جب بھی میں نے کسی مجلس میں وعظ

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

شروع کیا تو پہلے تیری حمد وثناء بیان کی۔اس کے بعد تیرے حبیب مکرم ﷺ پر درود پاک بھیجا اس کے بعد لوگوں کو وعظ ونصیحت کی۔

اس پر اللہ تعالیٰ جل شانہ نے فرمایا تو نے سچ کہا اور حکم دیا کہ اے فرشتو' اس کیلئے آسمانوں میں منبر رکھو تا کہ جیسے دنیا میں بندوں کے سامنے میری بزرگی بیان کرتا تھا آسمانوں میں بھی فرشتوں کے سامنے میری بزرگی اور عظمت بیان کرے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

(سعادۃ الدارین)

14۔ ابن نبان اصفہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ آپ ﷺ نے امام شافعی (رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ) کو نفع عطا کیا۔

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ہاں

میں نے اللہ تعالیٰ جل شانہ سے عرض کیا ہے کہ شافعی سے حساب نہ لیا جائے۔

میں نے عرض کیا۔یارسول اللہ ﷺ یہ عنایت کس عمل کی وجہ سے ہے۔حضور نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ نے فرمایا کہ وہ مجھ پر ایسا درود بھیجتے ہیں جیسا کہ کسی اور نے نہیں بھیجا میں نے عرض کی۔حضور ﷺ وہ کونسا درود پاک بھیجتے ہیں۔آپ ﷺ نے فرمایا۔امام شافعی یوں درود بھیجتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰى

مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكرِهِ الْغٰفِلُوْنَ ہ

15۔ سیدنا امام شافعی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کو ان کے وصال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ آپ کے ساتھ کیا معاملہ ہوا فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ نے مجھے بخش دیا ہے۔

پوچھا گیا کس عمل کی وجہ سے بخشش ہوئی۔ فرماتے ہیں۔ پانچ کلموں کے سبب' جن کے ساتھ میں حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجا کرتا تھا۔

پوچھا گیا۔ وہ پانچ کلمات کون سے ہیں۔

فرماتے ہیں وہ پانچ کلمات یہ ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلِّ عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ اَنْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُحبُّ اَنْ یُّصَلِّ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِیْ اَنْ یُّصَلِّ عَلَیْہَ ہ

(سعادۃ الدارین ص129)

16۔ حضرت ابوالمواہب شاذلی قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں۔

ایک دن میں نے درود پاک جلدی جلدی بھیجنا شروع کر دیا تا کہ میرا ورد جو کہ ایک ہزار روزانہ کا تھا جلدی پورا ہو جائے تو شاہ کونین ﷺ نے فرمایا اے شاذلی' تجھے معلوم نہیں کہ جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے۔ اور فرمایا یوں درود بھیج:

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آہستہ آہستہ اور ترتیب کے ساتھ درود بھیجو۔

پھر فرمایا کہ ہاں اگر وقت کم ہو تو پھر جلدی کرنے میں حرج نہیں ہے۔ نیز فرمایا کہ یہ جو میں نے تجھے ہدایت کی یہ افضلیت کے طور پر ہے۔ ورنہ جیسے بھی درود پاک بھیجو۔ وہ درود ہی ہے اور بہتر یہ ہے کہ جب درود پاک بھیجنا شروع کرے تو اول و آخر درود تامہ بھیجا کر۔ اگرچہ ایک ہی بار بھیجے اور درود تامہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ" مَجِیْدٌ" ہ السَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ہ

(سعادۃ الدارین)

17۔ حضرت شیخ ابوالمواہب شاذلی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا تو آقائے دو جہاں ﷺ نے فرمایا کہ اے شاذلی تمہارے شیخ ابوسعید صفروی مجھ پر درود تامہ بہت بھیجتے ہیں آپ ان سے کہیں کہ جب درود

Marfat.com

پاک کا ورد ختم کریں تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کریں۔

18۔ حضرت مولانا عبدالرحمٰن نورالدین جامی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ جب روضہ اقدس ﷺ پر حاضری دیتے اور الوداعی سلام عرض کرتے تو حضور نبی کریم سرور دو عالم ﷺ کی طرف سے انہیں سلام کا جواب دیا جاتا اور ساتھ ہی حضور نبی کریم ﷺ فرماتے۔

''خوش روی و باز آئی''

(جامی خوش جاؤ اور ہمیں ملنے کے لئے پھر لوٹ کر بھی آؤ)

اٹھارہ سال حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ بے کس پناہ میں اس طرح حاضری ہوتی رہی اور حبیب کبریا ﷺ کی طرف سے اس طرح جواب ملتا رہا۔ ''خوش روی و باز آئی''

اٹھارویں مرتبہ حاضری کے بعد جب مولانا جامی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے الوداعی سلام عرض کیا تو جواب ملا ''خوش روی'' عاشق صادق حضرت جامی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ یہ جواب سن کر زار و قطار رو پڑے۔ اور عرض کہ آقا ﷺ! میں سمجھ گیا مجھے اس کے بعد حضور ﷺ کے در اقدس کی حاضری نصیب نہیں ہوگی۔ اگر پھر آنا نصیب میں ہوتا تو آپ ﷺ خوش روی کے بعد باز آئی بھی فرماتے۔

19۔ ابوالفضل قرمسانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا۔

میرے پاس ایک شخص خراسان سے آیا اور کہا۔ کہ مجھے خواب میں حضور نبی کریم

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

ﷺ کا دیدار نصیب ہوا ہے۔ میں نے دیکھا کہ حضور نبی کریم ﷺ مسجد نبوی شریف میں جلوہ افروز ہیں اور مجھے حکم دیا کہ جب تو ہمدان میں جائے تو فضل بن زیرک کو میرا سلام کہہ دینا میں نے عرض کیا کہ کریم آقا ﷺ اس پر ایسا کرم کس وجہ سے ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا وہ روزانہ مجھ پر سو بار درود پاک بھیجتا ہے۔ جب اس آنے والے نے سرکار دو عالم نور مجسم ﷺ کا پیغام مبارک مجھے پہنچا دیا تو بولے کہ وہ درود پاک جو آپ بھیجتے ہیں مجھے بھی بتا دیجئے۔ تو فرمایا میں روزانہ ایک سو بار یا اس سے زیادہ یہ درود پاک حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں بھیجتا ہوں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ جَزَی اللّٰہُ مُحَمَّدً صَلَّ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلِّم عَنَّا مَا ھُوَا اَھْلُہٗ ہ "

اس نے مجھ سے یہ درود پاک یاد کر لیا اور قسم کھا کر کہنے لگا کہ میں آپ کے بارے میں کچھ نہیں جانتا تھا مجھے آپ کا نام اور پتہ حضور نبی کریم ﷺ نے بتایا ہے۔ پھر میں نے اس آنے والے کو کچھ ہدیہ دینا چاہا مگر اس نے قبول نہ کیا اور کہا کہ میں سید دو عالم ﷺ کے پیغام مبارک کو حطام دنیا کے بدلے (ادنے چیزوں کے عوض) نہیں بیچنا چاہتا اور وہ چلا گیا۔

(سعادۃ الدارین)

20۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ ایک جلیل القدر تابعی ہیں اور خلیفہ

راشد بھی ہیں۔شام سے مدینۃ المنورہ کی طرف خاص قاصد بھیجتے تھے۔کہ ان کی طرف سے حاضر ہو کر روضہ اقدس پر حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت عالیہ میں سلام عرض کیا جائے۔

(حاشیہ حصین از فتح القدیر)

21۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوبکر بن مجاہد رحمتہ اللہ علیہ کے پاس تھا۔ کہ حضرت شیخ شبلی رحمتہ اللہ علیہ تشریف لائے۔ابوبکر بن مجاہد رحمتہ اللہ علیہ اٹھ کر کھڑے ہو گئے اور ان سے معانقہ کیا اور دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا۔میں نے عرض کیا۔ حضرت آپ شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ساتھ ایسا سلوک کرتے ہیں حالانکہ اہل بغداد ان کو دیوانہ خیال کرتے ہیں حضرت ابوبکر بن مجاہد رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا۔میں نے شبلی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کے ساتھ وہی سلوک کیا ہے جو میں نے رسول اکرم ﷺ کو ان کے ساتھ کرتے دیکھا ہے۔اور وہ یوں کہ میں عالم رویا میں حضور نبی کریم ﷺ کے دیدار پر انوار سے مشرف ہوا اور دیکھا کہ خواجہ شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ وہاں حاضر ہوئے سید دو عالم نور مجسم ﷺ نے قیام فرمایا اور ان کی آنکھوں کی درمیان بوسہ دیا۔تو میں نے عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پر اتنی عنایت کس وجہ سے ہے؟

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔کہ شبلی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) ہر نماز کے بعد پڑھتا ہے۔

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُفٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْ

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام　　شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّاھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

اس کے بعد تین بار درود پاک

صَلَّ اللّٰہُ عَلَیْکَ سَیِّدِنَا یَا مُحَمَّدُ بھیجتا ہے

اور پھر خواجہ شبلی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ تشریف لائے تو میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے ایسا ہی ذکر کیا۔

(سعادۃ الدارین ص124)

22۔ امام قسطلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے مسالک الحنفا میں درج کیا ہے۔

امام حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ کہ ایک عورت ان کی خدمت میں آئی اور عرض کیا یا شیخ میری بیٹی جو مجھے بہت پیاری تھی وہ فوت ہوگئی ہے مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں کہ میں خواب میں اپنی بیٹی کو دیکھ سکوں۔ آپ نے اس عورت کو وظیفہ بتایا۔ کہ

4 رکعت نماز نفل پڑھو (بعد از نماز عشاء) اور ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ اور سورۃ التکاثر پڑھو۔ نماز نفل ادا کرنے کے بعد حضور نبی کریم ﷺ پر خوب درود پاک بھیجو یہاں تک کہ نیند آجائے۔ اس عمل سے انشاء اللہ تعالیٰ تمہاری ملاقات اپنی بیٹی سے ہو جائے گی۔

اس عورت نے یہی عمل کیا اور اس نے اپنی بیٹی کو خواب میں دیکھ لیا۔ اور کیا دیکھتی ہے کہ اس کی بیٹی عذاب کی حالت میں ہے۔ اور آگ میں زنجیروں میں جکڑی ہوئی

Marfat.com

ہے۔وہ عورت پھر امام حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حاضر ہوئی اور جو دیکھا تھا۔ وہ عرض کر دیا اور عرض گزار ہوئی کہ اب کوئی اور وظیفہ بتا دیں جس سے میری بیٹی کی نجات ہو جائے۔امام حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس عورت سے فرمایا کہ تو اس کی طرف سے کچھ صدقہ کرتا کہ اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرما دے۔

اگلی رات وہی بچی حضرت امام حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خواب میں آئی اور اس نے امام حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ نے مجھے پہچانا تو آپ نے فرمایا کہ نہیں میں تو تجھے نہیں جانتا۔اس نے عرض کیا یا حضرت میں وہی ہوں جس کی ماں کو آپ نے 4 نفل پڑھ کر اس کے بعد درود پاک کا وظیفہ بتایا تھا۔آپ نے دیکھا کہ وہ بچی جنت کے ایک باغ میں ہے۔اور اس کے سر پر ایک نور ہے تو آپ نے اس سے پوچھا کہ تمہارا حال تو یہ نہیں تھا۔ بلکہ تو تو زنجیروں میں جکڑی ہوئی تھی اور دوزخ میں تھی۔ آج دو دن کے اندر یہ حال بدل گیا کہ تم جنت میں ہو اور سر پر نور ہے۔ یہ کیفیت اور حالت کیسے یک لخت بدل گئی۔اس نے جواب دیا کہ میں واقعی ایسی ہی کیفیت میں تھی آج میری قبر کے پاس سے اللہ تعالیٰ کے ایک ولی کا گزر ہوا وہ اللہ کا بندہ حضور نبی کریم ﷺ پر درود وسلام بھیج رہا تھا۔ جب اس کا گزر ہمارے قبرستان سے ہوا تو اس نے اللہ رب العزت سے دعا کی !اے اللہ اس درود وسلام کے صدقے اس قبرستان والوں کی بخشش ومغفرت فرما دے۔ اللہ کے اس ولی کی زبان سے اس درود وسلام بھیجنے کے صدقے میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں دوزخ سے نکال کر جنت میں پہنچا دیا ہے۔

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

امام المحدثین امام قسطلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ شیخ عبدالحفص عمر ابن الحسن ثمر قندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حرم کعبہ میں حج کے ایام میں ایک نوجوان کو دیکھا کہ ہر جگہ پر حضور نبی کریم ﷺ پر درود وسلام ہی بھیجتا تھا اور کوئی تسبیح وتہلیل یا وردو وظیفہ نہیں کرتا تھا۔ پورے حرم کعبہ میں جہاں بھی اسے دیکھا وہ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک ہی بھیجتا تھا۔

طواف کعبہ میں درود پاک، حجر اسود پر بھی درود پاک، زمزم پیتے ہوئے بھی درود پاک، صفا مروہ کی سعی میں بھی درود پاک۔ پھر حج کے لئے روانہ ہو گئے تو میں نے اسے عرفات میں بھی دیکھا وہاں بھی حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک ہی بھیج رہا ہے۔ اور منیٰ میں بھی اس نے درود پاک جاری رکھا۔ جب میں نے اسے ہر جگہ درود پاک ہی بھیجتے دیکھا تو اس سے پوچھا۔ تم نہ تو کوئی دعا کرتے ہو، نہ کوئی نفل پڑھتے ہو اور نہ ہی کوئی ذکر واذکار کرتے ہو۔ صرف اور صرف حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک ہی بھیجتے ہو اس میں کیا حکمت ہے۔۔ اس نے کہا کہ اسکی وجہ یہ ہے۔ کہ میں اور میرے والد خراسان سے حج کے لئے آرہے تھے۔ جب ہم کوفہ کے قریب پہنچے تو میرے والد بیمار ہو گئے اور بیماری شدت اختیار کر گئی اور وہ وفات پا گئے۔ جب وفات ہو گئی تو میں نے اپنے والد کے اوپر چادر ڈال دی پھر کچھ دیر بعد میں نے چادر ہٹا کر اپنے والد کا چہرہ دیکھا تو وہ مسخ ہو کر گدھے کی شکل کا ہو گیا تھا میں سخت غمزدہ ہو گیا اور میں رونے لگ گیا اور چادر پھر اپنے والد کے چہرے پر ڈال دی اور اس پریشانی کے عالم میں رات ہو گئی۔ میں نے کسی کو بتایا بھی نہیں تھا۔ اب

Marfat.com

جنازے کے لئے کسے کہوں لوگ آئیں گے چادر ہٹائیں گے چہرہ دیکھیں گے۔اسی غم کی حالت میں بیٹھا بیٹھا سو گیا تھوڑی سی آنکھ لگی تھی کہ میں نے خواب میں ایک نورانی چہرہ والے شخص کو دیکھا۔وہ میرے والد کے پاس آئے اور میرے والد کے چہرہ سے پردہ ہٹایا اور پھر مجھ سے پوچھا کہ تمہیں کیا پریشانی ہے میں اس نورانی چہرے والے بزرگ سے عرض کیا کہ اس سے زیادہ اور کیا پریشانی ہوسکتی ہے جو میرے والد کے ساتھ ہو چکا ہے اس ہستی نے میرے والد کے چہرے پر اپنا نورانی ہاتھ پھیرا اور مجھے کہا کہ مبارک ہو کہ اللہ تعالیٰ نے تیرے والد کو معاف فرما دیا ہے۔

میں نے عرض کیا کہ اب میں اپنے والد کا چہرہ دیکھ لوں پھر میں نے اپنے والد کے چہرے سے چادر کو ہٹایا تو دیکھا کہ وہ چاند کی طرح چمک رہا تھا۔میں ان کے قدموں میں گر پڑا اور عرض کیا اے بزرگ ہستی مجھے اپنا تعارف تو کروا دیں۔تو انہوں نے فرمایا کہ میں مصطفیٰ (ﷺ) ہوں۔میں خوش ہوگیا۔میں عرض کی یا رسول اللہ ﷺ مجھے یہ تو بتا دیں کہ یہ سب کچھ جو میرے والد کے ساتھ ہوا کیوں ہوا تھا۔

انہوں نے فرمایا کہ تیرے والد کے ذریعہ معاش میں ایک حرام داخل تھا جب اس کی موت ہوئی تو اس حرام کی وجہ سے اس کا چہرہ مسخ کر دیا گیا۔حکم یہ تھا کہ اس کا چہرہ یا تو مرتے ہی مسخ کر دیا جائے یا پھر روز قیامت مسخ کر دیا جائے۔اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے فیصلہ آیا کہ ابھی مسخ کر دیا جائے۔وجہ اس کی یہ تھی کہ ہر رات نماز کے بعد سونے سے پہلے مجھ پر ایک سو مرتبہ درود پاک بھیج کر سوتا تھا۔کبھی بھی اس نے ناغہ نہیں کیا اور استقامت

Marfat.com

کے ساتھ یہ عمل کرتا تھا۔اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے آخرت میں اس کا چہرہ مسخ ہونے سے روک لیا اور ابھی موت کے وقت اس کا چہرہ مسخ کر دیا کہ درود پاک کے صدقے آخرت میں رسوائی سے بچ جائے۔ادھر آج رات جب اس کا درود پاک مجھے نہیں پہنچا تو فرشتے نے مجھے بتایا کہ وہ شخص آج فوت ہو گیا ہے حج کے سفر پر تھا کہ راستے میں کوفہ کے مقام پر اس کی وفات ہو گئی ہے۔مگر اس کے ساتھ یہ سانحہ ہوا ہے کہ اس کا چہرہ مسخ ہو گیا ہے میں یہ سن کر فوراً چل پڑا میں نے اللہ تعالیٰ سے عرض کی کہ اے اللہ یہ ساری زندگی مجھ پر درود پاک بھیجتا رہا ہے اب آخرت میں اس کا چہرہ مسخ ہونا تو تو نے معاف کر دیا ہے مگر اس حال میں میں اسے نہیں رہنے دیتا کیونکہ یہ ہر رات مجھ پر ساری عمر درود پاک بھیجتا رہا ہے تو اسے معاف کر دے اور میں اس کو اس کے درود پاک کا بدلہ دیئے جا رہا ہوں۔

تو وہ نوجوان مجھے کہنے لگا کہ حضور نبی کریم ﷺ کا اتنا بڑا کرم مجھ پر ہوا ہے۔تو بتایئے اب میں کیوں نہ ہر جگہ پر حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجوں۔

23۔ امیر المومنین فی الحدیث حضرت امام سفیان ثوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔فرماتے ہیں کہ میں نے حج کے موقعہ پر ایک نوجوان کو دیکھا وہ ہر موقع پر حضور نبی کریم ﷺ پر درود و سلام ہی بھیجتا تھا۔میں نے اس نے کہا کہ اے بندے یہ مقام اللہ تعالیٰ کی ثناء کا ہے، یہ مقام استغفار کا ہے۔اور تم مسلسل ہر جگہ پر صرف درود و سلام ہی بھیجتے ہو کوئی اور تسبیح و تحلیل یا وظیفہ وغیرہ نہیں کرتے۔اس کی کیا وجہ ہے۔

Marfat.com

امام سفیان ثوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ اس شخص نے مجھے بتایا کہ میرے ساتھ میرا بھائی تھا۔ حج پر آنے سے قبل میرے بھائی کی وفات ہوگئی۔ جب میرا بھائی فوت ہوگیا تو اچانک اس کے کسی عمل کی وجہ سے اس کا چہرہ سیاہ ہوگیا۔ اور میں بڑا پریشان ہوگیا اسی پریشانی کے عالم میں میں نے دیکھا کہ ایک بزرگ جن کا چہرہ چمکتے ہوئے نور کی طرح تھا ہمارے گھر میں داخل ہوئے انہوں نے اندر آکر میرے بھائی کے چہرے سے کپڑا ہٹایا اور اپنے ہاتھ مبارک سے میرے بھائی کے چہرے پر مسح کیا۔ ان کے ہاتھ پھیرنے سے میرے بھائی کے چہرے کی سیاہی دور ہوگئی اور اس کا چہرہ چاند کی طرح روشن ہوگیا۔

میں نے جب دیکھا کہ میرے بھائی کے چہرے کی سیاہی ختم ہوکر چہرہ روشن ہو گیا ہے تو میں نے ان بزرگ سے پوچھا مجھے اپنا تعارف تو کرادیں کہ آپ کون ہیں تو انہوں نے فرمایا کہ میں فرشتہ ہوں اور ان فرشتوں میں سے ہوں جو حضور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے والوں پر مقرر ہیں۔

ہمیں خبر ملی کہ تمہارے بھائی کی وفات ہوگئی ہے چہرہ کا سیاہ ہونا اس کے دیگر اعمال کی وجہ سے ہے۔ مگر ہماری تو اپنی ذمہ داری ہے ہم تو ہمیشہ اس کے درود وسلام کو ہی لکھا کرتے تھے۔ ہمیں خبر ملی کہ یہ فوت ہوگیا ہے تو حکم ہوا کہ فوری جاؤ یہ حضور نبی کریم ﷺ پر درود وسلام بھیجنے والا ہے یہ دنیا سے سیاہ چہرہ کے ساتھ رسوا ہوکر رخصت نہ ہو۔ لہذا مجھے بھیجا گیا اور میں نے ہاتھ پھیر کر اس کے چہرہ کی سیاہی دور کردی۔ اور یہ حضور نبی

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

کریم ﷺ پر درود وسلام بھیجنے کی برکتوں کی وجہ سے ہے۔

درود وسلام کی برکتوں کے رازوں میں سے ایک راز یہ ہے۔ کہ جو کوئی کثرت کے ساتھ ہمیشہ خشوع وخضوع سے، صدق سے، اخلاص سے، دل لگی اور دل جمعی سے کریم آقا علیہ الصلوۃ والسلام پر درود وسلام بھیجتا رہے اور دائماً جاری وساری رکھے وہ حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں صاحب حضوری ہو جاتا ہے۔

درود پاک کی کثرت سے صفاءِ قلب مل جاتی ہے۔ باطن کا میل کچیل دور ہو جاتا ہے۔ اعلیٰ تزکیہ حاصل ہو جاتا ہے۔ نور باطن مل جاتا ہے اور ساری باطنی روحانی رکاوٹیں دور ہو جاتی ہیں جو حضور نبی کریم ﷺ کی کچہری تک رسائی حاصل ہونے میں رکاوٹ ہوتی ہیں اور بہت اولیاء اللہ ایسے ہوئے جنہیں کثرت درود وسلام کی وجہ سے حضور نبی کریم ﷺ کی کچہری حاصل ہوئی۔ صرف کچہری ہی نہیں خواب کی زیارت تو اور بات ہے عالم بیداری میں بھی کریم آقا علیہ الصلوۃ والسلام کی زیارت نصیب ہوئی اور کچھ کو تو اتنا نصیب ہوا کہ ساری عمر یہ سلسلہ جاری رہا۔

24۔ امام عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بیان فرماتے ہیں۔ کہ ان کے شیخ سید حضرت علی الخواص رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ان لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے درود وسلام کے صدقے حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں حضوری کا اور بیداری کے عالم میں ہمہ وقت رہنے کا رتبہ حاصل کیا۔

امام شعرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم ﷺ کی

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

بارگاہ اقدس میں جونسبت پائی اور جو اخذ اور وصول ہوا اس میں میرے اور کریم آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے درمیان دو شیوخ کا واسطہ ہے۔ایک میرے شیخ سید حضرت علی الخواس رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ میں نے ان سے اخذ اور وصول کیا انہوں نے حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے یہ علم، فیض حاصل کیا۔اور انہوں نے براہ راست حضور نبی کریم ﷺ سے یہ فیض حاصل کیا کیونکہ وہ حضوری والے تھے اور براہ راست حضور نبی کریم ﷺ کی کچہری کی حاضری والے تھے۔

امام شعرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ مزید فرماتے ہیں کہ میرے شیخ سید حضرت علی الخواس رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ترقی کرتے رہے حتیٰ کہ وہ درجہ مل گیا کہ یہ براہ راست حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس سے اخذ اور وصول کرنے لگے۔جب میرے شیخ اس مقام پر پہنچے تو میرے اور حضور نبی کریم ﷺ کے درمیان صرف ایک واسطہ ہی رہ گیا۔میں سید علی الخواس رحمۃ اللہ تعالیٰ سے علم اور فیض حاصل کرتا تھا اور وہ براہ راست حضور نبی کریم ﷺ سے فیض لیتے تھے۔

25۔ حکیم الامت علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال شاعر مشرق علیہ الرحمتہ سے ڈاکٹر عبدالمجید ملک نے (سنہ 1937ء) پوچھا۔حضرت آپ حکیم الامت کیسے بنے۔

حضرت علامہ اقبال نے جواب میں فرمایا میں نے گن کر ایک کروڑ مرتبہ حضور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجا ہے۔

(نوائے وقت لاہور اشاعت خاص 21 اپریل 1988)

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

حضرت علامہ اقبال نے ڈاکٹر رؤف یوسف کو بھی بتایا کہ میرا معمول ہے میں روزانہ دس ہزار مرتبہ درود پاک کا ورد کرتا ہوں

(ماہنامہ دعوت تنظیم الاسلام گوجرانوالہ)

(مارچ 1990ء ص 67)

Marfat.com

درود پاک میں بخل کرنے والوں کے واقعات

☆ حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا بخیل ہے وہ شخص جسکے سامنے میرا ذکر کیا جائے۔ اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

(بخاری شریف، نسائی، ترمذی شریف)

☆ حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ کہ یہ بات ظلم سے ہی ہے کہ کسی شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ جو قوم کسی مجلس میں بیٹھے اور اس مجلس میں اللہ کا ذکر اور اسکے نبی ﷺ پر درود نہ ہو تو یہ مجلس ان لوگوں پر قیامت کے دن ایک وبال ہوگی۔ پھر اللہ تعالیٰ کو اختیار ہے کہ ان کو معاف کردے یا عذاب دے۔

☆ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک روز فرمایا کہ منبر کے قریب ہو جاؤ۔ ہم لوگ حاضر ہو گئے۔ جب آپ ﷺ نے منبر کے پہلے درجے پر قدم مبارک رکھا تو فرمایا آمین۔ جب دوسرے پر قدم مبارک رکھا تو فرمایا آمین۔ جب تیسرے پر قدم مبارک رکھا تو فرمایا آمین۔

جب آپ ﷺ خطبہ سے فارغ ہو چکے تو ہم نے عرض کی۔ یارسول اللہ ﷺ ہم نے آج آپ ﷺ سے (منبر پر چڑھتے ہوئے) ایسی بات سنی ہے جو پہلے

کبھی نہیں سنی ۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس وقت جبریل (علیہ السلام) حاضر ہوئے (جب میں نے پہلے درجہ پر قدم رکھا تو) انہوں نے کہا۔ ہلاک ہو وہ شخص جس نے رمضان کا مہینہ پایا پھر بھی اس کی مغفرت نہ ہوئی۔ میں نے کہا۔ آمین ۔ پھر جب میں دوسرے درجے پر چڑھا۔ تو انہوں نے کہا ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے آپ ﷺ کا ذکر مبارک آئے اور وہ درود نہ بھیجے میں نے کہا۔ آمین ۔ جب میں تیسرے درجہ پر چڑھا تو انہوں نے کہا ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے اس کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک بڑھاپے کو پائیں اور وہ اس کو جنت میں داخل نہ کرائیں۔ تو میں نے کہا۔ آمین۔

(صحیح البخاری شریف)

☆ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

☆ حضرت یاسر بن عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ حدیث مروی ہے اور اس میں یہ اضافہ کیا گیا ہے۔ کہ جبریل علیہ السلام نے مجھ سے کہا۔ کہ آمین کہو تو میں نے کہا آمین۔

☆ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

☆ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ حدیث مروی ہے

☆ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث مروی ہے۔

☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔ اس میں اور

Marfat.com

زیادہ سخت الفاظ کا ذکر ہے۔اس میں حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جبریل (علیہ السلام) نے کہا کہ جو شخص آپ ﷺ پر درود نہ بھیجے وہ جہنم میں داخل ہو۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہلاک کرے۔اور اس کا ملیا میٹ کردے۔تو میں نے کہا۔آمین۔

☆ حضرت ابوذر، حضرت بریدہ، حضرت ابوہریرہ رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین سے بھی اس مضامین کی حدیثیں مروی ہیں۔

☆ حضرت عبداللہ بن الحارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی ایسی ہی حدیث مروی ہے اور اس میں بددعا دو دفعہ ہے۔یعنی جبریل علیہ السلام نے کہا جس شخص کے سامنے آپ ﷺ کا ذکر مبارک ہو اور اس نے درود نہ بھیجا اللہ تعالیٰ اس کو ہلاک کرے۔پھر ہلاک کرے۔

☆ حضرت ابوذکریا عابدی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔مجھے ایک دوست نے بتایا کہ بصرہ میں ایک شخص حدیث پاک لکھا کرتا تھا اور قصداً حضور نبی کریم ﷺ کے نام مبارک کے ساتھ درود پاک لکھنا چھوڑ دیتا تھا۔محض کاغذ کی بچت کیلئے۔ اس کے دائیں ہاتھ کو آکل کی بیماری ہوگئی اور وہ اسی درد کی وجہ سے مرگیا۔

(سعادۃ الدارین)

ایک شخص حضور نبی کریم ﷺ کے اسم مبارک کے ساتھ صرف ''صلعم'' لکھتا۔ اس کی موت سے پہلے زبان کاٹ دی گئی۔

(سعادۃ الدارین)

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

ایک شخص حضور نبی کریم ﷺ کے نام پاک کے ساتھ صرف ''علیہم'' لکھا کرتا تھا۔ تو اس کے جسم کا ایک حصہ مارا گیا اور وہ مفلوج ہو کر مر گیا۔

مَعَاذَ اللّٰهُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهُ اَلْعِیَاذُ بِاللّٰهِ ثُمَّ الْعِیَاذُ بِاللّٰهِ تَعَالیٰ

اللهم صل وسلم و بارك علیٰ حبیبه
سیدنا محمدٍن النبی الامی معدن الجود
والکرم جزی الله عنا محمدٍ صل الله علیه
وسلم و ماهوا اهله

Marfat.com

بے ادبی اور گستاخی کرنے والوں کے چند واقعات

اللہ تعالیٰ جل مجدہ کے نیک بندوں کا عزت اور احترام کرنا۔ اور ان کا ادب کرنا۔ اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔ اور جو بندہ اللہ تعالیٰ کے مقرب بندوں کا بے ادب ہو اور ان کا گستاخ ہو۔ تو اس کا انجام نہایت بھیانک اور مکروہ ہوتا ہے۔

حدیث قدسی ہے۔

مَنْ عَادٰی لِیْ وَلِیًّا فَقَدْ اٰذَنْتُهٗ بِالْحَرَبِ

(جس شخص نے میرے کسی ولی سے دشمنی کی تو میں اس کے خلاف اعلان جنگ کرتا ہوں)

(بخاری شریف)

ایک دن سیدنا سلطان العارفین خواجہ بایزید بسطامی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ پاؤں پھیلا کر لیٹے ہوئے تھے۔ اور ایک مرید آپ کی خدمت میں بیٹھا تھا ایک شخص آیا اور حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاؤں کے اوپر پاؤں رکھ کر گزر گیا۔ آپ کے مرید نے کہا تجھے معلوم نہیں کہ خواجہ بایزید بسطامی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ لیٹے ہوئے ہیں۔ اور تو ان کے پاؤں کے اوپر پاؤں رکھ کر گزر گیا۔ اس بد بخت نے جواب دیا ۔"بایزید بسطامی" ہیں تو کیا ہوا۔ یہ کہہ کر چلتا بنا۔ اور پھر اس بے ادبی کا وبال اس پر یوں نازل ہوا جب اس کی موت کا وقت آن پہنچا تو اس کے دونوں پاؤں سیاہ ہو گئے۔ اور پھر اسی پر ہی بس نہیں بلکہ آج تک اس بد بخت کی نسل میں یہ چیز منتقل ہوتی آ رہی ہے۔ اور اس کی نسل میں سے جب بھی کسی کا آخری وقت آتا ہے تو اس کے پاؤں سیاہ ہو جاتے

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

ہیں۔

نعوذ باللّٰہ من ذالك

(رونق المجالس)

سلطان الہند حضرت خواجہ غریب نواز سرکار معین الدین چشتی اجمیری قدس سرہ العزیز نے فرمایا کہ ایک شخص تھا۔ وہ جب کبھی بزرگان دین کو دیکھتا ان سے منہ پھیر لیتا اور براہ حسد ان کو دیکھنا پسند نہ کرتا۔

جب وہ شخص وفات پا گیا اور اس کو قبر میں اتارا گیا اور اس کا منہ قبلہ رخ کیا گیا تو اس کا چہرہ دوسری طرف ہو گیا اور کئی بار ایسا ہی ہوا اور لوگ حیران تھے کہ ہاتف سے آواز آئی لوگو اس کو یوں ہی رہنے دو کیونکہ یہ دنیا میں میرے پیارے بندوں سے منہ پھیر لیتا تھا اور جو شخص میرے بندوں سے منہ پھیرے اس سے میری رحمت منہ پھیر لیتی ہے۔ اور ایسا شخص راندۂ درگاہ ہو جاتا ہے۔ اور کل قیامت کے روز اس شخص کو گدھے کی صورت میں اٹھایا جائے گا۔

اَلْعَیاذُ بِاللّٰہِ ثُمَّ اَلْعَیاذُ بِاللّٰہِ

(دلیل العارفین)

نماز پنجگانہ کے بعد درود شریف بھیجنا

علامہ ابن تیمیہ کے شاگرد علامہ ابن قیم الجوزی نے اپنی کتاب ''جلاء الافہام'' میں لکھا ہے کہ ''مقامات درود خوانی میں ایک مقام فرض نمازوں کے بعد ہے''۔

علامہ ابن تیمیہ اور علامہ ابن قیم الجوزی صاحبان کو اہلحدیث حضرات اپنا امام اور مذہبی پیشوا مانتے ہیں۔ جس طرح اہلسنت و جماعت امام اعظم امام ابوحنیفہ رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کی بات کو فقہی معاملات میں تسلیم کرتے ہیں ایسے ہی اہلحدیث حضرات بے چوں و چراں ان دو حضرات کی بات کو تسلیم کرتے ہیں۔ انکے عقائد کا ماخذ ''فتاویٰ ابن تیمیہ'' ہے۔

افہام و تفہیم اور بنظر یہ خیر ''جلاء الافہام'' سے فرض نمازوں کے بعد درود شریف پڑھنے کا واقعہ نقل کیا جاتا ہے اور ساتھ ''جلاء الافہام'' سے اس صفحہ کی فوٹو بھی شائع کی جارہی ہے۔ ہوسکتا ہے دل کی گرہ کھل جائے۔ اسلام کینہ اور تعصب سے پاک دین ہے۔ اس لئے اس کے ماننے والے سچی باتوں کو تسلیم کرنے میں دیر نہیں لگاتے۔ قارئین کرام کے لئے پہلے مذکورہ واقعہ کا فوٹو پیش کیا جارہا ہے پھر اس واقعہ کا ترجمہ مکتب اہلحدیث کے علامہ قاضی سلیمان منصور پوری صاحب کی کتاب ''الصلوۃ والسلام علیٰ خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم'' (جو کہ جلاء الافہام ہی کا ترجمہ ہے) سے پیش کیا جائے گا۔ ملاحظہ فرمائیں

Marfat.com

فصل

الموطن الرابع والثلاثون من مواطن الصلاة عليه ﷺ عقيب الصلوات

ذكره الحافظ أبو موسى وغيره، ولم يذكروا في ذلك سوى حكاية ذكرها أبو موسى المديني من طريق عبد الغني بن سعيد قال: سمعت إسماعيل بن أحمد بن إسماعيل الحاسب قال: أخبرني أبو بكر محمد بن عمر قال: كنت عند أبي بكر بن مجاهد، فجاء الشبلي فقام إليه أبو بكر بن مجاهد فعانقه، وقبل بين عينيه. فقلت له: يا سيدي تفعل هذا بالشبلي، وأنت وجيه من ببغداد يتصور أنه مجنون؟ فقال لي: فعلت به كما رأيت رسول الله ﷺ فعل به وذلك أني رأيت رسول الله ﷺ في المنام وقد أقبل الشبلي، فقام إليه وقبل بين عينيه، فقلت: يا رسول الله أتفعل هذا بالشبلي؟ فقال: «هذا يقرأ بعد صلاته ﴿لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ﴾ (١) إلى آخرها ويتبعها بالصلاة عليّ، ولي رواية: «انه لم يصل صلاة فريضة إلا ويقرأ خلفها: ﴿لقد جاءكم رسول من أنفسكم﴾ إلى آخر السورة ويقول ثلاث مرات: صلى الله عليك يا محمد قال: فلما دخل الشبلي سألته عما يذكر بعد الصلاة فذكر مثله».

---

(١) قال البخاري: رواه الطبراني، وابن عدي، وابن السني في اليوم والليلة، والخرائطي في المكارم، وابن أبي عاصم، وأبو موسى المديني، وابن شكوال، وسنده ضعيف، وقد أخرجه ابن خزيمة في صحيحه. وذلك عجيب، لأن إسناده قريب. وفي نفسه نظر.

(٢) سورة التوبة، الآية: ١٢٨.

Marfat.com

موطن سی و چہارم

ترجمہ: مقامات درود خوانی سے ایک مقام فرض نمازوں کے بعد ہے۔اوراس بارہ میں بجز اس حکایت کے جسے ابوموسیٰ مدینی نے عبدالغنی بن سعید کے طریق سے سند کے ساتھ ابوبکر محمد عمر رحمۃ اللہ تعالیٰ اجمعین سے روایت کی ہے۔اور کوئی اثر وخبر نہیں۔وہ کہتے ہیں کہ میں ابوبکر بن مجاہد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس بیٹھا تھا۔شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ آئے ابوبکر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کھڑے ہوگئے۔معانقہ کیا اور پیشانی پر بوسہ دیا۔میں نے کہا اے میرے سردار آپ شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ساتھ یہ سلوک کرتے ہیں۔حالانکہ آپ اور تمام بغداد کے باشندے خیال کرتے ہیں کہ وہ دیوانہ ہے۔انہوں نے کہا میں نے (شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) اس کے ساتھ وہ کیا جو رسول اللہ ﷺ کو کرتے دیکھا ہے۔میں نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سامنے آئے آپ ﷺ کھڑے ہوگئے اور اس کی پیشانی پر بوسہ دیا۔میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ آپ شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ساتھ ایسی عنایت فرماتے ہیں۔فرمایا یہ نماز کے بعد **لقد جاء کم رسول من انفسکم** (آخر تک) پڑھا کرتا ہے اور پھر درود مجھ پر بھیجتا ہے۔ دوسری روایت میں یہ ہے کہ اس نے کوئی فرض نماز نہیں پڑھی لیکن اس کے آخر میں **لقد جاء کم رسول من انفسکم** پڑھا اور تین دفعہ **صلی اللّٰہ علیك یا محمد** (صلی اللہ علیہ وسلم) پڑھا۔ابوبکر محمد بن عمر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں کہ پھر میں شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس گیا اور پوچھا کہ نماز کے بعد کیا ذکر کرتے ہو۔تو

مصطفے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

انہوں نے ایسا ہی بیان کیا"۔

(من وعن)

یہی واقعہ علامہ سخاوی نے اپنی کتاب القول البدیع میں (صفحہ نمبر ۱۷۳) پر لکھا ہے اور تبلیغی جماعت رائے ونڈ کے امام مولوی محمد ذکریا صاحب نے اپنی کتاب 'فضائل درود شریف میں علامہ سخاوی کے حوالہ سے واقعہ نمبر ۴۲ کے طور پر لکھا ہے۔ (چھاپہ تاج کمپنی صفحہ نمبر ۱۱۰)

تمام حوالہ جات صفحات بفضلہٖ تعالیٰ ۱۰۰ فیصد درست ہیں کسی کو شبہ ہو تو ادارہ ماہنامہ "سیدھا راستہ" لاہور سے مذکورہ بالا حوالہ جات کے فوٹو منگوا سکتا ہے۔

بشکریہ ماہنامہ سیدھا راستہ لاہور (جون 1996)

Marfat.com

کیا کھڑے ہوکر درود وسلام بھیجنا ناجائز ہے؟

اللہ تبارک وتعالیٰ جل مجدہٗ الکریم کا قرآن مجید فرقان حمید میں ارشاد ہے۔

یاایھا الذین امنوا صلوا علیه وسلموا تسلیما

(سورۃ الاحزاب آیت ۵۶)

غلامان مصطفیٰ ﷺ عشق ومحبت اور شوق سے اپنے پیارے آقا ﷺ کی بارگاہ بے کس پناہ میں کثرت سے ہدیہ درود وسلام پیش کرتے ہیں۔کوئی ''الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یارسول اللہ ﷺ'' کی صدائیں بلند کرتا ہے تو کہیں سبھی مل کر نہایت ہی ادب سے کھڑے ہوکر ذوق وشوق سے ''یا نبی جی سلام علیک'' کے موتی بکھیرتے ہیں۔

کچھ لوگ کھڑے ہوکر درود وسلام بھیجنے کو نہ صرف ناجائز قرار دیتے ہیں۔ بلکہ ایسا کرنے والے عاشقان مصطفیٰ ﷺ سے بغض رکھتے ہیں غور طلب بات تو یہ ہے کہ کیا ان لوگوں کا یہ عمل سنت مصطفوی ﷺ کے عین مطابق ہے یا ویسے ہی آنکھوں پر تعصب کی پٹی باندھے بغض وکینہ کے پردے دلوں پر ڈال رکھے ہیں۔

آیئے پیارے کریم آقا ﷺ کے پیارے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی عملی زندگی کا مطالعہ کریں۔جن کا اوڑھنا بچھونا، چلنا، پھرنا، لیٹنا، کھانا، پینا غرضیکہ جنہوں نے ہر ادا سنت مصطفیٰ ﷺ کے مطابق ادا کی۔کیا انہوں نے بھی کبھی ''یا نبی جی سلام علیک'' کی صدائیں بلند کیں۔ اگر ایسا کیا تو ان کے اس عمل کو ناجائز قرار دیا گیا یا نہیں؟

سرور کائنات روح کائنات ﷺ نے نماز کی تعلیم دی چنانچہ قیام میں ثناء، سورہ

مصطفے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

فاتحہ،قل شریف، یا قرآن مجید فرقان حمید کی کوئی بھی سورۃ پڑھی جاتی ہے۔رکوع میں سبحان ربی العظیم۔کہہ کر اللہ رب العزت کی عظمت بیان کی جاتی ہے اور پھر سجدہ میں سبحان ربی الاعلیٰ کہہ کر اس کی بڑائی کا اقرار کیا جاتا ہے۔دو رکعت پوری کرنے کے بعد دوزانو بیٹھ کر پڑھا جاتا ہے۔

التحیات للہ و الصلوٰت والطیبات السلام علیك ایها النبی ورحمت الله وبرکاتهٗ السلام علینا وعلیٰ عباد الله الصالحینؑ اشهدان لااله الا الله واشهدان محمد عبدهٗ ورسوله ، اس کے بعد درود شریف بھیجا اور دعا پڑھی جاتی ہے۔اس میں ''**السلام علیك ایها النبی** '' پڑھا جاتا ہے۔یہ عربی کے الفاظ ہیں جن کا ترجمہ ہے۔''یا نبی جی سلام علیک''۔

صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین جن کی یہ شان ہے کہ ہمارے کروڑوں سجدے ان کے ایک سجدے کی برابری نہیں کر سکتے۔آج کے دور میں مسلمان حج کر کے حاجی تو کہلا سکتا ہے۔قرآن مجید فرقان حمید کو حفظ کر کے حافظ تو کہلا سکتا ہے۔نمازوں کی پابندی کر کے نمازی بھی کہلا سکتا ہے۔لیکن کسی کو یہ شرف حاصل نہیں ہو سکتا کہ وہ صحابی کہلا سکے۔وہ جو صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین تھے۔وہ پیارے لوگ ''**السلام علیك ایها النبی** '' پڑھتے رہے۔لیکن ناجائز کا فتویٰ ان پر صادر نہ ہوا حالانکہ وہ تو سوہنے کریم آقا ﷺ کے سامنے پڑھتے رہے۔

Marfat.com

نماز کی حالت میں ہم سورۃ فاتحہ اور قل شریف یا کوئی سورۃ تلاوت کرتے ہیں۔ اور نماز کے علاوہ بھی پڑھتے ہیں۔ سورۃ فاتحہ اور قل شریف نماز میں بھی پڑھنا جائز ہے اور نماز کے علاوہ بھی پڑھنا جائز ہے تو اسی طرح **السلام علیك ایها النبی** ۔ نماز میں بھی جائز ہے اور نماز کے علاوہ بھی پڑھنا جائز ہے۔ کھڑے ہو کر پڑھیں یا بیٹھ کر پڑھیں اس پر شریعت کی طرف سے کوئی پابندی نہیں۔

نماز جنازہ میں بھی درود پاک بھیجا جاتا ہے بلکہ کھڑے ہو کر ہی بھیجا جاتا ہے۔ کھڑے ہو کر درود وسلام پڑھنے والوں سے بغض رکھنے والے اور اسے ناجائز کہنے والے ذرا سوچیں تو سہی کہ وہ میت کو سامنے رکھ کر اور کھڑے ہو کر نماز جنازہ پڑھتے ہیں اور اس میں درود پاک بھیجا جاتا ہے۔ بلکہ غیر مقلدین تو بلند آواز سے درود شریف بھیجتے ہیں۔ پھر فتوے کیسے؟

آؤ۔ خلوص دل سے ''یا نبی جی سلام علیک'' کا ورد کریں۔ تا کہ اللہ تعالیٰ اس کے صدقے ہمارے دلوں کی صفائی فرمادے۔

(بشکریہ ماہنامہ ''سیدھا راستہ'' لاہور مئی 1998)

محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا زندہ معجزہ

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حاضر ناظر اور مختار ماننے والا آگ سے بچ نکلا، مخالف جھلس گیا۔ لاڑکانہ کے دو دیہاتیوں نے ان مسائل پر شرط لگائی، اور پھر دونوں نے آگ میں کودنے کا فیصلہ کیا۔

محمد پناہ ٹوٹانی درود وسلام پڑھتا ہوا مخالف شخص کے ساتھ آگ کے اندر چلا گیا۔ لاڑکانہ میں بدھ کے روز دو افراد میں اس بات پر مناظرہ ہو گیا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حاضر و ناظر اور نبی مختار ہیں جس پر ایک شخص نے اس بات کو ماننے سے انکار کر دیا۔ دونوں دیہاتیوں میں یہ شرط لگ گئی کہ آگ میں کود جاتے ہیں جو سچا ہوگا وہ آگ سے محفوظ رہے گا۔ چنانچہ محمد پناہ ٹوٹانی نامی شخص، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام پڑھتا ہوا دوسرے شخص کے ساتھ آگ میں کود پڑا۔ خدا کی قدرت اور درود پاک کی برکت سے محمد پناہ ٹوٹانی صحیح سلامت رہا جبکہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حاضر و ناظر نہ ماننے والا دیہاتی بری طرح جھلس گیا جسے ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا۔ سینکڑوں افراد نے یہ منظر دیکھا اور ان پر رقت طاری ہو گئی۔

(بشکریہ روزنامہ نوائے وقت راولپنڈی اسلام آباد (۷) ۱۴ فروری ۱۹۹۸ء)

Marfat.com

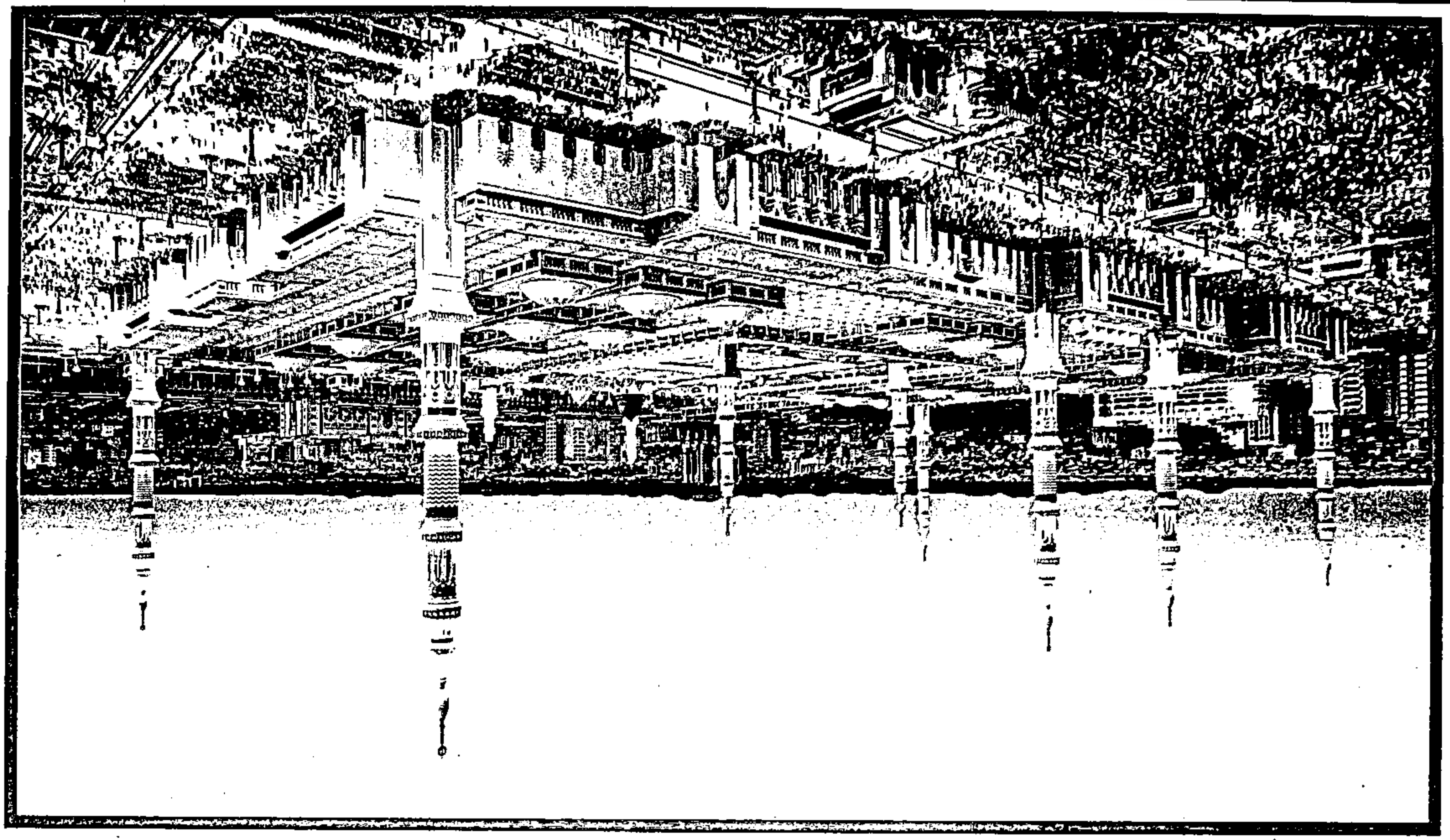

Marfat.com

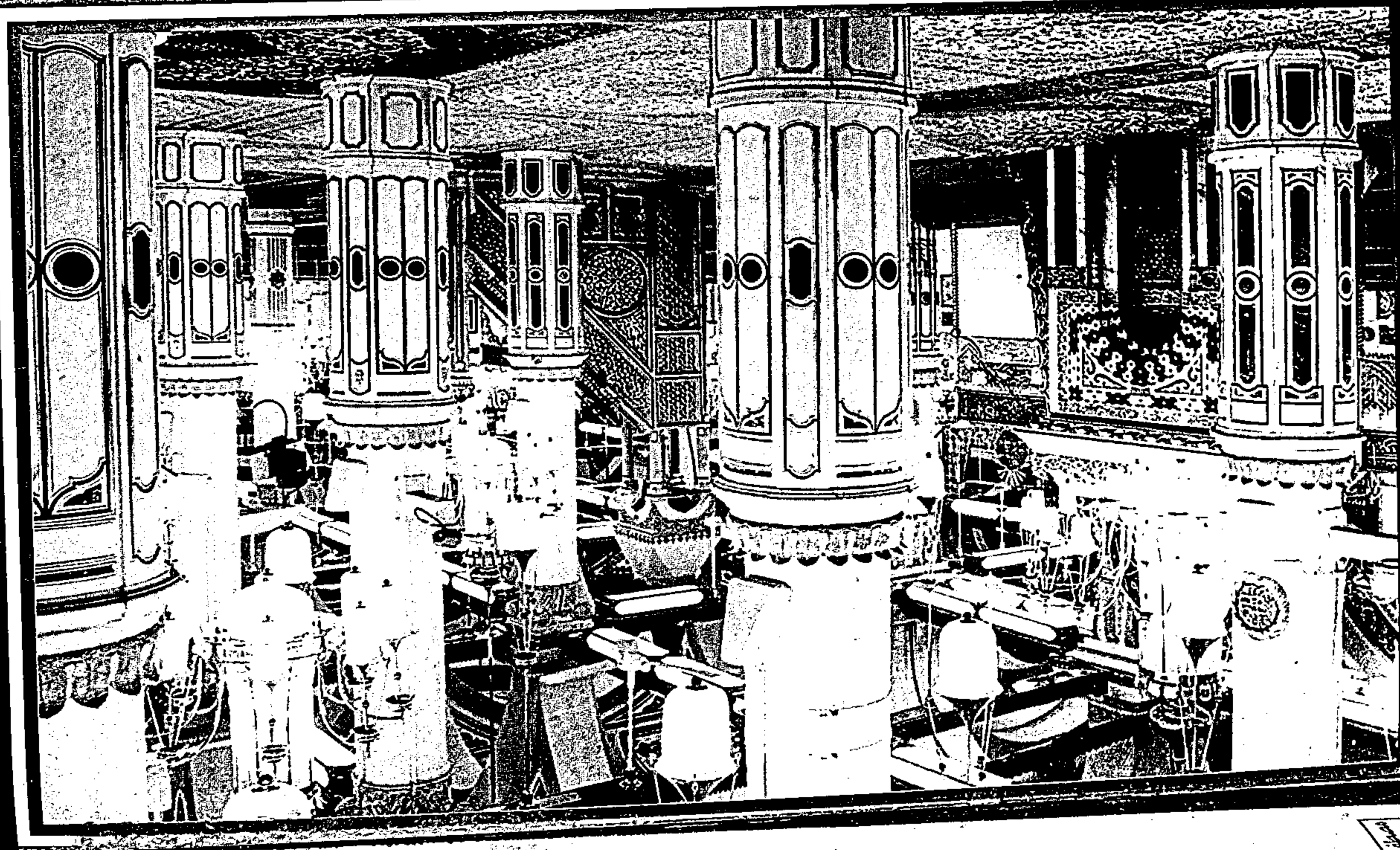

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الصَّلوٰۃ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِ اللّٰہِ

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

اجالے مانگتا ہوں جب کبھی میں شاہ بطحا ﷺ سے
حرا کے غار سے مجھ تک شعاعیں آنے لگتی ہیں
چمک اٹھتی ہیں آنکھیں دل منور ہونے لگتا ہے
نبی ﷺ کے ذکر سے ضیائیں آنے لگتی ہیں۔

دیوان حسان

هَجَوْتَ مُحَمَّدًا فَاَجَبْتُ عَنْهُ

وَعِنْدَ اللّٰهِ فِیْ ذَاكَ الْجَزَآءُ

تو نے محمد (نبی اکرم ﷺ) کی شان اقدس میں نازیبا الفاظ استعمال کیے تو میں نے ان کا جواب دیا۔ اس جوابی کارروائی اور خدمت کی جزا اللہ کے پاس ہے، وہی اس کی جزا اور اس کا صلہ دے گا۔

اَتَهْجُوْهُ وَلَسْتُ لَهٗ بِكُفْءٍ

فَشَرُّكُمَا لِخَیْرِكُمَا الْفِدَآءُ

کیا تو اس عظیم المرتبت ہستی کی شان میں گستاخی کرتا ہے جس کے سامنے تیری کوئی حیثیت ہی نہیں اور تو ان کا ہم پلہ نہیں؟ میں دعا کرتا ہوں کہ جو شریر ہے وہ اس پر فدا اور قربان ہو جائے جو سراپا خیر و برکت ہے۔

هَجَوْتَ مُبَارَكاً بَرًّا حَنِیْفًا

اَمِیْنَ اللّٰهِ شِیْمَتُهٗ الْوَفَآءُ

تو نے اس شخص کے بارے میں ناپسندیدہ اشعار کہے ہیں جو برکت مجسم نیکوکار، راست باز، حق پسند اور اللہ کے امین ہیں۔ خوئے وفا ان کی طبع ہمایوں میں رچی بسی ہے۔

Marfat.com

فَمَنْ يَّهْجُوْ رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْكُمْ

وَ يَمْدحُهٗ وَ يَنْصُرُهٗ سِوَآءٌ

ایک شخص اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کی شان میں رطب اللسان اوران کی مدح و ستائش میں مصروف ہے اوران کی مدد کر رہا ہے دوسری طرف ایک شخص ہے جو بدگوئی میں مصروف ہے اور ہرزہ سرائی کر رہا ہے۔ کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔

فَاِنَّ اَبِیْ وَ وَالِدَتِیْ وَ عِرْضِیْ

لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِّنْكُمْ وَقَاءٌ

میری خواہش ہے کہ میری عزت اور میرے ماں باپ سب محمد نبی کریم ﷺ کی عزت پر قربان ہو جائیں۔

وَاَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَقَطُّ عَيْنِیْ

وَاَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ

آپ ﷺ سے زیادہ حسین کسی آنکھ نے دیکھا ہی نہیں اور آپ ﷺ سے زیادہ خوبصورت کسی ماں نے جنا ہی نہیں۔

خُلِقَتَ مُبَرَّءً مِّن کُلِّ عَیبٍ
کَاَنَّکَ قَدْ خُلِقَتَ کَمَا تَشَاءُ

آپ ﷺ ہر عیب سے پاک پیدا کئے گئے ہیں۔ گویا آپ ﷺ کو آپ ہی کے حسب منشا پیدا کیا گیا ہے۔

اَغَرُّ عَلَیهِ لِلنُّبُوَّةِ خَاتَم'
مِنَ اللّٰهِ مَشْهُوْدُ یَلُوْحُ وَیَشْهَدُ

آپ ﷺ کی پیشانی مبارک روشن ہے اور اللہ کی طرف سے آپ ﷺ کو درخشاں مہر ختم نبوت عطا ہوئی ہے جو آپ ﷺ کی صداقت کی گواہی دے رہی ہے

وَضَمَّ الاِلٰهُ اِسْمَ النَّبِیّ اِلٰی اِسْمِه
اِذَا قَالَ فِی الْخَمْسِ الْمُؤَذِّنُ اَشْهَدُ

اللہ تعالیٰ نے اپنے اسم پاک کے ساتھ اپنے نبی ﷺ کے نام کو ملا لیا ہے کیونکہ ہر موذن پانچ وقت ''اشھد'' کہہ کر اس حقیقت کبریٰ کی گواہی دیتا ہے۔

وَشَقَّ لَه' مِنْ اسْمِهِ لِیَجَلَّه'
فَذُو الْعَرشِ مَحْمُوْدُ وَهٰذَا مُحَمَّدُ

Marfat.com

اور اس (اللہ تعالیٰ) نے اپنے ہی نام سے ان کا نام مشتق کیا ہے تا کہ ان کی جلالت شان کو واضح فرمادے۔ چنانچہ عرش والا "محمود" ہے اور یہ "محمد" ﷺ ہیں

فَاَمسی سِرَاجًا مُّستَنِیرًا وَّھَادِیًا
یَلُوحُ کَمَا لَاحَ الصَّقِیلُ الْمُھَنَّدُ

چنانچہ وہ ہادی اور روشن سراج ہیں اور صیقل شدہ ہندی تلوار کی طرح درخشاں ہیں

وَاَنذَرَنَا نَارًا وَّ بَشَّرَ جَنَّتَه،
وَعَلَّمَنَا الْاِسْلَامَ فَاللّٰهُ نَحْمَدُ

انہوں نے ہمیں آگ سے ڈرایا اور جنت کی بشارت دی اور اسلامی تعلیمات سے آگاہ فرمایا۔ اس عطائے خاص پر ہم اللہ کی حمد بیان کرتے ہیں۔

فِینَا الرَّسُولُ وَفِینَا الْحَقَّ نَتَّبِعُه،
حَتَّی الْمَمَاتِ وَنَصرُ غَیرُ مَحْدُودِ

رسول ﷺ بھی ہم میں موجود ہیں اور حق بھی ہم میں ہے جس کی دم واپسیں تک ہم پیروی کرتے رہیں گے اس کے علاوہ ختم نہ ہونے والی اللہ کی مدد بھی ہمیں حاصل ہے

Marfat.com

مَبَارَكٌ ؕ كَضِيَآءِ الْبَدْرِ صُوْرَتُه ؕ
مَاقَالَ كَانَ قَضَآءَ غَيْرَ مَرْدُوْدِ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم سرچشمہ برکات ہیں اور چودھویں کے چاند کی طرح حسین و خوبصورت ہیں۔ جو بات کہہ دیں وہ قضاوقدر کا فیصلہ بن جاتی ہے جسے ٹالا نہیں جاسکتا۔

لَقَدْ خَابَ قَوْمٌ ؕ غَابَ عَنْهُمْ نَبِيُّهُمْ
وَقُدِّسَ مَنْ يَّسْرِىْ ءِ اِلَيْهِمْ وَيَفْتَدِىْ

جس قوم کے نبی انہیں چھوڑ کر دوسری جگہ چلے گئے وہ قوم خائب وخاسر اور نامراد ہوگئی اور صبح وشام سفر کر کے جس قوم کے پاس گئے وہ سرخرو اور بامراد قابل تکریم ہوگئی۔

نَبِىٌّ يُّرَىٰ مَالَا يَرَى النَّاسُ حَوْلَه ؕ
وَيَتْلُوْ كِتَابَ اللّٰهِ فِىْ كُلِّ مَسْجِدِ

ان کے گردوپیش بیٹھے ہوئے لوگ جو کچھ نہیں دیکھ سکتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم وہ بلا تکلف دیکھتے ہیں اور ہر سجدہ میں اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں۔

وَاِنْ قَالَ فِىْ يَوْمٍ مَقَالَةُ غَائِبٍ
فَتَصْدِ يْقُهَافِى الْيَوْمِ اَوْفِىْ ضُحَى الْغَدِ

Marfat.com

اوراگر آپ ﷺ کسی دن غیب کی بات کہہ دیں تو آج یا کل ہی میں اسکی تصدیق ہوجاتی ہے۔

فَبُوْرِكْتَ يَاقَبْرَ الرَّسُوْلِ وَبُوْرِكْتَ
بِلَادُ ثَوىٰ فِيْهَا الرَّشِيْدُ الْمُسَدَّدُ

اے رسول ﷺ کی قبر مبارک! تو بھی بابرکت ہے اور شہر مقدس بھی جس میں ہدایت یافتہ اور سیدھی راہ کی طرف دعوت دینے والے نبی (ﷺ) آ کر مقیم ہوگئے۔

وَبُوْرِكَ لَحْدٌ مِنْكَ ضُمِنَ طَيِّبًا
عَلَيْهِ بِنَاءٌ مِنْ صَفِيحٍ مُنَضَّدُ

اور آپ ﷺ کی لحد بھی کتنی بابرکت ہے جس نے سب سے پاک ہستی کو اپنی آغوش میں لے لیا ہے اور اس پر ترتیب وار سلیں چن دی گئی ہیں۔

وَهَلْ عَدَلَتْ يَوْمًا رَزِيةُ هَالِكٍ
رزِيَّة يَوْمٍ مَّاتُ فِيْهِ مُحَمَّدُ

جس دن محمد ﷺ اس دنیا سے تشریف لے گئے اس دن کی مصیبت کے برابر کسی اور دن کی مصیبت نہیں ہوسکتی ہے جس میں کوئی شخص اس دنیا سے رخصت ہوگیا ہو۔

تَقَطَّعُ فِيْهِ مُنْزَلَ الْوَحْيِ عَنْهُمْ

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

وَقَدْ كَانَ ذَانُوْرٍ يَّغُوْرُ وُ يَنْجِدُ

اس دن مہبط وحی وسکینہ آپ ﷺ سے جدا ہو گئے حالانکہ نشیب وفراز آپ ﷺ کے نور سے درخشاں تھے۔

يَدُلُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ مَنْ يَقْتَدِىْ بِهٖ
وَيُنْقِذُ مِنْ هَوْلِ الْخَزَايَا وَ يُرْشِدُ

جو آپ ﷺ کی پیروی کرتا تھا وہ اسے رحمان کا راستہ دکھاتے تھے اور رسوائیوں کے خطرے سے بچاتے اور سیدھا راستہ دکھاتے تھے۔

وَمَسْجِدُهٗ فَالْمُوْحِشَاتُ لِفَقْدِهٖ
خَلَا لَهٗ فِيْهِ مَقَامُ وَ مَقْعَدُ

آپ ﷺ کی مسجد، اس کی ساری فضاء اور جن جگہوں پر آپ ﷺ اٹھتے بیٹھتے تھے وہ سب آپ ﷺ کی جدائی میں ویران اور سنسان پڑی ہیں اور وحشت زدہ ہیں

وَبِالْجُمْرَةِ الْكُبْرٰى لَهٗ ثُمَّ أَوْحَشَتْ
دِيَارُ وَعَرصَاتُ وَرَبْعُ وَ مَوْلِدُ

اسی طرح جمرۃ کبریٰ، تمام میدان، مقام ولادت اور گھر بھی اداس ہیں۔

فَبُكی رَسُولَ اللَّهِ یَا عَیْنُ عَبرَة
وَلَاأعرِفَنكِ الدَّهرَدَمَعَكُ یحَمْدُ

پس اے آنکھ! اب اللہ کے رسول ﷺ کی یاد میں خوب آنسو بہا اور میں نہیں سمجھتا کہ اب کبھی یہ آنسو تھم بھی سکیں گے۔

وَمَالَكِ لَا تَبْكَینَ ذَالنَّعْمَةِ الَّتِی
عَلَی النَّاسِ مِنْهَا سَابِغَ یَّتَغَمَّدُ

اور تو اس نعمت عظمیٰ پر کیوں نہیں روتی ہے جس نے اپنی وسعت کے دامن میں لوگوں کو چھپایا ہوا تھا اور مکمل طور پر ڈھانپا ہوا تھا۔

فَجُودِی عَلیَهِ بِلدَّ مُوعِ وَأعوِلِی
لَفقَدِ الَّذِی لَامِثلُه الدَّهر یُوجَدُ

پس اس لاثانی محبوب ﷺ کی جدائی میں خوب آنسو بہا اور خوب گریہ وزاری کر جس کا مثل کبھی بھی وجود نہیں آسکے گا۔

وَمَافَقَدَ الْمَاضُونَ مِثْلَ مُحَمَّدٍ
وَلَا مِثْلُهُ حَتَّی القِیَامَته یَفْقَدُ

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

اور گزشتہ لوگوں نے حضور ﷺ کی مثل کسی کو مفقود نہیں پایا اور نہ یہ قیامت تک کوئی ایسا مفقود پایا جائے گا۔

مَا بَالَ عَیْنِكَ لَاتَنَامُ كَاَنَّمَا
كُحِلَتْ مَآقِیْهَا بِكُحْلِ الْأَزْمَدِ

تیری آنکھوں کو کیا ہو گیا ہے وہ سو نہیں رہی ہیں جیسے ان کے گوشوں میں آشوب چشم کا سرمہ لگا دیا گیا ہو۔

جَزَعًا عَلَى الْمَهْدِیِّ أَصْبَحَ ثَاوِیًا
یَاخَیْرَ مَنْ وَطِئَ الْحَصَى لَا تَبْعُدِ

یہ بے خوابی اس بے قراری اور گھبراہٹ کی وجہ سے ہے جو ہدایت یافتہ ہستی مکرم ﷺ کے تشریف لے جانے اور قبر مبارک میں مقیم ہونے سے پیدا ہوئی ہے۔ اے میرے محبوب ﷺ آپ ﷺ ریگزاروں پر چلنے والوں میں سب سے افضل اور بہتر ہیں۔ اللہ کرے آپ ﷺ کبھی ہم سے جدا اور دور نہ ہوں۔

وَجْهِیْ یَقِیْكَ التُّرَبَ لَهْفِیْ لَیْتَنِیْ
غُیِّبْتُ قَبْلَكَ فِیْ بَقِیْعِ الْغَرْقَدِ

Marfat.com

اے کاش! میں آپ ﷺ سے پہلے ہی مدینہ منورہ کے قبرستان میں سپرد خاک کر دیا جاتا۔ بے شک میرا چہرہ خاک آلود ہو جاتا مگر آپ ﷺ اس سے محفوظ رہتے۔

بِأَبِیْ وَأُمِّیْ مَنْ شَهِدَتْ وَفَاتُه'
فِیْ یَوْمِ الِاثْنَیْنِ النَّبِیُّ الْمَهْتَدِیْ

جو ہدایت یافتہ نبی ﷺ بروز پیر یہاں سے رخصت ہوئے آپ ﷺ پر میرے ماں باپ قربان ہو جائیں۔ میں ان کے وصال شریف کے وقت حاضر تھا۔

فَظَلِلْتُ بَعْدَ وَفَاتِه مُتَبلدِّاً
مُتَلَدِّدًا یَا لَیْتَنِیْ لَمْ أُوْلَدِ

پس میں آپ ﷺ کی وفات کے بعد حیران و ششدرہ گیا۔ اے کاش میری ماں نے مجھے جنا ہی نہ ہوتا۔

أأقِیْمُ بَعْدَكَ بِالْمَدِ یْنَةِ بَیْنَهُمْ
یَالَیْتَنِیْ صُبِّحْتُ سَمَّ الاءَ سْوَدِ

کیا میں اب آپ ﷺ کے بعد مدینہ طیبہ میں رہوں گا؟ اے کاش! مجھے کالے سانپ کا زہر پلا دیا جائے۔

أَوَحَلَّ أَمْرُ اللَّهِ فِينَا عَا جِلاً

فِي رَوْحَةٍ مِنْ يَّوْمِنَا اَوْ فِيْ غَدِ

آج شام یا کل صبح اللہ کا حکم ہمارے بارے میں جلدی سے نازل ہو جائے (یعنی موت آجائے)

فَتَقُوْمَ سَاعَتُنَا فَنَلْقِى طَيِّبًا

مَحْضًا ضَرَائِبُهُ كَرِيْمَ المَحتِدِ

پس ہماری قیامت قائم ہو جائے اور ہم اس نبی ﷺ سے ملاقات کرلیں جو کریم الاصل، نیک سرشت اور طیب وطاہر ہیں (ﷺ)

يَا بِكرَ آمِنَةَ المُبَارَكِ بِكرُهَا

وَلَدتَهُ مُحصَنَةِ بِسَعدِ الأَسعَد

اے حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ خاتون جنت کے عظیم البرکت صاحبزادے! آپ ﷺ کو اس پاک باز ہستی نے سعید ترین ساعت میں جنم دیا ہے۔

نُوراً أَضَاءَ عَلَى البرَيَّةِ كُلِّهَا

مَن يُهدَ لِلنُّورِ المُبَارِكَ يَهدِى

ایک ایسے نور کو جنم دیا ہے جس نے ساری کائنات کو روشن کر دیا ہے۔ وہ شخص یقیناً

Marfat.com

ہدایت پانے میں کامیاب ہوجاتا ہے جسے اس نور تک رسائی عطا کردی جائے۔(ﷺ)

یَارَبِّ فَاجمَعنَا مَعاً وَنَبِیّنَا
فِی جَنَّةٍ تَثنِی عُیوُنَ الحسِّدِ

یااللہ! ہمیں ہمارے نبی کریم ﷺ کے ساتھ جنت میں جمع فرمادے جس سے حاسدوں کی آنکھیں خیرہ ہوجائیں۔

فِی جَنَّةِ الفِردَوسِ فَاکتُبهَالَنا
یَاذَاالجَلَالِ وَذَالعُلاَ وَالسّؤدد

اے جلالت وسیادت اور علووارتقاء کے مالک! جنت الفردوس، ہمارے مقدر میں لکھ دے اور اس میں ہم سب کو اکٹھا کردے۔

وَاللّٰهِ أَسمَعُ مَا بَقِیتُ بِهَالِكِ
اِلَّابَکَیتُ عَلَی النَّبِیّ مُحمَّدِ

اللہ کی قسم! حضور ﷺ کی جدائی میں اب یہ حالت ہوگئی ہے کہ جب بھی کسی کے فوت ہونے کی خبر سنتا ہوں تو مجھے اپنے پیارے نبی ﷺ یاد آجاتے ہیں اور میں بے ساختہ رو پڑتا ہوں۔ جب تک زندگی ہے اب یہی کیفیت رہے گی۔

مصطفے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

صَلَّی اُلاِلٰہُ وَمَنْ یَحُفُ بِعَرْشِہ
وَالطَّیِّبُوْنَ عَلَی الْمُبَارَكِ اَحْمَدِ

کریم ومبارک نبی حضور احمد مجتبیٰ ﷺ کی ذات اقدس پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمتیں نازل فرمائے اور جو فرشتے عرش بریں کو گھیرے ہوئے ہیں اور پاکباز بندے سب ان پر درود بھیجیں اور صلوٰۃ وسلام کے نذرانے پیش کریں۔

(حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

نور مصطفیٰ ﷺ سے ہیں روشن کائنات کے شام و سحر
رؤف ہیں رحیم ہیں کریم ہیں میرے آقا ﷺ کہلاتے ہیں بشر

Marfat.com

قصیدہ بردہ شریف

یہ حضرت امام شرف الدین محمد بن سعید البوصیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا نعتیہ قصیدہ ہے آپ کی زندگی کے متعلق کچھ زیادہ واقعات نہیں ملتے اگر آپ قصیدہ بردہ شریف نہ لکھتے تو شاید بالکل گمنام ہو کر رہ جاتے۔ آپ نے اوائل عمر کے تقریباً دس سال بیت المقدس میں گزارے۔ پھر مدینۃ المنورہ میں سکونت اختیار کر لی۔ اس کے بعد تقریباً تیرہ سال بحیثیت معلم قرآن کریم مکہ معظّمہ میں بسر کئے۔ اور امام سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی روایت کے مطابق سنہ ۶۹۵ ھ میں وفات پائی اور حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مزار کے قریب بمقام فسطاط مدفون ہوئے۔ آپ نے شعر و ادب میں بلند مقام حاصل کیا۔ آپ کے بلند مرتبہ دیوان کا نام ''دیوان بوصیری'' ہے۔ جو قاہرہ سے طبع ہوا۔ جس میں کئی قصائد اور نظمیں شامل ہیں۔ اس میں ہی یہ قصیدہ بھی ہے جو بہت مقبول ہوا اور قصیدہ بردہ شریف کے نام سے مشہور ہے۔

اس قصیدے کی وجہ تصنیف کے متعلق حضرت امام بوصیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ خود فرماتے ہیں کہ مجھ پر اچانک فالج کا حملہ ہو گیا۔ اور میرا نصف جسم بالکل بے حس و حرکت ہو کر رہ گیا۔ بہت علاج و معالجہ کرایا لیکن کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ جب بیماری طول پکڑ گئی اور انتہائی مایوسی کے عالم میں میرے دل میں خیال پیدا ہوا۔ کہ کیوں نہ حضور نبی کریم روف الرحیم ﷺ کے وسیلہ سے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی جائے میں نے ارادہ کیا کہ حضور نبی کریم ﷺ کی مدح میں ایک قصیدہ لکھوں۔ اللہ رب العزت جل شانہ نے میرے اس ارادے

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

کو پورا فرمایا۔اور میں نے قصیدہ لکھنا شروع کیا۔اور بارگاہ رسالت ﷺ میں عقیدت کے پھول پیش کئے۔

قصیدہ مکمل ہونے پر مجھے نیند آ گئی۔اور میں نے خواب میں دیکھا کہ حضور نبی کریم ﷺ تشریف فرما ہیں۔اور آپ ﷺ نے میرے جسم پر اپنے دست مبارک کو پھیرا اور اپنی چادر میرے اوپر ڈال دی۔اور فوراً ہی میں نے محسوس کیا کہ میں صحت منداور شفایاب ہو گیا ہوں۔اور میں چونک کر نیند سے بیدار ہو گیا۔میں نے اپنے آپ کو حرکت کرنے کے قابل پایا اور کھڑا ہو گیا۔صبح جب میں گھر سے باہر نکلا تو میری ایک درویش سے ملاقات ہو گئی جو میرے لئے اجنبی تھا۔اور اس درویش نے مجھ سے وہ قصیدہ سننے کی خواہش کی جس میں حضور نبی کریم ﷺ کی مدح سرائی کی گئی ہے۔حالانکہ میرے اس قصیدے کا کسی کو بھی علم نہ تھا میں نے اس بزرگ درویش سے پوچھا کہ کونسا مدحیہ قصیدہ سننا چاہتے ہیں۔تو اس نے کہا وہی رات والا قصیدہ جس کی ابتدا ایسے ہے۔

اَمِنْ تَذَکُّرِ جِیْرَانٍ بِذِی سَلَمِ

پھر وہ درویش بزرگ کہنے لگا بخدا کل شب میں نے تمہیں اس قصیدے کو حضور نبی کریم ﷺ کے دربار میں پڑھتے سنا ہے۔(یہ قصیدہ سنہ ۶۶۰ھ میں لکھا گیا تھا) میں نے یہ قصیدہ اس درویش کے حوالے کر دیا۔لوگوں میں اس واقعہ کا بہت چرچا ہوا۔حتیٰ کہ وزیر وقت الصاحب بہاء الدین کو بھی اس کی اطلاع ہو گئی۔وہ اس واقعہ سے بہت متاثر ہوا۔ اور اس نے اس قصیدے کو نقل کروایا۔اور یہ عہد کیا کہ وہ ہمیشہ اس قصیدے کو اس حالت

میں سنے گا کہ وہ کھڑا ہو۔ پیر برہنہ ہوں۔ سر ڈھکا ہوا ہو اور وہ اسی حالت میں اسے بکثرت سنا کرتا تھا۔ اور اس کا خاندان ہمیشہ اس قصیدہ کی بدولت دینی اور دنیوی فیوض و برکات سے مستفید ہوتا رہا۔

اگر قصیدہ مبارکہ کو بہ ادب و احترام پڑھیں انشاءاللہ تعالیٰ اس کے لاجواب فیوض و برکات حاصل ہوں گی لہذا پاک صاف ہو کر توجہ اور خلوص سے پڑھنے والے کے دل میں عشق رسول ﷺ پیدا ہو جاتا ہے۔

قصیدہ بردہ شریف کو سب سے زیادہ مقبولیت مشائخ کے حلقہ میں ہوئی۔ مشائخ عظام کے نزدیک قصیدہ بردہ شریف کو بہت تقدس ملا۔ یہاں تک کہ ان اشعار کو وظائف کی طرح ورد کی اہمیت حاصل ہوئی۔ اور مختلف طریقوں سے ان اشعار کے ورد کو جائز مشکلات کے لئے دافع قرار دیا گیا۔ اور انشاءاللہ تعالیٰ آپ بھی اسے مفید پائیں گے۔

Marfat.com

کتب اوراد میں قصیدہ بردہ شریف کے فضائل وخواص سے متعلق بڑی تفصیلیں موجود ہیں۔ یہاں قارئین کی دلچسپی کیلئے مختصراً ذکر کیا جارہا ہے۔

۱۔ قصیدہ بردہ شریف کو ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھنے سے عمر میں برکت ہوتی ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

۲۔ اگر کوئی بلا نازل ہوجائے تو اس کے دفیعہ کی غرض سے اس قصیدہ کو اکہتر (۷۱) مرتبہ پڑھا جائے اللہ تعالیٰ کی رحمت ہوجائے گی۔

۳۔ اگر کہیں قحط پڑجائے تو اس قصیدہ کو تین سو (۳۰۰) مرتبہ پڑھنے سے قحط کی مصیبت دور ہوجاتی ہے۔ انشاءاللہ۔

۴۔ مالی پریشانیوں سے حصول نجات کے لئے اس قصیدہ بردہ شریف کو سات سو (۷۰۰) مرتبہ پڑھنا انشاءاللہ فائدہ مند ہوگا۔

۵۔ اگر کسی کے اولاد نرینہ نہ ہوتی ہو تو اس قصیدہ کو ایک سو سولہ (۱۱۶) مرتبہ پڑھنا مفید ہے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ اپنا فضل فرمائیں گے۔

۶۔ جب کوئی مشکل آن پڑے تو سات سو اکہتر (۷۷۱) مرتبہ قصیدہ بردہ شریف کے ورد سے آسانی ہوجاتی ہے۔

۷۔ جو کوئی روزانہ اس قصیدہ بردہ شریف کو ایک مرتبہ پڑھے گا یا اگر کوئی شخص پڑھ کر کسی شخص پر دم کردے گا تو ایسا شخص انشاءاللہ تعالیٰ ہر بلا سے محفوظ و مامون ہو جائے گا۔

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

۸۔ جوکوئی شخص مسلسل سات جمعۃ المبارک اس قصیدہ کو ستر (۷۰) مرتبہ پڑھے اس کی مالی دشواریاں دور ہوں گی انشاءاللہ۔

۹۔ رات کو سونے سے قبل اگر کسی خاص مقصد کے لئے اس قصیدہ بردہ شریف کو پڑھا جائے تو خواب میں اس کے متعلق انشاءاللہ معلومات حاصل ہونگی۔

۱۰۔ اگر قصیدہ بردہ شریف کو عرق گلاب سے لکھ کر سات روز تک کسی شخص کو پلایا جائے تو اس کا حافظہ قوی تر ہو جائیگا۔

۱۱۔ اگر کسی شخص پر (اللہ نہ کرے) کوئی سخت آفت آن پڑے تو تین دن تک روزے رکھنے اور روزانہ اکیس (۲۱) مرتبہ قصیدہ بردہ شریف پڑھنے سے انشاءاللہ تعالیٰ آفت دور ہو جائے گی۔

۱۲۔ جس گھر میں قصیدہ بردہ شریف روزانہ پڑھا جائے تو وہ گھر انشاءاللہ ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔

۱۳۔ اگر مسافر قصیدہ بردہ شریف ہر روز ایک مرتبہ پڑھے انشاءاللہ سفر کے مصائب و آلام سے مصؤن و مامون رہے گا۔

۱۴۔ مقروض شخص اس بردہ شریف کو ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھے تو انشاءاللہ تعالیٰ اسے قرض سے نجات حاصل ہوگی۔

۱۵۔ اگر (اللہ نہ کرے) کسی شخص کو قید کی سزا ہو جائے اور قیدی اس قصیدہ بردہ شریف کا ورد کرے تو انشاءاللہ اسے رہائی مل جائے گی۔

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

۱۶۔ کھیتی باڑی کی غرض سے بیج بوتے وقت بیج پر قصیدہ بردہ شریف پڑھ کر دم کیا جائے تو انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔

اللہ تعالیٰ جل شانہ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنے حبیب مکرم سیدنا حضرت محمد ﷺ کی محبت، اتباع اور شفاعت نصیب فرمائے اور ہماری اس چھوٹی سی کوشش کو شرف قبولیت نصیب فرمائے۔ اور درود سلام کی برکتوں اور فیوضات کو ہمارے شامل حال کرے۔ آمین ثم آمین

بجاہ سید المرسلین

كَالذَّهرِ فِیْ تَرفٍ وَّالبَدرِ فِیْ شَرَفٍ
وَّالبَحرِ فِیْ كَرَمٍ وَّالدَّهرِ فِیْ هِمَمٍ

(آپ ﷺ تروتازگی میں شگوفہ بزرگی میں چودھویں رات کے چاند شرف وعلو میں ماہ تمام جود وکرم میں سمندر اور ہمت وعزم میں دہر گرداں ہیں)

Marfat.com

قصیدہ بردہ شریف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ مُنۡشِی الۡخَلۡقِ مِنۡ عَدَمِ
ثُمَّ الصَّلٰوۃُ عَلَی الۡمُخۡتَارِ فِیۡ الۡقِدَمِ
مَوۡلَایَ صَلِّ وَسَلِّمۡ دَائِماً اَبَدًا
عَلٰی حَبِیۡبِكَ خَیۡرِ الۡخَلۡقِ كُلِّهِمِ

اَمِنۡ تَذَكُّرِ جِیۡرَانٍ بِذِی سَلَمِ
مَزَجۡتَ دَمۡعاً جَرٰی مِنۡ مُّقۡلَةٍ بِدَمِ

کیا تو نے ذی سلم کے ہمسائیگان کی یاد میں تیری آنکھوں سے جو آنسو بہہ رہے ہیں ان کو خون سے ملا دیا ہے۔ جو برابر رواں دواں ہیں۔

اَمۡ هَبَّتِ الرِّیۡحُ مِنۡ تِلۡقَآءِ كَاظِمَةٍ
اَوۡاَوۡمَضَ الۡبَرۡقُ فِی الظَّلۡمَآءِ مِنۡ اِضَمِ

کاظمہ یعنی مدینہ منورہ کی طرف سے دلکش ہوا چل پڑی ہے یا اندھری رات میں کوہ اضم سے بجلی چمکی ہے۔

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

فَمَا لِعَیْنَیْكَ اِنْ قُلْتَ اكْفُفَا هَمَتَا
وَمَا لِقَلْبِكَ اِنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ یَهِمِ

تیری آنکھوں کو کیا ہوا کہ تو انہیں آنسو روکنے کیلئے کہتا ہے مگر وہ بے اختیار آنسو بہائے جارہی ہیں ایسے ہی تیرے دل کو کیا ہوا وہ سنبھلنے کی بجائے اور غمناک ہو رہا ہے۔

اَیَحْسَبُ الصَّبُّ اَنَّ الْحُبَّ مُنْكَتِمٌ
مَّا بَیْنَ مُنْسَجِمٍ مِّنْهُ مُضْطَرِمِ

کیا محبت میں رونے والا عشق یہ خیال کرتا ہے کہ بہتے ہوئے آنسوؤں اور سوختہ دل کی آڑ میں اس کی محبت کا راز چھپ جائیگا ہرگز اس طرح چھپ نہیں سکتا۔

لَوْلَا الْهَوٰی لَمْ تُرِقْ دَمْعًا عَلٰی طَلَلٍ
وَّلَا اَرَقْتَ لِذِكْرِ الْبَانِ وَ الْعَلَمِ

اگر تجھے کسی کی محبت نہ ہوتی (یعنی اگر تو رسول اللہ ﷺ کا عاشق نہیں) تو پھر کھنڈرات (یعنی مکہ مکرمہ کے آثارات رٹیلوں پر) کیوں آنسو بہاتا۔ ایسے ہی محبت میں درخت جان اور کوہ اضم کی یاد میں کیوں راتوں کو جاگتا رہتا ہے۔

Marfat.com

فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدَتْ
بِهٖ عَلَيْكَ عُدُوْلُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ

تیری محبت پر تیرے آنسو اور تیری بیماری گواہی دے رہی ہے یہ دونوں سچے اور سچے گواہ ہیں تو پھر تو اپنے عشق سے کس طرح انکار کر سکتا ہے۔

وَاَثْبَتَ الْوَجْدُ خَطَّیْ عَبْرَةٍ وَضَنًی
مِثْلَ الْبَهَارِ عَلٰی خَدَّیْكَ وَالْعَنَمِ

اور درد محبت نے تیرے رخساروں پر آنسو اور لاغری کے باعث زرد گلاب اور گلنار کی مانند غم کے دو نمایاں خط (نشان) پیدا کر دیئے ہیں

نَعَمْ سَرٰی طَیْفُ مَنْ اَهْوٰی فَاَرَّقَنِیْ
وَالْحُبُّ یَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْاَلَمِ

ہاں! رات مجھے محبوب کا خیال آ گیا جس کے باعث میری نیند اُڑ گئی اور میں رات بھر جاگتا رہا بے شک محبت دنیاوی لذات کو غم کے باعث فنا کر دیتی ہے یا اس میں مائل ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

یَا لَآئِمِیْ فِیْ الْهَوَی الْعُذْرِیّ مَعْذِرَةً
مِنّیْ اِلَیْكَ وَلَوْ اَنْصَفْتَ لَمْ تَلُمِ

اے میرے عشق پر ملامت کرنیوالے میرا عشق بنی عذرا کے جوانوں جیسا ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتا لہذا میری معذرت قبول کیجئے اور اگر تو انصاف کرتا تو تجھے ملامت نہ کرتا

عَدَتْكَ حَالِیَ لَا سِرِّیْ بِمُسْتَتِرٍ
عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَائِیْ بِمُنْحَسِمِ

میرے عشق کا چرچہ دوسروں تک بھی پہنچ چکا ہے اب نہ تو میرا راز محبت چھپ سکتا ہے اور نہ میرا مرض رفع ہو سکتا ہے۔

مَحَّضْتَنِی النُّصْحَ لٰكِنْ لَّسْتُ اَسْمَعُهٗ
اِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُذَّالِ فِیْ صَمَمِ

اے نصیحت کرنے والے بے شک تو خلوص دل سے مجھے نصیحت کرتا ہے لیکن (افسوس) میں اسے قطعاً نہیں سنتا ہوں کیونکہ عاشق ملامت کرنے والوں کی ملامت سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

اِنِّیْ اِتَّهَمْتُ نَصِیْحَ الشَّیْبِ فِیْ عَذَنِیْ
وَالشَّیْبُ اَبْعَدُ فِیْ نُصْحٍ عَنِ التُّهَمِ

اے ناصح ہر چند کہ میں اپنی پیری کو بھی اپنی ملامت کے بارے میں مورد الزام ٹھہرا چکا ہوں حالانکہ پیری نصیحت کرنے کے اعتبار سے تہمت کا الزام لگانے سے بہت دور ہے

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِماً اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

فَاِنَّ اَمَّارَتِیْ بِالسُّوْءِ مَا اتَّعَظَتْ
مِنْ جَهْلِهَا بِنَذِیْرِ الشَّیْبِ وَالْهَرَمِ

بلاشبہ میرے نفس امارہ نے جو مجھے برائی کی دعوت دیتا رہتا ہے۔ اپنی نادانی سے ڈرانے والے بڑھاپے کی نصیحت کو قبول نہ کیا۔

وَلَا اَعَدْتُ مِنَ الْفِعْلِ الْجَمِیْلِ قِرٰی
ضَیْفٍ اَلَمَّ بِرَأْسِیْ غَیْرَ مُحْتَشَمِ

اور اس غیر محتشم مہمان کے لئے (بڑھاپا) جو اچانک میرے سر پر آ گیا میرے نفس امارہ نے نیک عملوں سے اس کی کوئی تیاری نہیں کی۔

لَوْ کُنْتُ اَعْلَمُ اَنِّیْ مَا اُوَقِّرُہٗ
کَتَمْتُ سِرًّا بَدَالِیْ مِنْہُ بِالْکَتَمِ

اگر میں جانتا ہوتا کہ میں اس مہمان کی عزت توقیر نہیں کرسکوں گا تو میں اس راز پیری کو یعنی سفید بالوں کو خضاب سے چھپالیتا۔

مَنْ لِّیْ بَرَدِّ جِمَاحٍ مِّنْ غَوَایَتِھَا
کَمَا یُرَدُّ جِمَاحُ الْخَیْلِ بِاللُّجُمِ

کون ہے جو میرے گمراہ نفس کو سرکشی سے روکنے کا ذمہ لے جس طرح کہ سرکش گھوڑوں کو لگام دے کر روکا جاتا ہے۔

فَلَا تَرُمْ بِالْمَعَاصِیْ کَسْرَ شَھْوَتِھَا
اِنَّ الطَّعَامَ یُقَوِّیْ شَھْوَۃَ النَّھَمِ

پس تو سرکش نفس کی خواہشات کو گناہوں سے ختم کرنے کا ارادہ مت کر کیوں کہ کھانا زیادہ کھانے والے کی خواہش کو مزید کھانے کا عادی بنا دیتا ہے۔

وَالنَّفْسُ کَالطِّفْلِ اِنْ تُھْمِلْہُ شَبَّ عَلٰی
حُبِّ الرَّضَاعِ وَاِنْ تَفْطِمْہُ یَنْفَطِمِ

Marfat.com

نفس کی مثال دودھ پینے والے بچے کی طرح ہے جسے دودھ پینے پر کھلی چھٹی دے دی جائے تو وہ دودھ پینے ہی کی عادت میں جوان ہو جائے گا اور اگر اس کا دودھ چھڑا دیا جائے تو وہ چھوڑ دے گا۔

فَاصْرِفْ هَوَا هَاوَحَاذِرْاَنْ تُوَلِّيَه'
اِنَّ الْهَوٰی مَاتَوَلّٰی يُصْمِ اَوْ يَصِمِ

پس نفس کو اس کی خواہش سے روک دے اور خوب باخبر رہ کہ کہیں تو اسے اپنا حاکم نہ بنالے کیونکہ خواہش نفس جس پر غلبہ پالیتی ہے تو اسے ہلاک کر دیتی ہے یا عیب ناک بنا دیتی ہے۔

وَرَاعِهَا وَهِیَ فِی اُلاَ عْمَالِ سَآئِمَة''
وَاِن هِیَ اَسْتَحْلَتِ الْمَرْعٰی فَلَاتُسِمِ

اور تو اپنے نفس کی پوری طرح نگرانی کر جبکہ وہ اعمال کو چر رہا ہو اور اگر وہ اس چراگاہ کو اچھا تصور کرنے لگے (یعنی اس کو لذت آنے لگے) تو اس کو چرنے سے روک دے۔

كَمْ حَسَّنَتْ لَذَّةً لِّلْمَرْءِ قَاتِلَةً
مِّنْ حَيْثُ لَمْ يَدْرِاَنَّ السَّمَّ فِی الدَّسَمِ

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

کتنی ہی ایسی لذتیں ہیں (نفس کی خواہشیں) جوانسان کو یوں قتل کردیتی ہے۔ وہ نہیں جانتا کہ بعض دفعہ مزے دار کھانے میں زہر ملا ہوتا ہے۔

وَاخْشَ الدَّسَائِسَ مِنْ جُوْعٍ وَّمِنْ شِبَعٍ
فَرُبَّ مَخْمَصَةٍ شَرّ'' مِنَ التُّخَمِ

فاقہ مستی اور پیٹ بھر کر کھانے کے خفیہ نقصان سے ڈرتا رہ کیونکہ بعض اوقات بھوک پیٹ بھر کر کھانے سے زیادہ برے اثرات پیدا کرتی ہے۔

وَاسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَیْنٍ قَدِامْتَلأَتْ
مِنَ الْمَحَارِمِ وَالزَمْ حِمْیَةَ النَّدَمِ

اپنی آنکھوں کو جو فتنہ نظر میں مبتلا ہیں خوب رو رو کر پاکیزہ کرلے اور گناہوں پر نادم ہو کر توبہ کرلے پھر اس توبہ پر قائم ہو جا۔

وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّیْطَانَ وَاعْصِهِمَا
وَاِنْ هُمَا مَحَضَاكَ النُّصْحَ فَاتَّهِمِ

نفس اور شیطان کی ہر طرح مخالفت کر اور انکے کہنے پر بالکل نہ چل اگر وہ بطریق اخلاص بھی کوئی نصیحت کریں تو بھی انہیں جھوٹا خیال کر۔

Marfat.com

وَلَا تُطِعْ مِنْهُمَا خَصْمًا وَّلَا حَكَمًا

فَاَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

ان دونوں یعنی نفس اور شیطان کی کسی حالت میں بھی اطاعت نہ کر خواہ وہ مخالفت کریں یا عادل بن کر انصاف کریں ان کے مکر و فریب سے خوب باخبر رہ۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ قَوْلٍ بِلَا عَمَلٍ

لَقَدْ نَسَبْتُ بِهٖ نَسْلًا لِّذِی عُقُمِ

بے عمل گفتگو سے میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں کیونکہ بے عمل قول کہنا بانجھ عورت سے اپنے نسب کو ملانا ہے۔

اٰمُرُ تُكَ الْخَيْرَ لٰكِنْ مَّا أَتَمَرْتُ بِهٖ

وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِیْ لَكَ اسْتَقِمْ

دوسروں کو نیکی کا حکم دیتا ہوں لیکن میں خود اس پر عمل نہیں کرتا تو جب میں خود سیدھے راستے پر نہیں چلتا تو میرا یہ کہنا کہ تو سیدھی راہ پر چل آخر تجھ پر کیسے اثر انداز ہو سکتا ہے۔

وَلَا تَزَوَّدْتُ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً

وَلَمْ اُصَلِّ سِوٰی فَرْضٍ وَلَمْ اَصُمِ

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

میں نے موت سے پہلے نفل عبادت کا کچھ بھی زادراہ تیار نہیں کیا نہ میں نے فرض نماز کے علاوہ نفلی نماز پڑھی اور نہ میں نے فرض روزے کے علاوہ نفلی روزے رکھے۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

ظَلَمْتُ سُنَّةَ مَنْ اَحْیٰی الظَّلَامَ اِلٰی
اَنِ اشْتَكَتْ قَدَمَاهُ الضُّرَّمِنْ وَّرَمِ

افسوس! میں نے حضور ﷺ کی سنت کی اتباع نہیں کی کہ ان کی عبادت کا یہ عالم تھا کہ انہوں نے اندھیری رات میں اتنی عبادت کی کہ آپ ﷺ کے دونوں پاؤں مبارک متورم ہو جاتے۔

وَشَدَّ مِنْ سَغَبٍ اَحْشَآءَهُ وَطَوٰی
تَحْتَ الْحِجَارَةِ كَشْحًا مُّتْرَفَ الْاَدَمِ

وہ ذات اقدس ﷺ جس نے بھوک کی شدت کے باعث اپنے پیٹ کو کسا (باندھ دیا) اور اپنے نازک پیٹ مبارک پر پتھر باندھے۔

Marfat.com

وَرَاوَدَتْهُ الْجِبَالُ الشُّمُّ مِنْ ذَهَبٍ
عَنْ نَّفْسِهٖ فَاَرَاهَا اَيَّمَا شَمَمِ

سونے کے بلند پہاڑوں نے حضور نبی کریم ﷺ کو پھسلانے کی کوشش کی مگر حضور ﷺ نے استغناء کا مظاہرہ فرمایا اور ان کی پرواہ نہ کی۔ (یعنی یہ سب کچھ ٹھکرا دیا)

وَاَكَّدَتْ زُهْدَهٗ فِيْهَا ضَرُوْرَتُه'
اِنَّ الضَّرُوْرَةَ لَاتَعْدُوْا عَلَى الْعِصَمِ

نبی کریم ﷺ کی دنیاوی ضرورتوں (حاجتوں) نے آپ ﷺ کے زاہد و تقویٰ کو اور بھی مضبوط کر دیا بے شک دنیا کے اغراض اور حاجات آپ ﷺ (عصمت نبی) پر غالب نہیں آسکتی۔

وَكَيْفَ تَدْعُوْاِلَى الدُّنْيَا ضَرُوْرَةُ مَنْ
لَوْلَاهُ لَمْ تُخْرَجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ

دنیا کی ضرورت ایسی ذات اقدس ﷺ کو کس طرح اپنی طرف مائل کر سکتی ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اگر آپ ﷺ نہ ہوتے تو دنیا عدم سے وجود میں نہ آتی۔

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ
وَالْفَرِيْقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

حضرت محمد ﷺ کون ومکان اور انس وجان کے سردار ہیں اور آپ ﷺ دونوں فریقین یعنی عرب وعجم کے بھی سردار ہیں۔

نَبِیُّنَا اُلاٰمِرُ النَّاھِیُ فَلآ اَحَد"
اَبَرَّفِیُ قَوْلٍ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمِ

ہمارے نبی کریم ﷺ نیکی کا حکم کرنے والے اور برائی سے روکنے والے ہیں اور آپ ﷺ سے بڑھ کر کوئی راست گو نہیں کسی سوال کا جواب نفی یا اثبات میں دینے میں آپ ﷺ سے بڑھ کر کوئی صادق نہیں ہے۔

هُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیُ تُرْجٰی شَفَا عَتُه،
لِکُلِّ هَوْلٍ مِّنَ اُلاَهْوَالِ مُقْتَحَمِ

آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے ایسے محبوب ہیں کہ ہر قسم کی مصیبت اور خطرے میں آپ ﷺ ہی کی شفاعت کی امید کی جاسکتی ہے۔

دَعَااِلَی اللّٰهِ فَالْمُسْتَمْسِکُونَ بِهٖ
مُسْتَمْسِکُوْنَ بِحَبْلٍ غَیْرِ مُنْفَصِمِ

آپ ﷺ نے لوگوں کو دعوت دی کہ اللہ کے دین کی طرف آؤ پس جن لوگوں

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

نے حضور ﷺ کی دعوت کو قبول کرلیا۔ تو وہ اسی رسی کو پکڑے ہوئے ہیں جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں ہے۔

فَاقَ النَّبِیّٖنَ فِیْ خَلْقٍ وَّفِیْ خُلُقٍ
وَلَمْ یُدَ انُوْہُ فِیْ عِلْمٍ وَّلَا کَرَمِ

حضور ﷺ اپنی حسن صورت اور حسن کردار کے اعتبار سے تمام انبیاء پر فوقیت رکھتے ہیں اور کوئی دوسرا آپ ﷺ کے مقام اور علم پر نہیں پہنچ سکا۔

وَکُلُّھُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ مُلْتَمِس"
غَرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّیَمِ

تمام انبیاء علیہم السلام حضور ﷺ کے دریائے معرفت کے سمندر سے ایک چلو کا یا رحمت کی بارش سے ایک قطرہ حاصل کرنے کی بھی التماس کرتے ہیں۔

وَوَاقِفُوْنَ لَدَیْہِ عِنْدَ حَدِّ ھِمِ
مِنْ نُّقْطَۃِ الْعِلْمِ اَوْ مِنْ شَکْلَۃِ الْحِکَمِ

تمام انبیاء علیہم السلام حضور ﷺ کے دربار میں اپنے اپنے مقام پر کھڑے ہیں اور اس حد کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حدرتبہ سے وہ نسبت ہے جو نقطہ کو علم سے اور اعراب کو کتاب سے ہے۔

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

فَهُوَالَّذِیْ تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُوْرَتُه،
ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِیْبًا بَارِئُ النَّسَمِ

پس آپ ﷺ کی ذات اقدس وہ ہے جن کی صورت اور سیرت مکمل ہوگئی ہے پھر اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اپنا حبیب بنا کر مقام محبوبیت عطا فرمادیا ہے۔ (اپنا حبیب خاص بنالیا)

مُنَزَّہ" عَنْ شَرِیْكٍ فِیْ مَحَاسِنِه
فَجَوْهَرُ الْحُسنِ فِیْهِ غَیْرَ مُنْقَسِمِ

حضور ﷺ کے محاسن جامع اور منزہ ہیں کہ ان میں کوئی دوسرا شریک نہیں ہوسکتا پس جو حسن حضور ﷺ کا ہے وہ تقسیم ہونے والا نہیں ہے۔

دَعْ مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارٰی فِیْ نَبِیِّهِمْ
وَاحْكُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحاً فِیْهِ وَاحْتَكِمِ

(نصرانیوں) عیسائیوں نے اپنے نبی کے بارے میں جو دعویٰ کیا ہے اسے چھوڑ دیجئے باقی جو تمہارے دل میں آئے حضور ﷺ کی تعریف کرو اور خوب اچھے طریقے سے مدح سرائی کرو۔

Marfat.com

وانْسُبْ اِلٰی ذَاتِهٖ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ

وَانْسُبْ اِلٰی قَدْرِهٖ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمِ

حضور ﷺ کی ذات اقدس کی طرف جو کمال بیان کرنا چاہیں کریں اور ان کی ذات مقدس کے متعلق جو چاہیں عظمت اور کمال منسوب کریں۔

فَاِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَیْسَ لَه'

حَدّ'' فَیُعْرِبَ عَنْهُ نَا طِق'' بِفَمِ

پس بے شک حضور ﷺ کی فضیلت کی کوئی حد نہیں کہ کوئی بولنے والا اپنی زبان سے آپ ﷺ کی فضیلت بیان کر سکے۔

لَوْنَا سَبَتْ قَدْرَه' آیاتُه' عِظَماً

اَحْیَی اِسْمُه' حِیْنَ یُدْعٰی دَارِسِ الرِّمَمِ

بارگاہ رب العزت میں حضور ﷺ کا وہ مرتبہ ہے کہ اگر اس مرتبہ کے مطابق معجزات عطا کئے جاتے تو معجزات کی یہ حد ہوتی کہ جب کبھی حضور ﷺ کا نام مبارک بوسیدہ ہڈیوں پر پڑھا جاتا تو وہ زندہ ہو جاتیں۔

لَمْ یَمْتَحِنَّا بِمَا تَعْیَ الْعُقُوْلُ بِهٖ
حِرْصاً عَلَیْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَهِمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شفقت کی بنا پر ہمیں ایسی چیزوں سے نہیں آزمایا کہ جن سے ہم لوگ حیران ہو جاتے (عقلیں عاجز آجاتیں) اس لئے نہ ہم شک اور وہم میں پڑے اور نہ حیرت زدہ ہوئے۔

اَعْیَی الْوَریٰ فَهْمُ مَعْنَاه فَلَیْسَ یُرَیٰ
لِلْقُرْبِ وَ الْبُعْدِ فِیْهِ غَیْرُ مُنْفَحِمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فہم کے کمالات نے سب کو ہیچ کر دیا پس کوئی شخص جو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہو یا دور ہو پس وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالات بیان کرنے میں عاجز ہے۔

کَالشَّمْسِ تَظْهَرُ لِلْعَیْنَیْنِ مِنْ بُعُدٍ
صَغِیْرَةً وَّتُكِلُّ الطَّرْفَ مِنْ اَمَمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مثال سورج کی طرح ہے جو دور سے چھوٹا نظر آتا ہے مگر قریب سے آنکھ کو (خیرہ) عاجز کر دیتا ہے۔

Marfat.com

وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِيْ الدُّنْيَا حَقِيْقَتَه'
قَوْم'' نِيَام'' تَسَلَّوْا عَنْهُ بِالْحُلُمِ

اور وہ لوگ سمجھدار نہیں جو حضور ﷺ کی حقیقت سے محروم رہ کر اپنے خواب و خیال میں گم ہیں وہ اس دنیا میں حضور ﷺ کی حقیقت کو کیسے پا سکتے ہیں۔

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيْهِ اَنَّهُ بَشَر''
وَاَنَّهُ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ

پس ہمارے علم کی انتہا یہی ہے کہ حضور ﷺ سب سے اعلیٰ بشر ہیں مگر حقیقت میں وہ ساری مخلوق سے افضل ہیں۔

وَكُلُّ آيٍ اَتَىٰ الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا
فَاِنَّمَا اِتَّصَلَتْ مِنْ نُوْرِهٖ بِهِمِ

اور ہر طرح کا معجزہ جو آپ ﷺ سے پہلے تمام انبیاء علیہم السلام لائے وہ حقیقت میں حضور ﷺ کے نور ہی سے ان کو ملا ہے۔

فَاِنَّهُ شَمْسُ فَضْلٍ هُمْ كَوَاكِبُهَا
يُظْهِرْنَ اَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

Marfat.com

حضور ﷺ آفتاب کمال ہیں اور دوسرے انبیاء علیہم السلام ستاروں کی مانند ہیں ۔ اور آفتاب (علم و ہدایت) لوگوں کے لئے اندھیرے (جہالت کی ظلمت) میں انوار ظاہر کر رہا ہے۔

حَتّیٰ اِذَا طَلَعَتْ فِی الْکَوْنِ عَمَّ ھُدَا
ھَا الْعَالَمِیْنَ وَاَحْیَتْ سَآئِرَ الْاُمَمِ

یہاں تک کہ جب یہ آفتاب کمال روشن ہوا تو اس کی روشنی (رشد و ہدایت) تمام دنیا میں پھیل گئی اور اس نے گروہوں کو زندہ کر کے ایک امت بنا دیا۔

اَکْرِمْ بِخَلْقِ نَبِیٍّ زَانَہٗ خُلُقٌ
بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٍ بِالْبِشْرِ مُتَّسِمِ

حضور ﷺ کی ذات اقدس کتنی (باکرامت) عزت والی ہے کہ آپ ﷺ کے اخلاق نے اسے اور بھی دوبالا کر دیا ہے آپ ﷺ حسن رخ زیبا میں صاحب بشارت ہیں۔ (بشاشت سے متصف ہیں)

کَالزَّھْرِ فِیْ تَرَفٍ وَّالْبَدْرِ فِیْ شَرَفٍ
وَالْبَحْرِ فِیْ کَرَمٍ وَّالدَّھْرِ فِیْ ھِمَمِ

Marfat.com

حضور ﷺ تازگی میں شگوفہ، بزرگی میں چودھویں رات کے چاند، سخاوت میں دریا، اور ہمت میں بلند دہر کی طرح ہیں۔ (زمانے کی طرح ہیں)

كَاَنَّهُ وَ هُوَ فَرْد" فِیْ جَلَالَتِهٖ
فِیْ عَسْكَرٍ حِیْنَ تَلْقَاهُ وَفِیْ حَشَمِ

آپ ﷺ جمال وجلال میں یکتا ہیں جب کبھی تو حضور ﷺ کو اکیلا دیکھے گا تو تجھے ایسا معلوم ہوگا کہ آپ ﷺ کے ساتھ بڑے غلام اور سپاہیوں کا لشکر ہے۔

كَاَنَّمَا اللُّؤْلُؤُ الْمَكْنُوْنُ فِیْ صَدَفٍ
مِنْ مَّعْدَنِیْ مَنْطِقٍ مِّنْهُ وَ مُبْتَسِمِ

حضور ﷺ کے بولنے کی طاقت ایک خزانہ ہے اور آپ ﷺ کے تبسم فرمانے کی طاقت دوسرا خزانہ ہے جب ان دونوں خزانوں سے کوئی بات نکلتی ہے تو وہ اس موتی کی مانند ہے جو سیپ میں چھپا ہوا ہوتا ہے (یعنی سیپ کا موتی بمقابلہ عام موتیوں کے زیادہ شفاف و درخشاں ہوتا ہے)

لَاطِیْبَ یَعْدِلُ تُرْبًا ضَمَّ اَعْظُمَهٗ
طُوْبٰی لِمُنْتَشِقٍ مِّنْهُ وَ مُلْتَثِمِ

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

کوئی خوشبو اس خاک پاک کے برابر نہیں ہوسکتی جس نے آپ ﷺ کے جسم اطہر کو اپنے اندر چھپایا ہوا ہے۔ (یعنی روضہ اطہر کی خاک ہر قسم کی مٹی سے افضل ہے) کس قدر سعادت مند ہے وہ جس نے اس کو سونگھا اور بوسہ دیا۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

اَبَانَ مَوْلِدُه، عَنْ طِیْبِ عُنْصُرِهٖ
یَاطِیْبَ مُبْتَدَاءٍ مِّنْهُ وَ مُخْتَتَمِ

حضور نبی کریم ﷺ کے زمانے ولادت نے بسبب حضور ﷺ کی پاکیزگی طبع کے بہت سے عجائب اور امور کو ظاہر کر دیا۔ سبحان اللہ کتنا پاکیزہ آپ ﷺ کا آغاز ہے اور ایسے ہی آپ ﷺ کا اختتام پاکیزہ ہے۔

یَوْم" تَفَرَّسَ فِیْهِ الْفُرْسُ اَنَّهُمْ
قَدْ اُنْذِرُوْا بِحُلُوْلِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ

حضور نبی کریم ﷺ کی ولادت کا دن وہ دن تھا جب اہل فارس نے اپنی فراست سے یہ معلوم کر لیا کہ وہ عنقریب سختی اور عذاب کے نزول سے ڈرائے جائیں گے یعنی ان

Marfat.com

پر تنگی اور عذاب نازل ہوگا۔

وَبَاتَ اِیْوَانُ کِسْرٰی وَھُوَ مُنْصَدِعٌ"

کَشَمْلِ اَصْحَابِ کِسْرٰی غَیْرَ مُلْتَئِمٍ

حضور نبی کریم ﷺ کی ولادت کے روز کسریٰ کا محل ایسے پاش پاش ہوگیا جیسے نوشیرواں کا لشکر تتر بتر ہوگیا اور پھر وہ کبھی اکٹھا نہ ہوسکا۔

وَالنَّارُ خَامِدَۃُ الْاَنْفَاسِ مِنْ اَسَفٍ

عَلَیْہِ وَالنَّھْرُ سَاھِی الْعَیْنِ مِنْ سَدَمِ

آتش کدہ ایران کی آگ اور اس کے شعلے ہمیشہ کے لئے ٹھنڈے ہوگئے اور نہر فرات بسبب شرمندگی اپنی اصل جگہ بدل گئی اور دوسری جگہ بہنے لگی۔ (بحالت سراسیمگی اپنے منبع کو بھول گئی)

وَسَآءَ سَاوَۃُ اَنْ غَاضَتْ بُحَیْرَتُھَا

وَرُدَّ وَارِدُھَا بِالْغَیْظِ حِیْنَ ظَمِی

ساوہ کے رہنے والے لوگ اس وجہ سے غم زدہ ہوگئے کہ ان کا بحیرہ ساوہ خشک ہوگیا (اس کے سمندر کا پانی نیچے اتر گیا) اور اس بحیرہ پر آنے والا تشنہ اور ناکام واپس لوٹ گیا۔

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

كَاَنَّ بِالنَّارِ مَابِالْمَآءِ مِنْ بَلَلٍ
حُزنًا وَّبِالْمَآءِ مَابِالنَّارِ مِنْ ضَرَمِ

گویا آگ میں غم کی وجہ سے پانی کی سی خاصیت یعنی نمی پیدا ہوگئی اور پانی میں آگ کی سی خاصیت یعنی تپش پیدا ہوگئی۔

وَالْجِنُّ تَهْتِفُ وَالْاَنْوَارُ سَاطِعَةٌ"
وَالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَّعْنًى وَّمِنْ كَلِمِ

حضور نبی کریم ﷺ کی پیدائش کے وقت جنات آپ ﷺ کی نبوت پر شہادت دے رہے ہیں اور آپ ﷺ کی نبوت کے انوار چمک رہے ہیں اور حق باتوں اور شہادتوں سے ظاہر ہو رہا ہے۔

عَمُوْا وَصَمُّوْا فَاَعْلَنَ الْبَشَائِرُ لَمْ
تُسْمَعْ وَبَارِقَةُ الْاِنْذَارِ لَمْ تُشَمِ

منکرین حق ایسے بہرے اور اندھے ہوگئے باوجود یہ کہ اس سے پہلے ان کے قبیلے کا منجم انہیں یہ خبر دے چکا تھا کہ ان کا جھوٹا دین اب باقی نہیں رہے گا انہیں اعلان بشارت سنائی نہیں دیتا تھا۔ اور نہ ہی انذار کی چمک (اسلام کی تلوار) کو وہ دیکھ سکے۔

Marfat.com

مِنْ بَعْدِ مَا اَخْبَرَ الْاَقْوَامَ کَاهِنُهُمْ
بِاَنَّ دِیْنَهُمُ الْمُعَوَجَّ لَمْ یَقُمِ

حضور نبی کریم ﷺ کے متعلق اپنے کاہنوں سے خبر ملنے کے باوجود وہ اندھے اور بہرے ہو گئے اور انہیں یقین ہو گیا تھا کہ ان کا ٹیڑھا دین زیادہ دیر قائم نہیں رہ سکے گا۔

وَبَعْدَ مَا عَا یَنُوْا فِی الْاُفُقِ مِنْ شُهُبٍ
مُنْقَضَّةٍ وَّفُقَ مَافِی الْاَرْضِ مِنْ صَنَمِ

انہوں نے آسمان پر شہاب ثاقب ٹوٹتے ہوئے دیکھے اسی طرح زمین پر بتوں کو گرتے ہوئے دیکھا اس کے باوجود وہ لوگ اندھے اور بہرے رہے۔ (پھر بھی ایمان نہ لائے)۔

حَتّٰی غَدَاعَنْ طَرِیْقِ الْوَحْیِ مُنْهَزِمٌ"
مِنَ الشَّیَا طِیْنِ یَقْفُوْا اِثْرَ مُنْهَزِمِ

یہاں تک کہ شیطانوں پر شہاب ثاقب کے ٹوٹنے کے اس قدر زیادہ ٹکڑے پڑے کہ وہ آسمان کے دروازہ کو (وحی کے راستے کو) چھوڑ کر بے تحاشہ ایک دوسرے کے پیچھے بھاگنے لگے۔

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

كَاَنَّهُمْ هَرَبًا اَبْطَالُ اَبْرَهَةٍ
اَوْعَسْكَرٌ بِالْحَصٰى مِنْ رَّاحَتَيْمِ رُمِيِ

شیاطین اس طرح بھاگے کہ جس طرح ابرہہ کی فوج کے بہادر سپاہی بیت اللہ پر حملہ کے وقت ذلیل ہوکر بھاگ کھڑے ہوئے تھے یا کفار کے اس لشکر کی طرح بھاگ گئے تھے کہ جس پر حضور ﷺ نے کنکریاں پھینکی تھیں۔

نَبْذاً بِهٖ بَعْدَ تَسْبِيْحٍ بِبَطِنِهِمَا
نَبْذَ الْمُسَبِّحِ مِنْ اَحْشَاءِ مُلْتَقِمِ

نبی اکرم ﷺ نے کنکریوں کو اس طرح پھینکا تھا کہ وہ ہاتھوں سے تسبیح پڑھتی ہوئی نکلیں جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے تسبیح پڑھنے والے (یونس علیہ السلام) کو مچھلی کے پیٹ سے باہر پھینکا۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

جَآءَتْ لِدَعْوَتِهٖ اَلَا شْجَارُ سَاجِدَةً
تَمْشِيْ اِلَيْهِ عَلٰى سَاقٍ بِلَا قَدَمِ

حضور نبی کریم ﷺ کے بلانے پر درخت سجدہ کرتے ہوئے بغیر پاؤں کے

اپنے تنے کے سہارے چلتے ہوئے حاضر ہو گئے۔

كَاَنَّمَا سَطَرَتْ سَطْرًا لِّمَا كَتَبَتْ

فُرُوْعُهَا مِنْ بَدِيْعِ الْخَطِّ فِى اللَّقِمِ

اس وجہ سے ان درختوں کی شاخوں نے جنہیں حضور نبی کریم ﷺ نے طلب فرمایا۔ان کے چل کر آنے کی وجہ سے زمین پر خوشنما لکیروں سے (اطاعت) کتابت کر دی۔

مِثْلُ الْغَمَامَةِ اَنّٰى سَارَ سَائِرَةً''

تَقِيْهِ حَرَّ وَطِيْسٍ لِلْهَجِيْرِ حَمِى

ان درختوں کی مثال اس بادل کی طرح ہے جو حضور ﷺ کو جہاں آپ ﷺ تشریف لے جاتے تھے چلتے جاتے اور سر مبارک پر سایہ کرتے اور آپ ﷺ کو دوپہر کی تیز دھوپ سے محفوظ رکھتے۔

اَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشَقِّ اِنَّ لَهٗ

مِنْ قَلْبِهٖ نِسْبَةً مَبْرُوْرَةَ الْقَسَمِ

میں شق (دو ٹکڑے ہونے والے) چاند کے لئے قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اس چاند کو حضور ﷺ کے قلب مبارک سے سچی نسبت تھی اور میری یہ قسم سچی اور پکی ہے۔

Marfat.com

وَمَا حَوَی الْغَارُ مِنْ خَیْرٍ وَّمِنْ کَرَمٍ
وَکُلُّ طَرْفٍ مِّنَ الْکُفَّارِ عَنْهُ عَمِ

وہ غار ثور قابل تحسین ہے جس نے خیر یعنی حضور ﷺ اور کرم یعنی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو چھپنے کیلئے اس طرح موقع فراہم کیا کہ تمام کفار کی آنکھیں اندھی ہوگئیں یعنی وہ آپ ﷺ کو دیکھ نہ سکے۔

فَالصِّدْقُ فِی الْغَارِ وَالصِّدِّیْقُ لَمْ یَرِمَا
وَهُمْ یَقُوْلُوْنَ مَا بِالْغَارِ مِنْ اَرِمِ

حضور نبی کریم ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ غار میں تھے مگر کافر اس طرح اندھے ہوئے کہ کہنے لگے کہ غار میں کوئی آدمی نہیں ہے۔

ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْکَبُوْتَ عَلٰی
خَیْرِ الْبَرِیَّةِ لَمْ تُنْسَجْ وَلَمْ تَحُمِ

کفار نے خیال کیا کہ اس غار کے منہ پر جس میں حضور ﷺ چھپے ہوئے تھے نہ کبوتریاں انڈے دیتیں اور نہ مکڑی جالا بنتی یعنی اگر حضور ﷺ اندر ہوتے تو یہ جالا نہ تنا ہوتا انڈے نہ پڑے ہوتے۔

Marfat.com
تکلیف مغفرت کی خواہش مالی مراد)

وِقَایَۃُ اللّٰہِ اَغْنَتْ عَنْ مُضَاعَفَۃٍ
مِّنَ الدُّرُوْعِ وَعَنْ عَالٍ مِّنَ الْاُطُمِ

اللہ تعالیٰ کی حفاظت نے آپ ﷺ کو دہری زرہوں اور بلند قلعوں کی پناہ سے بے نیاز کر دیا تھا۔ (یعنی اللہ تعالیٰ کے لئے محافظ بننا بہت مضبوط تھا)

مَاسَا مَنِی الدَّھْرُ ضَیْمًا وَّاسْتَجَرْتُ بِہٖ
اِلَّا وَنِلْتُ جِوَارًا مِّنْہُ لَمْ یُضَمِ

جب سے میں نے حضور ﷺ کی ذات کی پناہ مانگی ہے زمانے نے مجھے کبھی تکلیف اور دکھ نہیں دیا اور حضور ﷺ کی دی ہوئی پناہ ایسی ہے کہ جسے کوئی طاقت بھی مغلوب نہیں کر سکتی۔

وَلَا الْتَمَسْتُ غِنَی الدَّارَیْنِ مِنْ یَّدِہٖ
اِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدٰی مِنْ خَیْرِ مُسْتَلَمِ

میں نے جب کبھی آپ ﷺ کے دست مبارک سے دونوں جہانوں کی دولت کی خواہشیں کی تو مجھے ان بہترین عطا کرنے والے ہاتھوں سے سخاوت اور بخشش (منہ مانگی مراد) مل گئی۔

Marfat.com

لَاتُنْكِرِ الْوَحْیَ مِنْ رُّؤْیَاهُ اِنَّ لَهُ
قَلْبًا اِذَا نَامَتِ الْعَیْنَانِ لَمْ یَنَمِ

حضور ﷺ کی اس وحی کی حقیقت کا انکار نہ کر جو خواب میں آتی ہے۔ کیونکہ آپ ﷺ کا قلب مبارک جاگتا رہتا ہے جب آنکھیں بظاہر سو جاتی ہیں۔

فَذَاكَ حِیْنَ بُلُوْغٍ مِّنْ نُّبُوَّتِهِ
فَلَیْسَ یُنْكَرُ فِیْهِ حَالُ مُحْتَلِمِ

اور خواب میں وحی کا آنا اس وقت سے تھا جب آپ ﷺ نبوت کی بلوغت کو پہنچنے والے تھے۔ پس اس حال میں جبکہ نبوت کا وقت آپہنچا وحی کا انکار کرنے کی گنجائش نہیں۔

تَبَارَكَ اللّٰهُ مَاوَحٰی " بِمُكْتَسَبٍ
وَّلَا نَبِّی " عَلٰی غَیْبٍ بِمُتَّهَمِ

اللہ کی ذات بڑی برکت والی ہے بھلا وحی کسبی ہوسکتی ہے یعنی وحی کسبی نہیں ہوتی اور نہ کوئی نبی غیب سے متہم ہوسکتا ہے یعنی نبی اللہ ہی کی طرف سے غیب بات بتاتا ہے۔

Marfat.com

كَمْ اَبْرَأَتْ وَصِبًا بِاللَّمْسِ راحَتُه،
وَاطْلَقَتْ اَرَبًا مِّنْ رِّبْقَةِ اللَّمَمِ

کتنے ہی ایسے لوگ ہیں جن کو حضور نبی کریم ﷺ کے ہاتھ کے چھونے سے شفا مل گئی اور حاجت مندوں کو گناہوں اور جنوں کے فتنوں سے رہائی ملی۔

وَاَحْيَتِ السَّنَةَ الشَّهْبَآءَ دَعْوَتُه،
حَتّٰى حَكَتْ غُرَّةً فِى اْلاَعْصُرِ الدُّهُمِ

آپ ﷺ کی دعا نے خشک سالی کو نئی حیات (سرسبز اور شادابی) بخش دی یہاں تک کہ وہ سال نہایت سرسبز زمانوں کی پیشانی میں نمایاں ہوگیا۔

بِعَارِضٍ جَادَ اَوْخِلْتَ الْبِطَاحَ بِهَا
سَيْبًا مِّنَ الْيَمِّ اَوْسَيْلاً مِّنَ الْعَرِمِ

آپ ﷺ کی دعا سے وہ بادل اس قدر زور سے برسا یہاں تک کہ وادیاں دریا کی مانند ہوگئیں یا ایسا معلوم ہوا کہ عرم کا سیلاب ان وادیوں میں آگیا ہے۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام　　شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

دَعْنِیْ وَوَصْفِیْ اٰیَاتٍ لَّهٗ ظَهَرَتْ
ظُهُوْرَ نَارِ الْقِرٰی لَیْلاً عَلٰی عَلَمِ

اے دوست مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ان معجزات کو بیان کرنے دے کہ جو اس طرح ظاہر اور روشن ہیں کہ جس طرح مہمانی کی آگ رات کے وقت بلندی کوہ پر روشن ہوتی ہے۔

فَالدُّرُّ یَزْدَادُ حُسْناً وَّهُوَ مُنْتَظِمٌ
وَلَیْسَ یَنْقُصُ قَدْرًا غَیْرَ مُنْتَظِمِ

بکھرے ہوئے موتیوں کی قدر و قیمت بھی کم نہیں ہوتی، موتیوں کو ہار میں پرویا جائے تو ان کی زیبائش بڑھ جاتی ہے۔ اور موتی کی قدر ہار میں نہ ہونے کی صورت (بکھرے ہونے کی صورت) میں بھی کم نہیں ہوتی۔

فَمَا تَطَاوُلُ اٰمَالُ الْمَدِیْحِ اِلٰی
مَافِیْهِ مِنْ كَرَمِ الْاَخْلَاقِ وَالشِّیَمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی کے اخلاق حسنہ اور شمائل اتنے اعلیٰ ہیں کہ وہاں تک مدح سرائی کی امیدیں رسائی حاصل نہیں کر سکتیں۔

Marfat.com

آیَاتُ حَقٍّ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثَة"
قَدِیْمَة" صِفَةُ الْمُوْصُوْفِ بِالْقِدَمِ

قرآنی آیات جنہیں اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا ہے حق ہیں وہ بلحاظ تلفظ اور نزول کے حادث ہیں اور باعتبار اللہ کی صفت کے قدیم ہیں۔

لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَّهِیَ تُخْبِرُنَا
عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَعَنْ اِرَمِ

آیات قرآن کسی زمانے کے ساتھ ہرگز مقید نہیں ہیں بلکہ ہمیں عالم آخرت اور قوم عاد اور قبیلہ ارم کی خبر دیتی ہیں۔

دَامَتْ لَدَیْنَا فَفَاقَتْ كُلَّ مُعْجِزَةٍ
مِنَ النَّبِیّٖنَ اِذْ جَآءَتْ وَلَمْ تَدُمِ

یہ آیات مبارکہ ہمیشہ کے لئے ہمارے پاس (بطور زندہ معجزہ) موجود ہیں اور ہر اس معجزہ سے فائق ہیں جو پہلے پیغمبروں کو ملے تھے کیونکہ ان کے معجزے جو ظاہر ہوئے تو وہ بعد میں نہ رہے۔

مُحَكَّمَات" فَمَا یُبْقِیْنَ مِنْ شُبَةٍ
لِّذِی شِقَاقٍ وَّلَا یَبْغِیْنَ مِنْ حَكَمِ

یہ آیات قرآنی محکم ہیں اور ان میں کسی دوسرے فریق کے لئے شک کی گنجائش نہیں اور نہ وہ بذات خود کسی دوسرے حکم کی محتاج ہیں۔

مَاحُوْرِبَتْ قَطُّ اِلَّا عَادَمِنْ حَرَبٍ
اَعْدَی اُلَا عَادِیَ اِلَیْهَآ مُلْقِیَ السَّلَمِ

ان آیات قرآن کا جب کسی نے مقابلہ کرنے کی جسارت کی تو وہ خود ہی ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہوا۔ اور آ کر گردن کو تسلیم خم کیا۔

رَدَّتْ بَلَا غَتُهَا دَعْوٰی مُعَارِضِهَا
رَدَّ الْغَیُوْرِ یَدَالْجَانِی عَنِ اَلْحَرَمِ

ان آیات قرآن کی بلاغت نے اپنے مدمقابل کے دعویٰ کو اس طرح رد کر دیا کہ جس طرح کوئی غیرت مند انسان کسی بدکردار کو اپنے حرم میں داخل ہونے سے روکتا ہے۔

لَهَا مَعَانٍ كَمَوجِ الْبَحرِ فِیْ مَدَدٍ
وَفَوقَ جَوهَرِهٖ فِی الْحُسْنِ وَالْقِیَمِ

آیات قرآنی اپنے اندر کئی معانی رکھتی ہیں جو سمندر کی لہروں کی طرح ایک دوسرے کی معاون اور مددگار ہیں اور یہ معانی اپنے حسن و جمال اور قدر و قیمت کے اعتبار

Marfat.com

سے سمندر کے موتیوں سے بڑھ کر ہیں۔

فَمَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰی عَجَا ئِبُهَا
وَلَا تُسَامُ عَلیٰ اِلا کْثَارِ بِالسّآمِ

پس ان آیات قرآنی کے عجائبات گنے نہیں جاسکتے اور نہ جمع کئے جاسکتے ہیں۔اور قرآنی آیات کی کثرت سے تلاوت کرنے کے باوجود طبیعت نہیں اکتاتی۔

قَرَّتْ بِهَا عَیْنُ قَارِیُهَا فَقُلْتُ لَه'
لَقَدْظَفَرتَ بِحَبْلِ اللّٰهِ فَاعْتَصِمِ

ان آیات قرآنی کو پڑھنے والے کی آنکھیں ان سے ٹھنڈی ہوگئیں تو میں نے اس سے کہا کہ اللہ کی رسی کو پکڑنے میں تو کامیاب ہوگیا پس اسے مضبوطی سے پکڑے رکھ۔

اِنْ تَتْلُهَا خِیْفَةً مِّن حَرِّ نَارِ لَظیٰ
اَطْفَاتَ حَرَّ لَظیٰ مِنْ وِّرْدِهَا الشَبِمِ

اگر تو دوزخ کی آگ سے بچنے کے لئے ان آیتوں کو پڑھے گا تو بے شک یہ آیات دوزخ کی گرمی کو اپنے ٹھنڈا کرنے والے ورد سے بجھادیں گی۔

كَانَّهَا الْحَوْضُ تَبِيَضُّ الْوُجُوْهُ بِهٖ
مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَاءُ وْهُ كَالْحُمَمِ

یہ آیات قرآنی حوض کوثر ہیں جس سے قیامت کے روز گنہگاروں کے چہرے روشن ہو جائیں گے حالانکہ حوض پر آنے سے پہلے وہ کوئلوں کی طرح کالے (چہرے والے) ہوں گے۔

وَكَا لصِّرَاطِ وَكَالْمِيْزَانِ مَعْدِلَةً
فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِ هَافِى النَّاسِ لَمْ يَقُمِ

قرآنی آیات عدل کرنے میں پل صراط اور میزان کی مانند ہیں اور ان کے بغیر لوگوں میں عدل قائم نہیں ہوسکتا۔

لَا تَعْجَبَنْ لِحَسُوْدٍ رَّاحَ يُنْكِرُ هَا
تَجَا هُلاً وَّهُوَ عَيْنُ الحَاذِقِ الْفَهِمِ

اگر کوئی حسد کی بنا پر ذہین اور فہم رکھنے کے باوجود انکار کرتا ہے تو وہ جہالت کی وجہ سے انکار نہیں کرتا بلکہ عناد کی بناء پر انکار کرتا ہے۔

Marfat.com

قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَّمَدٍ
وَيُنْكِرُ الْفَمُ طَعْمَ الْمَآءِ مِنْ سَقَمِ

کبھی آنکھ آشوب چشم کی وجہ سے سورج کی روشنی کو برا سمجھنے لگتی ہے اور کبھی منہ بیماری کے باعث پانی کے مزے کو محسوس نہیں کرتا (ذائقے کو صحیح نہیں سمجھتا)

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

یَا خَیْرَ مَنْ یَّمَّمَ الْعَافُوْنَ سَاحَتَه'
سَعْیًا وَّفَوْقَ مُتُوْنِ الْاَیْنُقِ الرُّسُمِ

اے خیر الامم ﷺ آپ ﷺ کی بارگاہ عالی میں انس وجن و ملک قافلہ در قافلہ حاضری کیلئے آتے ہیں۔ پا پیادہ قافلے (پیدل) اور اونٹوں کی پشتوں پر سوار ہو کر

وَمَنْ هُوَ الْاٰیَةُ الْكُبْرٰی لِمُعْتَبِرٍ
وَّمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمٰی لِمُغْتَنِمِ

میرے حضور نبی مکرم ﷺ کی ذات والا صفات عبرت پکڑنے والے کیلئے آیت کبریٰ ہے اور غنیمت سمجھنے والے کیلئے آپ ﷺ کی ذات پاک نعمت عظمیٰ ہے۔

سَرَیْتَ مِنْ حَرَمٍ لَّیلاً اِلٰی حَرَمٍ
كَمَا سری الْبَدْرُ فِی دَاجٍ مِنَ الظُّلَمِ

آپ ﷺ معراج کی رات مکہ شریف سے اقصیٰ شریف تک اس طرح تشریف لے گئے جس طرح ماہ کامل رات کی تاریکی میں سیر کرتا ہے۔

وَبِتَّ تَرْقٰی اِلٰی اَنْ نِّلْتَ مَنْزِلَةً
مِنْ قَابَ قَوْسَیْنِ لَمْ تُدْرَكْ وَلَمْ تُرَمِ

آپ ﷺ سارے مدارج طے فرماتے ہوئے قاب قوسین تک گئے آپ ﷺ وہاں تک تشریف لے گئے جہاں تک نہ کوئی گیا نہ کسی نے اس مقام کا سنا اور نہ دیکھا اور نہ کوئی وہاں دم مار سکتا ہے۔

وَقَدَّ مَتْكَ جَمِیْعُ الْاَ نْبِیَآءِ بِهَا
وَالرُّسُلِ تَقْدِیْمَ مَخْدُوْمٍ عَلٰی خَدَمِ

مسجد اقصیٰ میں بھی آپ ﷺ تمام انبیاء و مرسلین علیہم السلام کے پیشوا تھے تمام انبیاء آپ ﷺ کی خدمت میں ایسے حاضر تھے جیسے خدام اپنے مخدوم و پیشوا کے گرد اس کی خدمت میں ہوتے ہیں۔

وَاَنْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطِّبَاقَ بِهِمْ
فِیْ مَرْكَبٍ كُنْتَ فِيْهِ صَاحِبَ الْعَلَمِ

آپ ﷺ نے کمال شان وشوکت کے ساتھ آسمانوں کا سفر تمام انبیاء کی قیادت فرماتے ہوئے کیا۔ آپ ﷺ کے جھنڈے تلے تمام ملائک بھی آپ ﷺ کی فوج میں شامل تھے۔

حَتّٰی اِذَا لَمْ تَدَعْ شَاوًا لِّمُسْتَبِقٍ
مِنَ الدُّنُوِّ وَلَا مَرْقًا لِمُسْتَنِمِ

آپ ﷺ نے مراتب ودرجات اور بلندی کا کوئی مقام نہ چھوڑا کوئی بھی عظمت وبلندی پانے والا جس بھی بلندی پر جاسکے گا اس کو پہلے سے وہاں موجود نور محمدی ﷺ جلوہ گر ملے گا۔

کوئی بلند سے بلند جگہ ہو یا گہری سے گہری وہ نقش پائے محمد ﷺ سے لازماً فیض یاب ملے گی۔

خَفَضْتَ كُلَّ مَقَامٍ بِالْاِضَافَةِ اِذْ
نُوْدِيْتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمِ

آپ ﷺ قرب خداوندی کے اس مقام پر پہنچے کہ تمام لوگوں کے مقامات

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

ومدارج آپ ﷺ سے پست ہو گئے معرفت وقرب الٰہی میں آپ ﷺ سب سے بلند ہیں خداوند قدوس نے ہر عظمت وبلندی پر آپ ﷺ کو مدعو کیا۔

كَيْمَا تَفُوْزَ بِوَصْلٍ اَيَّ مُسْتَتِرٍ
عَنِ الْعُيُوْنِ وَسِرٍّ اَيَّ مُكْتَتِمِ

وہ مقامات وہ اسرار وعلوم الٰہیہ جو تمام خلق کی آنکھوں سے پوشیدہ تھے اللہ کریم نے اپنے فضل وکرم سے بوقت وصل سرکار عالی ﷺ پر ظاہر فرما دیئے اور کچھ بھی ان سے نہ چھپایا (اور اگر آپ ﷺ سے چھپاتا تو بتاتا کس کو)

فَحُزْتَ كُلَّ فِخَارٍ غَيْرَ مُشْتَرَكٍ
وَجُزْتَ كُلَّ مَقَامٍ غَيْرَ مُزْدَحَمِ

آپ ﷺ نے ہر قابل فخر شے کو بلا شرکت غیرے حاصل کیا اور فضل وکمال میں آپ ﷺ کے ساتھ کوئی شریک نہیں۔ آپ ﷺ نے تمام مراتب کو (بلا مزاحمت) طے کیا۔

وَجَلَّ مِقْدَارُ مَاوُلِّيْتَ مِنْ رُتَبٍ
وَعَزَّ اِدْرَاكُ مَا اُوْلِيْتَ مِنْ نِعَمِ

Marfat.com

بزرگی فضل ومرتبت اور رتبے جو حضور فخر موجودات ﷺ کو ملے وہ بے حد شان والے ہیں اور جو نعمتیں اللہ کریم نے عرب وعجم کے سردار حضرت محمد ﷺ کو عطا فرمائیں وہ ادراک عقل وفکر انسانی سے بہت بلند اور بالا ہیں ماوریٰ ہیں انسان ان کا گمان بھی نہیں کرسکتا۔

بُشریٰ لَنَا مَعْشَرَ الْاِ سْلَامِ اِنَّ لَنَا
مِنَ الْعِنَا یَةِ رُکْنًا غَیرَ مُنْھَدِ مِ

اے مسلمانو! ہم سب کیلئے یہ کتنی بڑی خوشخبری ہے کہ اللہ کریم نے ہمیں اپنی عنایت سے ایسا مضبوط ستون (جس کے صدقے ہر چیز' ہر ہستی' اور ہر مکان قائم رہتا ہے) عطا فرمایا اور یہ ستون قطعاً ٹوٹنے والا نہیں۔ نہ ہی آپ ﷺ کی شریعت کبھی منسوخ ہوگی۔

لَمَّا دَعَی اللّٰہ دَاعِیْنَالِطَا عَتِہِ
بَاَکْرَمِ الرُّسُلِ کُنَّا اَکْرَم الْاُ مَمِ

اللہ تعالیٰ جل شانہ نے جب خود انہیں خیر الرسل ﷺ فرمایا ہے تو ہم اطاعت الٰہی کے سبب آپ ﷺ کی امت ہوکر خیر الامم ہوگئے۔ سرور کائنات امام الانبیا خیر الرسل ﷺ اور ہم خیر الامم سبحان اللہ

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمِ دَائِماً اَبَداً
عَلٰی حَبِیبِكَ خَیرِ الْخَلْقِ کُلِھِمِ

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

رَاَعَتْ قُلُوْبَ الْعِدٰی اَنْبَآءُ بِعْثَتِهٖ
كَنَبْاَةٍ اَجْفَلَتْ غُفْلًا مِّنَ الْغَنَمِ

حضور نبی کریم ﷺ کی بعثت کی خبروں نے دشمنوں، شیاطین کے دلوں کو خوف زدہ کر دیا۔ جیسے کوئی شیر کا ہدف (بکریوں کا ریوڑ) غفلت میں شیر کی دھاڑ سنے تو اس پر گھبراہٹ یقینی کا کیا عالم ہوگا۔

مَازَالَ یَلْقَاهُمْ فِیْ كُلِّ مُعْتَرَكٍ
حَتّٰی حَكَوْا بِالْقَنَا لَحْمًا عَلٰی وَضَمِ

تاجدار مدینہ ﷺ کے مقابلہ میں جنگ کیلئے جو دشمن بھی میدان میں آئے ان کی حالت پھر مت پوچھو ان کے جسم نیزوں پر اس طرح تھے جیسے قصاب کے کنڈوں پر گوشت لٹک رہا ہو۔

وَدُّوا الْغِرَارَ فَكَادُوْا یَغْبِطُوْنَ بِهٖ
اَشْلَاءَ شَالَتْ مَعَ الْعِقْبَانِ وَالرُّخَمِ

حضور ﷺ فخر موجودات ہادی سبل ختم الرسل مولائے کل پر جو بھی جنگ مسلط کرتا اس پر پھر اتنی دہشت طاری ہوتی کہ وہ بزدلوں کی طرح میدان جنگ سے بھاگ جانا چاہتا یا چاہتا کہ بے شک اسے کوے چیلیں اور گدھ کھالیں لیکن اسے موت جلد آجائے اسے اس خوف سے موت بہتر لگتی۔

تَمْضِی اللَّیَالِیُ وَلَا یَدْرُوْنَ عِدَّتَهَا
مَالَمْ تَکُنْ مِّنْ لَّیَالِی الْاَ شْهُرِ الْحُرُمِ

ایسے لوگوں کی بے شمار راتیں خوف ودہشت کے عالم میں گذرتیں۔جن راتوں کے مہینے محترم ہیں صرف ان راتوں میں ان سے خوف اٹھالیا جاتا۔

کَاَ نَّمَا الدِّیْنُ ضَیْفُ حَلَّ سَاحَتَهُمْ
بِکُلِّ قَوْمِ اِلٰی لَحْمِ الْعِدٰی قَرَمِ

لشکر اسلام مثالی حوصلہ اور جگر کے مالک تھے اور آگے بڑھ کر حملہ کرتے اور ہر کوئی چاہتا کہ رسول ہاشمی ﷺ کے دشمن کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے (اور ان دشمنوں کا گوشت کھا جائیں)

یَجُرُّ بَحْرَ خَمِیْسٍ فَوْقَ سَا بِحَةٍ
یَرْمِیْ بِمَوْجٍ مِّنَ الْاَ بْطَالِ مُلْتَطِمِ

حضور ہادی ختم الرسل مولائے کل ﷺ کے جاں نثار صحابہؓ کا لشکر تیز رفتار گھوڑ سواروں کا ایک سیل رواں ہوتا جو میدان میں بھپرے ہوئے دریا کی طرح موجیں مارتا۔

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

مِنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ لِلّٰهِ مُحْتَسِبٍ
يَّسْطُوْا بِمُسْتَاْصِلٍ لِّلْكُفْرِ مُصْطَلِمِ

رضائے حق میں جاں سے گذرنے والے دعوت حق کے علمبردار غلامان باوفا کفر کو بیخ و بن (بنیاد) سے اکھاڑ دینے والے مٹا دینے والے کالعدم کرنے والے عزم سے حملہ آور ہوتے ہیں۔

حَتّٰى غَدَتْ مِلَّةُ الْاِسْلَامِ وَهِىَ بِهِمْ
مِّنْ بَعْدِ غُرْبَتِهَا مَوْصُوْلَةَ الرَّحِمِ

جن کی مسلسل کوششوں سے ملت اسلامیہ مضبوط وتوانا ہوگئی وہ دین جو ابتدا میں غریب الغربا تھا ان کی ضعی جمیلہ سے مکرم ومحترم ہوگیا۔ (اجنبی اپنے اقربا سے مل گئی)

مَكْفُوْلَةً اَبَدًا مِّنْهُمْ بِخَيْرِ اَبٍ
وَخَيْرِ بَعْلٍ فَلَمْ تَيْتَمْ وَلَمْ تَئِمِ

جیسے کسی کو نیک شوہر اور نیک باپ مل جائے (یعنی دین اسلام آنحضرت ﷺ کی برکت سے ہمیشہ کیلئے محفوظ ہوگیا) اس کو کبھی یتیمی اور بیوگی حاصل نہ ہوگی اور کفار کے شر سے محفوظ ہوگئی۔

هُمُ الْجِبَالُ فَسَلْ عَنْهُمْ مَّصَادِ مُهُمْ
مَاذَا رَاَیْ مِنْهُمُ فِی کُلِّ مُصْطَلَامِ

نبی کریم ﷺ کے صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین عزم و جرأت کے پہاڑ ہیں۔ان کے دشمنوں سے بھی تم اس چیز کی تصدیق کر سکتے ہو جنہوں نے انہیں تھوڑا سا بھی میدان جنگ میں جہاد وقتال میں شامل دیکھا ہے۔

فَسَلْ حُنَیْنًا وَّسَلْ بَدْ رًا وَّسَلْ اُحُدًا
فُصُوْلَ حَتْفٍ لَّهُمْ اَدْهٰی مِنَ الْوَخَمِ

غزوہ بدر و حنین اور غزوہ احد سے بھی ان کا حال پوچھ لو وہ مثل موت بن کر دشمنان اسلام پر نازل ہوتے تھے۔

اَلْمُصْدِ رِی الْبِیضِ حُمْرً ا بَعْدَ مَا وَرَدَتْ
مِنَ الْعِدٰ یِ کُلّ مُسْوَدٍّ مِّنَ اللِّمَمِ

ان نوجوانوں کی تلواریں دشمنوں کے خون سے سرخ ہو جاتی تھیں کفار جن جانوں کو مقابلے پر بھیجتے ان کے سیاہ بالوں والے سروں کی فصلیں مسلمان کاٹ کر رکھ دیتے۔اور وہ خون سے رنگی ہوئی واپس جاتیں۔

مصطفے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

وَالْكَاتِبِيْنَ بِسُمْرِ الْخَطِّ مَاتَرَكَتْ
اَقْلَا مُهُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَيْرَ مُنْعَجِمِ

ان مسلمانوں کا غیض وغضب اپنے نیزوں کی قلموں سے اور دشمنوں کے خون کی سیاہی سے ان کے جسم پر حرف غیض لکھتا اور وہ دشمنوں کے جسموں پر نقطہ یعنی چرکے لگاتے ان کے خاص اوصاف شجاعت دیانت' تقویٰ اور فروزاں جبینوں پر نور الٰہی خوبصورتی اور خوشبو گلاب سے بھی زیادہ ہوتی۔

شَاكِي السِّلَاحِ لَهُمْ سِيْمَا تُمَيِّزُ هُمْ
وَالْوَرْدُ يَمْتَازُ بِالسِّيْمَا مِنَ السَّلَمِ

یہ چیز مسلمانوں کو ممتاز کرتی تھی کہ وہ طاقتور اور مسلح ہوتے تو بھی یاد الٰہی اور سجدے کرتے وہ تو حسین ودلاویز خوشبودار پھولوں کی طرح تھے جبکہ کفار درخت سلم (کیکر۔ببول) کی مانند۔

يُهْدِيْ اِلَيْكَ رِيَاحَ النَّصْرِ نَشْرُهُمْ
فَتَحْسِبُ الْوَرْدَ فِي الْاَكْمَامِ كُلَّ كَمِ

اگر ان کی نصرت وامداد کی خبر تجھے بھیجی جائے تو تو یہ سمجھے اور دیکھے گا کہ وہ چھپے ہوئے لوگ اندر سے کتنے خوشبودار جیسے غنچے غلافوں میں ہوں وہ بڑے عالی ہمت عالی ظرف اور

ثابت قدم تھے۔

كَاَنَّهُمْ فِیْ ظُهُوْرِ الْخَیْلِ نَبْتُ رُبًا
مِّنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شَدَّةِ حُزُمِ

گھوڑوں پر ایسے مسلمان شہسوار سوار ہوتے جیسے ٹیلوں پر درخت وہ زینوں اور دوسرے لوازمات شان وشوکت سے بے نیاز تھے۔

طَارَتْ قُلُوْبُ الْعِدٰی مِنْ بَاْسِهِمْ فَرَقًا
فَمَا تُفَرِّقُ بَیْنَ الْبَهْمِ وَالْبُهَمِ

کفار نے جب بھی مسلمانوں پر جنگ مسلط کی مسلمانوں نے اپنی بہادری کی وجہ سے ان کے ہوش گم کر دیئے وہ اتنی دلیری سے لڑتے کہ ان کو پتہ نہ چلتا کہ شیر چیتے ان پر جھپٹ رہے ہیں یا انسان۔

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ نُصْرَتُهٗ
اِنْ تَلْقَهُ الْاُسْدُ فِیْ اٰجَامِهَا تَجِمِ

جس کو بھی آقائے نامدار فخر موجودات ﷺ کی مدد حاصل ہو جائے اگر اس کے سامنے شیر بھی آجائے تو وہ بھی دم مارنے کی جرأت نہیں کر سکتا۔

Marfat.com

وَلَنْ تَرٰی مِنْ وَّلِیٍّ غَیْرُ مُنْتَصِرٍ
بِهٖ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَیْرَمُنْقَصِمٖ

جو میرے آقا ﷺ کا ولی' غلام ہے اسے محروم نہیں فرماتے وہ تو اسے بہت عزیز رکھتے ہیں اور جو دشمن شاہ امم ہے وہ ہمیشہ ہی ذلیل وخوار ہوگا۔

اَحَلَّ اُمَّتَهٗ فِیْ حِرْزِ مِلَّتِهٖ
کَاللَّیْثِ حَلَّ مَعَ الْاَشْبَالِ فِیْٓ اَجَمِ

آپ ﷺ نے اپنی اُمت کا اس طرح حصار فرمایا' محفوظ کیا جس طرح جنگل میں شیر بچوں کو اپنے سامنے جمع کیے رکھتے ہیں۔

کَمْ جَدَّلَتْ کَلِمَاتُ اللّٰهِ مِنْ جَدَلٍ
فِیْهِ وَکَمْ خَصَّمَ الْبُرْهَانُ مِنْ خَصِمِ

جو بھی حضور مخدوم کائنات مولائے کل ﷺ کا دشمن قرآن کے سامنے آیا قرآن نے اسے پچھاڑ دیا۔ قرآن کریم نے دلیل و برہان کے ساتھ اسے جھکنے خم ہونے پر مجبور کر دیا۔ حضور ﷺ کے معجزات نے ہر دشمن کو مغلوب کیا اور آپ ﷺ ہی غالب ہوئے۔

کَفَاکَ بِالْعِلْمِ فِی الْاُمِّیِّ مُعْجِزَةً

Marfat.com

فِی الْجَاهِلِیَّةِ وَالتَّادِیْبِ فِی الْیُتُمِ

حضور پرنور ﷺ کا کیا یہ کم معجزہ ہے کہ وحی آنے سے بیشتر بھی امی ہو کر آپ ﷺ علم و حکمت کا منبع اور یتیمی میں بھی اہل علم وادب کی آبرو تھے۔

مَوَلَایَ صَلِّ وَسَلِّمِ دَائِماً اَبَداً
عَلٰی حَبِیبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِهِم

خَدَمْتُهُ بِمَدِیْحٍ اَسْتَقِیْلُ بِهِ
ذُنُوْبَ عُمْرٍ مَّضٰی فِی الشِّعْرِ وَالْخِدَمِ

میں نے عمر بھر دنیاداروں کے قصیدے لکھے بے جا تعریف وخوشامد کی اب میں نے اس لئے نعت گوئی سے آپ ﷺ کی خدمت کی ہے کہ تا کہ آپ ﷺ کی رحمت، فضل وکرم سے میرے گناہ معاف اور خاتمہ بالخیر ہو۔

اِذْ قَلَّدَ انِیَ مَا تُخْشٰی عَوَاقِبُهٗ
كَاَنَّنِیْ بِهِمَا هَدْیٌ مِّنَ النَّعَمِ

میں نے جو قصائد شاہی اور محبت سلاطین میں وقت گذارا اس کو اگر بطور قلادہ میرے گلے میں ڈال دیا گیا تو میں تو قربانی کے جانور کی طرح ذبح ہو جاؤنگا۔ اللہ مجھے ایسی ہلاکت و

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

گناہ سے بچائے اور نعت کی توفیق اور نعت کا صدقہ عطا فرمائے۔

اَطَعْتُ غَیَّ الصِّبَا فِی الْحَا لَتَیْنِ وَمَا
حَصَّلْتُ اِلَّا عَلَی الْاٰ ثَامِ وَالنَّدَ مِ

اگر میں جوانی یا طفولیت وغیرہ کی گمراہیوں کا شکار ہوا تو دونوں حالتوں میں مجھے گناہ اور ندامت کے سوا کچھ حاصل نہ ہوا۔

فَیَا خَسَارَۃَ نَفْسِیْ فِیْ نِجَارَتِھَا
لَمْ تَشْتَرِ الدِّیْنَ بِالدُّ نْیَا وَلَمْ تَسُمِ

افسوس کہ میرے نفس نے کتنے گھاٹے کا سودا کیا کم عقل نے عقبیٰ کے عوض دنیا لے لی کج فہمی کی انتہا ہے۔

وَمَنْ یَّبِعْ اٰجِلًا مِّنْہُ بِعَا جِلِہٖ
یَبِنْ لَّہُ اَلْغَبْنُ فِیْ بَیْعٍ وَّفِیْ سَلَمِ

جس نے بھی دنیا کیلئے آخرت کو بیچا اس نے بڑا نقصان کیا اس کے حق میں یہ بیع وسلم ہے ۔یعنی اس نے پیشگی قیمت لے لی اور وہ بھی فانی دنیا کا فائدہ کیا۔

Marfat.com

اِنْ اٰتِ ذَنْبًا فَمَا عَهْدِیْ بِمُنْتَقِضٍ
مِّنَ النَّبِیِّ وَلَا حَبْلِیْ بِمُنْصَرِمِ

یارسول اللہ ﷺ میں گنہگار تو ہوں لیکن آپ ﷺ سے میرا جوازلی پیمان محبت ہے الحمد للہ کبھی نہیں ٹوٹا اور یہ دین کی رسی جو آپ ﷺ نے مجھے عطا فرمائی ہے کبھی نہ ٹوٹے گی۔آپ ﷺ ایفائے عہد والے ہیں اور میرے نام میں بھی پاک نام ''محمد'' ہے اس لحاظ سے میں آپ ﷺ کا ہمنام ہوں۔

فَاِنَّ لِیْ ذِمَّةً مِّنْهُ بِتَسْمِیَتِیْ
مُحَمَّدًا وَّهُوَ اَوْفَی الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ

مجھے خود اپنے نام سے شفاعت کی امید ہے کیونکہ یوم الست جب آپ ﷺ نے کرم فرماتے ہوئے مجھے اپنے غلاموں میں شامل فرمایا تو میرے نام میں بھی آپ ﷺ کا اسم مبارک ''محمد'' شامل ہوا اور اسی سے میں معزز و محترم ہو گیا اور آپ ﷺ مشفق و محترم ہیں

اِنْ لَّمْ یَکُنْ فِیْ مَعَادِیْ اٰخِذًا بِیَدِیْ
فَضْلًا وَالَّا فَقُلْ یَا زَلَّةَ الْقَدَمِ

اگر آپ ﷺ نے قیامت کے دن اپنا فضل نہ فرمایا اور میری دستگیری نہ فرمائی تو یہ میری بدقسمتی کی انتہا ہوگی اور میرے قدم پھسل جائیں گے اور بچنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام　　شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

حَا شَا ہُ اَنْ یُّحْرَمَ الرَّاجِیْ مَکَارِمَہٗ
اَوْیَرْجِعُ الْجَارُمِنْہُ غَیْرَ مُحْتَرَمِ

یہ آپ ﷺ کی شان کریمی اور رحمت العالمینی سے بعید ہے کہ کسی امیدوار لطف و کرم کو آپ ﷺ ناامید مایوس لوٹائیں یا کوئی آپ ﷺ کے دروازے سے آپ ﷺ کی شفقت پائے بغیر اور محترم بنے بغیر واپس لوٹ جائے۔

وَمُنْذُ اَلْزَمْتُ اَفْکَارِیْ مَدَائِحَہٗ
وَجَدْ تُّہٗ لَخَلَا صِیْ خَیْرَ مُلْتَزِمِ

جب سے میں نے خود کو نعت گوئی یعنی مدحت سرکار مدینہ ﷺ کیلئے وقف کر دیا ہے مجھے دکھوں سے خلاصی نصیب ہوگئی خوش و خرم ہوں الحمد اللہ میں نے اپنی رہائی کا مددگار اتم پالیا ہے۔

وَلَنْ یَّفُوْتَ الْغِنٰی مِنْہُ یَدًا تَرِبَتْ
اِنَّ الْحَیَا یُنْبِتُ الْاَ نْھَارَ فِی الْاَ کَمِ

آپ ﷺ کے دست کرم سے ہر محتاج و غنی نے فیض پایا ہے اور ہرگز کوئی محروم نہیں رہا۔ جس طرح ٹیلوں پر ابر کرم برستا ہے تو وہ گل و گلزار بن جاتے ہیں۔

وَلَمْ اُرِدْ زَھْرَ ۃَ الدُّنْیَا الَّتِی اقْتَطَفَتْ

Marfat.com

یَدَازُھَیْرٍبِمَا اَثْنٰی عَلٰی ھَرِمِ

مجھے زہیر کی طرح مال ودولت دنیا کی خواہش نہیں جس نے مداح ہرم بن کر دولت حاصل کی۔ (حضرت کعبؓ بن زہیر نے قبول اسلام سے پیشتر ہرم بن سنان کے قصائد لکھ کر خواب دولت کمائی)

مَوَلَایَ صَلِّ وَسَلِّمِ دَائِماً اَبَداً
عَلٰی حَبِیبِكَ خَیْرِالْخَلْقِ کُلِھِمِ

یَا اَکْرَمَ الْخَلْقِ مَا لِیْ مَنْ اَلُوْ ذُبِہِ
سِوَاكَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ

اے کائنات میں سب سے مکرم سردار سید کونین آپ ﷺ کے سوا ہمارا ملجا وماویٰ کون ہے جو قیامت میں، بوقت مرگ حادثات میں جب ہمیں رنج والم گھیر لیں تو ہمارا حامی وناصر بنے۔

وَلَنْ یَّضِیْقَ رَسُوْلَ اللّٰہِ جَا ھُكَ بِیْ
اِذَاالْکَرِیْمُ تَجَلّٰی بِا سْمِ مُنْتَقِمِ

یارسول اللہ ﷺ مجھ پر اپنا دامن رحمت وشفقت بازوئے شفاعت ضرور کشادہ فرمایئے جب ہمارا رب کریم اپنے اسم "منتقم" والی شان کے ساتھ جلوہ گر ہوگا۔

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

فَاِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْیَا وَضَرَّتَهَا
وَمِنْ عُلُومِكَ عِلْمَ اللَّوحِ وَالْقَلَمِ

یارسول اللہ ﷺ دنیا اور عقبےٰ آپ ﷺ کی بخشش سے ہیں اور دونوں عالم کے علوم، لوح وقلم آپ ﷺ کے وجود پاک کا صدقہ ہیں۔

یَانفسُ لَا تَقْنَطِیْ مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ
اِنَّ الْکَبَائِرَ فِی الْغُفْرَانِ کَاللَّمَمِ

اے نفس اگر تیرے گناہ بڑے ہیں تو اس کی رحمت سے پھر بھی مایوس نہ ہو اس غفور الرحیم کے سامنے تیرے گناہوں کی کیا حیثیت ہے؟

لَعَلَّ رَحْمَةَ رَبِّیْ حِیْنَ یَقْسِمُهَا
تَاتِیْ عَلٰی حَسَبِ الْعِصْیَانِ فِی الْقِسَم

جب رحمت تقسیم ہوگی تو مجھے امید ہے کہ میرے کریم کا کرم میرے گناہوں سے سوا ہوگا سب کے گناہوں سے پروردگار کا رحم وکرم وسیع ہے۔ یقیناً اس کی رحمت ہر ایک کے حصے میں آئے گی۔

یَارَبِّ وَاجْعَلْ رَجَائِیْ غَیْرَ مُنْعَکِسٍ

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

لَدَیْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِیْ غَیْرَ مُنْخَرِمِ

میرے رب میری امید کو رد نہ کرنا میرا بھروسہ تیری رحمت پر ہے اس کو ختم نہ کرنا قیامت کو میرا حساب آسان کر دینا۔

وَالْطُفْ بِعَبْدِكَ فِی الدَّارَیْنِ اِنَّ لَهُ
صَبْرًا مَتیٰ تَدْعُهُ الْاَهْوَالُ یَنْهَزِمِ

اپنے بندے پر دونوں جہان میں اے کریم لطف و کرم فرما کیونکہ جب یہ سختیوں میں ہو تو بار رنج والم سے صبر کا دامن اس کے ہاتھ سے چھوٹ جاتا ہے۔

وَائْذَنْ لِّسُحْبِ صَلٰوةٍ دَآئِمَةً
عَلَی النَّبِیّ بِمُنْهَلٍّ وَّمُنْسَجِمِ

اے اللہ تو ابر کرم کو حکم دے کہ وہ برسائے تا ابد نبی کریم العرب والعجم ﷺ پر رحمت و فضل اور کرم کی بارش اور ان پر بے حد و حساب درود بے کراں ہوں۔

وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِیْنَ لَهُمْ
اَهْلِ التُّقٰی وَالنُّقٰی وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ

اور بے کراں بے حد و حساب درود و سلام آپ ﷺ کی آل پاک اصحاب کرام اور تابعین

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

پاک پر اہل علم و حلم، اہل و فضل اور اہل تقویٰ و کرم پر

مَارَنَّحَتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِیْحُ صَبَا
وَاَطْرَبَ اِلْعِیْسَ حَادِی الْعِیْسِ بِالنِّغَمِ

جب تلک باد صبا گلزاروں میں چلتی رہے اور چمن میں درختوں کی شاخوں کو ہلاتی رہے اور اونٹوں کے طرب میں ساربان نغمے گاتے رہیں از ازل تا بہ ابدان پر بے کراں درود و سلام ہوں۔

آمین ثم آمین بہ جاہ سید المرسلین شفیع المذنبین ﷺ

اول درود آخر درود، درود آپ ﷺ پر سلام آپ ﷺ پر
آپ ﷺ کا رخ انور دیکھ کر ہوتا ہے سیراب ابر

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

نَعْتُ النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدنا حضرت حسّان بن ثابت رضی اللہ تعالےٰ عنہٗ

اَلصُّبْحُ بَدَ امِنْ طَلْعَتِہٖ

وَاللَّیْلُ دُجٰی مِنْ وَّفْرَتِہٖ

صبح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چمک سے روشن ہوئی۔ اور رات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گیسو کی وجہ سے چھائی

فَاقَ الرُّسُلاَ فَضْلاً وَّعُلاَ

اَھْدَی السُّبُلاَ لِدَلاَلِتِہٖ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رسولوں پر فضیلت و بلندی میں فوقیت حاصل کی اور اپنی رہنمائی سے راستوں کی ہدایت عطا فرمائی

کَنْزُالْکَرَمِ مَوْلٰی النِّعَمِ

ھَادِی الْاُمَمِ لِشَرِیْعَتِہٖ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کرم کے خزانہ اور نعمتوں کے مالک ہیں اپنی شریعت کے ساتھ تمام راستوں کے رہنما ہیں

اَزْکَی النَّسَبِ اَعْلَی الْحَسَبِ

کُلُّ الْعَرَبِ فِیْ خِدْمَتِہٖ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم پاکیزہ ترین نسب والے اور بلند ترین حسب والے ہیں تمام عرب والے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خدام ہیں

سَعَتِ الشَّجَرُ نَطَقَ الْحَجَرُ

شَقَّ الْقَمَرُ بِاِشَارَتِہٖ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اشارہ پاک سے درخت دوڑے پتھر بولے اور چاند شق ہوا (ٹکڑے ہوگیا) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اشارے سے

جِبْرِیْلُ اَتٰی لَیْلَۃِ اَسْرٰی

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام　　شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

وَالرَّبُّ دَعٰی لِحَضْرَتِه

معراج کی رات جبرائیل علیہ السلام آپ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور رب تعالیٰ نے آپکو ﷺ اپنی بارگاہ میں بلایا

قَالَ الشَّرَفَا وَاللّٰهُ عَفَا

عَنْ مَّا سَلَفَا مِنْ اُمَّتِه

آپ ﷺ نے عزت پائی اور اللہ تعالیٰ نے معاف فرمادیئے آپ ﷺ کی امت کے تمام سابقہ گناہ

فَمُحَمَّدُنَا هُوَ سَیِّدُنَا

فَالْعِزُّ لَنَا لِاِ جَا بَتِه

ہمارے ممدوح یعنی محمد مصطفےٰ ﷺ ہی ہمارے سردار ہیں آپ ﷺ کی مقبولیت کی وجہ سے ہمارے لئے عزت ہے

صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلّم

بدرگاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

آل جملہ رُسل ہادی بَرحق کہ گذشتند — برفضل تو اے ختم رُسل دادہ گواہی

آج تک جتنے سچے رسول گزرے ہیں — اے خاتم المرسلین ! سب نے آپ کی بزرگی کی گواہی دی ہے

دَرخلق و دَرخُلق قومی نیّرِ اعظم — لاتُدرک اوصافُک لم تدر کماہی

صورت اور سیرت میں آپ آفتاب عالمتاب ہیں — نہ آپ کے اوصاف کا احاطہ کیا جاسکتا ہے اور نہ ان کی حقیقت کو سمجھا جاسکتا ہے

یَا احسنُ یا اجملُ یا اکمل اکرم — واللہ با خلاقک فی الملاء یبُا ہی

اے سب سے زیادہ حسین سب سے زیادہ جمیل سب سے زیادہ کامل — سب سے زیادہ سخی ملائکہ کی محفل میں اللہ تعالیٰ آپ کے اخلاق پر فخر کرتا ہے

تو باعث تکوین معاشی و معاوی — اے عبدالہ ست مُسلّم تبو شاہی

یارسول اللہ ﷺ ! دنیا اور آخرت کی تکوین کا باعث آپ ہیں — اے اللہ تعالیٰ ! کے برگزیدہ بندے کونین کی شاہی تجھے بخشی گئی ہے

بل کیست حقیقت کہ عرج وتُو زسدرہ — والذ کرلفی حِیذِ من جملہ مسناہی

بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ آپکا سدرہ المنتہیٰ سے عروج ایسے تمام — پر ہے جس کا بیان تمام ممنوعات سے ہے

عالم بہو اداریت از ہوش برفتہ — آہوشدہ دریم و بصحرا شدہ ماہی

آپ کی محبت کے باعث سارا جہان مدہوش ہے — ہرن سمندر میں چھلانگیں لگا رہے ہیں اور مچھلیاں صحرا میں بھاگ رہی ہیں

زآفاق پریدی وَزافلاک گذشتی — درچاتک فی السّدرۃ غیرُ المتناہی

آپ ﷺ آفاق سے پرواز کی اور آسمان سے بھی آگے گذر گئے — آپکے درجات مقام سدرہ سے بھی آگے نکل گئے

امید بکرمت کہ مکارم شِیمَ تُست — من کیستم و چیست معاصِی و تباہی

میں حضور کے کرم کا امیدوار ہوں اور کرم فرمانا آپکی پسندیدہ عادات میں سے ہے — اس نوازش کے سامنے میری کیا حقیقت ہے اور میرے گناہوں کی کیا حقیقت ہے

آئس نیم از فضل تو اے روح خداوند

اے رحمت الٰہی میں تیرے فضل و کرم سے مایوس نہیں ہوں!

نظر بے کہ رُباید زقمر رنج و سیاہی

ایک ایسی نظر فرمایئے جو قمر سے رنج و سیاہی دور کردے

خواجہ محمد قمرالدین سیالوی

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام — شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

بسم اللّٰہ الصلوٰۃ والسلام علیٰ رسول اللّٰہ

مُحَمّد رسُول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم

میرے آقا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمائے مبارکہ کا ذکر

وشق لہ من اسمہ لیجلہٗ
فذوالعرش محمود وھذا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

(حضرت ابوطالب یہ شعر پڑھا کرتے تھے القول البدیع)

اللہ تعالیٰ نے حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے نام مبارک کو اپنے نام سے مشتق قرار دیا ہے۔ تاکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ساری مخلوق پر معزز و محترم بنایا جائے۔ پس عرش کے مالک کا نام محمود ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

Marfat.com

محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے ایک ہزار سے بھی زیادہ نام صوفیائے کرام نے بیان کئے ہیں۔ بعض نے تین سو کے قریب اسمائے حسنیٰ کا ذکر کیا ہے۔ اور تقریباً اسی تناسب سے حضور نبی کریم ﷺ کے اسمائے مبارکہ کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ کے اسمائے مبارکہ کو درج ذیل میں حروف تہجی کے اعتبار سے بیان کیا جا رہا ہے۔

ویسے تو یہ ہماری دسترس سے بہت بلند ہے کہ ہم حضور نبی کریم ﷺ کے متعلق کوئی بات لکھ سکیں۔ کیونکہ میرے آقا علیہ الصلوۃ والسلام کی عظمتیں تو ہمارے احاطہءِ فہم وفراست سے بہت اعلیٰ وارفع ہیں اور جس طرح ہم اس ذات مقدسہ ومطہرہ ﷺ کو اپنے احاطہءِ علم میں نہیں لا سکتے اسی طرح ہم آپ ﷺ کے بارے میں کچھ بیان بھی نہیں کر سکتے نہ ہی تحریر کیا جا سکتا ہے ذرا سوچیں تو ذکر کس ہستی محترم ﷺ کا ہو رہا ہے۔ یعنی اللہ جل شانہٗ کے محبوب کا جو خود اپنے محبوب کو دیکھتا رہتا ہے۔ اپنے محبوب کی اداؤں کو تکتا رہتا اور اپنے محبوب کی تعریفیں فرماتا رہتا ہے۔ اور پھر اپنے محبوب پر درود بھی بھیجتا رہتا ہے۔ آپ ﷺ کے درجات کو بلند فرماتا رہتا ہے۔ اس عبدہٗ ﷺ کی کوئی بھی انسان کیا بڑائی بیان کر سکتا ہے۔

صل اللہ علیہ وآلہٖ بقدر حسنہٖ وکمالہٖ

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

الصلوٰۃ و السلام علیک یا رسول اللہ	480	وعلیٰ الک و اصحابک یا حبیب اللہ

سیدنا ومولانا

مُحَمَّدُ صلی اللہ علیہ وسلم

روزانہ چار سو مرتبہ (**اللھم صلی علی سیدنا محمد**) پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ جل شانہ غنی کر دیتا ہے۔

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

سیدنا **اَلاَبَرّ بِاللّٰہِ** صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ خیر کا معاملہ کرنے والے۔ رسول کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اَلاَبطَحَ** صلی اللہ علیہ وسلم

بطحا کے رہنے والے۔ میرے آقا سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اَتقَی النَّاس** صلی اللہ علیہ وسلم

سب سے زیادہ متقی۔ نبی و رسول صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اَلاَتقیٰ لِلّٰہِ** صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے۔ ہم سب کے آقا سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا **اَجوَدَ النَّاسِ** صلی اللہ علیہ وسلم

سب سے زیادہ سخی۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اَلاَحَدُ** صلی اللہ علیہ وسلم

یکتا صفات والے۔ نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اَحسَنَ النَّاس** صلی اللہ علیہ وسلم

سب سے بہتر۔ افضل البشر سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اَحمَدُ** صلی اللہ علیہ وسلم

سب سے زیادہ تعریف کرنے والے۔ رسول کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

روزانہ ایک سو مرتبہ (احمد) کا ورد کرنے والے کی خلقت مطیع ہو جائے گی

Marfat.com

سیدنا اَحِیْدَ اُمَّتِی عَنِ النَّارِ صلی اللہ علیہ وسلم

اپنی امت کو سب سے زیادہ جہنم سے ہٹانے والے۔ کریم آقا سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلآخِذُ بِالْحُجَرَاتِ صلی اللہ علیہ وسلم

حجرے رکھنے والے (اپنی ازدواج مطہرات کے لئے)۔ نبی محترم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اٰخِذُ الصَّدَقَاتِ صلی اللہ علیہ وسلم

صدقات وصول کر کے مستحقین میں تقسیم فرمانے والے۔ غریبوں کے آقا سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلآخِرُ صلی اللہ علیہ وسلم

سب سے آخر میں تشریف لانے والے۔ نبی آخر الزماں سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا **اَلاَخشیٰ لِلّٰہ** صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ سے زیادہ ڈرنے والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اُذُنَ خَیر** صلی اللہ علیہ وسلم

بہتر باتوں کو سننے والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اَرجَحُ النَّاسِ عَقلاً** صلی اللہ علیہ وسلم

سب سے زیادہ عقل والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اِرحَمُ النَّاسِ بِالعِیَالِ** صلی اللہ علیہ وسلم

اہل وعیال پر سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ نبی رحمت سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَشْجَعُ النَّاسِ صلی اللہ علیہ وسلم

سب سے زیادہ شجاع و بہادر۔ نبی مکرم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلاَصْدَقُ فِی اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کے معاملے میں سب سے زیادہ سچے۔ نبی امین سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَطْیَبُ النَّاسِ رِیحاً صلی اللہ علیہ وسلم

سب سے زیادہ خوشبوؤں سے معطر۔ نبی پاک سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلاَعَزُّ صلی اللہ علیہ وسلم

سب سے زیادہ عزت والے۔ نبی و رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلاَعْلَمُ بِاللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ جاننے والے۔ نبی محترم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَکْثَرُ الاَنْبِیَآءِ تَبَعًا صلی اللہ علیہ وسلم

تمام انبیاء علیہم السلام سے زیادہ متبع۔ نبی و رسول صلی اللہ علیہ وسلم

(اتباع کیے گئے)

سیدنا اَکْرَمُ النَّاسِ صلی اللہ علیہ وسلم

لوگوں پر سب سے زیادہ سخاوت فرمانے والے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَکْرَمُ وُلْدِ آدَمَ صلی اللہ علیہ وسلم

اولاد آدم (علیہ السلام) میں سب سے زیادہ سخی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا **اِمَامُ الخَیرِ** صلی اللہ علیہ وسلم

ساری خیر کے امام۔ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اِمَامُ المُرسَلِینَ** صلی اللہ علیہ وسلم

تمام رسولوں کے امام۔ نبی و مرسل اعظم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اِمَامُ المُتَّقِینَ** صلی اللہ علیہ وسلم

تمام متقیوں کے امام۔ نبی و رسول صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اِمَامُ النَّبِیِّینَ** صلی اللہ علیہ وسلم

تمام انبیاء علیہم السلام کے امام۔ نبی و رسول صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا **اَلاِمَامُ** صلی اللہ علیہ وسلم

امامت فرمانے والے۔ نبی وسید الانبیا صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اَلآمِرُ** صلی اللہ علیہ وسلم

(اچھی باتوں کا) حکم فرمانے والے۔ نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اَلاٰمِنُ** صلی اللہ علیہ وسلم

امن وامان قائم کرنے والے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اَمَنَۃُ اَصحَابِہٖ** صلی اللہ علیہ وسلم

ساتھیوں میں سب سے زیادہ مطمئن۔ نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کرام کیلئے امن کا باعث

Marfat.com

سیدنا اَلْاَمِیْنُ صلی اللہ علیہ وسلم

امانت دار۔ نبی امین صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْاُمِّیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

جس نے کسی سے لکھنا پڑھنا نہ سیکھا۔ نبی امی صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَنْعَمُ اللّٰہُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ سے زیادہ انعامات حاصل کرنے والے۔ نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْاَوَّلُ صلی اللہ علیہ وسلم

سب سے پہلے (نجات کا پیغام لانے والے)۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اَوَّلُ شَافِعٍ** صلی اللہ علیہ وسلم

سب سے پہلے سفارش کرنے والے۔ نبی شافع محشر صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اَوَّلُ الْمُسلِمِیْن** صلی اللہ علیہ وسلم

سب سے پہلے فرمانبردار۔ نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اَوَّلُ مُشَفَّعٍ** صلی اللہ علیہ وسلم

سب سے پہلے جن کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ نبی شافع محشر صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْن** صلی اللہ علیہ وسلم

سب سے پہلے ایمان لانے والے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلبَارِقَلِیطُ صلی اللہ علیہ وسلم

نجات دہندہ۔ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلبَاطِنُ صلی اللہ علیہ وسلم

باطن میں کمالات رکھنے والے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلبُرھَانُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کی دلیل ثابت۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلبِرُّ قَلِیطِسِی صلی اللہ علیہ وسلم

حق اور باطل کے درمیان فرق کرنے والے۔ احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا بَشَر صلی اللہ علیہ وسلم

انسان کامل صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا بُشریٰ عِیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خوشخبری۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلبَشِیرُ صلی اللہ علیہ وسلم

جنت کی بشارت دینے والے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

بشارت ابدی کے خواستگاروں کو اس اسم مبارک کی 512 مرتبہ روزانہ تسبیح کرنی چاہیے

سیدنا اَلبَصِیرُ البَلِیغُ صلی اللہ علیہ وسلم

جمال حقیقی دیکھنے والے بلاغت کے ساتھ۔ نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا بیَان ؐ صلی اللہ علیہ وسلم

صاف و فصیح گفتگو والے۔ حضور نبی کریم ﷺ

سیدنا بیَانُ البَیّنَۃِ صلی اللہ علیہ وسلم

مقاصد کو کھولنے والے، روشن دلائل والے۔ نبی اکرم ﷺ

سیدنا اَلتَّالِیُ التَّذکَرۃِ صلی اللہ علیہ وسلم

پشت پناہ ناصح۔ حضور نبی کریم ﷺ

سیدنا اَلتَّقَیُّ اَلتَّنزیلُ صلی اللہ علیہ وسلم

نازل شدہ سے ڈرنے والے۔ حضور نبی اکرم ﷺ

Marfat.com

سیدنا اَلتِّھامِیُ صلی اللہ علیہ وسلم

تہامہ کے رہنے والے۔ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھنے والے کو غلبہ محبت حاصل ہوگا

سیدنا ثَانِیَ اثنَینِ صلی اللہ علیہ وسلم

دو میں ایک یعنی حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھی۔ نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم

(شب ہجرت غار ثور میں قیام فرمانے والے)

سیدنا اَلجَبَّارُ صلی اللہ علیہ وسلم

ٹوٹے دلوں کو جوڑنے والے۔ نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم ۔ دشمن پر غالب۔ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلجَدُ صلی اللہ علیہ وسلم

کوشش کرنے والے۔ اللہ کے خاص بندے صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا **اَلجَامِعُ** صلی اللہ علیہ وسلم

جامع کمالات والے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اَلجَوَّادُ** صلی اللہ علیہ وسلم

سخاوت کرنے والے۔ جواد اور کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **حَاتِمُ** صلی اللہ علیہ وسلم

فیصلہ کن۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا **اَلحَاشِرُ** صلی اللہ علیہ وسلم

حشر میں لوگوں کو جمع کرنے والے۔ نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم

اس اسم مبارک کی کثرت کرنے والا قیامت کے دن حساب کے خوف سے امن میں رہے گا۔

اگر اس اسم مبارک کو ایک سو مرتبہ روزانہ پڑھے تو علم کی وسعت نصیب ہو

مصطفے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

سیدنا اَلْحَافِظُ صلی اللہ علیہ وسلم

احکامات کی حفاظت کرنے والے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

اس اسم مبارکہ کو ایک سو مرتبہ روزانہ پڑھنے والے کو اللہ اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق نصیب ہوگا

اور جو کوئی اس اسم مبارکہ کو روزانہ دس مرتبہ پڑھے گا اللہ کی مخلوق اس پر مہربان ہوگی

سیدنا اَلْحَاكِمُ بِمَا اَرَادَ اللّٰهُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کے ارادہ کے مطابق فیصلہ کرنے والے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْحَامِدُ صلی اللہ علیہ وسلم

تعریف کرنے والے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

اس اسم مبارک کو ایک سو مرتبہ روزانہ پڑھنے والا خوش و خرم رہتا ہے

سیدنا حَامِلُ لِوَاءِ الْحَمْدِ صلی اللہ علیہ وسلم

حمد کا جھنڈا اٹھانے والے۔ نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

سیدنا اَلحَبِیبُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کے محبوب۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

اس اسم مبارکہ کو پڑھتے رہنے والے کی مشکلات آسان ہو جاتی ہے۔اگر کوئی شخص اس اسم مبارکہ کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اسے لوگوں میں ہر دلعزیز کر دیں گے

سیدنا حَبِیبُ الرَّحمٰن صلی اللہ علیہ وسلم

رحم کرنے والے اللہ تعالیٰ کے محبوب۔حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا حَبِیبُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے محبوب ترین بندے صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلحِجَازِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

حجاز والے۔نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلْحُجَّةُ صلی اللہ علیہ وسلم

اہل زمین کے لئے حجت اور دلیل۔ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ صلی اللہ علیہ وسلم

ایسی دلیل جو کمال کو پہنچے۔ ہمارے نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا حِرْزُ الْاَمِیْنِ صلی اللہ علیہ وسلم

محفوظ امانت والے۔ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْحَرَمِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

حرمین میں رہنے والے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلْحَفِیْظُ صلی اللہ علیہ وسلم

حفاظت فرمانے والے۔ ہمارے رسول کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْحَقُّ الْحَکِیْم صلی اللہ علیہ وسلم

حق اور حکمت والے۔ نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْحَرِیْصُ عَلَی الْاِیْمَانِ صلی اللہ علیہ وسلم

لوگوں کے ایمان کی حرص والے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا حَرِیْصُ الْمُؤْمِنِیْن صلی اللہ علیہ وسلم

اپنے غلاموں کے لئے حریص۔ ہمارے کریم آقا سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

پیٹ درد کے مریض کو حریص کا اسم مبارک دس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلایا جائے

توانشاءاللہ شفا ہوگی

Marfat.com

سیدنا اَلحَلِیمُ صلی اللہ علیہ وسلم

بردبار۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا حَمّادُ صلی اللہ علیہ وسلم

خوب بڑھ چڑھ کر اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی تعریف کرنے والے۔ اللہ کے سچے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا حٰمٓ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ ہی اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کو اور حٰمٓ کے معنی جاننے والا ہے

سیدنا اَلحَمِیدُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ جل شانہ کی نعمتوں کی تعریف کرنے والے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

اس اسم مبارکہ کو کثرت سے پڑھنے والے کے عادات واطوار کی اصلاح ہو جاتی ہے

یعنی وہ نیک ہونے لگتا ہے

Marfat.com

سیدنا اَلحَنِیفُ صلی اللہ علیہ وسلم

تمام ادیان باطلہ سے کٹ کر حق پر ڈٹ جانے والے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وسلم

تمام انبیاء علیہ السلام کے آخر میں تشریف لانے والے۔ نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا خَاتَمُ الرُّسُل صلی اللہ علیہ وسلم

تمام رسولوں کے بعد تشریف لانے والے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا خَاتَمُ صلی اللہ علیہ وسلم

ختم نبوت کی مہر۔ ہمارے آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا **اَلْخَازِنُ لِمَالِ اللّٰهِ** صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے مال کے نگران۔ ہمارے سردار صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اَلْخَاشِعُ** صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ سے ڈرنے والے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اَلْخَاضِعُ** صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے سامنے جھکنے والے۔ نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اَلْخَالِصُ** صلی اللہ علیہ وسلم

اخلاص میں کمال والے۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلخَبِیرُ صلی اللہ علیہ وسلم

نظام خداوندی سے باخبر۔ اللہ تعالیٰ کے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا خَطِیبُ الاَنبیَاءِ صلی اللہ علیہ وسلم

معراج کے موقعہ پر انبیاء علیہ السلام کو خطاب فرمانے والے۔ ہمارے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلخَلِیلُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سے دوستی رکھنے والے۔ حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا خَلِیلُ الرَّحمٰنِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ (رحمان) سے دوستی رکھنے والے۔ نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا **خَلِیلُ اللّٰہِ** صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کے دوست۔ رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **خَیْرُ الاَنبِیَآءِ** صلی اللہ علیہ وسلم

تمام نبیوں میں بہتر۔ نبی اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **خَیْرُ البَرِیَّۃِ** صلی اللہ علیہ وسلم

تمام مخلوق سے اچھے۔ اللہ کے بندے اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **خَیْرُ خَلقِ اللّٰہِ** صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کی مخلوق میں سب سے بہتر۔ اللہ کے بندے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا **خَیْرُ العَالَمِیْنَ طُرّاً** صلی اللہ علیہ وسلم

تمام عالم میں بہتر۔ سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **خَیْرُ النَّاسِ** صلی اللہ علیہ وسلم

انسانوں میں بہترین۔ انسان کامل سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **خَیْرُ النَّبِیّیْنِ** صلی اللہ علیہ وسلم

تمام نبیوں میں بہتر۔ نبی آخرالزماں سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **خَیْرَۃُ الْاُمّۃِ** صلی اللہ علیہ وسلم

آخری امت کے منتخب۔ نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

سیدنا **خَیْرَۃُ اللّٰہِ** صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کے منتخب۔ بندہ خاص سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **دَارُ الْحِکْمَۃِ** صلی اللہ علیہ وسلم

تمام حکمتوں کو جمع کرنے والے (جیسے گھر)۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اَلدَّاعِیُ اِلَی اللّٰہِ** صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کی طرف بلانے والے۔ رسول کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **دَعْوَۃُ اِبْرَاھِیْمَ** صلی اللہ علیہ وسلم

ابراہیم علیہ السلام کی دعا۔ ہمارے نبی محترم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا دَعْوَةُ النَّبِيِّيْنَ صلی اللہ علیہ وسلم

تمام نبیوں کی دعا (ہدایت کے لئے)۔ ہمارے حضور سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلدَّلِيْلُ صلی اللہ علیہ وسلم

رہبری کرنے والے۔ پیغمبر اعظم و آخر سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلذَّاكِرُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کی یاد کرنے والے۔ نبی محترم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے والا زبان سے امن میں رہے گا۔ کم از کم گیارہ مرتبہ پڑھیں

سیدنا اَلذِّكْرُ صلی اللہ علیہ وسلم

آپ (یعنی ہمارے کریم آقا) سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی یاد ہیں

Marfat.com

سیدنا **ذُوالحَقِّ المَوْرُود** صلی اللہ علیہ وسلم

نازل شدہ حق کولانے والے۔ نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **ذُوالحَوضِ المَوْرُود** صلی اللہ علیہ وسلم

حوض کوثر پر ورد فرمانے والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **ذُوالخُلُقِ العَظِیم** صلی اللہ علیہ وسلم

عظیم ترین اخلاق والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **ذُوالصِّرَاطِ المُسْتَقِیم** صلی اللہ علیہ وسلم

سب کو سیدھے راستے پر ڈالنے والے۔ اللہ کے رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا ذُوالمُعجِزَاتِ صلی اللہ علیہ وسلم

معجزات والے۔ نبی اور رسول محترم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا ذُوالمَقَامِ المَحمُودِ صلی اللہ علیہ وسلم

مقام محمود والے۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا ذُوالقُوَّۃِ صلی اللہ علیہ وسلم

روحانی اور جسمانی طاقت میں کمال رکھنے والے۔ کریم آقا سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا ذُوالوَسِیلَۃِ صلی اللہ علیہ وسلم

مقام وسیلہ کو حاصل کرنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے خاص نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلرَّاضِعُ الرَّاضِیُ صلی اللہ علیہ وسلم

بچپن میں دودھ پینے والے (اور کہولت میں دوسروں کو پلا کر خوش ہونے والے)

حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلرَّاغِبُ صلی اللہ علیہ وسلم

بھلائی اور نیکی میں رغبت رکھنے والے۔ نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلرَّافِعُ صلی اللہ علیہ وسلم

حق کو بلند کرنے والے۔ نبی برحق سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا رَاکِبُ الْبُرَاقِ صلی اللہ علیہ وسلم

براق پر سواری کرنے والے۔ اللہ کے محبوب مکرم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا رَاکِبُ الْبَعِیْرِ صلی اللہ علیہ وسلم

چھوٹے اونٹ پر سواری کرنے والے۔ اللہ کے نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا رَاکِبُ الْجَمَلِ صلی اللہ علیہ وسلم

بڑے اونٹ پر سواری کرنے والے۔ اللہ کے رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا رَاکِبُ النَّاقَۃِ صلی اللہ علیہ وسلم

اونٹنی پر سواری کرنے والے۔ پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا رَاکِبُ النَّجِیْبِ صلی اللہ علیہ وسلم

شریفانہ اخلاق والے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا **اَلرَّحمَةُ** صلی اللہ علیہ وسلم

رحمت کا سبب۔ رحمۃ للعالمین ﷺ

سیدنا **رَحمَةُ لِلاُمَّةِ** صلی اللہ علیہ وسلم

امت کیلئے رحمت۔ جناب رحمۃ للعالمین ﷺ

سیدنا **رَحمَةُ لِلعَالَمِیْنَ** صلی اللہ علیہ وسلم

تمام جہانوں کیلئے رحمت۔ ہمارے نبی کریم ﷺ

سیدنا **رَحمَةٌ مُّھدَاۃٌ** صلی اللہ علیہ وسلم

راہ ہدایت کے لئے رحمت۔ ہمارے نبی محترم سیدنا حضرت محمد ﷺ

Marfat.com

سیدنا اَلرَّحِیمُ صلی اللہ علیہ وسلم

سب پر مہربان۔ ہمارے نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

روزانہ کم از کم تین بار اس اسم مبارک کو پڑھنے سے رحمت الٰہی نصیب ہوتی ہے

سیدنا اَلرَّسُولُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کے پیغام کو پہچانے والے۔ اللہ کے سچے رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اس اسم پاک کی مداومت کرنے والا بشارت سے سرفراز ہوگا

سیدنا رَسُولُ الرَّحمَةِ صلی اللہ علیہ وسلم

رحمت کے رسول۔ سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا رَسُولُ الرَّاحَةُ صلی اللہ علیہ وسلم

راحت و آرام پہچانے والے۔ رسول رحمت سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

سیدنا رَسُولُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کے رسول۔ سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا رَسُولُ المَلَاحِمِ صلی اللہ علیہ وسلم

نافرمانوں کے خلاف جنگ کا پیغام لانے والے۔ نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا رَسُولُ الثَّقَلَینِ صلی اللہ علیہ وسلم

دو جہانوں کے رسول۔ شاہ دو جہاں سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلرَّشِیدُ صلی اللہ علیہ وسلم

رشد و ہدایت والے۔ نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا **رَفِیعُ الذِّکرِ** صلی اللہ علیہ وسلم

ذکر کو بلند کرنے والے۔ رسول کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اَلرَّقِیبُ** صلی اللہ علیہ وسلم

احکامات کے نگہبان۔ رسول کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **رُوحُ الحَقِّ** صلی اللہ علیہ وسلم

حق کی روح۔ نبی اکرم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **رُوحُ القُدُسِ** صلی اللہ علیہ وسلم

پاکیزہ روح۔ رسول کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلرَّءُوْفِ صلی اللہ علیہ وسلم

شفقت فرمانے والے۔ رسول محترم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اس اسم مبارک کو ایک ہزار مرتبہ پڑھنے والے کے دشمن اس کے دوست ہو جاتے ہیں
اگر کوئی شخص کم از کم دس مرتبہ پڑھ کر حاکم کے روبرو جائے تو وہ مہربان ہو

سیدنا اَلزَّاھِدُ صلی اللہ علیہ وسلم.

دنیا سے بے رغبت۔ نبی و رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا زَعِیمُ الاَنبیآءِ صلی اللہ علیہ وسلم

انبیاء میں سب سے زیادہ ذمہ دار۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلزَّکِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

پاک باز۔ نبی و رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا **اَلزَّمْزَمِیُّ** صلی اللہ علیہ وسلم

زمزم پلانے والے۔ نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **زَیْنَ مَنْ فِی الْقِیَامَۃِ** صلی اللہ علیہ وسلم

قیامت میں لوگوں کی زینت۔ رسول محشر سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اَلسَّابِقُ بِالْخَیْرَاتِ** صلی اللہ علیہ وسلم

خیر کے کاموں میں سبقت کرنے والے۔ اللہ کے رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **سَابِقُ الْعَرَبِ** صلی اللہ علیہ وسلم

عرب کے سبقت کرنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلسَّاجِدُ لِلّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کو سجدہ کرنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے بندہ خاص سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا سَبِیْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کا راستہ بتانے والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلسِّرَاجُ صلی اللہ علیہ وسلم

ہدایت کا چراغ جو گمراہی کو ختم کرے۔ ہمارے نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اس اسم مبارک کا ورد کرنے والے کا دل نورانی ہو جاتا ہے

سیدنا اَلسَّعِیْدُ صلی اللہ علیہ وسلم

نیک بخت۔ رسول اکرم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلسَّمِیعُ صلی اللہ علیہ وسلم

خوب سننے والے۔ پیغمبر اعظم و آخر سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلسَّلَامُ صلی اللہ علیہ وسلم

سلامتی کا ذریعہ۔ نبی محترم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا سَیِّدُ وُلْدِ آدَم صلی اللہ علیہ وسلم

اولاد آدم (علیہ السلام) کے سردار۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا سَیِّدُ الْمُرسَلِینَ صلی اللہ علیہ وسلم

رسولوں کے سردار۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا **سَیِّدُ النَّاسِ** صلی اللہ علیہ وسلم

لوگوں کے سردار۔ رحمۃ اللعالمین سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **سَیْفُ اللّٰہِ المَسْلُوْلُ** صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کی سونتی ہوئی تلوار۔ سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اَلشَّارِعُ** صلی اللہ علیہ وسلم

راہ شریعت دکھانے والے۔ نبی محترم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اَلشَّامِخُ** صلی اللہ علیہ وسلم

بلند عزت والے۔ سارے نبیوں کے سردار سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلشَّاکِرُ صلی اللہ علیہ وسلم

شکر گزار۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب اور بندہ خاص صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلشَّاھِدُ صلی اللہ علیہ وسلم

قیامت میں گواہی دینے والے۔ نبی محترم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلشَّفِیعُ صلی اللہ علیہ وسلم

سفارش کرنے والے۔ رسول کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلشَّکُورُ صلی اللہ علیہ وسلم

بہت زیادہ شکر گزار۔ نبی اکرم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

سیدنا اَلشَّمْسُ صلی اللہ علیہ وسلم

ہدایت کے سورج۔ رسول اکرم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلشَّہِیْدُ صلی اللہ علیہ وسلم

گواہی دینے والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَفِیُّ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کے منتخب بندے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلصَّابِرُ صلی اللہ علیہ وسلم

صبر کرنے والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلصّاَحِبُ صلی اللہ علیہ وسلم

بہترین ساتھی۔ صحابہ کے آقا سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ اُلْاٰیَاتِ

وَاُلْمُعجزَاتِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کی قدرت کی نشانیوں اور معجزات کے حامل۔ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ الْبُرھَانِ صلی اللہ علیہ وسلم

کامیابی کے ساتھ حق کی دلیل۔ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ التَّاجِ صلی اللہ علیہ وسلم

تاج والے۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا **صَاحِبُ الجِهَادِ** صلی اللہ علیہ وسلم

جہاد کرنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **صَاحِبُ الحُجَّةِ** صلی اللہ علیہ وسلم

حق کی دلیل رکھنے والے۔ نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **صَاحِبُ الحَطِیم** صلی اللہ علیہ وسلم

حطیم والے۔ اللہ کے پیارے رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **صَاحِبُ الحَوضِ**

المَورُود صلی اللہ علیہ وسلم

حوض کوثر پر ورود فرمانے والے۔ امت کے غم خوار نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **صَاحِبُ الخَیرِ** صلی اللہ علیہ وسلم

خیر والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **صَاحِبُ الدَّرَجَةِ العَالِيَةِ**

الرَّفِيعَةِ صلی اللہ علیہ وسلم

بلند سے بلند تر مقام پر پہنچے ہوئے۔ رسول کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **صَاحِبُ السُّجُودِ لِلرَّبِّ**

المَحمُودِ صلی اللہ علیہ وسلم

اس رب کو سجدہ کرنے والے جس کی تعریف اور حمد کی جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

سیدنا صَاحِبُ السَّرَایَا صلی اللہ علیہ وسلم

لشکر والے۔ اللہ تعالیٰ کے خاص نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ السُّلطَان صلی اللہ علیہ وسلم

بادشاہت اور غلبہ والے۔ نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ السَّیفِ صلی اللہ علیہ وسلم

تلوار والے۔ نبی اکرم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ الشَّرعِ صلی اللہ علیہ وسلم

احکام شرع بیان کرنے والے۔ نبی محترم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ الکُبریٰ صلی اللہ علیہ وسلم

بڑی شفاعت والے۔ نبی اور شافع محشر سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ العَطَایَا صلی اللہ علیہ وسلم

عطیات دینے والے۔ ہمارے پیارے آقا سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ العَلَامَاتِ صلی اللہ علیہ وسلم

نشانیوں والے۔ سچے نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ البَاهِرَاتِ صلی اللہ علیہ وسلم

روشن دلیل والے۔ نبی آخر الزماں سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

سیدنا صَاحِبُ الفَضِیلَۃِ صلی اللہ علیہ وسلم

فضیلت والے۔ نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ القُرآنِ صلی اللہ علیہ وسلم

قرآن والے۔ ہمارے پیارے نبی جن پر قرآن نازل ہوا سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ قَابَ قَوسَینِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل کرنے والے۔ لاڈلے محبوب سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ القَضِیبِ الاَصغَرِ صلی اللہ علیہ وسلم

چھوٹی کمان والے۔ ہمارے کریم آقا سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا **صَاحِبُ قَولِ لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ** صلی اللہ علیہ وسلم

کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ والے اور اس کے قائل۔ اللہ تعالیٰ کے سچے نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **صَاحِبُ الکَوثَرِ** صلی اللہ علیہ وسلم

کوثر والے۔ نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **صَاحِبُ المَحشَرِ** صلی اللہ علیہ وسلم

محشر میں امت کی شفاعت کرنے والے۔ امت کے غم خوار نبی محترم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

صَاحِبُ اللِّوَاءِ صلی اللہ علیہ وسلم

جھنڈے والے۔ اللہ کے محبوب نبی صلی اللہ علیہ وسلم

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

سیدنا **صَاحِبُ المَدِینَةِ** صلی اللہ علیہ وسلم

مدینہ منورہ کے رہنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے بندۂ خاص سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **صَاحِبُ المِعرَاجِ** صلی اللہ علیہ وسلم

معراج پر تشریف لے جانے والے۔ اللہ کے محبوب سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **صَاحِبُ المَغنَمِ** صلی اللہ علیہ وسلم

اموال غنیمت تقسیم فرمانے والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **صَاحِبُ المَقَامِ المَحمُودِ** صلی اللہ علیہ وسلم

مقام محمود والے۔ نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا صَاحِبُ الْمِنبَرِ صلی اللہ علیہ وسلم

منبر والے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ النَّعلَینِ صلی اللہ علیہ وسلم

نعلین والے۔ نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ الْهِرَاوَةِ صلی اللہ علیہ وسلم

عصا مبارک (موٹا ڈنڈا) رکھنے والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا صَاحِبُ الوَسِیلَةِ صلی اللہ علیہ وسلم

مقام وسیلہ کے مالک۔ اللہ تعالیٰ کے نبی محترم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلصَّادِعُ بِمَا اُمِرَ صلی اللہ علیہ وسلم

مامور بہ کو کر گزرنے والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلصَّادِقُ صلی اللہ علیہ وسلم

سچائی والے۔ نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

آسیب زدہ کو یہ اسم مبارکہ ایک سو مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے پلانے سے صحت ہو جاتی ہے

سیدنا اَلصَّبُوْرُ صلی اللہ علیہ وسلم

بہت صبر کرنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے بندۂ خاص سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلصِّدْقُ صلی اللہ علیہ وسلم

اپنی ذات میں سچے۔ نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا **صِرَاطَ الَّذِینَ اَنعَمتَ**

عَلَیہِم صلی اللہ علیہ وسلم

جن پر انعام کیا گیا اس راستے پر چلنے والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اَلصِّرَاطُ المُستَقِیمُ** صلی اللہ علیہ وسلم

سیدھے راستے پر چلنے والے۔ رسول اکرم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اَلصَّفُوحُ** صلی اللہ علیہ وسلم

کرم اور معاف کرنے والے۔ نبی محترم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اَلصَّفُوَۃُ** صلی اللہ علیہ وسلم

خالص اور عمدگی کی صفت والے۔ پیارے نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

سیدنا اَلصَّفِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

منتخب، مخلص دوست۔ نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پسند فرمانے والے

سیدنا اَلضَّحَّاکُ صلی اللہ علیہ وسلم

مسکراتے ہوئے کھلے چہرے سے ملنے والے۔ ہمارے پیارے نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلضَّحُوْکُ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمیشہ متبسم رہنے والے۔ ہمارے کریم آقا سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا طَابَ صلی اللہ علیہ وسلم

اچھی عمدہ خوش باش صفت والے۔ نبی محترم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلطَّاهِرُ صلی اللہ علیہ وسلم

پاکیزگی اور صفائی والے۔ نبی پاک سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلطَّبِیبُ صلی اللہ علیہ وسلم

معالج روحانی اور جسمانی۔ نبی کریم رؤف الرحیم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلطَّیِّبُ صلی اللہ علیہ وسلم

پاک، صاف ستھرے۔ اللہ کے پاک نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا طٰسٓمٓ صلی اللہ علیہ وسلم

معنی اللہ تعالیٰ ہی کو معلوم ہیں۔ اللہ کے محبوب سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا طٰسٓ صلی اللہ علیہ وسلم

معنی اللہ تعالیٰ ہی کو معلوم ہیں۔ اللہ کے محبوب سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا طٰہٰ صلی اللہ علیہ وسلم

معنی اللہ تعالیٰ ہی کو معلوم ہیں۔ اللہ کے محبوب سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلظَّاھِرُ صلی اللہ علیہ وسلم

ظاہری کمالات والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلعَابِدُ صلی اللہ علیہ وسلم

عبادت کرنے والے۔ نبی اور رسول کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلعَادِلُ صلی اللہ علیہ وسلم

عدل وانصاف والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلعَافِیُ صلی اللہ علیہ وسلم

عفوودرگزر کرنے والے۔ رسول اکرم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلعَاقِبُ صلی اللہ علیہ وسلم

تمام انبیاء کے بعد آنے والے۔ نبی آخرالزماں سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلعَالِمُ صلی اللہ علیہ وسلم

حقائق کو جاننے والے۔ نبی برحق سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلعَامِلُ صلی اللہ علیہ وسلم

عمل کرنے والے۔ رسول کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا عَبْدُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کے برگزیدہ بندے۔ (اور پیارے رسول) سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلعَدلُ صلی اللہ علیہ وسلم

اپنی ذات میں انصاف رکھنے والے۔ نبی اکرم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلعَرَبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

عربی بولنے والے۔ نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلعُرُوَۃُ الوُثقیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

ایسے ثابت قدم جیسے مضبوط کڑا۔ ہمارے کریم آقا سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلعَزِیزُ صلی اللہ علیہ وسلم

زبردست شان والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلعَظِیمُ صلی اللہ علیہ وسلم

بڑائی والے۔ نبی رسول محترم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلعَفُوُّ صلی اللہ علیہ وسلم

معاف کرنے والے۔ اللہ کے پیارے نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلعَفِیفُ صلی اللہ علیہ وسلم

عفت اور پاکدامنی سے متصف۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلعَلِیمُ صلی اللہ علیہ وسلم

علم الٰہی رکھنے والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلعَلَمِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

حق کی نشانی۔ محبوب ربانی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلعَلَامَۃُ صلی اللہ علیہ وسلم

بہت زیادہ جاننے والے۔ ہمارے پیارے نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلغَالِبُ صلی اللہ علیہ وسلم

دشمنوں پر غلبہ پانے والے۔ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلغَنِیُّ بِاللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کی معیت حاصل کر کے مخلوق سے مستغنی ہونے والے۔
اللہ تعالیٰ کے محبوب مکرم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلغَیثُ صلی اللہ علیہ وسلم

بارش کی طرح نفع رساں۔ رسول رحمت سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلفَاتِحُ صلی اللہ علیہ وسلم

فتح یاب۔ نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْفَارَقِلِیطُ صلی اللہ علیہ وسلم

جس کی بہت تعریفیں کی جائیں۔ احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْفَارُقُ صلی اللہ علیہ وسلم

حق و باطل میں فرق کرنے والے۔ نبی اکرم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْفَتَّاحُ صلی اللہ علیہ وسلم

رحمت کے خزانوں کو کھلوانے والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْفَخْرُ صلی اللہ علیہ وسلم

فخر والے (جن پر فخر کیا جا سکے)۔ نبی اکرم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلفرط صلی اللہ علیہ وسلم

حوض کوثر پر پیش رو۔ امت کے والی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلفَصِیحُ صلی اللہ علیہ وسلم

فصاحت رکھنے والے۔ نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا فَضْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کے فضل و احسان والے۔ نبی محترم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا فَوَاتِحُ النُّورِ صلی اللہ علیہ وسلم

نور کا افتتاح کرنے والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلقَاسِمُ صلی اللہ علیہ وسلم

تقسیم کرنے والے۔ صادق نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
اس اسم مبارکہ کی مداومت کرنے والے کے علم میں اضافہ ہوگا

سیدنا اَلقَاضِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

فیصلہ کرنے والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلقَانِتُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار۔ نبی اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا قَائِدُ الخَیر صلی اللہ علیہ وسلم

خیر کے قائد۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا قَائِدُ الغُرِّ المُحَجّلِیْن صلی اللہ علیہ وسلم

سفید چمکدار اعضاء جوارح والوں کے قائد (جیسا کے وضو کے فضائل میں شامل ہے)۔
اللہ تعالیٰ کے پیارے حبیب سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلقَائِلُ صلی اللہ علیہ وسلم

بات کہنے والے۔ نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلقَائِمُ صلی اللہ علیہ وسلم

قائم رہنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے سچے نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلقَتَالُ صلی اللہ علیہ وسلم

جنگجو۔ بہادر۔ مضبوط۔ نبی محترم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلقَتُولُ صلی اللہ علیہ وسلم

دشمنوں سے قتال کرنے والے۔ پیغمبر وسپہ سالار سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا قُثَمُ صلی اللہ علیہ وسلم

بہت دینے والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلقَثُومُ صلی اللہ علیہ وسلم

تمام بھلائیوں والے۔ سخی۔ ہمارے کریم آقا سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا قَدَمِ صِدقٍ صلی اللہ علیہ وسلم

سچائی کا قدم رکھنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلقُرَشِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

خاندان قریش والے۔ سید السادات سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلقَرِیبُ صلی اللہ علیہ وسلم

تقرب حاصل کرنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلقَمَرُ صلی اللہ علیہ وسلم

چاند جیسے نبی۔ (اللہ تعالیٰ جن کو تکتا رہتا ہے) سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلقَیِّمُ صلی اللہ علیہ وسلم

(امور امت کو) قائم فرمانے والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلْقَلَمُ صلی اللہ علیہ وسلم

حضور نبی کریم ﷺ قلم الٰہی ہیں۔ جیسے قلم الٰہی کی تحریر کوئی بدل نہیں سکتا۔ اس طرح حضور نبی کریم ﷺ کا فرمان کوئی پلٹ نہیں سکتا۔ گویا حضور نبی کریم ﷺ قلم الٰہی ہیں۔ نبی اللہ ﷺ

سیدنا اَلْقَیِّمُ اَی اَلْجَامِعُ الْکَامِلُ صلی اللہ علیہ وسلم

تمام امور کے جامع اور اپنی ذات میں کامل۔ انسان کامل سیدنا حضرت محمد ﷺ

سیدنا کَافَّۃُ النَّاسِ صلی اللہ علیہ وسلم

تمام لوگوں کیلئے کامل وکافی۔ اللہ تعالیٰ کے پیارے نبی سیدنا حضرت محمد ﷺ

سیدنا اَلْکَامِلُ صلی اللہ علیہ وسلم

کامل۔ انبیاء کے سرتاج۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد ﷺ

Marfat.com

سیدنا **اَلکَامِلُ فِی جَمِیمِ اُمُورہ** صلی اللہ علیہ وسلم

اپنے تمام کاموں میں کمال رکھنے والے۔ نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اَلکَرِیمُ** صلی اللہ علیہ وسلم

بزرگ ہستی۔ سخاوت والے۔ رسول کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **کِندِیدَۃُ** صلی اللہ علیہ وسلم

مضبوط ساخت والے۔ اللہ کے نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **کَلِیمُ اللّٰہ** صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ سے شرف ہمکلامی حاصل کرنے والے۔ نبی محترم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلسَّانُ صلی اللہ علیہ وسلم

سچے قول والے۔ نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمَاجِدُ صلی اللہ علیہ وسلم

بزرگی والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمَاحِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

برائی کو مٹانے والے۔ اللہ تعالیٰ کے رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا مَاذَ صلی اللہ علیہ وسلم

تعریف کیے گئے۔ نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلمَامُونُ صلی اللہ علیہ وسلم

امن وامان حاصل کئے ہوئے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا مَاءُ المُعِینُ صلی اللہ علیہ وسلم

بہتے ہوئے پانی کی طرح سخی۔ ہمارے پیارے کریم آقا سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُبَارَکُ صلی اللہ علیہ وسلم

برکت والے۔ نبی محترم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُبتَھِلُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کے خوف سے آہ زاری کرنے والے۔ رسول کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُبَشِّرُ صلی اللہ علیہ وسلم

جنت کی بشارت سنانے والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمَبْعُوْثُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کی طرف سے بھیجے ہوئے۔ سچے نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُبَلِّغُ صلی اللہ علیہ وسلم

دین کی تبلیغ کرنے والے۔ پیغمبر اعظم و آخر سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُبِیْحُ صلی اللہ علیہ وسلم

شریعت میں امامت کا حکم جاری کرنے والے۔ نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلْمُبِیْنُ صلی اللہ علیہ وسلم

کھول کھول کر بیان کرنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُتَبَتِّلُ صلی اللہ علیہ وسلم

سب سے ہٹ کر اللہ کی طرف مائل ہونے والے۔ اللہ تعالیٰ کے نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُتَبَسِّمُ صلی اللہ علیہ وسلم

مسکرانے والے۔ ہمارے کریم آقا سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُتَرَبِّصُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کے احکام کا انتظار کرنے والے۔ سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلْمُتَرَحَّمُ صلی اللہ علیہ وسلم

سب پر رحم کھانے والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُتَضَرَّعُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کے سامنے گڑگڑانیوالے۔ نبی محترم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُتَّقِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

تقویٰ والے۔ (اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے) نبی اکرم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمَتْلُوُّ عَلَیْہِ صلی اللہ علیہ وسلم

وہ ذات جس پر کلام اللہ کی تلاوت کی گئی۔ ہمارے پیارے کریم آقا سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُتَّبِعُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کی اتباع کرنے والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اس اسم مبارکہ کو درود شریف کے ساتھ دس مرتبہ روزانہ پڑھنے والا خوش وخرم رہے گا

سیدنا اَلْمُتَهَجِّدُ صلی اللہ علیہ وسلم

تہجد پڑھنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُتَوَسِّطُ صلی اللہ علیہ وسلم

میانہ روی اختیار کرنے والے۔ نبی محترم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُتَوَكِّلُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ پر بھروسہ کرنے والے۔ رسول کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلْمُثْبِتُ صلی اللہ علیہ وسلم

حق کو دلائل سے ثابت کرنے والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُجْتَبٰی صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کے ہاں منتخب۔ سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُجِیْرُ صلی اللہ علیہ وسلم

مصیبت زدہ کو پناہ دینے والے۔ کریم آقا سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُحَرِّضُ صلی اللہ علیہ وسلم

نیکی کی رغبت دینے والے۔ رسول کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلْمُحَرَّمُ صلی اللہ علیہ وسلم

حرام کا حکم لگانے والے۔ نبی برحق سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمَحْفُوْظُ صلی اللہ علیہ وسلم

جن کی حفاظت کی گئی۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُحِلُّ صلی اللہ علیہ وسلم

حلال کرنے والے۔ نبی محترم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمَحْمُوْدُ صلی اللہ علیہ وسلم

تعریف والے۔ پیارے نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اس اسم مبارکہ کو جو شخص روزانہ چالیس مرتبہ پڑھے اس پر مخلوق مہربان ہو

Marfat.com

سیدنا اَلْمُخْبِرُ

حق کی خبر دینے والے۔ نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُخْتَارُ صلی اللہ علیہ وسلم

جن کو اختیار دیا گیا۔ نبی مختار سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُخْلِصُ صلی اللہ علیہ وسلم

اخلاص والے۔ نبی محترم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُدَّثِّرُ صلی اللہ علیہ وسلم

کملی والے۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اس اسم مبارکہ کا ورد کرنے والے سے شیطان دور رہتا ہے

Marfat.com

سیدنا اَلمَدنِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

مدینہ منورہ کے رہنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے سچے نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اس اسم مبارکہ کو سانپ کے کاٹے ہوئے پر ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے شفا ہو جاتی ہے

سیدنا مَدِیُنَۃُ العِلمِ صلی اللہ علیہ وسلم

علم کا شہر۔ ہمارے پیارے نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُذَکِّرُ صلی اللہ علیہ وسلم

نصیحت کرنے والے۔ امت کے غم خوار آقا سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمَذکُورُ صلی اللہ علیہ وسلم

جن کو یاد کیا جائے۔ امت کے غم خوار آقا سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلْمُرتَضیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

رضائے الٰہی جن کے لئے ثابت ہوگئی ہو۔ نبی محترم و محتشم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اس اسم مبارکہ کو عصر کے وقت پڑھنے والا آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا

سیدنا اَلْمُرْسَلُ صلی اللہ علیہ وسلم

جن کو ہدایت کیلئے بھیجا گیا ہو۔ رسالت مآب سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُرْفِعُ الدَّرَجَاتِ صلی اللہ علیہ وسلم

درجات کو بلند کرنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے پیارے نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمَرْءُ الْمُزَكّیُ صلی اللہ علیہ وسلم

صاحب مروت اور نفوس انسانیہ کا تزکیہ کرنے والے۔ رسول رحمت سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلمُرتّلُ صلی اللہ علیہ وسلم

ترتیل سے قرآن پاک کی تلاوت کرنے والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُزّمّلُ صلی اللہ علیہ وسلم

کملی والے۔ اللہ کے محبوب نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مغرب کے وقت اس اسم مبارکہ کا ورد کرنے والا جنتی ہو جاتا ہے

سیدنا اَلمُزیّلُ صلی اللہ علیہ وسلم

حق کی تعلیم کے ذریعے باطل کے اثرات کو زائل کرنے والے۔ نبی برحق سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُسَبّحُ المُستَغفِرُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کی تسبیح اور امت کے لئے استغفار کرنے والے۔ امت کے غم خوار نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُسْتَغْنِیُ صلی اللہ علیہ وسلم

اپنی حاجتوں میں تمام مخلوق سے استغنا برتنے والے۔ نبی محترم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُسْتَقِیْمُ صلی اللہ علیہ وسلم

راہ مستقیم پر گامزن۔ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمَسْرٰی بِہٖ صلی اللہ علیہ وسلم

معراج کی رات جنہیں سیر کرائی گئی۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمَسْعُوْدُ صلی اللہ علیہ وسلم

سعادت والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُسْلِمُ صلی اللہ علیہ وسلم

فرمانبرداری میں تسلیم کر لئے گئے یا جن کو اللہ کی طرف سے سلام بھیجا گیا۔

سلامتی والے نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُشَاوِرُ صلی اللہ علیہ وسلم

امت کو خیر کا مشورہ دینے والے۔ امت کے غم خوار نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُشَفَّعُ صلی اللہ علیہ وسلم

ایسی شفاعت کرنے والے جن کی شفاعت قبول کر لی گئی۔ شافع محشر سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُشَقَّحُ صلی اللہ علیہ وسلم

تعریف کئے گئے (بمعنی سرخ جوڑا پہننے والے جو کسی موقع پر پہنا ہو)

(جیسا کہ حدیث میں حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے)

پیارے آقا سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

سیدنا اَلْمَشْهُوْرُ صلی اللہ علیہ وسلم

جن کو شہرت دی گئی۔ رسول کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُشِیْرُ صلی اللہ علیہ وسلم

اشارہ کرنے والے جس سے چاند کے دو ٹکڑے ہو گئے۔ منفرد معجزات والے سچے نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُصَارِعُ صلی اللہ علیہ وسلم

بچھاڑنے والے۔ نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُصَافِحُ صلی اللہ علیہ وسلم

مصافحہ کرنے والے۔ رسول اکرم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلْمُصَدِّقُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کے احکامات کی تصدیق کرنے والے۔ نبی برحق سیدنا حضرت محمد ﷺ

اس اسم مبارکہ کو طلوع آفتاب کے وقت پڑھنے والا سرخرو ہوتا ہے

سیدنا اَلْمَصْدُوْقُ صلی اللہ علیہ وسلم

جن کی تصدیق کی گئی۔ نبی آخرالزمان سیدنا حضرت محمد ﷺ

سیدنا اَلْمُصْطَفٰی صلی اللہ علیہ وسلم

دیگر انبیاء میں منتخب۔ میرے آقا اور اللہ تعالیٰ کے خاص نبی سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ

اس اسم مبارکہ کو دو سو مرتبہ روزانہ پڑھنے سے عبادت کا ذوق اور شوق پیدا ہوتا ہے

سیدنا اَلْمُصْلِحُ صلی اللہ علیہ وسلم

اصلاح کرنے والے۔ نبی اکرم سیدنا حضرت محمد ﷺ

سیدنا اَلْمُصَلِّی عَلَیْہِ صلی اللہ علیہ وسلم

جن پر درود شریف بھیجا جاتا ہے۔ ہمارے پیارے نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمِصْرِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

شہر کے رہنے والے۔ نبی محترم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُطَاعُ صلی اللہ علیہ وسلم

جن کی اطاعت کی گئی۔ رسول کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُطَهِّرُ صلی اللہ علیہ وسلم

گناہوں سے پاک کرنے والے۔ نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلْمُطَهَّرُ صلی اللہ علیہ وسلم

جن کو پاک رکھا گیا۔ نبی کریم رؤف رحیم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُطَّلَعُ صلی اللہ علیہ وسلم

اخبار غیب سے اطلاعت دیئے گئے۔ نبی برحق سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُطِيْعُ صلی اللہ علیہ وسلم

پوری اطاعت کرنے والے۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت گزار بندے اور نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اس اسم مبارکہ کی مداومت کرنے والے کے گناہ بخشے جائیں گے

سیدنا اَلْمُظَفَّرُ صلی اللہ علیہ وسلم

کامیاب ہونے والے۔ اللہ تعالیٰ کے خاص بندے اور نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُعَزَّزُ صلی اللہ علیہ وسلم

دونوں جہانوں میں جن کو عزت دی گئی۔ رحمت اللعالمین سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمَعْصُوْمُ صلی اللہ علیہ وسلم

جن کو بے گناہ رکھا گیا۔ پاک وطاہر نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُعْطِیْ صلی اللہ علیہ وسلم

ہر سائل کو عطا کرنے والے۔ کریم آقا سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُعَقِّبُ صلی اللہ علیہ وسلم

تمام نبیوں سے پیچھے آنے والے۔ نبی آخر الزماں سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلْمُعَلِّمُ صلی اللہ علیہ وسلم

ہدایت کی تعلیم دینے والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا مُعَلِّمُ اُمَّتِہٖ صلی اللہ علیہ وسلم

امت کو علوم معانی سکھانے والے۔ امت کے غم خوار آقا سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُعْلِنُ صلی اللہ علیہ وسلم

حق کا اعلان کرنے والے۔ نبی برحق سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُعَلّٰی صلی اللہ علیہ وسلم

شرف اور انتہائی بلندی کو پہنچے ہوئے نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلْمُفَضِّلُ صلی اللہ علیہ وسلم

فضیلت دینے والے۔ رسول اکرم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُقتَصِدُ صلی اللہ علیہ وسلم

میانہ روی اختیار کرنے والے۔ رسول محترم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمِفْضَالُ صلی اللہ علیہ وسلم

بہت سخی، کمالات کے اعتبار سے فضیلت کا ذریعہ ہمارے پیارے آقا سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُقتَفِیُ / مُقفِی صلی اللہ علیہ وسلم

خلقت میں سب سے پہلے، انبیاء کے بعد آنے والے۔ آخر الزماں سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

سیدنا اَلْمُقَدَّسُ صلی اللہ علیہ وسلم

جن کی پاکیزگی بیان کی گئی۔ نبی پاک سیدنا حضرت محمد ﷺ

سیدنا اَلْمُقْرِئُ صلی اللہ علیہ وسلم

قرآن پڑھانے والے۔ نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد ﷺ

سیدنا اَلْمَقْصُوْصُ عَلَیْہِ صلی اللہ علیہ وسلم

جن سے کچھ انبیاء سابقین کے قصے بیان کیے گئے

(جیسا کہ قرآن میں منھم من قصصنا آیا ہے) اللہ تعالیٰ کے پیارے محبوب نبی سیدنا حضرت محمد ﷺ

سیدنا اَلْمُقَفِّیْ وَقِیْلَ اَلْمُقْتَفِی صلی اللہ علیہ وسلم

انبیاء کے آخر میں تشریف لانے والے جن کی اتباع کی گئی۔

نبی آخر الزماں سیدنا حضرت محمد ﷺ

Marfat.com

سیدنا مُقِیمُ السُنَّةِ بَعدَ الفِترَةِ صلی اللہ علیہ وسلم

زمانہ فترۃ کے بعد نبیوں کی سنت کو بقاودوام عطا فرمانے والے (حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ فترہ وحی کہلاتا ہے)۔ اللہ تعالیٰ کے نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُقِیمُ صلی اللہ علیہ وسلم

دین کو قائم فرمانے والے۔ نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُکَرَّمُ صلی اللہ علیہ وسلم

جن کو عزت بخشی گئی۔ رسول کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُکتَفِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

اکتفا کرنے والے (سلسلہ انبیاء کو اب تک کافی کیا گیا)۔ نبی اکرم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلْمَکِیْنُ صلی اللہ علیہ وسلم

مرتبہ والے اللہ کی طرف سے منتخب جگہ میں رہنے والے۔ نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اس اسم مبارکہ کو ہر روز دس مرتبہ پڑھنے سے آنکھوں میں روشنی ہوگی

سیدنا اَلْمَکِّیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

مکہ مکرمہ کے رہنے والے۔ ہمارے پیارے نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمَلَاحِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

خوبصورت خوش طبع۔ نبی محترم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا مُلَقَّی القُرآنِ صلی اللہ علیہ وسلم

قرآن مجید جن پر القا کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے منتخب نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمَمْنُوْعُ صلی اللہ علیہ وسلم

جن کو وحی کے ذریعے بعض افعال سے محفوظ رکھا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے سچے نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُنَادِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

دین کی طرف بلانے والے۔ اللہ تعالیٰ کے برحق نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُنْتَصِرُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کے حکم سے دشمن سے بدلہ لینے والے۔ اللہ تعالیٰ کے نبی اور رسول مکرم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُنْذِرُ صلی اللہ علیہ وسلم

عذاب الٰہی سے ڈرانے والے۔ نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلْمُنَزَّلُ عَلَيهِ صلی اللہ علیہ وسلم

جن پر احکامات نازل کیے گئے۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب خاص سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُنْصِفُ صلی اللہ علیہ وسلم

انصاف کرنے والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمَنْصُوْرُ صلی اللہ علیہ وسلم

جن کی مدد کی گئی۔ ہمارے پیارے نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا مَعْلُوم وشَهِيرُ صلی اللہ علیہ وسلم

معلوم و مشہور۔ نبی محترم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا مُکتَفُ صلی اللہ علیہ وسلم

کفایت کرنے والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُنِیبُ صلی اللہ علیہ وسلم

انابت الی اللہ رجوع کرنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُنِیرُ صلی اللہ علیہ وسلم

روشن کرنے والے۔ نبی محترم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اس اسم مبارکہ کا پابندی سے پڑھنے والا معزز ہو جائے گا

سیدنا اَلمُھَاجِرُ صلی اللہ علیہ وسلم

ہجرت کرنے والے مکہ سے مدینہ۔ نبی محترم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلمُھتَدِی صلی اللہ علیہ وسلم

کامل ہدایت والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمھدِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

دوسروں کو ہدایت کا راستہ بتانے والے۔ ہمارے کریم آقا سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا مَاحِ / دَاعِ صلی اللہ علیہ وسلم

کفر / عیب مٹانے والے۔ بلانے والے (اللہ تعالیٰ کی طرف)

اس اسم مبارکہ کی کثرت کرنے والے خلقت مطیع ہو جائے گی

سیدنا اَلمُھَیمِنُ صلی اللہ علیہ وسلم

خوف سے بچا کر امن کا راستہ بتانے والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُؤتَمَنُ صلی اللہ علیہ وسلم

جن کے پاس امانت رکھی گئی۔ صادق وامین سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُوتیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

جن کو نعمتیں دی گئیں۔ رسول کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُعطیٰ بَجوامِعِ الکَلِم صلی اللہ علیہ وسلم

الفاظ مختصر مگر معنی کثیر کلمات والے۔ جامع کلام والے نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلمُوحیٰ اِلَیہِ صلی اللہ علیہ وسلم

جن کی طرف وحی بھیجی گئی۔ نبی اکرم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلْمُؤَقِّرُ صلی اللہ علیہ وسلم

باوقار تجربہ کار عقلمند۔ نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمَوْلیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سردار/غلام آزاد کرنے والے۔ نبی مکرم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُؤْمِنُ صلی اللہ علیہ وسلم

غیب پر ایمان لانے والے۔ نبی اور رسول کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْمُؤَیِّدُ صلی اللہ علیہ وسلم

جن کی مدد کی گئی فرشتہ کے ذریعے۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلْمُیَسِّرُ صلی اللہ علیہ وسلم

امت پر آسانی کرنے والے۔ امت کے غم خوار نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلنَّابِذُ صلی اللہ علیہ وسلم

دشمن کی طرف پتھر پھینکنے والے (وَمَارَمَیتَ اِذ رَمَیت)۔
اللہ تعالیٰ کے محبوب خاص سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلنَّاجِزُ صلی اللہ علیہ وسلم

وعدہ پورا کرنے میں جلدی کرنے والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلنَّاسُ صلی اللہ علیہ وسلم

انسانوں میں سے۔ نبی اور رسول کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلنَّاشِرُ صلی اللہ علیہ وسلم

دین اسلام کو پھیلانے والے۔ نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلنَّاصِبُ صلی اللہ علیہ وسلم

بہت بندگی کرنے والے اور دین کو قائم کرنیوالے۔ نبی اور پیغمبر سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلنَّاصَحُ صلی اللہ علیہ وسلم

امت کے خیرخواہ۔ نصیحت کرنے والے۔ نبی محترم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلنَّاصِرُ صلی اللہ علیہ وسلم

مدد کرنے والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلنَّاطِقُ بِالحَقِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حق بات بولنے والے۔ رسول اکرم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلنَّاهِیُ صلی اللہ علیہ وسلم

برے کاموں اور ناحق سے منع کرنے والے۔ پیغمبر برحق سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا نَبِیُّ الاَحمَرِ صلی اللہ علیہ وسلم

سرخ وسفید لوگوں کے نبی۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا نَبِیُّ الاَسوَدِ صلی اللہ علیہ وسلم

کالے لوگوں کے نبی۔ حضور نبی محترم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا نَبِیُّ التَّوبَۃِ صلی اللہ علیہ وسلم

توبہ کی طرف بلانے والے نبی۔ نبی اکرم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا نَبِیُّ الرَّاحَۃِ صلی اللہ علیہ وسلم

راحت وآرام کی طرف سے لانے والے نبی (کہ اطاعت الوہیت میں دونوں جہاں کی راحت ہے)۔ ہمارے کریم آقا سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلنَّبِیُّ الصَّالِحُ صلی اللہ علیہ وسلم

نیک باتوں کی خبر دینے والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا نَبِیُّ الرَّحمَۃِ صلی اللہ علیہ وسلم

رحمت والے نبی۔ رحمت اللعالمین سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا نَجِیُّ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کے ہمراز۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا نَبِیُّ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کے بارے میں خبر دینے والے۔ اللہ کے نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا نَبِیُّ الرَحمَۃِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کی رحمت لانے والے نبی۔ رحمت اللعالمین سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا نَبِیُّ المَلحَمَۃِ صلی اللہ علیہ وسلم

میدان جہاد کے نبی۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا **نَبِیُّ الْمَلَاحِمِ** صلی اللہ علیہ وسلم

جنگوں کے بارے میں خبر دینے والے جو تا قیامت ہونے والی ہیں۔

حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اَلنَّبِیُّ الْاُمِّیّ** صلی اللہ علیہ وسلم

امی نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ** صلی اللہ علیہ وسلم

روشن ستارے کے مانند۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اَلنَّجْمُ** صلی اللہ علیہ وسلم

ستارے کی مانند چمکدار۔ ہمارے نبی اکرم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلنَّسِیبُ صلی اللہ علیہ وسلم

اونچے خاندان والے صاحب نسبت۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلنِّعمَۃُ صلی اللہ علیہ وسلم

انعام والے۔ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا نِعمَتُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کی نعمت والے۔ نبی محترم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلنَّقِیبُ صلی اللہ علیہ وسلم

قوم کے سردار۔ ہمارے آقا سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلنَّقِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

صاف ستھرے پاک۔ نبی پاک سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلنُّوْرُ صلی اللہ علیہ وسلم

ہدایت کا نور۔ حضور نبی کریم رؤف الرحیم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْوَاسِطُ صلی اللہ علیہ وسلم

درمیانی راستہ بتانے والے۔ نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْوَاسِعُ صلی اللہ علیہ وسلم

دنیا اور آخرت میں وسعت والے۔ اللہ تعالیٰ کے رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلْوَاضِعُ صلی اللہ علیہ وسلم

ہر حکم کو اس کے مناسب مقام پر رکھنے والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْوَاعِدُ صلی اللہ علیہ وسلم

اعمال خیر و شر پر کامیابی یا ناکامی پر وعدہ کرنے والے۔ نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْوَاعِظُ صلی اللہ علیہ وسلم

نصیحت کرنے والے۔ ہمارے نبی اکرم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْوَحِیْد وَاحِیْد صلی اللہ علیہ وسلم

یکتا و بے مثل۔ رسول محترم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا اَلْوَرِعُ صلی اللہ علیہ وسلم

حلال وحرام میں پرہیز گاری بتانے والے۔ نبی مختار سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْوَسِیْلَۃُ صلی اللہ علیہ وسلم

نجات کا وسیلہ۔ اللہ تعالیٰ کے نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا اَلْوَفِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

وعدہ پورا کرنے والے۔ نبی اکرم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا وَلِیُّ الْفَضْلِ صلی اللہ علیہ وسلم

فضل واحسان کے مددگار اور فضل والے۔ حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سیدنا **اَلوَلِیُّ المَدَنِی** صلی اللہ علیہ وسلم

مدینہ منورہ کے رہنے والے متولی امور۔ نبی محترم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اَلھَادِیُّ** صلی اللہ علیہ وسلم

ہدایت کا راستہ بتانے والے۔ رسول اکرم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **اَلھَاشِمِیُّ** صلی اللہ علیہ وسلم

ہاشمی خاندان کے۔ سید الابرار سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا **یٰسٓ** صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کے محبوب سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — تسلیما کثیرا کثیرا کثیر

صلے اللہ علیہ والہ — بقدر حسنہ وکمالہ

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام — شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

مَـوْلَایَ صَـلِّ وَسَـلِّـمْ دَائِـمًـا اَبَـدًا

عَـلٰـیٰ حَبِیْبِكَ خَیْـرِ الْـخَـلْقِ كُلِّهِمُ

مُـحَـمَّـدٌ سَیِّـدُ الْـكَـوْنَیْنِ وَ الثَّقَلَیْنِ

وَالْـفَـرِیْـقَیْـنِ مِـنْ عُـرْبٍ وَّمِـنْ عَـجَـمْ

صَلَّی اللّٰهُ تعالٰی عَلَیهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

لَایُـمْـكِـنُ الثَّـنَـاءُ كَـمَـا كَـانَ حَـقُّـهٗ

بَعد اَزخدا جل شانه، بُـزرگ تُـوئی صلی اللہ علیہ وسلم قِصہّ مختَصِر

(حافظ شیرازی)

زرحمت کن نظر برحال زارم یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

غریبم، بےنوایم۔خاکسارم، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

درُود و سلام

الصلوٰة والسلام عليك يا رسول الله

الصلوٰة والسلام عليك يا حبيب الله

الصلوٰة والسلام عليك يا خليل الله

الصلوٰة والسلام عليك يا صفى الله

الصلوٰة والسلام عليكَ يا نجى الله

الصلوٰة والسلام عليك ياخيرخلق الله

الصلوٰة والسلام عليك يا من اختاره الله

الصلوٰة والسلام عليك يا من زينه الله

الصلوٰة والسلام عليك يا من ارسله الله

الصلوٰة والسلام عليك يا من شرفه الله

الصلوٰة والسلام عليك يا من عظمه الله

الصلوٰة والسلام عليك يا من كرمه الله

الصلوٰة والسلام عليك يا سيد المرسلين

الصلوٰة والسلام عليك يا امام المتقين

الصلوٰة والسلام عليك يا خاتم النبيين

الصلوٰة والسلام عليك يا شفيع المذنبين

Marfat.com

الصلوٰة والسلام عليك يارسول رب العالمين

الصلٰوة والسلام عليك يا سيدالاولين

الصلوٰة والسلام عليك يا سيد الآخرين

الصلٰوة والسلام عليك يا قائد المرسلين

الصلٰوة والسلام عليك يا شفيع الامة

الصلٰوة والسلام عليك يا عظيم الهمة

الصلٰوة و السلام عليك يا حامل لواء الحمد

الصلوٰة والسلام عليك يا صاحب المقام المحمود

الصلٰوة والسلام عليك يا ساقى الحوض المورود

الصلوٰة والسلام عليك يا اكثر الناس تبعاًايوم القيمة

الصلٰوة والسلام عليك يا سيد ولد آدم

الصلوٰة والسلام عليك يا اكرم الاولين و الآخرين

الصلٰوة و السلام عليك يا بشير

الصلٰوة و السلام عليك يا نذير

الصلٰوة والسلام عليك يا داعى الله باذنه والسراج المنير

الصلٰوة و السلام عليك يا نبى التوبة

Marfat.com

الصلوٰۃ والسلام علیك یا نبی الرحمة

الصلوٰۃ و السلام علیك یا مقفی

الصلوٰۃ و السلام علیك یا عاقب

الصلوٰۃ و السلام علیك یا حاشر

الصلوٰۃ والسلام علیك یا مختار

الصلوٰۃ والسلام علیك یا ماحی

الصلوٰۃ والسلام علیك یا احمد

الصلوٰۃ والسلام علیك یا محمد

صلوات اللّٰه وَ ملٰئِکَتِهٖ ورُسُلِهٖ وَحَمَلَةِ عَرشِهٖ وَجَمِیع خَلقِهٖ عَلیكَ وَعلٰی آلِكَ وَاصَحَابِكَ وَرحمَتُه اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُه،

امام عالم فاضل صفخر الاماثل ولاکابر خاتم لمفسرین

قطب زمان حضرت مولانا شیخ اسماعیل حقی قدس سرہ العزیز

اپنی تفسیر روح البیان میں یہ درود سلام بصیغہ ندا تحریر فرماتے ہیں اور علماء کے ہاں یہ درود وسلام مشہور ومعروف ہے۔اسے درود فتح بھی کہتے ہیں

جس مراد کیلئے پڑھا جائے انشاءاللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

دشمن پر کامیابی ملے۔ ہر مشکل کام آسان ہو

(تفسیر روح البیان جلد ہفتم ص236)

Marfat.com

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام
جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رھا
اس جبین سعادت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اُنْظُرْ حَالَنَا
(اے اللہ تعالیٰ کے رسول ہمارے حال پر نظر کرم کیجئے)
یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ اِسْمَعْ قَالَنَا
(اے اللہ پاک کے حبیب ہماری عرض سنیئے)
اِنَّنِیْ فِیْ بَحْرِ غَمٍّ مُغْرَقٌ
(بے شک میں غم کے سمندر میں غرق ہو رہا ہوں)
خُذْ یَدِیْ سَھِّلْ لَّنَا اَثْقَالَنَا
(میری دست گیری کیجئے اور میرے بوجھ کو آسان فرمایئے)

سلام

(بحضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم)

مصطفٰی جان رحمت پہ لاکھوں سلام — شمع بزم ہدایت پر لاکھوں سلام
مہر چرخ نبوت پہ روشن درود — گل باغ رسالت پہ لاکھوں سلام
شہریار ارم تاجدار حرم — نو بہار شفاعت پہ لاکھوں سلام
شب اسرٰی کے دولہا پہ دائم درود — نوشہء بزم جنت پر لاکھوں سلام
عرش کی زیب و زینت پہ عرشی درود — فرش کی طیب ونزہت پہ لاکھوں سلام
صاحب رجعت شمس و شق القمر — نائب دست قدرت پہ لاکھوں سلام
جس کے زیر لوا آدم ومن سوا — اس سزائے سیادت پہ لاکھوں سلام
عرش تا فرش ہے جس کے زیر نگیں — اس کی قاہر ریاست پہ لاکھوں سلام
اصل ہر بود و بہبود تخسم وجود — قاسم کنز ریاست پہ لاکھوں سلام
فتح باب نبوت پہ بے حد درود — ختم دور رسالت پہ لاکھوں سلام
شرق انوار قدرت پہ نوری درود — فتق ازہار قربت پہ لاکھوں سلام
ماہ لاہوت خلوت پہ لاکھوں درود — شاہ ناسوت جلوت پہ لاکھوں سلام
پر تو اسم ذات احد پر درود — مقطع ہر سیادت پہ لاکھوں سلام
خلق کے داد رس سب کے فریاد رس — کہف روز مصیبت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

وصف جس کا ہے آئینہ حق نما — اس خدا ساز طلعت پہ لاکھوں سلام
لیلۃ القدر میں مطلع الفجر حق — مانگ کی استقامت پہ لاکھوں سلام
چشمہ مہر میں موج نور جلال — اس رگ ہاشمیت پہ لاکھوں سلام
جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا — اس جبین سعادت پہ لاکھوں سلام
جن کے سجدے کو محراب کعبہ جھکی — ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام
اشکباری مژگاں پہ برسے درود — سلک درشفاعت پہ لاکھوں سلام
معنی قد رای مقصد ماطغٰے — نرگس درشفاعت پہ لاکھوں سلام
نیچی آنکھوں کی شرم و حیا پر درود — اونچی بینی کی رفعت پہ لاکھوں سلام
ان کے خد کی سہولت پہ بے حد درود — ان کی قد کی رشاقت پہ لاکھوں سلام
جس سے تاریک دل جگمگانے لگے — اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام
شبنم باغ حق یعنی رخ کا عرق — اس کی سچی براقت پہ لاکھوں سلام
ریش خوش معتدل مرہم ریش دل — ہالہ ماہ ندرت پہ لاکھوں سلام
جس کے پانی سے شاداب جان وجناں — اس دہن کی طراوت پہ لاکھوں سلام
جس کے کھاری کنوئیں شیرہ جان بنے — اس زلال حلاوت پہ لاکھوں سلام
اس کی پیاری فصاحت پہ بے حد درود — اس کی خطبے کی ہیبت پہ لاکھوں سلام
اس کی باتوں کی لذت پہ لاکھوں درود — اس کی دل کش بلاغت پہ لاکھوں سلام
وہ دعا جس کا جوبن بہار قبول — اس نسیم اجابت پہ لاکھوں سلام

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام — شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

جن کے گچھے سے لچھے جھڑیں نور کے — ان ستاروں کی نزہت پہ لاکھوں سلام
جس میں نہریں ہیں شیر و شکر کی رواں — اس گلے کی نضارت پہ لاکھوں سلام
دوش بر دوش ہے جن سے شان شرف — ایسے شانوں کی شوکت پہ لاکھوں سلام
حجر اسود کعبہ جان و دل — یعنی مہر نبوت پہ لاکھوں سلام
ہاتھ جس سمت اٹھا غنی کر دیا — موج بحر سماحت پہ لاکھوں سلام
جس کو بار دو عالم کی پروا نہیں — ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام
دل سمجھ سے ورا ہے مگر یوں کہوں — غنچہ را ز وحدت پہ لاکھوں سلام
کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا — اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام
انبیاء تہ کریں زانو ان کے حضور — زانوؤں کی وجاہت پہ لاکھوں سلام
کھائی قرآن نے خاک گزر کی قسم — اس کف پا کی حرمت پہ لاکھوں سلام
جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند — اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام
پہلے سجدہ پہ روز ازل سے درود — یاد گاری امت پہ لاکھوں سلام
مہد والا کی قسمت پہ صدہا درود — برج ماہ رسالت پہ لاکھوں سلام
اللہ اللہ وہ بچپنے کی پھبن — اس خدا بھاتی صورت پہ لاکھوں سلام
فصل پیدائشی پر ہمیشہ درود — کھیلنے سے کراہت پہ لاکھوں سلام
ہے بناوٹ ادا پر ہزاروں درود — بے تکلف ملاحت پہ لاکھوں سلام
بھینی بھینی مہک پر مہکتی درود — پیاری پیاری نفاست پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

روزگرم و شب تیرہ و تار میں — کوہ وصحرا کی خلوت پہ لاکھوں سلام
جس کے گھیرے میں ہیں انبیاء وملک — اس جہانگیر بعثت پہ لاکھوں سلام
لطف بیداری شب پہ بے حد درود — عالم خواب راحت پہ لاکھوں سلام
خندہ صبح عشرت پہ نوری درود — گریہ ابر رحمت پہ لاکھوں سلام
نرمی خوئے لینت پہ دائم درود — گرمی شان سطوت پہ لاکھوں سلام
جس کے آگے کھچی گردنیں جھک گئیں — اس خداداد شوکت پہ لاکھوں سلام
کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی — آنکھ والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام
کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور — بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

(حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان بریلوی)

مصطفے جان رحمت پہ لاکھوں سلام — شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا ہے باڑہ نور کا
صدقہ لینے نور کا آیا ہے تارا نور کا

باغ طیبہ میں سہانا پھول پھولا نور کا
مست بو ہیں بلبلیں پڑھتی ہیں کلمہ نور کا

بارہویں کے چاند کا مجرا ہے سجدہ نور کا
بارہ برجوں سے جھکا ایک اک ستارہ نور کا

ان کے قصرِ قدر سے خلد ایک کمرہ نور کا
سدرہ پائیں باغ میں ننھا سا پودا نور کا

عرش بھی فردوس بھی اس شاہ والا نور کا
یہ مشمن برج وہ مکوئے اعلیٰ نور کا

آئی بدعت چھائی ظلمت رنگ بدلا نور کا
ماہ سنت مہر طلعت لے لے بدلا نور کا

تیرے ہی ماتھے رہا اے جان سہرا نور کا
بخت جاگا نور کا چمکا ستارہ نور کا

میں گدا تو بادشاہ بھر دے پیالہ نور کا
نور دن دونا ترا دے ڈال صدقہ نور کا

تیری ہی جانب ہے پانچوں وقت سجدہ نور کا
رُخ ہے قبلہ نور کا ابرو ہے کعبہ نور کا

پشت پر ڈھلکا سر انور سے شملہ نور کا
دیکھیں موسیٰ طور سے اُترا صحیفہ نور کا

تاج والے دیکھ کر تیرا عمامہ نور کا
سر جھکاتے ہیں الٰہی بول بالا نور کا

بینیِ پر نور پر رخشاں ہے بکّہ نور کا
ہے لواء الحمد پر اُڑتا پھریرا نور کا

مصحف عارض پہ ہے خط شفیعہ نور کا
لو سیہ کا رو مبارک ہو قبالہ نور کا

آبِ زر بنتا ہے عارض پر پسینہ نور کا
مصحفِ اعجاز پر چڑھتا ہے سونا نور کا

پیچ کرتا ہے فدا ہونے کو لمعہ نور کا
گرد سر پھرنے کو بنتا ہے عمامہ نور کا

ہیبت عارض سے تھراتا ہے شعلہ نور کا
کشش پاپر گر کے بن جاتا ہے گپھا نور کا

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام — شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

شمع دل مشکوٰۃ تن سینہ زجاجہ نور کا
تیری صورت کے لئے آیا ہے سورہ نور کا

میل سے کس درجہ ستھرا ہے وہ پتلا نور کا
ہے گلے میں آج تک کورا ہی کرتا نور کا

تیرے آگے خاک پر جھکتا ہے ماتھا نور کا
نور نے پایا ترے سجدے سے سیما نور کا

تو ہے سایہ نور کا ہر عضو ٹکڑا نور کا
سایہ کا سایہ نہ ہوتا ہے نہ سایہ نور کا

کیا بنا نام خدا اسرا کا دولہا نور کا
سر پہ سہرا نور کا بر میں شبانہ نور کا

بزم وحدت میں مزا ہوگا دو بالا نور کا
ملنے شمع طور سے جاتا ہے اکا نور کا

وصف رخ میں گاتی ہیں حوریں ترانہ نور کا
قدرتی بینوں میں کیا بجتا ہے لہرا نور کا

یہ کتاب کن میں آیا طرفہ آیہ نور کا
غیر قائل کچھ نہ سمجھا کوئی معنےٰ نور کا

دیکھنے والوں نے کچھ دیکھا نہ بھالا نور کا
مَنْ رَاٰی کیسا؟ یہ آئینہ دکھایا نور کا

صبح کر دی کفر کی سچا تھا مژدہ نور کا
شام ہی سے تھا شب تیرہ کو دھڑکا نور کا

پڑتی ہے نوری بھرن اٹڈا ہے دریا نور کا
سر جھکا اے کشت کفر آتا ہے اہلا نور کا

ناریوں کا دور تھا دل جل رہا تھا نور کا
تم کو دیکھا ہوگیا ٹھنڈا کلیجہ نور کا

نسخ ادیاں کر کے خود قبضہ بٹھایا نور کا
تاجور نے کر لیا کچا علاقہ نور کا

جو گدا دیکھو لئے جاتا ہے توڑا نور کا
نور کی سرکار ہے کیا اس میں توڑا نور کا

بھیک لے سرکار سے لا جلد کاسہ نور کا
ماہ نو طیبہ میں بٹتا ہے مہینہ نور کا

دیکھ ان کے ہوتے نازیبا ہے دعویٰ نور کا
مہر لکھ دے یاں کے ذروں کو مچلکا نور کا

یاں بھی داغ سجدہ طیبہ ہے تمغا نور کا
اے قمر کیا تیرے ہی ماتھے ہے ٹیکا نور کا

شمع ساں ایک ایک پروانہ ہے اس با نور کا
نور حق سے لو لگائے دل میں رشتہ نور کا

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام | شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

انجمن والے ہیں انجم بزم حلقہ نور کا
چاند پر تاروں کے جھرمٹ سے ہے ہالہ نور کا

تیرینسل پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عین نور تیرا سب گھرانہ نور کا

نور کی سرکار سے پایا دو شالہ نور کا
ہو مبارک ستم کو ذوالنورین جوڑا نور کا

کس کے پردے نے کیا آئینہ اندھا نور کا
مانگتا پھرتا ہے آنکھیں ہر نگینہ نور کا

اب کہاں وہ تابشیں کیسا وہ تڑکا نور کا
مہر نے چھپ کر کیا خاصا دھندلکا نور کا

تم مقابل تھے تو پہروں چاند بڑھتا نور کا
تم سے چھٹ کر منھ نکل آیا ذرا سا نور کا

قبرِ انور کہیے یا قصرِ معلّٰے نور کا
چرخِ اطلس یا کوئی سادہ سا قبہ نور کا

آنکھ مل سکتی نہیں در پر ہے پہرا نور کا
تاب ہے بے حکم پر مارے زندہ نور کا

نرع میں لوٹے گا خاکِ در پر ہے پہرا نور کا
مر کے اوڑھے گی عروس جاں دوپٹہ نور کا

تاب مہر حشر سے چونکے نہ کشتہ نور کا
بوندیاں رحمت کی دینے آئیں چھینٹا نور کا

وضع واضع میں تری صورت ہے معنی نور کا
یوں مجازاً چاہیں جس کو کہہ دیں کلمہ نور کا

انبیا اجزا ہیں تو بالکل ہے جملہ نور کا
اسے علاقے سے ہے ان پر نام سچا نور کا

یہ جو مہر و مہ پہ ہے اطلاق آتا نور کا
بھیک تیرے نام کی ہے استعارہ نور کا

سرمگیں آنکھیں حریم حق کے وہ مشکیں غزال
ہے فضائے لامکاں تک جن کا رمنا نور کا

تاب حسن گرم سے کھل جائیں گے دل کے کنول
نو بہاریں لائے گا گرمی کا جھلکا نور کا

ذرّے مہر قدس تک تیرے توسط سے گیسے
حد اوسط نے کیا صغریٰ کو کبریٰ نور کا

سبزۂ گردوں جھکا تھا بہر پا بوس بُراق
پھر نہ سیدھا ہوسکا کھایا وہ کوڑا نور کا

تابِ سم سے چوندھیا کر چاند انہیں قدموں پھرا
ہنس کے بجلی نے کہا دیکھا چھلاوا نور کا

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام | شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

دید نقشِ سم کو نکلی سات پردوں سے نگاہ
پتلیاں بولیں چلو آیا تماشہ نور کا

عکسِ سم نے چاند سورج کو لگائے چار چاند
پڑ گیا سیم و زرِ گردوں پہ سکہّ نور کا

چاند جھک جاتا جدھر انگلی اٹھاتے مہد میں
کیا ہی چلتا تھا اشاروں پر کھلونا نور کا

ایک سینہ تک مشابہ ایک وہاں سے پاؤں تک
حسن سبطین ان کے جاموں میں ہے نیا نور کا

صاف شکل پاک ہے دونوں کے ملنے سے عیاں
خط تو اَم میں لکھا ہے یہ دو ورقہ نور کا

كٓهٰيٰعٓصٓ گیسوۂ دہن یٰ ابرو آنکھیں عٓ صٓ
كٓهٰيٰعٓصٓ اُن کا ہے چہرہ نور کا

اے رضا یہ احمد نوری کا فیض نور ہے
ہوگئی میری غزل بڑھ کر قصیدہ نور کا

امام احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

نسیم پر ' نہ صبا پر ' نہ باد صرصر پر
میں اڑ رہا ہوں تو زور ہوائے دلبر پر

نہ بیگناہی نہ کچھ نیکیوں کے دفتر پر
ہمارا تکیہ ہے اپنے شفیع محشر پر

نہ سلسبیل ' نہ تسنیم پر ' نہ کوثر پر
میری نظر ہے نگاہ خمار پرور پر

وہ اقتدار کہ بیٹھ آئے عرش اکبر پر
یہ شان فقر کہ لیٹے نہ نرم بستر پر

کسی کو چیر دیا تو کسی کو پھیر دیا
یہ دبدبہ ہے ترا ماہ و مہر و خاور پر

ہر ایک زخم جگر کہہ رہا ہے یہ سید
میں ان کے تیر کے صدقے نثار خنجر پر

(حضرت مولانا سید محمد' محدث اعظم کچھوچھوی رحمۃ اللہ علیہ)

مصطفے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

آرزوئے محمد ﷺ

خدا دے تو دے آرزوئے محمد ﷺ
کریں چشم و دل جستجوئے محمد ﷺ

کہاں باغ جنت، کہاں باغ یثرب
جہاں بوئے گل اور بوئے محمد ﷺ

خوشی سے اچھل جائیں تسنیم و کوثر
جو مل جائے آب وضوئے محمد ﷺ

کہوں کیوں نہ ہر بار صل علیٰ میں
تصور میں پھرتا ہے روئے محمد ﷺ

بنیں دست مژگاں مرے پاؤں یارب
کروں طے ان آنکھوں سے کوئے محمد ﷺ

الٰہی نہ ہو داغ کا بال بیکا
رگ جاں بنے تار موئے محمد ﷺ

(داغ دہلوی)

Marfat.com

ثنائے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم

عرش است مکیں پایہ ز ایوان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
جبریل امیں (علیہ السلام) خادم دربان محمد صلی اللہ علیہ وسلم

آں ذات خداوند کہ مخفی است بعالم
پیدا وعیان است بچشمان محمد صلی اللہ علیہ وسلم

توریت کہ بر موسیٰ (علیہ السلام) وانجیل بر عیسیٰ (علیہ السلام)
شد محو بہ یک نقطہ فرقان محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ازبہر شفاعت چہ اولو العزم چہ مرسل
درحشر زندوست بہ دامان محمد صلی اللہ علیہ وسلم

یک جاں چہ کند سعدی مسکیں کہ دو صد جاں
سازیم فدائے سگ دربان محمد صلی اللہ علیہ وسلم

(سعدی شیرازی)

Marfat.com

گوہر مقصود

کچھ اور عشق کا حاصل نہ عشق کا مقصود

جز ایں کہ لطف خلش ہائے نالہ بے سود

اگر خموش رہوں میں تو، تو ہی سب کچھ ہے

جو کچھ کہا تو ترا حسن ہوگیا محدود

مقام جہل کو پایا نہ علم و عرفاں نے

میں بے خبر ہوں باندازہ، فریب شہود

چلوں میں جان حزیں کو نثار کر ڈالوں

نہ دیں جو اہل شریعت جبیں کو اذن سجود

وہ سرور دو جہان ﷺ وہ محمد ﷺ عربی

بہ روح اعظم پاکش درود نامحدود

ضیائے حسن کا ادنیٰ سا یہ کرشمہ ہے

چمک گئی ہے شبستان غیب و بزم شہود

کچھ اس ادا سے مرا اس نے مدعا پوچھا

ڈھلک پڑا مری آنکھوں سے گوہر مقصود

Marfat.com

شاید وہ بلا بھیجیں

تنہائی کے سب دن ہیں، تنہائی کی سب راتیں!
اب ہونے لگیں ان سے خلوت میں ملاقاتیں
ہر لحظہ تسلی ہے، ہر آن تسلی ہے
ہر وقت ہے دلجوئی، ہر دم ہیں مداراتیں
کوثر کے تقاضے ہیں، تسنیم کے وعدے ہیں
ہر روز یہی چرچے، ہر رات یہی باتیں
معراج کی سی حاصل سجدوں میں ہے کیفیت
ایک فاسق و فاجر میں، اور ایسی کراماتیں
بے مایہ سہی لیکن شاید وہ بلا بھیجیں
بھیجی ہیں درودوں کی کچھ ہم نے بھی سوغاتیں

(محمد علی جوہر)

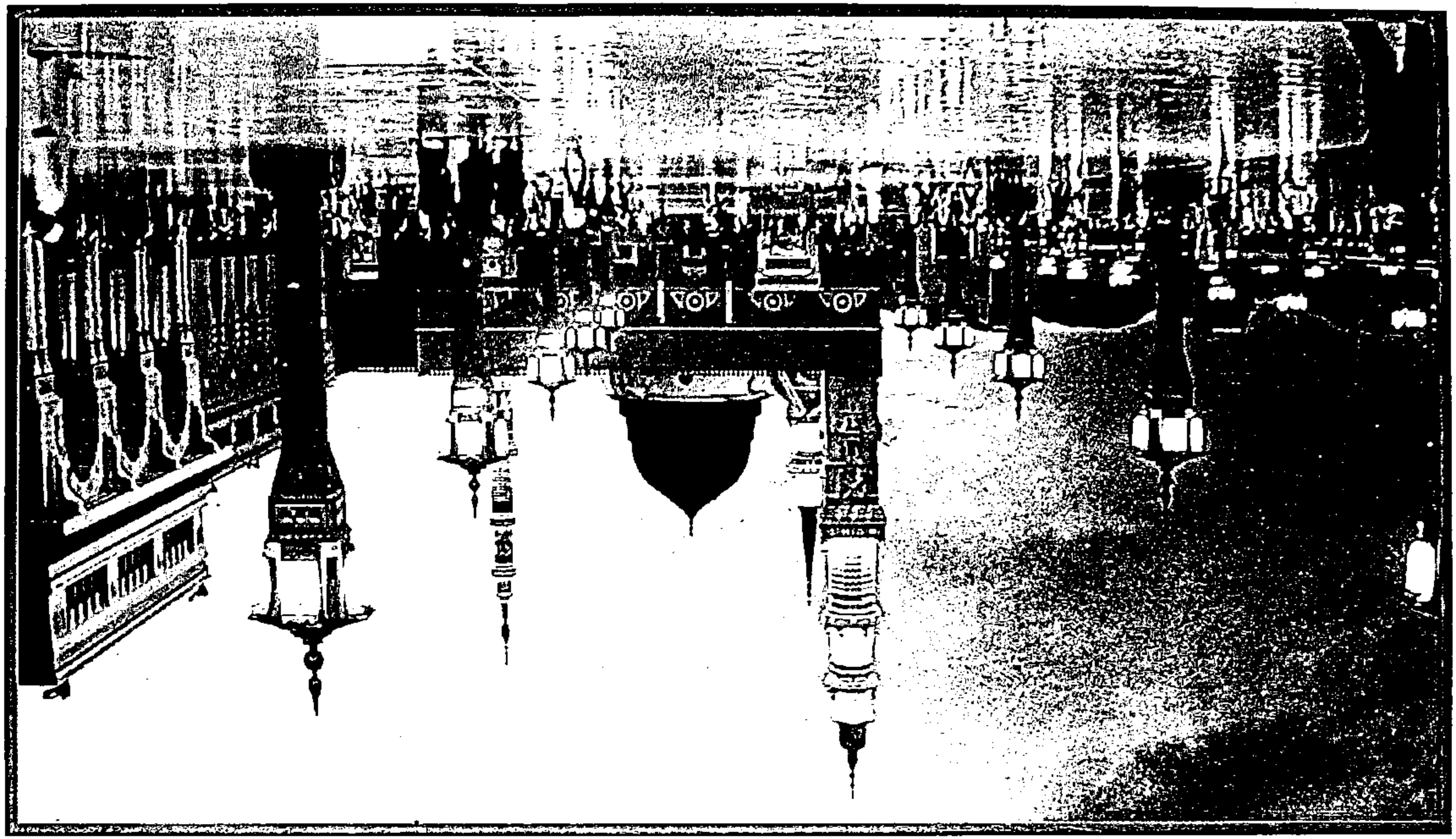

Marfat.com

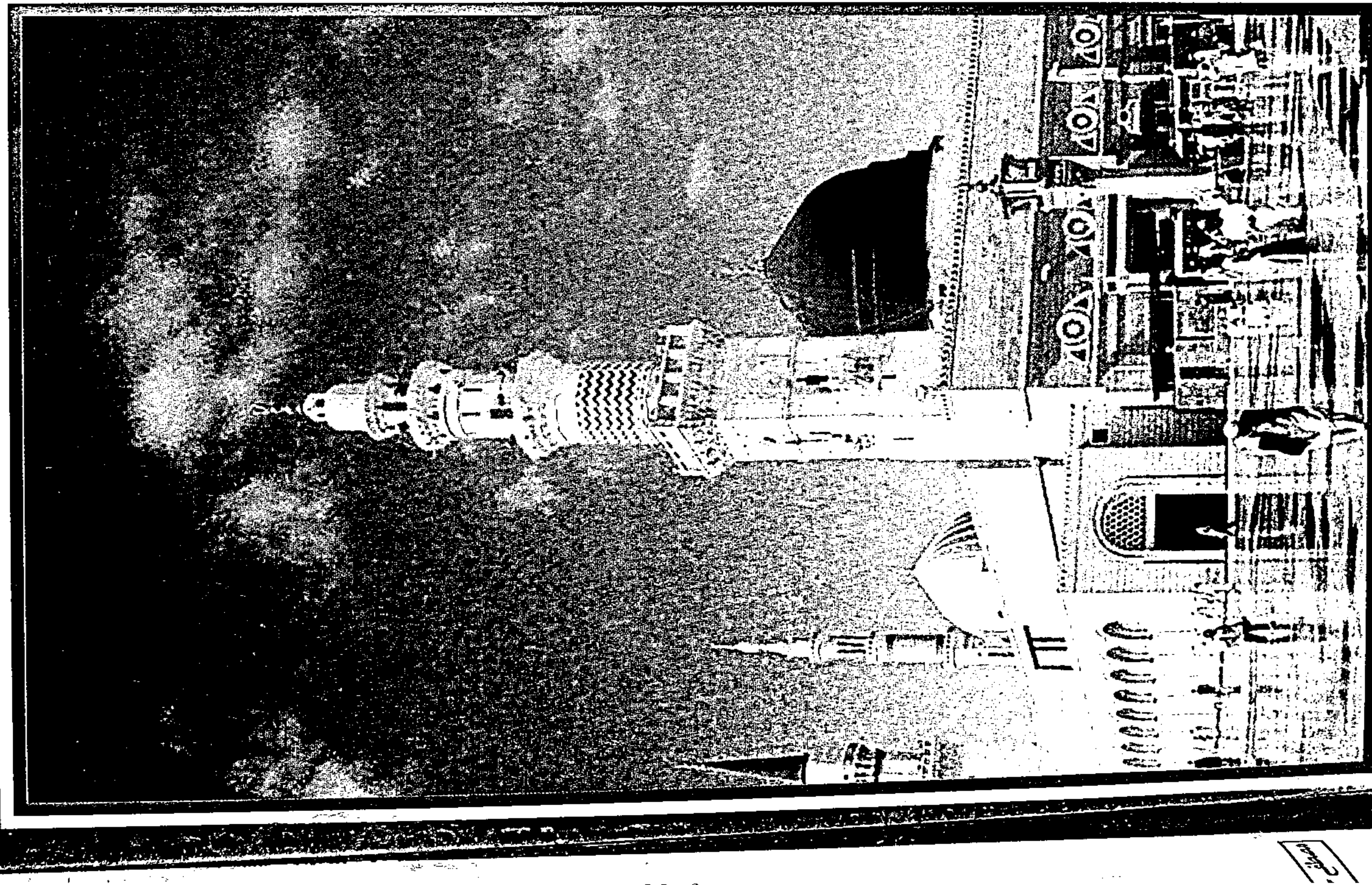

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

اس شہر خنک میں تو پھر باد صبا جانا
سلطان مدینہ کے قدموں میں سما جانا
آنچل میں چھپا لانا کچھ خاک کی سوغاتیں
وہ خاک مری دونوں آنکھوں میں لگا جانا
تھم جائیں مرے آنسو جب نیند کے غلبے سے
دربار محمد ﷺ کی تصویر دکھا جانا
سو جاؤں تو خوابوں میں آجانا سحر بن کر
جاگوں تو مجھے اس کی تعبیر بتا جانا
ہر شام صبا میری سانسوں کے دریچے میں
توصیف محمد ﷺ کی قندیل جلا جانا
تنہائی کا ہر موسم طیبہ میں گزاروں میں
دیوار تصور پر وہ نقش بنا جانا
پیغام حضوری کا لے آنا مدینے سے
اُجڑے ہوئے آنگن میں گلزار کھلا جانا
لفظوں کی دھنک اُن ﷺ کے جلووں کو ترستی ہے

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

ہونٹوں پہ درودوں کی تحریر سجا جانا
اتنا تو کرم کرنا اے باد صبا! مجھ پر
زنجیر غلامی کی مرقد پہ گرا جانا
رخصت کا ریاض آئے لمحہ تو سر ماتم
ہر لفظ میں دل رکھ کر یہ نعت سنا جانا

(ریاض حسین چودھری)

مومنو بھیجتے نہیں کیوں اپنے آقا ﷺ پہ درود
ہے فرشتوں کا وظیفہ الصلاۃ والسلام

Marfat.com

بحضور سرورکونین ﷺ

قلب پر میرے چھا گئی ہے آپ ﷺ کی رحمت میرے آقا ﷺ
ورنہ کب آتی تھی مجھ نا چیز کو آپ ﷺ کی مدحت میرے آقا ﷺ
جو عقیدت میرے دل میں اپنی رکھی آپ ﷺ نے میرے آقا ﷺ
میری ہر نسل میں کر جائے یہ محبت سرایت میرے آقا ﷺ
میری قسمت میں اگر آپ ﷺ کا ظاہری زمانہ مبارک ہوتا
پھر مجھ خوش بخت کو رہتی نہ کوئی ضرورت میرے آقا ﷺ
سامنے بیٹھ کے آپ ﷺ کے میں آپ ﷺ ہی کے قصیدے لکھتا
آپ ﷺ کے ہر قول مبارک کی دیتا میں شہادت میرے آقا ﷺ
اپنے کانوں سے سنتا میں آپ ﷺ کی پیاری پیاری حدیثیں
دیکھتا میں بھی آپ ﷺ کا حسن بیان زور خطابت میرے آقا ﷺ
آپ ﷺ کی ہر اک آواز پہ لبیک لبیک کہتا ہوا میں آتا
میرے حصے میں بھی آتی اے کاش آپ ﷺ کی یہ خدمت میرے آقا ﷺ
میں آپ ﷺ کے چہرہ انور کا اپنی آنکھوں کو دیدار کراتا
مجھ ناچیز کو بس کافی تھی آپ ﷺ کو تکتے رہنے کی عبادت میرے آقا ﷺ
عید کے روز آپ ﷺ دیتے تھے تحائف ننھے منے بچوں کو
کر دیجئے نظر کرم اپنی میرے بچوں پر بھی میرے آقا ﷺ

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

مقصود کی ساری آل کو ہو اللہ کی توفیق نصیب
ان کے دل میں بس جائے آپ ﷺ کی محبت میرے آقا ﷺ

محمد مقصود الحسن

کعبے کے بدرالدجیٰ آپ ﷺ پر کروڑوں درود
طیبہ کے شمس الضحیٰ آپ ﷺ پر کروڑوں درود

4-5-98

Marfat.com

نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

ذرا چہرے سے پردے کو اٹھاؤ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
مجھے دیدار ٹک اپنا دکھاؤ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اٹھا کر زلف اقدس کو ذرا چہرہ مبارک سے
مجھے دیوانہ اور وحشی بناؤ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
پیاسا ہے تمہارے شربت دیدار کا عالم
کرم کا اپنا ایک پیالہ پلاؤ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
چھپیں خجلت سے جاکر پردہ مغرب میں ماہ وحور
گر اپنے حسن کا جلوہ دکھاؤ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
یقیں ہو جائے گا کفار کو بھی اپنی بخشش کا
جو میداں میں شفاعت کے تم آؤ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ہوا ہوں نفس اور شیطان کے ہاتھوں بہت رسوا
مرے اب حال پر تم رحم کھاؤ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کرم فرماؤ ہم پر اور کرو حق سے شفاعت تم
ہمارے جرم و عصیان پر نہ جاؤ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
مشرف کرکے مجھ کو کلمہ طیب سے اپنے تم
پھر اب نظروں سے اپنی مت گراؤ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

کرو روئے منور سے مری آنکھوں کو نورانی
مجھے فرقت کی ظلمت سے بچاؤ یارسول اللہ ﷺ

شفیع عاصیاں ہو تو وسیلہ بیکساں ہو تم
تمہیں چھوڑ اب کہاں جاؤں بتاؤ یارسول اللہ ﷺ

خدا عاشق تمہارا اور ہو محبوب تم اس کے
ہے ایسا مرتبہ کس کا سناؤ یارسول اللہ ﷺ

مجھے بھی یاد رکھیو ہوں تمہارا امتی عاصی
گنہگاروں کو جب تم بخشواؤ یارسول اللہ ﷺ

اگرچہ نیک ہوں یا بد تمہارا ہو چکا ہوں میں
تم اب چاہو ہنساؤ یا رلاؤ یارسول اللہ ﷺ

جہاز امت کا حق نے کر دیا ہے آپ ﷺ کے ہاتھوں
بس اب چاہو ڈباؤ یا تراؤ یارسول اللہ ﷺ

پھنسا ہوں جس طرح گرداب غم میں ناخدا ہو کر
مری کشتی کنارے پر لگاؤ یارسول اللہ ﷺ

(سید الطائفہ حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

بَسۡمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيۡم

فَیُ مَدۡحِ النَّبِیّ صَلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٌ ذُوۡ شَرَفٍ كَهۡفُ الۡوَرَىٰ خَيۡرُ اُلُا مَمِ

مُحَمَّد"سَيّدُ نَا شَمۡسُ اِلضِّيَا ءِ فِي ا لّظُلَمِ !

مُحَمَّدٌ ذِكۡرُهُ رَوۡحٌ لَّنَا وَقُوۡتٌ اَنۡفُسَنَا

مُحَمَّدٌذُو الۡكرمِ رَتُّ الۡكَرَ امِ ذُوالۡعَلَمِ !

مُحَمَّدٌرَحۡمَةُ مَن رَّبُّ جَمِيۡع خَلَآ ئِقِهِ

مُحَمَّدٌ ا هُدَاةِ دَافِعُ كَربَ اِلّنقَمِ !

مُحَمَّدٌ اكۡبَرُ عَوۡنٍ عِنۡدَ هُ قَصۡدُ اَمَلٍ

مُحَمَّدٌاَكۡرَمُ خَلۡقِ "اَحۡسَنُ "جَمِيۡلُ اِلثّيَم !

تَمَدُّنُ الۡاِ نِسُ صَفَا بِالۡجَهۡدِ وَالمَسۡعَاةِ لَهُ

نَبِيُّنَا اُلَامِرُ وَالنَّاهِي وَمُمۡتَآ ذُالۡحِكَمِ !

مُذَيِّنُ الۡعَالَمِ تَاجُ الۡا نَبِيَّا ءِ قَاطِبَةً

وَبِا لۡكَمَالَا تِ لَهُ مُسۡقُدِ مٌ مِّنۡ كُلِّهِمِ !

فَاِنَّ فَضۡلاً لِّرَ سُوۡل اللّٰهِ لَاالا حُصَاءُ لَهُ

فَلَيۡسَ اِعۡرَابُ كَلَا مٍ مِّنۡهُ مَحۡصُوۡرً ابِفَمِ !

مصطفے جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

عَلَیْنَا اَنْ نَشْکُرَہٗ لِلُّطْفِ وَالِاحْسَانِ لَہٗ
مُبَارَکٌ شَانُ عُلُوِّ سَیِدِ بَیتِ الحَرَمِ

(حضرت بچین رجپوری بدایونی)

Marfat.com

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عطا قدموں میں ہو دائم حضوری ، یا رسول اللہ
ہے اب ناقابلِ برداشت دوری ، یارسول اللہ
عنایت ہو اگر اک لمحہ ، اپنی خاص خَلوت کا
مجھے اِک عرض کرنی ہے ضروری ، یارسول اللہ
اجازت ہوتو کچھ چشمانِ تر سے بھی بیان کرلوں
ابھی ہے داستانِ غم اُدھوری ، یارسول اللہ
مِری غایت تمنا ہے، درِ اقدس کی دَربانی
زہے عزت ، اگر ہو جائے پوری، یارسول اللہ
مدینے ہی میں آکر راحت و تسکین پاتی ہے
دِل فرقت زَدہ کی ناصبوری ، یارسول اللہ
دمِ رخصت نفیس اشکوں سے تَر ہے رحم فرماؤ
خُدارا اِک جھلک ہلکی سی ، نوری ، یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

Marfat.com

ہدیہ سلام

از حضرت ڈاکٹر محمد عبدالحئی صاحب عارفی رحمتہ اللہ

السلام اے رازِ حسنِ زندگی

السلام اے ذکر تو روح رَواں — السلام اے یاد تو جَانانِ جاں

السلام اے جلوۂ نور اَحد — السلام اے مظہر ذات صمد

السلام اے مایۂ راز حیات — السلام اے وجہ خلقِ کائنات

السلام اے رحمتہ للعالمین — السلام اے ہادیِ دنیا و دِیں

السلام اے عالم اُمی لقب — السلام اے سیّد والا نسب

السلام اے پیکر خُلق عظیم — السلام اے آیت ربِ کریم

السلام اے رہبرِ راہِ صُفا — السلام اے مجتبیٰ و مصطفیٰ

السلام اے رونق بزم زمیں — السلام اے نازِ عجز و بندگی

السلام اے مونس بیچارگاں — السلام اے دستگیر بے کساں

السلام اے مامن و ماوائے ما — السلام اے والی و مولائے ما

آنکہ در عقلم و گنجد شانِ تُست — درگمانم آنچہ ناید آنِ تُست

ایں قدر دانم کہ رب ذوالجلال — آفریدت منتہائے ہر کمال

یا رسول اللہ بر تو صبح و شام

بے شمار از من درُود است و سلام

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام — شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

سلام

يَاشَفِيْعَ الْوَرىٰ سَلَامٌ عَلَيْكَ
يَا نَبِيَّ الْهُدٰى سَلَامٌ عَلَيْكَ

خَاتِمَ الْاَنْبِيَآءِ سَلَامٌ عَلَيْكَ
سَيِّدُ الْاَصْفِيَآ سَلَامٌ عَلَيْكَ

اَحْمَدُ لَيْسَ مِثْلَكَ اَحَدٌ
مُجْتَبٰى مُصْطَفٰى سَلَامٌ عَلَيْكَ

كُشِفَتْ مِنْكَ ظُلْمَةُ الظُّلَمَا
اَنْتَ بَدْرُ الدُّجٰى سَلَامٌ عَلَيْكَ

طَلَعَتْ مِنْكَ كَوْكَبُ الْعِرْفَانِ
اَنْتَ شَمْسُ الضُّحٰى سَلَامٌ عَلَيْكَ

مَهْبِطُ الْوَحْيِ مُنْزِلُ الْقُرْآنِ
اَنْتَ نُوْرُ الْهُدٰى سَلَامٌ عَلَيْكَ

اِنَّكَ مَقْصَدِيْ وَمَلْجَائِيْ
اِنَّكَ نُوْرُ الْهُدٰى سَلَامٌ عَلَيْكَ

اِشْفَعِيْ يَا حَبِيْبِيْ يَوْمَ جَزَا
اَنْتَ شَافِعُنَا سَلَامٌ عَلَيْكَ

وَلَيْلَةَ اَسْرٰى بِهٖ قَالَتِ الْاَنْبِيَآءِ
مَرْحَبًا مَرْحَبًا سَلَامٌ عَلَيْكَ

هٰذَا قَوْلُ غُلَامِكَ عِشْقِيْ
مِنْهُ يَا مُصْطَفٰى سَلَامٌ عَلَيْكَ

Marfat.com

جینا وہی جینا ہوگا

یہ حقیقت ہے کہ جینا وہی جینا ہوگا
جب مرے پیش نظر حُسن مدینہ ہوگا

شوقِ دل راہنما بن کر چلے گا آگے
جب رواں سوئے حرم اپنا سفینہ ہوگا

آنکھ جب روضۂ اقدس کی جھلک دیکھے گی
یا خُدا کیسا مبارک وہ مہینہ ہوگا

میری آنکھوں میں سمٹ آئیگا حسنِ کونین
جس طرف آنکھ اُٹھاؤنگا مدینہ ہوگا

جب نگاہیں درِ احمد ﷺ پر بلائیں لیں گی
صرف آنکھیں ہی نہیں قلب بھی بینا ہوگا

حاضری ہوگی بصد شوق مواجہہ کی طرف
دِل حضوری میں سعادت کا خزینہ ہوگا

نغمۂ صل علیٰ ہوگا لبوں پر جاری
اور ماتھے پہ ندامت کا پسینہ ہوگا

چومتا نقشِ قدم اُن کے پھروں گا ہر سو
کیسا پُر کیف یہ جینے کا قرینہ ہوگا

بابِ جبریل سے گزروں گا دُعائیں پڑھتا
ذوق اور شوق سے معمور یہ سینہ ہوگا

اُن کی جب چشمِ کرم ہوگی دِل کیفی پر
دل نہیں ، پھر تو یہ انمول نگینہ ہوگا

Marfat.com

لب پر دُرود

لَب پر دُرود ، دل میں خیال رسول ﷺ ہے
اب میں ہوں اور کیفِ وصال رسول ﷺ ہے
دائم بہار گلشنِ آلِ رسول ﷺ ہے
سینچا گیا لہو سے نہال رسول ﷺ ہے
حُسنِ حَسنؓ کو دیکھ حُسینؓ حسیں کو دیکھ
دونوں میں جلوہ ریز جمالِ رسول ﷺ ہے
ابوبکرؓ ہوں ، عمرؓ ہوں وہ عثمانؓ ہوں یا علیؓ
چاروں سے آشکار کمالِ رسول ﷺ ہے
اِسلام نے غلام کو بخشی ہیں عظمتیں
سَردار مؤمنین ، بلالِؓ رسول ﷺ ہے
ہاں نقشِ پائے ختمِ رُسُل میرا تخت ﷺ ہے
اور سَر کا تاج خاکِ نعالِ رسول ﷺ ہے
جامِ جَم اُس کے سامنے کیا چیز ہے نفیس
جس کو نصیب جامِ سفالِ رسول ﷺ ہے

صلی اللہ علیہ وسلم

میں تو اس قابل نہ تھا

کر لیا مجھ کو گوارا! میں تو اس قابل نہ تھا
میں کہاں اور در تمہارا میں تو اس قابل نہ تھا

چمکا قسمت کا ستارہ میں تو اس قابل نہ تھا
گھر کا گھر سارا کا سارا میں تو اس قابل نہ تھا

کس محبت سے بلایا اور بلا کر رکھ لیا!
میں تو تھا شامت کا مارا میں تو اس قابل نہ تھا

کس طرح مجھ کو نوازا اور بخشا کیا شرف
جس کا ہر ذرّہ ستارا میں تو اس قابل نہ تھا

آج میں ہوں اس زمیں پر جو ہے رشک آسماں
اور ان سب کو میں پیارا میں تو اس قابل نہ تھا

یہ وطن ہے سب جہاں میں سب سے برتر اور عزیز
کر لیا مجھ کو گوارا میں تو اس قابل نہ تھا

اس زمین قدس نے جس میں میں ہوں سب قدوسیاں
ہیں وہ عالم آشکارا میں تو اس قابل نہ تھا

کیا کہوں فیاضیاں شاہِ عرب کی کیا کہوں
کیل کانٹے سے سنوارا میں تو اس قابل نہ تھا

ایک گدائے بے نوا کو در پہ اپنے ڈال کر
اور ذرّہ کو ستارہ میں تو اس قابل نہ تھا

ایک قطرہ کو اُٹھا کر ایک سمندر کر دیا!
تک رہا تھا میں بے چارہ میں تو اس قابل نہ تھا

خود محبت سے بلا کر جام کوثر دے دیا
میرا جادو بھی اتارا میں تو اس قابل نہ تھا

جن کی نظر کیمیا نے توڑ ڈالے سب طلسم
کس محبت سے پکارا میں تو اس قابل نہ تھا

مفلس و نادان کا سُننے کو افسانہ دراز!
پا کے ایک ادنیٰ اشارہ میں تو اس قابل نہ تھا

کہہ دیئے جو کچھ بھی تھے دِل میں نہاں اسرار و راز
اب نہیں ہوتا گذارا میں تو اس قابل نہ تھا

مدتیں گذری ہیں مجھ کو حاضر خدمت ہوئے
ہے کہاں یہ میرا یارا میں تو اس قابل نہ تھا

بے خودی میں مانگتا ہوں ان کی زیارت کا شرف
کاش ہو جائے نظارا میں تو اس قابل نہ تھا

یوں مقدر گر نہ ہو تو عالم رؤیا سہی
پھر نظر کرنا دوبارہ میں تو اس قابل نہ تھا

کم نہیں نظر عنایت میری جانب کم نہیں
ہے کرم یہ سب تمہارا میں تو اس قابل نہ تھا

کرلیا شاہ کرم نے جاں کا نذرانہ قبول
وہ کہاں او ر گھر ہمارا میں تو اس قابل نہ تھا

آگئے دل میں میرے مہمان و شاہاں نواز
دل تو تھا صد پارہ پارہ میں تو اس قابل نہ تھا

زخم ہائے دل پہ رکھا مرہم تسکین غم !
کیا سماں تھا کیا نظارہ میں تو اس قابل نہ تھا

تھا فقط یہ ایک تصوریا حقیقت کی جھلک
سب رسولوں میں پیارا میں تو اس قابل نہ تھا

جاگ اٹھی میری قسمت مل گیا ہم کو رسول ﷺ

Marfat.com

شافع روز جزاء ہیں آپ ﷺ ہی صد مرحبا
ہے بڑا مجھ کو سہارا میں تو اس قابل نہ تھا

مغفرت کے آسرے پر میں بھی حاضر ہوگیا
ایک عاصی اور بے چارہ میں تو اس قابل نہ تھا

ڈوبتی ہے میری نیا اب پڑی منجدھار میں
لو خبر جلدی خدارا میں تو اس قابل نہ تھا

صبر کا پیمانہ ہے بس اب چھلکنے کے قریب
جلد دینا اب سہارا میں تو اس قابل نہ تھا

دل ہی دل میں ڈر رہا تھا تیری رحمت نے مگر
ڈوبتے کو پھر اُبھارا میں تو اس قابل نہ تھا

شامت اعمال سے اپنی رہوں رحمت سے دور
کب یہ تھا ان کو گوارا میں تو اس قابل نہ تھا

روزِ محشر میں کھڑا تھا پل سے ڈر کر اس طرف
اُس طرف مجھ کو اُتارا میں تو اس قابل نہ تھا

تھا ملوث معصیت میں سر سے لیکر پیر تک
کیسا مانجھا اور نکھارا میں تو اس قابل نہ تھا

سب جتادیں بازیاں شاہِ کرم نے جن کو میں
ایک اک کرکے ہارا میں تو اس قابل نہ تھا

بات رکھ لی مغفرت نے عاصیوں میں روزِ محشر
کرکے مجھ کو اک اشارا میں تو اس قابل نہ تھا

جوش رحمت نے بنایا مجھ کو عصیاں سے نڈر
میں تو تھا ہمت کا ہارا میں تو اس قابل نہ تھا

مجھ کو بخشا اور بخشی جنت الفردوس بھی
یہ کرشمہ ہے تمہارا میں تو اس قابل نہ تھا

جو کرم مجھ پر ہوئے ہیں کیا کروں ان کا بیاں
ہیں وہ بس قابل نظارہ میں تو اس قابل نہ تھا

صاف گوئی سے بہت نادم بھی ہوں خائف بھی ہوں
ہے بہت کافی اشارہ میں تو اس قابل نہ تھا

جب قدم رکھا مدینہ میں تو فوراً پھر گیا
میری گردش کا ستارہ میں تو اس قابل نہ تھا

مل گیا جس کو مدینہ اس کو سب کچھ مل گیا
مل گیا مجھ کو کنارہ میں تو اس قابل نہ تھا

لگ گیا آکر مدینہ میں ٹھکانے ورنہ میں
پھر رہا تھا مارا مارا میں تو اس قابل نہ تھا

مل گیا ہے شیخ کامل میری قسمت سے مجھے
کیا کہوں کیسا ہے پیارا میں تو اس قابل نہ تھا

ہو سفر جب اس جہاں سے ہو نظر حق کی طرف
منہ میں ہو کلمہ تمہارا میں تو اس قابل نہ تھا

دی جگہ اپنا بنا کر خود بقیع پاک میں
مضطرب تھا میں بیچارہ میں تو اس قابل نہ تھا

قبر میں مجھ سے جو پوچھیں تو بتا یہ کون ہیں؟
ہو تصور بس تمہارا میں تو اس قابل نہ تھا

قبر سے اُٹھوں تو شاداں اور فرحاں ساتھ ساتھ
میں ہوں اور دامن تمہارا میں تو اس قابل نہ تھا

بعد مُردن سب مرے احباب بھی اغیار بھی
پڑھ کر بخشیں ایک پارہ میں تو اس قابل نہ تھا

Marfat.com

فریاد

اے خدا اے میرے سَتَّارُ الْعُیُوب — میرے مولیٰ میرے غَفَّارُ الذُّنُوب

تجھ پہ روشن ہیں مرے سارے عیوب — جانتا ہے تو مری حالت کو خوب

مجھ سا کوئی نفس کا بندہ نہیں — مجھ سے کوئی قلب کا گندہ نہیں

میں بدی میں آپ ہوں اپنی مثال — بدعمل، بدنفس، بدخو بد خصال

حال ابتر ہے دل برباد کا — ہاں مدد کر وقت ہے امداد کا

غلبہ دیدے نفس اور شیطان پر — آ بنی ہے اب تو بس ایمان پر

سن لے میرے مولیٰ میری فریاد کو — آ میرے مالک میری امداد کر

تو جو چاہے پاک ہو مجھ سا پلید — فضل سے تیرے نہیں کچھ بھی بعید

قلب سے دھو دے مرے ہر گندگی — ہو عطا پاکیزہ اب تو زندگی

روک لایعنی سے اب میری زبان — ذکر میں تیرے رہوں رطب اللّساں

دل میں تیری یاد، لب پہ نام ہو — عمر بھر اب تو یہی بس کام ہو

تجھ سے دم بھر بھی مجھے غفلت نہ ہو — تیرے ذکر و فکر سے فرصت نہ ہو

گو ترے آگے ذلیل و خوار ہوں — حشر میں رسوا نہ اے سَتّار ہوں

جس گھڑی نکلے بدن سے میرے جاں — کلمہ توحید ہو ورد زباں

سینکڑوں کو تو کریگا جنتی — ایک یہ نااہل بھی ان میں سہی

Marfat.com

عاجزانہ التجا

(ذیل میں حضرت علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ کی رباعی بطور التجا پیش خدمت ہے)

توغنی ازھر دو عالم من فقیر

اے رب کریم، تو دونوں جہانوں (عالموں) سے، بے پرواہ، غنی ہے اور میں ایک لاچار عاجز انسان اور فقیر بے نواہوں۔

روز محشر عزر ھائے من پذیر

میری عاجزانہ درخواست ہے کہ روز قیامت میری تقسیروں کا عذر سننا انہیں پذیرائی بخشنا اور اپنے عفو و کرم اور رحم سے نوازنا۔

گر تومی بینی حسابم ناگزیر

اے اللہ رب العزت۔ اگر تو فیصلہ کرے کہ بروز قیامت میرا حساب لینا ناگزیر اور ضروری ہے۔ اور یہ ٹل نہیں سکتا۔ تو اے دو جہانوں کے مالک میری صرف ایک عاجزانہ التجا ہے۔

از نگاہ مصطفیٰ ﷺ پنہاں گیر

میرا حساب و کتاب میرے آقا جناب محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کے سامنے نہ لینا۔ اور ان کی پاک نگاہوں سے اوجھل ہی میرا حساب کر دینا

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

دعا

یااِلہ العالمین یارب کریم یااللہ میں تو بے حیثیت اور کم مایہ ہوں اور قطعاً اس قابل نہ تھا کہ تیرے محبوب مکرم حضرت محمد ﷺ کی شان اقدس کے بارے میں کچھ لکھنے کی جسارت کرتا۔ مگر اس ناچیز نے تیرے خاص فضل وکرم سے تیرے حبیب مکرم حضور نبی کریم ﷺ پر بھیجے گئے درود شریف جمع کر کے لکھنے کی کوشش کی ہے۔ اے میرے آقا ﷺ کے رب! میری اس عاجزانہ سعیؑ کو اپنی بارگاہ الوہیت میں قبول ومنظور فرمالے۔ اور تیرے حبیب مکرم سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کی بارگاہ اقدس میں یہ کاوش مقبول ہو جائے۔ مجھے دنیا وآخرت کی ہر منزل پر اس کی رحمتیں اور برکتیں حاصل ہوں اور دوسرے مسلمان بھائیوں کو بھی جو اس سے فیض حاصل کریں تیری رحمت حاصل ہو جائے۔

یااللہ میرے علم وعمل، میری عمر اور میرے قویٰ میں برکت عطا فرما۔ اور انہیں اپنی اور اپنے حبیب مکرم ﷺ کی اطاعت، اتباع اور دین اسلام اور شریعت مطہرہ کی خدمت میں استعمال کی توفیق عطا فرما۔

یااللہ تیرے حبیب مکرم ﷺ پر بھیجے گئے درودوں کے صدقے ہمیں حضور نبی کریم ﷺ کی سنت مبارکہ پر قائم رکھنا اور شریعت مطہرہ پر دائماً عمل پیرا رکھنا اور آپ ﷺ کی ملت پر وصال عطا فرمانا۔ ان درودوں کے صدقے مجھ ناچیز کے تمام گناہوں سے درگزر فرمانا۔ یااللہ تجھے تیری ربوبیت کا واسطہ ہماری کوتاہیاں، غلطیاں، خطائیں،

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

لغزشیں اور چھوٹے بڑے سب گناہ معاف فرما دینا۔انجانے میں کئے ہوئے اور جان بوجھ کر کئے گئے گناہ بھی تو ہی بخشنے والا ہے۔ تیرے خزانوں میں کسی چیز کی کمی نہیں تو ہمارے گناہوں کو نہ دیکھ تو اپنی رحمتوں کو دیکھ تیری رحمتیں بے حساب ہیں تو ہر چیز سے بے نیاز ہے تو ہر چیز پر قادر ہے تو ہی قادر مطلق ہے۔اپنے حبیب رحمت للعالمین ﷺ کے صدقے ہمیں معاف فرما دے تو ہی رب ہے، تو ہی الہ ہے، تو ہی بخشنے والا ہے، تو معاف کرنے کو پسند فرماتا ہے۔ تیرے در کے سوا کوئی در نہیں ہے۔ ہم تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں تجھ سے ہی سوال کرتے ہیں۔**ایاك نعبد و ایاك نستعین** ۔ہماری دعاؤں کو رد نہ فرمانا۔ایک مسلمان کی موت عطا فرمانا۔ مرتے وقت کلمہ توحید نصیب فرمانا۔قبر میں صالحین جیسا معاملہ فرمانا۔ جب نکیرین تیرے حبیب مکرم ﷺ کے بارے میں سوال کریں تو کچھ ایسا انتظام فرمانا کہ میرے کریم آقا ﷺ خود ہی فرما دیں کہ یہ میرا غلام ہے۔

یا اللہ! یا اللہ! یا اللہ! یا الہ العالمین یا ربِ محمد ﷺ مجھ ناچیز سمیت میرے ماں باپ، بیوی بچوں، بہن بھائیوں، ساتھیوں، دوستوں، میرے دینی بھائیوں، تمام مسلمانوں بلکہ میرے کریم آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تمام امت کی بخشش و مغفرت فرما دینا۔ روز محشر مجھے رسوا ہونے سے بچا لینا۔اپنے ابرِ رحمت سے ڈھانپ دینا ساقی کوثر ﷺ کا ساتھ نصیب فرمانا اور آپ ﷺ کے مقدس حوض کوثر سے کامل جام پلانا اور اپنے دیدار سے سرفراز فرما دینا۔

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

یا اللہ ہمارے کریم آقا حضرت محمد ﷺ پر اس طرح درود وسلام بھیج جیسا کہ تجھے پسند ہے اور آپ ﷺ کی آل پاک پر اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین پر سلام ہو اور اپنے حبیب مکرم ﷺ کے طفیل ہمیں سلامتی عطا فرما۔ یارب العالمین ہمیں کسی کا محتاج نہ کرنا۔ اپنی بارگاہ عطا سے اپنے حبیب کے صدقے ہماری جھولی بھرتے رہنا ہمارے گھروں میں رحمتیں اور برکتیں نازل فرما ہماری اولادوں کو نیک اور صالح فرما دے۔ ہمارے ملک پاکستان اور دیگر مسلمان ممالک کو محفوظ و مامون فرما دے۔ دشمنوں کے مقابلے میں اپنی پناہ میں رکھ۔ اور تمام مسلمان امت کو اتحاد نصیب فرما۔ حضور نبی کریم ﷺ کے جھنڈے تلے جمع فرما دے اور دشمنوں پر ہمیں غلبہ نصیب فرما۔ اور دشمنوں پر ہمارا رعب قائم فرما دے۔ اور ہمیں طاقت، قوت اور اتحاد نصیب فرما۔ کہ ہم تمام روئے زمین پر تیرا اور تیرے حبیب مکرم سیدنا حضرت محمد ﷺ کا دین، دین اسلام قائم کر دیں۔

یا اللہ میری دعاؤں کو شرف قبولیت نصیب فرما دے۔ یا اللہ تو ہی رحمان و رحیم ہے تو ہی غفور الرحیم ہے اپنے حبیب مکرم سیدنا حضرت محمد ﷺ کے صدقے اپنے فضل عظیم سے ہماری دعاؤں کو قبول فرما لے۔ یقیناً تو اپنے بندوں کی دعاؤں کو قبول فرماتا ہے۔ تو نے خود ہی دعا مانگنے کے لئے فرمایا ہے اور ساتھ ہی قبولیت کا عندیہ بھی دیا ہے۔ پس تو ہماری دعا ضرور قبول فرمائے گا۔ کیونکہ تیرا فرمان ہے۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

ترجمہ: اور تمہارے رب نے فرمایا مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا۔

(سورۃ المومن:60)

یا اللہ تیرا فرمان حق ہے۔ ہم تجھ سے دعا کرتے ہیں تو قبول فرمالے بے شک ہم ہی خطا کار ہیں۔ تو ہماری خطاؤں سے درگزر فرما اور ہماری دعائیں اپنی بارگاہ میں قبول فرمالے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیِّمُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَائُكَ حَقٌّ وَّ قَوْلُكَ حَقٌّ وَّالْجَنَّةُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالنَّبِیُّوْنَ حَقٌّ وَّ مُحَمَّدٌ ﷺ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ حَقٌّ

ترجمہ: یا اللہ! اے ہمارے رب تمام تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں تو ہی آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے کا قائم رکھنے والا ہے۔ اور تعریف صرف تیرے لئے ہے تو ہی حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے، تیری ملاقات حق ہے، تیرا فرمان حق ہے، جنت حق، دوزخ حق، تمام انبیاء حق، سیدنا حضرت محمد ﷺ حق اور قیامت حق ہے۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَ عَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَ تَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَ بَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ

ترجمہ: یا اللہ مجھے ہدایت عطا فرما جس کی تو ہدایت دیتا ہے۔ مجھے عافیت عطا فرما جس میں عافیت دیتا ہے۔ مجھے پھیر دے اس طرف جس طرف تو پھیرتا ہے اور مجھے جو عطا کیا ہے اس میں برکت عطا فرما۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْماً کَثِیْراً وَّ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

ترجمہ: یااللہ میں نے اپنے آپ پر بڑے ظلم کئے ہیں اور تیرے سوا گناہوں کو کوئی معاف فرمانے والا نہیں۔ میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما بے شک تو ہی معاف فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

یااللہ! یارب کریم! یارب محمد ﷺ ہم نے جو مانگا ہے۔ اس میں جو بہتر ہے ہمیں عطا فرمادے۔ ہم نادان ہیں، ناسمجھ ہیں اور ہمارے لئے جو بھی تیرے نزدیک بہتر ہے مگر ہم نہیں مانگ سکے وہ بھی ہمیں اپنے حبیب مکرم ﷺ کے صدقے عطا فرمادے۔ تو ہی اپنے بندوں کو عطا فرمانے والا ہے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَ تُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ہ

وَصَلَّ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَسَلَّمَ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ

سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَ سَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

آمین! ثم آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

Marfat.com

میں کیا اور کیا میری حقیقت سب کچھ ہے سرکار ﷺ کی نسبت
میں تو بُرا ہوں لیکن میری لاج ہے کس کے ہاتھ نہ پوچھو

Marfat.com

جامع دعا

حضرت ابوامامہؓ نے حضور اقدس ﷺ سے عرض کیا کہ حضور، دعائیں تو آپ ﷺ نے بہت سی بتادی ہیں، اور ساری یاد رہتی نہیں، کوئی ایسی مختصر دعا بتادیجئے، جو سب دعاؤں پر مشتمل ہو اس پر حضور ﷺ نے یہ دعا تعلیم فرمائی۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسئَلُكَ مِنّ خَیرِ مَا سَئَلَكَ مِنهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّد" صَلَّ اللّٰهُ عَلَیهِ وَسَلِّمَ وَ نَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّمَا اسْتَعَاذَ مِنهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّد" صَلَّ اللّٰهُ عَلَیهِ وَسَلِّم وَاَنتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَولَ وَلَا قُوّۃَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔

(ترمذی شریف)

میری آرزو

معصوم سی ، بے ضرر سی، اک آرزو ہے میری
دیار حبیب ﷺ میں پہنچوں ، یہ جستجو ہے میری
پیارے کملی والے آقا ﷺ در پہ اپنے مجھے بلا لیجئے
دیدار ہو عطا بس آپ ﷺ کا یہی التجا ہے میری
روضۂ پاک کی جالی سینے سے میں لگا لوں
یہی آخری تمنا ہے اور یہی آرزو ہے میری

Marfat.com

تمت بالخیر

مشکل جو سر پر آپڑی آپ ﷺ کے ہی نام سے ٹلی
مشکل کشا ہے آپ ﷺ کا نام آپ ﷺ پر درود اور سلام

حریم قلب رکھتا ہوں درود پاک سے روشن
وظیفہ ہے یہی شام و سحر میرے اب وجد کا

قوت عشق سے ہر پست کو بالا کر دے
دہر میں اسم محمد ﷺ سے اجالا کر دے

کی محمد ﷺ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

ماان مدحت محمد ابمقالتی
ولکن مدحت مقالتی بمحمد

حضور نبی کریم ﷺ کی مدح سرائی میں قصیدہ لکھ کر حضور نبی کریم ﷺ کی شان اقدس میں تو کچھ اضافہ نہ کرسکا۔ کیونکہ آپ ﷺ پہلے ہی اعلیٰ ارفع شان کے مالک ہیں۔ البتہ نبی کریم ﷺ کی شان اقدس میں کہے گئے کلمات کو پذیرائی نصیب ہوگئی ہے۔

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

التماس

آپ حضرات سے التماس ہے کہ جب بھی آپ اللہ تعالیٰ جل شانہ کے حضور دعا گو ہوں تو اس ناچیز کے لئے میرے مرشد کریم قبلہ حضرت سائیں غلام محمد دامت برکاتہم العالیہ کے درجات کی بلندی کیلئے۔ مصطفیٰ فاؤنڈیشن، مصطفیٰ لائبریری کو ہمیشہ اللہ کے دین کی خدمت کی توفیق کیلئے اس کی سلامتی کیلئے میرے والدین، بچوں، بیوی کے لئے، میرے عزیزوں دوستوں اور ملک پاکستان کی سلامتی کے لئے۔ میرے آقا حضور نبی کریم ﷺ کی تمام امت کیلئے ضرور دعا کریں۔ شاید ہماری یہی ادا میرے آقا نبی اکرم نور مجسم حضرت محمد ﷺ کو پسند آجائے۔ اور یہی ہم سب کی شفاعت کا باعث بھی ہو جائے۔

آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین التحیہ والتسلیم

(احقر العباد، محمد مقصود الحسن محمودی قادری)

"ذالك فضل الله يوتيه من يشاء والله ذوالفضل العظيم"

مومنو بھیجتے نہیں ہو کیوں اپنے آقا ﷺ پر درود
ہے فرشتوں کا وظیفہ بھی الصلوٰۃ والسلام

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

کتابیات

سعادۃ الدارین فی الصلوۃ علی سید الکونین ﷺ

(از علامہ یوسف بن اسمٰعیل نبہانی قدس سرہ العزیز)

نورالابصار بذکر النبی المختار ﷺ

(از پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری)

فضائل و برکات درود شریف

(از علامہ عالم فقری)

آب کوثر

(از حضرت علامہ الحاج مفتی محمد امین دامت برکاتہم العالیہ)

درود و سلام

(از راجا رشید محمود)

سید الانبیاء کی امتیازی خصوصیات

(از علی اصغر چوہدری)

شفاالقلوب

(از فاضل جلیل حضرت مولانا محمد نبی بخش حلوائی رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

رسول عربی

(از جی دار سنگھ)

ایک عالم ہے ثنا خواں آپ ﷺ کا

(از ستار طاہر)

فضائل درود وسلام

(از نذیر نقشبندی)

ماہنامہ سیدھا راستہ لاہور

(از جناب پیر منیر احمد یوسفی)

درود شریف کے فضائل وآداب (القول البدیع)

(ترجمہ مولانا معظم الحق)

فضائل درود شریف

(از علامہ نور محمد قادری)

عزم نو قرآن پاک نمبر

(از پروفیسر محمد حسین آسی)

رسول نمبر سیارہ ڈائجسٹ لاہور

انسان کامل

(از ڈاکٹر خالد علوی)

Marfat.com

اخلاق رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم

(از فقیر محمد ندیم باری)

خزینہ درود شریف

(از علامہ عالم فقری)

فضائل و برکات درود شریف

(از گمنام عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی حَبِیْبِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ
النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ جَزَی اللّٰهُ عَنَّا
مُحَمَّداً مَا هُوَ اَهْلُهٗ

Marfat.com

چار سو رحمتوں کی گھٹا چھا گئی باغ عالم میں فصل بہار آ گئی
دل کا غنچہ کھلا اسم اعظم ملا ذکر صلّ علیٰ تیری کیا بات ہے

کیا خوف ہو مجھ کو شب تاریک عدم کا
جب میرے پاس اسم محمد ﷺ کی ضیاء ہے

ہم نیک ہیں یا بد ہیں پر آخر ہیں تمہارے
نسبت بہت اچھی ہے اگر حال بُرا ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

مرکزی سیکرٹریٹ
تحریک منہاج القرآن
۳۶۵ ر ایم ماڈل ٹاؤن لاہور (پاکستان)

حوالہ نمبر ۔ 509/1130 ۔ تاریخ ۔ 19-5-99 ۔

محمد مقصود الحسن مرزا کی تالیف 'صلوا علیہ وسلمو تسلیما' پر
تاثرات

اللہ رب العزت کے بعد اہل ایمان کا ہر حوالہ حضور ﷺ سے شروع ہو کر حضور ﷺ پر ختم ہو جاتا ہے اس لئے کہ حضور ﷺ ختمی مرتبت کی ذات اقدس ہی معیار ایمان ہے 'محبت رسول اور عشق حضور ﷺ کے بغیر قصر ایمان کی تعمیر کا تصور بھی محال ہے' درود اسی محبت رسول اور عشق حضور ﷺ کے قرآنی اسلوب کا مظہر ہے اور پھر درود وہ منفرد اور بے مثل عبادت ہے جو بیک وقت حکم خداوندی بھی ہے اور سنت رب جلیل بھی "صلوا علیہ وسلمو تسلیما" کے مولف مبارکباد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے منقول درود کتاب میں یکجا کر کے قاری کے استفادہ کے لئے ان کے تراجم بھی درج کر دیئے ہیں 'درود شریف کے آداب اور اسکے فضائل پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے مقصود صاحب نے سرکار دو عالم ﷺ کے بارے میں غیر مسلموں کی آراء بھی شامل کی ہیں' نعت کی بنیاد بھی درود پر ہے اس حوالے سے اُردو نعت کا بھی مختصر مگر جامع انتخاب دیا گیا ہے البتہ اشعار کے انتخاب میں مزید احتیاط سے کام لیا جاتا تو کتاب معتبر ادبی حوالوں کی بھی حامل ہوتی مولف نے عشاق مصطفےٰ کو وارفتگی کی ان گنت کیفیات سے ہمکنار کرنے کی سعی کی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسی سعی و پذیر کو شرف قبولیت سے نوازیں اور حضور ﷺ کی نظر کرم اسے سند جواز عطا فرمائے۔

محمد طاہر القادری

(پروفیسر ڈاکٹر) محمد طاہر القادری

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

قائد ملت اسلامیہ حضرت علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی دامت برکاتہم العالیہ کے تاثرات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علی حبیبہ
سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ ومن والاہ

کتاب مستطاب "صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا تَسْلِیمًا"
تالیف محترم گرانقدر محمد مقصود الحسن
درود شریف کے فضائل اور اسکے اثرات
پر جامع تالیف ہے۔ مصنف نے اس تالیف
کے ذریعہ اپنے لئے ذخیرۂ آخرت
جمع کیا ہے۔
درود شریف کا مطلب اللہ تبارک وتعالیٰ
سے رحمتوں کا طلب کرنا ہے اور نبیا
رحمت نازل ہونے سے جو شئے رحمتوں
کے لئے میں شامل ہیں جتنی کثرت
سے پڑھا جائے اتنی کثرت سے
رحمت نازل ہوتی ہے۔

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

حضور پر نور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے
ارشاد مبارک ہے

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدًا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ
بِھَا عَشْرًا (الحدیث)

ایک مرتبہ درود شریف کے بدلہ
دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں
پھر ایک اور حدیث شریف کا
مفہوم ہے

" دس رحمتیں ملتی ہیں اور
دس گناہ معاف ہوتے ہیں
اور دس درجہ بلند ہوتے ہیں "

اہل محبت کی درود حضور پر نور
صلی اللہ علیہ وسلم خود سنتے ہیں

" اِلٰہی اَسْمَعْ صَلٰوۃَ اَہْلِ مَحَبَّتِیْ "

Marfat.com

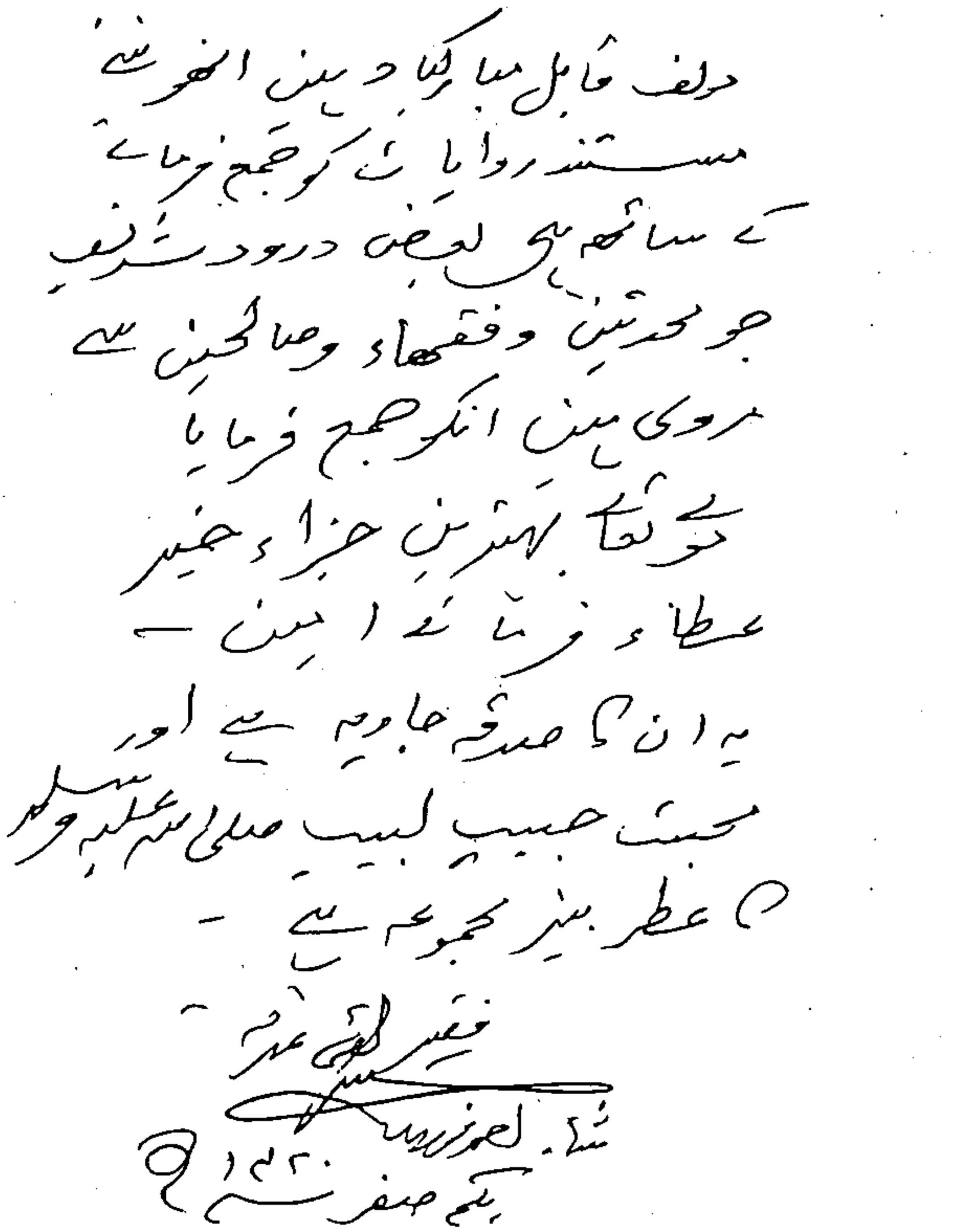

علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی
صدر جمعیت علماء پاکستان
چیئرمین ورلڈ اسلامک مشن

Marfat.com

جماعت اہلسنت
والٹن روڈ ۔ لاہور کینٹ

حوالہ نمبر..... تاریخ 19-5-99

۷۸۶

بارگاہ رسالت ماب ﷺ میں ہدیہ درود وسلام پیش کرنا بہت بڑی سعادت ہے اللہ تعالیٰ جل شانہ ارشاد فرماتا ہے ''بیشک اللہ اوراسکے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے نبی ﷺ پر۔اے ایمان والوں تم بھی ان پر درود اور خوب سلام بھیجو''۔درود وسلام وہ عمل ہے جسے اللہ تعالیٰ اوراس کے فرشتے بھی کرتے ہیں محمد مقصود الحسن صاحب نے اپنی پہلی تالیف کا آغاز درود وسلام سے کیا اس انتخاب سے ان کی حضور رحمت اللعالمین ﷺ سے محبت خوب نظر آتی ہے۔درود شریف کی یہ کتاب ''صلوٰ علیہ وسلمو اتسلیما'' دوسری درود شریف کی کتابوں سے قدرے مختلف ہے۔اس کتاب کے ہر صفحے کے اوپر اور نیچے درود و سلام درج ہے۔ بلکہ کتاب کی جلد کو کھولتے ہی پورے استر پر درود شریف لکھے ہوئے ہیں۔(صل اللہ علیہ وسلم)

درود شریف کے فضائل اور فضائل نبوی کے سلسلے میں تقریباً پچاسی احادیث مبارکہ درج کی گئیں ہیں نیز حضور نبی کریم ﷺ کی عظمت میں غیر مسلموں کے اعترافات بھی لکھے گئے ہیں۔اور جو سب کتابوں سے افضل بات یہ ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ پر بہت سے درود لکھنے کے ساتھ ساتھ آپ ﷺ کے تقریباً چار سو انتالیس اسمائے مبارکہ کو سنہری

حروف میں خوب موٹا کر کے لکھا گیا ہے۔

دعاء ہے اللہ تعالیٰ محمد مقصود الحسن صاحب کے علم و عمل میں برکتیں عطاء فرمائے اور اس سعی کو قبول فرمائے آمین ثم آمین۔

محمد خان قادری

منتظم اعلیٰ مدرسہ غوثیہ تجوید القرآن

خطیب زینب مسجد صدر جماعت اہلسنت ضلع لاہور

فاروق کالونی۔ والٹن روڈ۔ لاہور چھاؤنی

رَبِّ اَوْزِعْنِیْ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحاً تَرْضَاهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ٥

صلّواعلیه وسلّمواتسلیما

مرتب ومؤلف: محمد مقصود الحسن مرزا

ناشر: مصطفےٰ فاؤنڈیشن۔ فاروق کالونی۔ والٹن روڈ، لاہور کینٹ

صفحات: 447

قیمت: (خط لکھ کر بلا قیمت طلب کی جاسکتی ہے)

زیر تبصرہ کتاب درود و سلام کا ایک ایسا خوبصورت گلدستہ ہے جسے نہایت عقیدت اور محبت کے ساتھ مزین کیا گیا ہے۔ یوں تو درود و سلام پر مبنی بہت سی کتابیں اکثر و بیشتر شائع ہوتی رہتی ہیں لیکن زیر تبصرہ کتاب کی کتابت، طباعت، جلد بندی اور سرورق اپنی دلکشی کی وجہ سے فوراً اپنی جانب متوجہ کرتا ہے۔ ابتدائی ابواب میں فضائلِ درود و سلام، درود پاک کی فضیلت احادیث مبارکہ کی روشنی میں والضحیٰ کے عنوان سے فضائل نبوی ﷺ اور جن کے کاندھے پر کملی ہے کالی کے عنوان سے عظمتِ مصطفےٰ غیروں کی نظر میں پیش کیا گیا ہے۔ پھر آدابِ درود شریف اور محلِ درود پاک کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔ اس کے بعد 80 سے زیادہ درود شریف، اُن کا ترجمہ اور فضائل درج ہیں۔ پھر حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے اسمائے پاک سنہری حرفوں میں ترجمہ کے ساتھ دیئے گئے ہیں۔ آخر میں چند ثناء خوانِ رسول ﷺ کا اظہارِ عقیدت نعتوں کی صورت میں پیش کیا گیا ہے۔ غرض عشقِ رسول ﷺ سے لبریز دلوں کی عقیدت کے اظہار کا خوبصورت انداز قارئین کے دل میں حبِ رسول ﷺ کو جلا بخشے گا۔

روحانی ڈائجسٹ 161 نومبر ۲۰۰۱ء

ہفت روزہ زندگی لاہور
جلد:22 شمارہ:74
16تا22 نومبر2003

نام کتاب: صلواعلیہ
مولف: محمد مقصود الحسن مرزا
ناشر: مصطفیٰ فاؤنڈیشن 161 فاروق کالونی والٹن روڈ لاہور، فون 5820659
ملنے کا پتہ: مصطفیٰ لائبریری 161 فاروق کالونی والٹن لاہور کینٹ فون 5824921

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا قرآن حکیم میں فرمان ہے کہ بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والوں آپ بھی ان (حضور پرنور) پر درود و سلام بھیجا کرو۔" پھر حضور نبی کریم کی متعدد احادیث میں بھی نبی پاک پر درود بھیجنے کی فضیلت کا ذکر ہے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مجھ پر درود پاک پڑھو کیونکہ مجھ پر درود پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ اور تمہارے باطن کی طہارت ہے اور جو کوئی مجھ پر ایک بار درود پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (القول البدیع)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ سے مروی ہے کہ "حضورؐ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر درود پڑھے گا، میں روز قیامت اس کی شفاعت کروں گا۔

محمد مقصود الحسن مرزا کی یہ تالیف درود پاک کی عبادت کو اختیار کرنے کی ترغیب کی طرف کامیاب سعی ہے۔ اس میں درود پاک کی برکات، مختلف درود پاک اور حضور اکرم کے تین سو اسمائے مبارکہ بھی دیئے گئے ہیں جو خاصے کی چیز ہیں کتاب کی قیمت صرف "دعا" بیان کی گئی ہے تاہم کتاب کے حصول کے خواہشمند ٹیلیفون کے ذریعے ڈاک کا خرچہ معلوم کرکے اور بھیج کر کتاب منگوا سکتے ہیں۔ کتاب نہایت خوبصورتی سے شائع کی گئی ہے۔

☆☆☆☆

Marfat.com

نعت گو شعراء

(1)

نام کتاب: "صلوٰ علیہ وسلموا تسلیما"
مرتب و مولف: محمد مقصود الحسن مرزا
ہدیہ: میرے آقا حضرت محمد کی تمام امت کے لیے دعائے خیر
ناشر: مصطفیٰ فاؤنڈیشن فاروق کالونی داتہ روڈ والٹن کینٹ لاہور

"صلوٰ علیہ وسلموا تسلیما" درود شریف سے متعلق اہل محبت نے متعدد تالیفات رقم کر کے امت مسلمہ کو نہایت قیمتی خزانہ مہیا کیا گیا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اس بات کو بھی واضح کیا گیا کہ درود شریف دینی اور دنیوی حاجات کے لیے ایک تریاق کی حیثیت رکھتا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب میں درود شریف کے بارے میں تفصیل کے ساتھ معلومات فراہم کرنے کے علاوہ یہ بات بھی واضح کی گئی ہے کہ درود شریف کے کون کونسے صیغے کن کن مقاصد کی تکمیل کے ضامن ہیں اور کن کن خوش بختوں نے اس بحر رحمت سے بہرہ ور ہو کر امت مسلمہ کے لیے ایک راہ ہدایت متعین کی ہے یہ سب باتیں مذکورہ کتاب کی اشاعت سے پہلی بار منظر عام پر آئی ہیں۔ درود و سلام کے اس عظیم مجموعہ میں بھرپور محنت اور توجہ سے محبت رسولؐ میں سرشار ہو کر درود شریف کی حکمت اور رموز کی تدوین کی گئی ہے اور اس کو پڑھنے والے کو صاف محسوس ہوتا ہے کہ درود شریف پر اس سے زیادہ جامع کتاب شائد موجودہ دور میں اور کوئی نہیں ہے۔ اس کتاب کے راوی محمد مقصود الحسن کے بارے میں بتاتے چلیں کہ وہ ایک معروف کاروباری شخصیت ہیں اور انہیں نے مصطفیٰ فاؤنڈیشن کے نام سے ایک ادارہ بھی قائم کر رکھا ہے اس ادارے کے تحت اسلامی کتب کے عظیم فن پاروں پر مشتمل ایک عظیم لائبریری "مصطفیٰ لائبریری" کے نام سے کام کر رہی ہے انہوں نے مذکورہ کتاب کی تدوین اپنی اس لائبریری میں موجود نادر نسخوں کی مدد سے عام لوگوں کی فلاح کیلئے کروائی ہے تاکہ عوام الناس کو درود شریف کے متعلق سیر حاصل معلومات مل سکے۔

انصاف سنڈے سپیشل 16 نومبر 2003ء

DAILY KHABRAIN
خبرین

14 اکتوبر 2001ء

نام کتاب: صلوا علیہ وسلموا تسلیما
مرتب و مولف: محمد مقصود الحسن مرزا
ناشر: مصطفیٰ فاؤنڈیشن داتہ روڈ لاہور چھاؤنی

☆درود و سلام کا یہ عظیم مجموعہ "صلوا علیہ وسلموا تسلیما" جس کو جمع کرنے کے لیے مقصود الحسن نے بھرپور محنت کی ہے۔ درود شریف کا یہ عظیم مجموعہ مرتب کرتے ہوئے جس انداز میں محبت رسولؐ کے جذبہ سے سرشار رہے یہ انہی کا حصہ ہے اور یہ بات ان کے تحریر کردہ ایک ایک لفظ سے چھلکتی ہے۔ درود شریف پر اس سے زیادہ جامع اور عشق و محبت سے لبریز قلم سے تحریر کردہ کتاب شاید اس دور میں نہ لکھی گئی ہو۔

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

تبصرہ

کتاب کا نام : صلوعلیہ وسلموا تسلیما۔

مرتب و مولف : محمد مقصود الحسن مرزا

اشاعت دوئم : مئی 2000ء

ہدیہ : میرے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام امت کیلئے دعائے خیر

صفحات : 439

پبلشر : مصطفیٰ فاؤنڈیشن فاروق کالونی والٹن روڈ لاہور چھاؤنی

مبصر : آفتاب احمد ملک خیر پوری

زیر تبصرہ خوبصورت کتاب حقیقتاً اور بزرگ عاشق رسول ﷺ محمد مقصود الحسن مرزا کی روحانی و دینی ارادت کا مجموعہ اور عکس ہے موضوع کے اعتبار سے ترتیب و تزین ٹائیٹل ہو یا اندرونی صفحات مسجد نبوی کی رنگین تصاویر ہوں یا آیات قرآنی و احادیث مبارکہ کے لوب کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے عاشقان محمد ﷺ کے لیے بہترین، معلوماتی اور یادگار کتاب مرتب کی ہے ہر صفحے پر درود و سلام درج کیا گیا ہے فہرست ملاحظہ فرمایئے :۔

اللہ تعالیٰ مجدہ کا حکم برائے درود شریف، کلیات علامہ اقبال ابتدائیہ، فضائل درود و سلام، درود پاک کی فضیلت، چالیس احادیث مبارکہ، واضحی فضائل نبوی، جن کے کاندھے پر کملی ہے کالی، عظمت مصطفیٰ ﷺ غیروں کی نظر میں، عظمت مصطفیٰ عظیم انسان ﷺ، عظیم شخصیت ﷺ، عظیم ہستی ﷺ، عظیم تر ﷺ، عظیم معمار ﷺ، عظیم معلم ﷺ، عظیم سالار ﷺ، عظیم آمن ﷺ، عظیم شفیق ﷺ، عظیم سیرت مصطفیٰ ﷺ، عظیم رسول ﷺ، رحمت للعالمین ﷺ، درود شریف، آداب درود شریف، طریقہ محفل درود پاک، دعا۔

89 درود شریف درج کیے ہیں جو کمال محنت و محبت کے عکاس ہیں اس کے علاوہ ایمان افروز واقعات کا تذکرہ بھی شامل کتاب ہے۔ درود پاک میں خلل اور بے ادبی و گستاخی کرنے والوں کے واقعات محبت رسول ﷺ کا زندہ معجزہ۔ نعت نبی ﷺ۔ دیوان حسان۔ قصیدہ بردہ شریف۔ محمد رسول اللہ ﷺ کے 439 اسماء مبارکہ کے سنہری حروف میں لکھے گئے ہیں۔ جو خوبصورت رنگین تصاویر کتاب میں دی گئی ہیں۔ مولف کے حسن انتخاب کی جتنی داد دی جائے کم ہے۔ بیرونی و اندرونی مسجد نبوی کے دلکش مناظر دیکھ کر قارئین کی آنکھیں آبدیدہ ہو جاتی ہیں۔ 439 صفحات میں عشق رسول کی خوشبو آتی ہے۔ جلد بندی کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ مجلد سفید کاغذ دونوں ٹائیٹل پر مسجد نبوی سبز گنبد کی ایمان افروز تصاویر ہیں دونوں اندرونی جلدوں پر سنہری الفاظ میں صلی اللہ علیہ وسلم درج ہے۔ بیرونی ٹائیٹل پر شیخ سعدیؒ کی رباعی اور قصیدہ بردہ شریف کے اشعار ہیں۔ نعت گو شعراء و نعت خوان احباب کا مسئلہ حل ہو گیا ہے معلومات اور نیچر کتاب تحقیقی نقطہ نگاہ سے بڑی اہمیت کی حامل ہے فاضل مولف نے دینی و روحانی مقاصد کیلئے مصطفیٰ فاؤنڈیشن بھی تشکیل دی ہے۔ اور لائبریری بھی۔ وطن عزیز کے ان ممتاز علماء کرام کی آراء شامل کتاب ہیں۔ علامہ محمد صدیق ہزاروی، پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری، علامہ شاہ احمد نورانی، مولانا محمد خان قادری۔ فاضل مولف و مرتب محمد مقصود الحسن مرزا صاحب نے انتساب اس طرح لکھا ہے "میرے اور ہم سب کے آقا ﷺ کے نام"

جب پڑھتے رہو درود و سلام ان کی ذات پر
جس ذات پر اللہ کا درود و سلام ہے

E-mail:dhankahoon@hotmail.com

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC Certified | ضلع چکوال کا پہلا روزنامہ

Daily "Dhan Kahoon"
Chakwal
Ph.551552

روزنامہ
دھن کہون
چکوال
پاکستان

چیف ایڈیٹر : خواجہ دانیال سلیم رجسٹرڈ نمبر NPR-016 ایڈیٹر امیر عباس شاہ

جلد نمبر 13 | ہفتہ 19 جنوری 2002ء بمطابق 23 ذوالقعدہ 1426ھ | شمارہ نمبر 423

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حدیث مبارکہ ہے عورتوں کو مردوں کے پلے باندھنے کی کوشش کرو اور مہروں میں حد سے نہ بڑھو

چوہدری محمد اسماعیل زخمی

پتہ ڈاک۔ مکان نمبر-10 گلی نمبر-48 مصطفےٰ آباد (دھرم پورہ)
پوسٹ کوڈ نمبر 54840 لاہور فون نمبر: 6858157

مراسلہ نمبر _____
تاریخ 20 دسمبر 2001ء

مکرمی جناب محمد منصور الحسن مرزا صاحب!

السلام علیکم۔ ارمغان وقت کتاب صلی اللہ علیہ وسلم لیٹا میرے سامنے میز پر پڑی ہے اور میری عمر 67 سال ہے۔ اس عمر میں دعوت فریب پر ایسا جاتا اور عشق بت کدہ کتاب ہیں نظر سے نہیں گزرا۔ دیکھئے تو یہ کتاب دو گھنٹے کے وقفوں کے درمیان مکمل ہے۔ تعین یہ اپنی طرز کا منفرد کتاب ہے۔ اسکو ایک دفعہ شروع کیا ہے نہ تعلیم جیسے رات دن کسی کا پڑھنے کو دل چاہے۔ یہ کتاب صرف دعوت فریب پر ہی مبنی نہیں ہے۔ تعلیم و روحانی طب کی کتاب ہے۔ ایسی کتاب صرف جناب محمد منصور الحسن مرزا صاحب کا ہی حصہ ہے۔ دوسرے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب آدمی مرجاتا ہے۔ تو اس کے اعمال کا ثواب ختم ہو جاتا ہے۔ مگر تین ایسے شعبے ہیں۔ جن کا اعمال کا ثواب ملتا رہتا ہے کچھ مثلاً وہ ایسے علم کو صدقہ اور جاری کر جائے۔ جو اس کے مرنے کے بعد بھی لوگ اس سے فیض حاصل کرتے رہیں۔ دوم کسی نیکی کا صدقہ جاریہ (وہ اچھے کام جس کا ثواب ہمیشہ ملتا رہے۔ جیسے پل۔ سب ہسپتال وغیرہ) سوم وہ علم جس سے لوگ کو فائدہ پہنچے اور اس علم کی کتاب میں تبدیل کر دینا بھی صدقہ جاریہ ہے۔ جب تک کتاب دنیا میں محفوظ رہے گی اور پڑھا جائے گا تو اس شخص کو اس علم کا ثواب ملتا رہے گا۔ اسلئے کہ وہ انعام و اکرام سے نوازا جائے گا۔ اس حدیث کے علاوہ حضرت خدیجہ کا شرف:۔

کتاب کا ٹائٹل جاذب نظر ہے۔ جو کوشش کی ہے۔ اس کو دیکھنا نہ جانے کتاب کھول کر اندر سے لیا جائے جیسے فیصلہ کتاب کا تعلق ہے۔ اس میں کوئی کلام نہیں ہے۔ کتاب بلاغت سے بھرپور ہے۔ ہر صفحہ اپنی جگہ ایک مکمل مضمون ہے۔ یہ کتاب بلاغت سے بھرپور ہے۔ اس کتاب کے پڑھنے سے ایمان تازہ ہوتا ہے۔ اور دل کرتا ہے کہ بار بار پڑھا جائے۔ ہر بار پڑھنے سے نئے نئے مضامین سامنے آتے ہیں۔ کتاب کا مواد اور ترتیب بہت اچھی ہے۔ کتاب کی ترتیب و تدوین بہت اچھی ہے۔ کتاب کا کاغذ اور طباعت لاجواب ہے۔ کتاب کی جلد بہت خوبصورت ہے۔ کتاب کی قیمت بہت مناسب ہے۔ کتاب کی ترسیل کا انتظام بہت اچھا

15 جنوری 02ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وسلام علیک یا سیدی یا حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

محترم مکرم جناب مقصود الحسن مرزا صاحب کو سیدا رب العزت سلامت رکھے آمین

خلوص و سلام عرض خدمت ہے۔ قبول و منظور فرمائیے

آپ کا ارسال کردہ متبرک کتاب موصول ہوئی۔ دل گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں اور آپ کے لئے دعا کرتا ہوں کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ پر ہمیشہ نظر کرم فرماتے رہیں اور آپ ہمیشہ سرکار کی بارگاہ میں صلوٰۃ و سلام کے پھول نچھاور کرتے رہیں

کیونکہ یہ سنت الٰہی ہے۔ یہ فرشتوں کا تحفہ ہے۔ یہ آقا کے حضور غلاموں کا نذرانہ ہے۔ یہ مومن کے دل کی آواز ہے۔ یہ عذاب سے نجات کا ذریعہ ہے۔ یہ جنت کا راستہ ہے۔ یہ دوزخ سے بچنے کا راستہ ہے۔ اور حضور کے وسیلہ کا راستہ ہے جس کو بھی دعا کرو گے آپ کو اللہ رب العزت اپنے محبوب پاک کا دیدار نصیب فرمائے اور صحت و تندرستی جیسی نعمت سے مالا مال رکھیں اور آپ کے سب اہل و عیال کو سلامت رکھے اور سرکار دو عالم کی شفاعت نصیب فرمائیں آمین۔

آپ نے جو کتاب میلاد و سلام لکھی ہے درود سلام کا بہت بڑا خزانہ جمع کیا ہے۔ ہر ہر صفحہ سرکار کے عشق و محبت میں ڈوب کر لکھا گیا ہے۔ موجودہ حالات میں جب ہر طرف افراتفری کا شکار نظر آتا ہے اس وقت میں سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامی کا جذبہ دلوں میں پیدا کرنا ایک بہت بڑا کارخیر ہے انشاء اللہ اس کا صلہ آپ کو دنیا میں بھی ملے گا اور آخرت میں تو اس کا کوئی انعام نہیں ہوگا۔

کیونکہ ہماری نجات صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تابعداری اور غلامی میں ہے جس کا ثبوت آپ کی یہ کتاب ہے۔ جب تک جہاں جہاں یہ کتاب پڑھی جائے گی دیکھی جائے گی آپ کے اعمال نامے میں محبت کے پیارے پیارے پھول نیکیوں کی صورت میں شامل ہوتے رہیں گے۔

صلوٰۃ و سلام کی فضیلت میں کتاب لکھنا بڑی سعادت کی بات ہے۔ حضرت شیخ احمد بن ثابت حضرت بار رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ میرا ایک دوست انتقال کر گیا میں نے اس کو خواب میں دیکھا تو میں نے اس سے اپنے بارے میں پوچھا تو اس نے بتایا کہ بھائی تم کو بشارت ہو تم اللہ کے نزدیک صدیقوں میں سے ہو۔ تو میں نے اس سے پوچھا کہ کیا وجہ ہے تم نے جو کتاب درود و سلام کے متعلق لکھی ہے اللہ تعالیٰ کے ہاں تمہارا درجہ صدیقوں میں لکھا گیا ہے۔

قابل صد احترام دین ہے اور آپ کے والدین اور آپ کے سب اہل بیت آپ اللہ تعالیٰ کے حضور اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں ضرور سرخرو ہوں گے اللہ تعالیٰ

Marfat.com

آپ کے دونوں جہان میں درجات بلند فرمائیں اور دنیا اور آخرت میں عزت عطا فرمائے

اپنے دعاؤں میں اس عاجز کو بھی فراموش نہ فرمائیں۔ آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے اللہ تعالیٰ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے سے ساری امت حبیب پر اپنا فضل کرم فرمائیں اور پاکستان کو اندرون اور بیرون خطرات سے نجات دلائیں آمین

فقیر
حنیف بندیشی
تقریبات سنگرئی چیلم
P.C
492

عرض

خالی ہاتھ ھوں اور محرومیاں ہی محرومیاں ہیں
اے رب مصطفیٰ ﷺ اپنی عطاؤں سے میری جھولی بھر دے
میرے بہتے ہوئے ندامت کے اشک دیکھ لے
لبوں پر مچلتی سسکتی ہو ئی آرزوں کو بھی سن لے
خضوع و خشوع دے دے میرے رکوع و سجود میں
مجھے ٹوٹے ہوئے دلوں میں آباد کر دے
یا الٰہی! لطف و کرم کی مجھ پر انتہا کر دے
میری زندگی میں امن و سکوں کی فضا کر دے
کعبۃ اللہ کی زیارت ، در رسول ﷺ کی حاضری کرا دے
میں بے بس ہوں یارب ،تو اس پاک سفر کا بندوبست فرمادے
تیرا فرمان ہے واذ ظلمو ا انفسھم جاؤک فا ستغفر و اللہ
واستغفر لھم الرسول کیلئے حضور ﷺ کے حضور حاضر کر دے
حاضری کے نہیں ہوں گر قابل مجھے خاک مدینہ میں شامل کر دے
میرے دل میں اپنی اور اپنے محبوب کریم ﷺ کی محبت بھر دے
اے تواب اے رحیم بخشش کی نوید سنا دینا اپنی رحمت میں چھپا لینا
کریم آقا ﷺ کے دست اقدس سے جام کوثر میرا مقدر کر دے
اے رب العالمین تجھے اپنے محبوب رحمت للعالمین کا واسطہ
اپنی رضا سے تو مقصود کو راضی بہ رضا کر دے

مقصود

مصطفے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

یا رسول اللہ ﷺ

الصلوٰۃ والسلام علیکَ یا رسول اللہ ﷺ
الصلوٰۃ والسلام علیکَ یا حبیب اللہ ﷺ
حاضر ہے آپ ﷺ کا یہ غلام یارسول اللہ ﷺ
ہو جائے قبول عاجزانہ سلام یارسول اللہ ﷺ
جس نے انسان کو بشر بنا یا اور پھر سب سے اشرف
وہ خیر البشر نور مجسم آپ ﷺ ہیں یا رسول اللہ ﷺ
دنیا بھی گنوا دی نہ ہی آخرت کے لئے کچھ کمائی کی
تہی دامن ہوں میں، آپ ﷺ ہیں قاسم یارسول اللہ ﷺ
صدیوں سے رہا زمانہ ہجر آپ ﷺ نے عطا کیا قرب
دراقدس کی حاضری آپ ﷺ کا ہے انعام یارسول اللہ ﷺ
آرزو ہے عمر بھر ہوتی رہے حضور ﷺ زیارت آپ ﷺ کی
آیا ہوں درود بھیجتا ہر قدم ہر گام یا رسول اللہ ﷺ
قبول کر لیجئے حضور ﷺ "صلوا علیہ وسلمو اتسلیما" کی نذر
ہو جائے محشر میں عطا کوثر کا جام یا رسول اللہ ﷺ
صبح طیبہ دیکھ لی، نصیب ہو مدینے میں شام زندگی
ہو جائے نظر کرم، کر دیجئے میرا کام یا رسول اللہ ﷺ
آپ ﷺ کا حسن ہے گنبد خضراء میں آشکار
جنت البقیع میں مقصود ہے قیام یا رسول اللہ ﷺ

مقصود

Marfat.com

دردو وسلام

کس طرح کروں مدحت خیر الا نام ، خیرا لبشر ﷺ
آپ ﷺ ہیں عبدہٗ اور میں عبد سے بھی کم تر
لاکھوں سلام سارے جہانوں کی رحمت آپ ﷺ پر
کروڑوں درود ختم الرسل نور اقدس آپ ﷺ پر
نور مصطفیٰ ﷺ سے ہیں روشن کائنات کے شام وسحر
رؤف ہیں رحیم ہیں کریم ہیں میرے آقا ﷺ کہلاتے ہیں بشر
صلی علیٰ محمد ﷺ کہتے جاؤ سکوں پا جائیں گے قلب وجگر
آپ ﷺ کے وسیلہ پاک سے کھل جاتے ہیں مشکل امر
حالات بدل جائیں گے ہو جائے آپ ﷺ کا اشارہ اگر
دور ہو جائیں گے رنج وغم کروسرکار ﷺ کا ذکر
وقت نزع امتی جب پکارے گا انظر حالنا یا رسول اللہ ﷺ
جس کا ہو یقیں اس پر ہوگا بے شک اللہ کا فضل
اول درود، آخر درود، درود آپ ﷺ پر سلام آپ ﷺ پر
آپ ﷺ کا رخ انور دیکھ کر ہوتا ہے سیراب ابر
آپ ﷺ کی اہل بیت پاک پر درود، اصحاب پر درود
ہر لمحہ درود ، ہر سانس درود ، مخلوق سے بڑھ کر درود
یااللہ یارحمٰن یارحیم کر دے زیر نگیں بحر و بر
یَا حَیُّ یَا قیوم ہوجائے مقصود کائنات کے صدقے کرم کی نظر

مقصود

مصطفے جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

به حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم

دل میں میرے آقا ﷺ آپ کی محبت ہے جب سے
میرا دل بے چین رہتا ہے تب سے
آپ ﷺ کے دیدار کے لئے ترس رہا ہوں میں
انتظار ہے مجھ کو دراقدس کی حاضری کا کب سے
زباں تر رہے ذکر الٰہی سے دھیان رہے آپ ﷺ کا
بس آپ ﷺ کے درود ہی نکلتے رہیں لب سے
آقا ﷺ اپنے قدمین شریفین میں عطا فرما دیں جگہ
مدینہ میں مل جائے قیام آپ ﷺ کی عطاؤں کے سبب سے
میں صرف آپ ﷺ کا ہوں سدا آپ ﷺ کا رہوں
قسم کھائی ہے میں نے اپنے رب سے
کریم آقا ﷺ مجھے اپنا بنالیں دیدار سے مشرف فرمادیں
مقصود کی ہے یہ چاہت بڑے ادب سے

مقصود

Marfat.com

دُعا

یارب العُلیٰ عشق احمد ﷺ سے — میرا سینہ پُر نُور کردے
دُعائیں جو مانگیں اُنکے وسیلے سے — اپنی رحمت کے صدقے قبول کردے
مصطفےٰ فاؤنڈیشن اور ساتھی تمام — اوران سب کوزیرسایہ حضور ﷺ کردے
سدا چلتے رہیں تیرے رستے پر — منزلیں ترقی کی اور قریب کردے
شام وسحر پڑھتے ہیں جو درودوسلام — خالی دامن اُنکے خوشیوں سے بھردے
مقصودالحسن جو مانگے درمصطفےٰ ﷺ سے — نیک دلی تمنائیں سب منظور کردے
کاوش صلوا علیہ وسلوا تسلیما انکی — بارگاہ ربوبیت میں قبول کردے
خدمت دین ودنیا کی یونہی کرتے رہیں — آگ عشق احمد ﷺ کی پُرسرور کردے
یونہی سب پڑھتے رہیں سدا درودوسلام — نصیب رضاؔ کے حاضری روضۂ حضور کردے
یونہی کرتے رہیں تیری حمد وثناء — قلب رضاؔ کے جاری ذکر حضور کردے

سگِ مدینہ:
محمد شعیب رضاؔ چشتی فریدی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صور العلماء

ومعلومات شیعیہ

مرتبہ و مولف

محمد مقصود الحسن مرزا

Marfat.com